www.KitaboSunnat.com

صحیح مسلم

مترجم : مولانا عزیز الرحمٰن

جلد اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم 22

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں... 22

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں... 30

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں... 34

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں... 39

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غ... 46

حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کو... 94

باب : ایمان کا بیان 104

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ وتعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں..... 104

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں... 112

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں... 114

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل... 117

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں... 122

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لان..... 125

توحید ورسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان..... 133

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں..... 135

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے ل... 142

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا..... 146

اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالی کو رب اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علی..... 161

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی... 162

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان... 166

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں... 167

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔... 171

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے... 173

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھ..... 174

ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں..... 176

ہمسایہ اور مہماں کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیو..... 176

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھت..... 179

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے ب..... 183

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت س..... 192

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے..... 193

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جات..... 197

منافق کی خصلتوں کے بیان میں..... 203

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں..... 207

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان..... 209

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ا..... 212

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ..... 213

نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں..... 216

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں..... 217

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان..... 219

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ا..... 222

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفران نعمت پر کفر کے اطلا..... 226

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں..... 228

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں..... 231

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں..... 237

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں..... 239

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں..... 244

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ک..... 246

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔..... 251

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم..... 258

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم م... 260

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان می... 261

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں 265

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور 268

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی... 274

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل... 282

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہوگا... 284

قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل م... 286

فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں... 287

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں... 288

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہوگا... 291

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں... 293

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں 296

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں... 299

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے... 301

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے... 304

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟... 311

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔... 320

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال م... 327

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان 329

بعض دلوں سے ایمان وامانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان 332

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو... 338

اس بات کے بیان کہیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا 340

خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں... 341

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان... 342

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمینان حاصل ہونے کے بیان میں 346

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ ع... 348

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ... 351

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔ 357

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں... 363

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں... 371

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں... 390

سدرہ المنتہیٰ کا بیان 396

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل... 397

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل... 403

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل... 404

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہ... 405

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان ککہ اس کا... 407

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دیدار کے بیان میں... 409

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان 412

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں... 423

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں... 426

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں... 456

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت... 459

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا... 467

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مرا وہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور... 468

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔ 469

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابو طالب کے عذاب میں تخفیف کے بیا... 475

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں... 478

اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اسکا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگ 481

مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان... 482

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں 483

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمد یہ میں سے ہونے والوں کا بیان..... 491

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالی آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہ..... 494

باب : وضو کا بیان 496

وضو کی فضیلت کے بیان میں..... 496

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں..... 496

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان..... 499

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان..... 501

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ..... 509

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں..... 511

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب..... 513

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں..... 517

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں..... 521

اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں..... 528

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں..... 529

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب..... 530

وضو میں پانی کے پہنچے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں..... 537

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں..... 538

مسواک کرنے کے بیان میں..... 540

فطرتی خصلتوں کے بیان میں..... 545

استنجاء کے بیان میں..... 551

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان..... 553

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں..... 555

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں..... 556

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں..... 558

راستہ اور سایہ میں پاخانہ وغیرہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں..... 559

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں..... 560

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں..... 562

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان..... 571

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں..... 575

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں..... 578

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں..... 582

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں..... 587

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں..... 589

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی..... 590

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں..... 592

منی کے حکم کے بیان میں..... 596

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں..... 601

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں..... 602

باب : حیض کا بیان..... 604

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں..... 604

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنے کے بیان میں..... 606

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے..... 608

مذی کے بیان میں..... 616

جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں..... 618

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ ک..... 619

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں..... 626

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پ..... 632

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں..... 634

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل..... 640

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں..... 650

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں..... 653

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں..... 655

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرن..... 656

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں..... 661

حائضہ پر روزے کی قضا واجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں..... 667

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔..... 669

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں..... 672

خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں..... 673

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان..... 674

پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان..... 677

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے من..... 678

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں..... 684

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں..... 688

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں..... 690

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں..... 697

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں..... 697

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے..... 699

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں..... 701

تیمم کے بیان میں..... 707

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں..... 715

حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالی کے ذکر کے بیان میں..... 717

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں..... 717

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟..... 720

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں..... 722

باب : نماز کا بیان..... 724

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے..... 725

طریقہ اذان کے بیان میں..... 728

ایک مسجد کے لئے دو موذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں..... 729

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نابینا آدمی کے ساتھ جب کوئی بینا آدمی ہو تو نابینا کی اذان کے جواز کے بیان میں... 730
دارالکفر میں جب اذان کی آواز سنے تو اس قوم پر حملہ کرنے سے روکنے کے بیان میں... 730
موذن کی اذن سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وس... 731
اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں..... 735
تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے ک..... 741
نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن... 745
ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ... 750
مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں... 760
بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔..... 762
باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے ب..... 765
تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے ا..... 767
باب نماز میں تشہد کے بیان میں..... 768
تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں... 777
سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں... 782
امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں..... 794
مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کون..... 797
جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ وفساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنان... 811
مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔... 816
نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں... 819
امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں... 821
نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں... 825
باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے ک... 827
صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں... 830
مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پ... 840
عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نک... 840
جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں... 850

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرات سننے کے بیان میں... 852

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں... 854

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں... 859

نماز فجر میں قرات کے بیان میں..... 867

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں..... 877

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں..... 882

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں..... 891

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں..... 895

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟... 899

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں... 905

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟..... 912

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں... 920

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے... 922

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں س..... 927

طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح واختتام رکوع و سجود کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے... 932

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے س..... 933

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں..... 946

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں..... 951

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں... 953

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں..... 955

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں... 961

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان..... 970

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں... 970

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں... 981

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی..... 985

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں... 991

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں..... 993

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں... 998

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں... 999

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے ک... 1008

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے او... 1010

نماز کے دوران کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں... 1016

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں... 1016

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں... 1019

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں..... 1028

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں..... 1030

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے ک... 1032

لہسن پیاز اور بدبودار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت... 1037

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے... 1047

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں... 1050

سجدہ تلاوت کے بیان میں... 1072

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں..... 1081

نماز سے رفراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں..... 1085

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان... 1087

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسی... 1089

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں... 1093

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں... 1100

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں... 1102

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں... 1102

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں..... 1116

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟..... 1124

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی... 1129

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں... 1134

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں..... 1148

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں... 1155

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں..... 1158

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیامیں..... 1164

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔..... 1166

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں..... 1175

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا بتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔... 1181

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں..... 1183

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امامت..... 1201

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض..... 1206

اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سنے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے..... 1216

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔... 1217

جب موذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں... 1219

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں..... 1220

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں... 1224

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں..... 1228

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد ک... 1233

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں... 1238

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات ب..... 1245

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں... 1248

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟... 1251

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او... 1258

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان..... 1268

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او... 1268

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں... 1273

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان 1285

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان..... 1285

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او..... 1298

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان..... 1298

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں..... 1299

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں..... 1306

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں..... 1313

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں..... 1320

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں..... 1325

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں..... 1333

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں..... 1335

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں..... 1337

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں..... 1340

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں..... 1341

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حم..... 1342

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے استحباب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان می..... 1344

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آ کر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان می..... 1345

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں..... 1348

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں..... 1371

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بی..... 1375

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد او..... 1388

صلوۃ الاوابین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں..... 1412

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے..... 1413

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ..... 1425

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔..... 1427

رات کی اس گھڑی کے بیا میں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔..... 1428

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کے آخری حصہ میں دعااور ذکر کی ترغیب کے بیان میں... 1430

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔... 1435

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیں... 1440

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں... 1442

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں... 1467

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔... 1469

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں... 1472

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں... 1477

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جان... 1483

باب : فضائل قرآن کا بیان 1484

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھو... 1485

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں... 1490

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا... 1495

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں... 1497

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں... 1501

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضلیت کے بیان میں... 1502

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے وا... 1504

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے مع... 1506

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضلیت کے بیان میں... 1510

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں... 1512

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے... 1514

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضلیت کے بیان میں... 1519

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں... 1521

معوذتین پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں۔... 1525

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں... 1527

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں... 1531

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو... 1538

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں... 1544

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے... 1548

عمرو بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان... 1556

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے... 1559

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد... 1560

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں... 1565

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں... 1567

خوف کی نماز کے بیان میں... 1568

باب : جمعہ کا بیان 1580

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں... 1581

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں... 1583

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں... 1586

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔... 1589

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں... 1594

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔... 1595

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضلیت کے بیان میں... 1600

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں... 1602

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں... 1603

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبون کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں... 1607

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ و... 1609

جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں... 1613

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں... 1614

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں... 1626

دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں... 1631

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟... 1632

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟... 1636

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟... 1639

باب : عیدین کا بیان 1645

نماز عیدین کے بیان میں... 1645

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں ح... 1653

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں... 1655

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں... 1657

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو... 1658

باب : نماز استسقاء کا بیان 1665

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں 1665

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں... 1668

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں... 1670

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں... 1676

بادصبا اور تیز ندھی کے بیان میں... 1679

باب : سورج گرہن کا بیان 1680

نماز گرہن کے بیان میں 1681

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں... 1689

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پ... 1691

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان... 1701

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان... 1703

باب : جنازوں کا بیان 1711

مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں... 1711

مصیبت کے وقت کیا کہے؟... 1713

مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟... 1716

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں... 1716

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان... 1718

میت پر رونے کے بیان میں... 1719

بیمار کی عیادت کے بیان میں... 1723

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں... 1724

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں... 1727

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں... 1741

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں... 1746

میت کو غسل دینے کے بیان میں... 1748

میت کو کفن دینے کے بیان میں... 1754

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں... 1759

میت کو اچھے کپڑوں کا کفن دینے کا بیان میں... 1760

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں... 1761

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں... 1764

جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔... 1771

جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس... 1772

مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔... 1773

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں... 1775

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں... 1776

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں... 1781

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں... 1786

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں... 1793

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟... 1799

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں... 1802

میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں... 1803

قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں... 1804

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں... 1805

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں... 1807
قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں... 1809
نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں... 1811
قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔... 1814
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت... 1818
خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں... 1821

باب : زکوۃ کا بیان 1822

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں... 1822
کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟... 1828
مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔... 1829
زکوۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں... 1832
صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں... 1833
نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔... 1840
زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں... 1841
زکوۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں... 1851
زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں... 1852
صدقہ کی ترغیب کے بیان میں... 1855
اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں... 1858
خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں... 1861
اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ ک... 1862
خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل وعیال پھر رشتہ دار۔... 1865
رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان می... 1866
میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں... 1875
ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں... 1876
خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں... 1883
صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں... 1884

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں..... 1888

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں..... 1891

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیض کر..... 1898

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔..... 1900

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں..... 1901

صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے..... 1904

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عر..... 1905

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں..... 1908

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں..... 1911

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں..... 1914

قلیل صدقہ کی ترغیب اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے..... 1917

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔..... 1918

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔..... 1920

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے..... 1922

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔..... 1925

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے..... 1928

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان..... 1930

مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں..... 1936

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں..... 1937

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں..... 1941

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔..... 1944

قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں..... 1948

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں..... 1949

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان..... 1953

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں..... 1954

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جوا..... 1956

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں... 1961

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر... 1963

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں... 1976

خوارج کو قتل کرنے کی تو غیب کے بیان میں... 1989

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں... 1996

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ھاشم... 1999

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان م... 2004

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کر بیان... 2013

جو صدقہ لائے اس کے لے دعا کرنے کے بیان میں... 2014

زکوۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے۔... 2015

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں...

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ بِتَوْفِيقِ خَالِقِكَ ذَكَرْتَ أَنَّكَ هَمَمْتَ بِالْفَحْصِ عَنْ تَعَرُّفِ جُمْلَةِ الْأَخْبَارِ الْمَأْثُورَةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُنَنِ الدِّينِ وَأَحْكَامِهِ وَمَا كَانَ مِنْهَا فِي الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَالتَّرْغِيبِ وَالتَّرْهِيبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ صُنُوفِ الْأَشْيَاءِ بِالْأَسَانِيدِ الَّتِي بِهَا نُقِلَتْ وَتَدَاوَلَهَا أَهْلُ الْعِلْمِ فِيمَا بَيْنَهُمْ فَأَرَدْتَ أَرْشَدَكَ اللّٰهُ أَنْ تُوَقَّفَ عَلَى جُمْلَتِهَا مُؤَلَّفَةً مُحْصَاةً وَسَأَلْتَنِي أَنْ أُلَخِّصَهَا لَكَ فِي التَّأْلِيفِ بِلَا تَكْرَارٍ يَكْثُرُ فَإِنَّ ذَلِكَ زَعَمْتَ مِمَّا يَشْغَلُكَ عَمَّا لَهُ قَصَدْتَ مِنَ التَّفَهُّمِ فِيهَا وَالِاسْتِنْبَاطِ مِنْهَا وَلِلَّذِي سَأَلْتَ أَكْرَمَكَ اللّٰهُ حِينَ رَجَعْتُ إِلَى تَدَبُّرِهِ وَمَا تَئُولُ بِهِ الْحَالُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَاقِبَةٌ مَحْمُودَةٌ وَمَنْفَعَةٌ مَوْجُودَةٌ وَظَنَنْتُ حِينَ سَأَلْتَنِي تَجَشُّمَ ذَلِكَ أَنْ لَوْ عُزِمَ لِي عَلَيْهِ وَقُضِيَ لِي تَمَامُهُ كَانَ أَوَّلُ مَنْ يُصِيبُهُ نَفْعُ ذَلِكَ إِيَّايَ خَاصَّةً قَبْلَ غَيْرِي مِنَ النَّاسِ لِأَسْبَابٍ كَثِيرَةٍ يَطُولُ بِذِكْرِهَا الْوَصْفُ إِلَّا أَنَّ جُمْلَةَ ذَلِكَ أَنَّ ضَبْطَ الْقَلِيلِ مِنْ هَذَا الشَّأْنِ وَإِتْقَانَهُ أَيْسَرُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ مُعَالَجَةِ الْكَثِيرِ مِنْهُ وَلَا سِيَّمَا عِنْدَ مَنْ لَا تَمْيِيزَ عِنْدَهُ مِنَ الْعَوَامِّ إِلَّا بِأَنْ يُوَقِّفَهُ عَلَى التَّمْيِيزِ غَيْرُهُ فَإِذَا كَانَ الْأَمْرُ فِي هَذَا كَمَا وَصَفْنَا فَالْقَصْدُ مِنْهُ إِلَى الصَّحِيحِ الْقَلِيلِ أَوْلَى بِهِمْ مِنَ ازْدِيَادِ السَّقِيمِ وَإِنَّمَا يُرْجَى بَعْضُ الْمَنْفَعَةِ فِي الِاسْتِكْثَارِ مِنْ هَذَا الشَّأْنِ وَجَمْعِ الْمُكَرَّرَاتِ مِنْهُ لِخَاصَّةٍ مِنَ النَّاسِ مِمَّنْ رُزِقَ فِيهِ بَعْضَ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ بِأَسْبَابِهِ وَعِلَلِهِ فَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَهْجُمُ بِهَا أُوْلِيْ مِنْ ذَلِكَ عَلَى الْفَائِدَةِ فِي الِاسْتِكْثَارِ مِنْ جَمْعِهِ فَأَمَّا عَوَامُّ النَّاسِ الَّذِينَ هُمْ بِخِلَافِ مَعَانِي الْخَاصِّ مِنْ أَهْلِ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ فَلَا مَعْنَى لَهُمْ فِي طَلَبِ الْكَثِيرِ وَقَدْ عَجَزُوا عَنْ مَعْرِفَةِ الْقَلِيلِ ثُمَّ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ مُبْتَدِؤُنَ فِي تَخْرِيجِ مَا سَأَلْتَ وَتَأْلِيفِهِ عَلَى شَرِيطَةٍ سَوْفَ أَذْكُرُهَا لَكَ وَهُوَ إِنَّا نَعْمِدُ إِلَى جُمْلَةِ مَا أُسْنِدَ مِنَ الْأَخْبَارِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقْسِمُهَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ وَثَلَاثِ طَبَقَاتٍ مِنَ النَّاسِ عَلَى غَيْرِ تَكْرَارٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ مَوْضِعٌ لَا يُسْتَغْنَى فِيهِ عَنْ تَرْدَادِ حَدِيثٍ فِيهِ زِيَادَةُ مَعْنًى أَوْ إِسْنَادٌ يَقَعُ إِلَى جَنْبِ إِسْنَادٍ لِعِلَّةٍ تَكُونُ هُنَاكَ لِأَنَّ الْمَعْنَى الزَّائِدَ فِي الْحَدِيثِ الْمُحْتَاجَ إِلَيْهِ يَقُومُ مَقَامَ حَدِيثٍ تَامٍّ فَلَا بُدَّ مِنْ إِعَادَةِ الْحَدِيثِ الَّذِي فِيهِ مَا وَصَفْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ أَوْ أَنْ يُفَصَّلَ ذَلِكَ الْمَعْنَى مِنْ جُمْلَةِ الْحَدِيثِ عَلَى اخْتِصَارِهِ إِذَا أَمْكَنَ وَلَكِنْ تَفْصِيلُهُ رُبَّمَا عَسُرَ مِنْ جُمْلَتِهِ فَإِعَادَتُهُ بِهَيْئَتِهِ إِذَا ضَاقَ ذَلِكَ أَسْلَمُ فَأَمَّا مَا وَجَدْنَا بُدًّا مِنْ إِعَادَتِهِ بِجُمْلَتِهِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ مِنَّا إِلَيْهِ فَلَا تَتَوَلَّ فِعْلَهُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى فَأَمَّا الْقِسْمُ الْأَوَّلُ فَإِنَّا نَتَوَخَّى أَنْ نُقَدِّمَ الْأَخْبَارَ الَّتِي هِيَ أَسْلَمُ مِنَ الْعُيُوبِ مِنْ غَيْرِهَا وَأَنْقَى مِنْ أَنْ يَكُونَ نَاقِلُوهَا أَهْلَ اسْتِقَامَةٍ فِي الْحَدِيثِ وَإِتْقَانٍ لِمَا نَقَلُوا لَمْ يُوجَدْ فِي رِوَايَتِهِمْ اخْتِلَافٌ شَدِيدٌ وَلَا تَخْلِيطٌ فَاحِشٌ كَمَا قَدْ عُثِرَ فِيهِ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ الْمُحَدِّثِينَ وَبَانَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِهِمْ فَإِذَا نَحْنُ تَقَصَّيْنَا أَخْبَارَ هَذَا الصِّنْفِ مِنَ النَّاسِ أَتْبَعْنَاهَا أَخْبَارًا يَقَعُ فِي أَسَانِيدِهَا بَعْضُ مَنْ لَيْسَ بِالْمَوْصُوفِ بِالْحِفْظِ وَالْإِتْقَانِ كَالصِّنْفِ الْمُقَدَّمِ قَبْلَهُمْ عَلَى أَنَّهُمْ وَإِنْ كَانُوا فِيمَا وَصَفْنَا دُونَهُمْ فَإِنَّ اسْمَ السَّتْرِ وَالصِّدْقِ وَتَعَاطِي الْعِلْمِ يَشْمَلُهُمْ كَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَلَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ وَأَضْرَابِهِمْ مِنْ حُمَّالِ الْآثَارِ وَنُقَّالِ الْأَخْبَارِ فَهُمْ وَإِنْ كَانُوا بِمَا وَصَفْنَا مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّتْرِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مَعْرُوفِينَ فَغَيْرُهُمْ مِنْ أَقْرَانِهِمْ مِمَّنْ عِنْدَهُمْ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْإِتْقَانِ وَالِاسْتِقَامَةِ فِي الرِّوَايَةِ يَفْضُلُونَهُمْ فِي الْحَالِ وَالْمَرْتَبَةِ لِأَنَّ هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ دَرَجَةٌ رَفِيعَةٌ وَخَصْلَةٌ سَنِيَّةٌ أَلَا تَرَى أَنَّكَ إِذَا وَازَنْتَ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ الَّذِينَ سَمَّيْنَاهُمْ عَطَاءً وَيَزِيدَ وَلَيْثًا بِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَسُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ فِي إِتْقَانِ الْحَدِيثِ وَالِاسْتِقَامَةِ فِيهِ وَجَدْتَهُمْ مُبَايِنِينَ لَهُمْ لَا يُدَانُونَهُمْ لَا شَكَّ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ فِي ذَلِكَ لِلَّذِي اسْتَفَاضَ عِنْدَهُمْ مِنْ صِحَّةِ حِفْظِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَإِسْمَعِيلَ وَإِتْقَانِهِمْ لِحَدِيثِهِمْ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَعْرِفُوا مِثْلَ ذَلِكَ مِنْ عَطَاءٍ وَيَزِيدَ وَلَيْثٍ وَفِي مِثْلِ مَجْرَى هَؤُلَاءِ إِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْأَقْرَانِ كَابْنِ عَوْنٍ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ مَعَ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ وَأَشْعَثَ الْحُمْرَانِيِّ وَهُمَا صَاحِبَا الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ كَمَا أَنَّ ابْنَ عَوْنٍ وَأَيُّوبَ صَاحِبَاهُمَا إِلَّا أَنَّ الْبَوْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ هَذَيْنِ بَعِيدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي كَمَالِ الْفَضْلِ وَصِحَّةِ النَّقْلِ وَإِنْ كَانَ عَوْفٌ وَأَشْعَثُ غَيْرَ مَدْفُوعَيْنِ عَنْ صِدْقٍ وَأَمَانَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَلَكِنَّ الْحَالَ مَا وَصَفْنَا مِنْ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَإِنَّمَا مَثَّلْنَا هَؤُلَاءِ فِي التَّسْمِيَةِ لِيَكُونَ تَمْثِيلُهُمْ سِمَةً يَصْدُرُ عَنْ فَهْمِهَا مَنْ غَبِيَ عَلَيْهِ طَرِيقُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَرْتِيبِ أَهْلِهِ فِيهِ فَلَا يُقَصِّرُ بِالرَّجُلِ الْعَالِي الْقَدْرِ عَنْ دَرَجَتِهِ وَلَا يُرْفَعُ مُتَّضِعُ الْقَدْرِ فِي الْعِلْمِ فَوْقَ مَنْزِلَتِهِ وَيُعْطَى كُلُّ ذِي حَقٍّ فِيهِ حَقَّهُ وَيُنَزَّلُ مَنْزِلَتَهُ وَقَدْ ذُكِرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ مَعَ مَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْآنُ مِنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ فَعَلَى نَحْوِ مَا ذَكَرْنَا مِنْ الْوُجُوهِ نُؤَلِّفُ مَا سَأَلْتَ مِنْ الْأَخْبَارِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ قَوْمٍ هُمْ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مُتَّهَمُونَ أَوْ عِنْدَ الْأَكْثَرِ مِنْهُمْ فَلَسْنَا نَتَشَاغَلُ بِتَخْرِيجِ حَدِيثِهِمْ كَعَبْدِ اللهِ بْنِ مِسْوَرٍ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ وَعَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَعَبْدِ الْقُدُّوسِ الشَّامِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَصْلُوبِ وَغِيَاثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي دَاوُدَ النَّخَعِيِّ وَأَشْبَاهِهِمْ مِمَّنْ اتُّهِمَ بِوَضْعِ الْأَحَادِيثِ وَتَوْلِيدِ الْأَخْبَارِ وَكَذَلِكَ مَنْ الْغَالِبُ عَلَى حَدِيثِهِ الْمُنْكَرُ أَوْ الْغَلَطُ أَمْسَكْنَا أَيْضًا عَنْ حَدِيثِهِمْ وَعَلَامَةُ الْمُنْكَرِ فِي حَدِيثِ الْمُحَدِّثِ إِذَا مَا عُرِضَتْ رِوَايَتُهُ لِلْحَدِيثِ عَلَى رِوَايَةِ غَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْحِفْظِ وَالرِّضَا خَالَفَتْ رِوَايَتُهُ رِوَايَتَهُمْ أَوْ لَمْ تَكَدْ تُوَافِقُهَا فَإِذَا كَانَ الْأَغْلَبُ مِنْ حَدِيثِهِ كَذَلِكَ كَانَ مَهْجُورَ الْحَدِيثِ غَيْرَ مَقْبُولِهِ وَلَا مُسْتَعْمَلِهِ فَمِنْ هَذَا الضَّرْبِ مِنْ الْمُحَدِّثِينَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَرَّرٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَبُو الْعَطُوفِ وَعَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ وَمَنْ نَحَا نَحْوَهُمْ فِي رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنْ الْحَدِيثِ فَلَسْنَا نُعَرِّجُ عَلَى حَدِيثِهِمْ وَلَا نَتَشَاغَلُ بِهِ لِأَنَّ حُكْمَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِي نَعْرِفُ مِنْ مَذْهَبِهِمْ فِي قَبُولِ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُحَدِّثُ مِنْ الْحَدِيثِ أَنْ يَكُونَ قَدْ شَارَكَ الثِّقَاتِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْحِفْظِ فِي بَعْضِ مَا رَوَوْا وَأَمْعَنَ فِي ذَلِكَ عَلَى الْمُوَافَقَةِ لَهُمْ فَإِذَا وُجِدَ كَذَلِكَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا لَيْسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ قُبِلَتْ زِيَادَتُهُ فَأَمَّا مَنْ تَرَاهُ يَعْمِدُ لِمِثْلِ الزُّهْرِيِّ فِي جَلَالَتِهِ وَكَثْرَةِ أَصْحَابِهِ الْحُفَّاظِ الْمُتْقِنِينَ لِحَدِيثِهِ وَحَدِيثِ غَيْرِهِ أَوْ لِمِثْلِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَدِيثُهُمَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مَبْسُوطٌ مُشْتَرَكٌ قَدْ نَقَلَ أَصْحَابُهُمَا عَنْهُمَا حَدِيثَهُمَا عَلَى الِاتِّفَاقِ مِنْهُمْ فِي أَكْثَرِهِ فَيَرْوِي عَنْهُمَا أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا الْعَدَدَ مِنْ الْحَدِيثِ مِمَّا لَا يَعْرِفُهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِمَا وَلَيْسَ مِمَّنْ قَدْ شَارَكَهُمْ فِي الصَّحِيحِ مِمَّا عِنْدَهُمْ فَغَيْرُ جَائِزٍ قَبُولُ حَدِيثِ هَذَا الضَّرْبِ مِنْ النَّاسِ وَاللهُ أَعْلَمُ قَدْ شَرَحْنَا مِنْ مَذْهَبِ الْحَدِيثِ وَأَهْلِهِ بَعْضَ مَا يَتَوَجَّهُ بِهِ مَنْ أَرَادَ سَبِيلَ الْقَوْمِ وَوُفِّقَ لَهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَنَزِيدُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى شَرْحًا وَإِيضَاحًا فِي مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِكْرِ الْأَخْبَارِ الْمُعَلَّلَةِ إِذَا أَتَيْنَا عَلَيْهَا فِي الْأَمَاكِنِ الَّتِي يَلِيقُ بِهَا الشَّرْحُ وَالْإِيضَاحُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى وَبَعْدُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلَوْلَا الَّذِي رَأَيْنَا مِنْ سُوءِ صَنِيعِ كَثِيرٍ مِمَّنْ نَصَبَ نَفْسَهُ مُحَدِّثًا فِيمَا يَلْزَمُهُمْ مِنْ طَرْحِ الْأَحَادِيثِ الضَّعِيفَةِ وَالرِّوَايَاتِ الْمُنْكَرَةِ وَتَرْكِهِمُ الِاقْتِصَارَ عَلَى الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الْمَشْهُورَةِ مِمَّا نَقَلَهُ الثِّقَاتُ الْمَعْرُوفُونَ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ وَإِقْرَارِهِمْ بِأَلْسِنَتِهِمْ أَنَّ كَثِيرًا مِمَّا يَقْذِفُونَ بِهِ إِلَى الْأَغْبِيَاءِ مِنَ النَّاسِ هُوَ مُسْتَنْكَرٌ وَمَنْقُولٌ عَنْ قَوْمٍ غَيْرِ مَرْضِيِّينَ مِمَّنْ ذَمَّ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ أَئِمَّةُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِثْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْأَئِمَّةِ لَمَا سَهُلَ عَلَيْنَا الِانْتِصَابُ لِمَا سَأَلْتَ مِنَ التَّمْيِيزِ وَالتَّحْصِيلِ وَلَكِنْ مِنْ أَجْلِ مَا أَعْلَمْنَاكَ مِنْ نَشْرِ الْقَوْمِ الْأَخْبَارَ الْمُنْكَرَةَ بِالْأَسَانِيدِ الضِّعَافِ الْمَجْهُولَةِ وَقَذْفِهِمْ بِهَا إِلَى الْعَوَامِّ الَّذِينَ لَا يَعْرِفُونَ عُيُوبَهَا خَفَّ عَلَى قُلُوبِنَا إِجَابَتُكَ إِلَى مَا سَأَلْتَ

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ تعالی خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ بعد حمد وصلوۃ امام مسلم اپنے شاگرد ابو اسحاق کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں اللہ تعالی تجھ پر رحم فرمائے کہ تو نے اپنے پروردگار ہی کی توفیق سے یہ ذکر کیا تھا کہ دین کے اصول اور اس کے احکام سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو احادیث مروی ہیں ان تمام احادیث کی تلاش و جستجو کی جائے اور وہ احادیث جو ثواب عذاب اور رغبت اور خوف وغیرہ کے متعلق مروی ہیں یعنی فضائل واخلاق کے متعلق حدیثیں اور ان کے سوا اور باتوں کی اسناد کے ساتھ جن کی رو سے وہ حدیثیں نقل کی گئی ہیں اور جن کو علماء حدیث نے قبول کیا ہے اللہ تعالی تم کو ہدایت دے کہ تم سے اس بات کا ارادہ ظاہر کیا کہ اس قسم کی تمام احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے اور تم نے یہ سوال کیا تھا کہ میں ان سب حدیثوں کو اختصار کے ساتھ تمہارے لئے جمع کروں اور اس میں تکرار نہ ہو اس لئے کہ تکرار سے مقاصد یعنی احادیث میں غور وخوض کرنے اور ان سے مسائل کے نکالنے میں رکاوٹ پیدا ہو گی اللہ تعالی تمہیں عزت عطا فرمائے تم نے جس بات کا سوال کیا جب میں نے اس پر غور کیا اور اس کے انجام کو دیکھا اللہ کرے اس کا انجام اچھا ہو تو سب سے پہلے دوسروں کے علاوہ مجھے خود فائدہ ہو گا بہت سے اسباب سے پہلے دوسروں کے علاوہ مجھے خود فائدہ ہو گا بہت سے اسباب کی وجہ سے جن کا بیان کرنا طویل ہے مگر اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس طرح سے تھوڑی سی احادیث کو یاد رکھنا مضبوطی اور صحت کے ساتھ آسان ہے خاص کر ان لوگوں کے لئے جنہیں صحیح اور غیر صحیح احادیث میں جس وقت تک دوسرے لوگ واقف نہ کرائیں تمیز ہی حاصل نہیں ہو سکتی پس جب معاملہ اس میں ایسا ہی ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا تو ارادہ کرنا کم صحیح روایات کی طرف زیادہ ضعیف روایات سے افضل و اولی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ بہت سی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روایات کو اس شان سے بیان کرنا اور مکررات کو جمع کرنا خاص خاص لوگوں کے لئے نفع بخش ہے جن کو علم حدیث میں کچھ حصہ اور بیداری عطاء کی گئی ہے اور حدیث کے اسباب و علل سے معرفت حاصل ہے پس اگر اللہ نے چاہا تو ایسا شخص جس کو علم حدیث سے کچھ علم دیا گیا ہے وہ کثرت کے ساتھ جمع شدہ احادیث سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے بہر حال عام لوگوں میں سے جو صاحب واقفیت و معرفت ہیں کے برعکس ہیں ان کے لئے کثرت احادیث کا کوئی فائدہ نہیں اور تحقیق وہ کم احادیث کی معرفت سے عاجز آ گئے ہیں۔ پھر اگر اللہ نے چاہا تو ہم شروع ہوں گے نکالنے میں ان احادیث کے جس کا تم نے سوال کیا ہے اور تالیف اس کی ایک شرط پر عنقریب میں اس کو تمہارے لئے ذکر کروں گا اور وہ شرط یہ ہے کہ ہم ارادہ کرتے ہیں ان تمام احادیث کا جو سند امتصلا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں پس ہم ان کو تقسیم کرتے ہیں تین اقسام پر اور راویوں کے تین طبقات ثقہ متوسطین ضعفاء پر بغیر تکرار کے ہاں یہ کہ ایسی جگہ میں حدیث آجائے کہ مستغنی نہ کیا جائے اس حدیث کے تکرار سے اس میں معنا زیادتی ہو یا اسناد واقع ہو دوسری اسناد کے پہلو میں کوئی علت کسی علت کی وجہ اور ضرورت کے پیش نظر تکرار ہو گا۔ کیونکہ ایسے معنی کی زیادتی حدیث میں جس کے احتیاج ہو تو وہ مثل ایک پوری حدیث کے ہے پس ضروری ہوا اس حدیث کا اعادہ کرنا جس میں وہ زیادتی موجود ہو یا یہ کہ جدا کیا جائے وہ معنی پوری حدیث سے اختصار کے ساتھ جب ممکن ہو لیکن اس کا جدا کرنا کبھی مشکل ہوتا ہے اس پوری حدیث سے تو اس خاص ضرورت و مصلحت کے تحت ہم اس پوری حدیث کا اعادہ کر دیتے ہیں لیکن اگر تکرار سے بچنے کی کوئی صورت نکل سکے تو ہم ہرگز اعادہ نہیں کریں گے ان شاء اللہ تعالی۔ قسم اول میں ہم ان احادیث مبارکہ کو بیان کریں گے جن کی اسانید دوسری احادیث کی اسانید اور عیوب و نقائص سے محفوظ ہوں گی اور ان کے راوی زیادہ معتبر اور قوی و ثقہ ہوں گے حدیث میں کیونکہ نہ تو ان کی روایت میں سخت اختلاف ہے اور نہ فاحش اختلاط جیسا کہ کثیر محدیثن کی کیفیت معلوم ہو گئی ہے اور یہ بات ان احادیث کی روایت سے پائے ثبوت تک پہنچ چکی ہے پھر ہم اس قسم کے لوگوں کی مرویات کا ذکر کرنے کے بعد ایسی احادیث لائیں گے جن کی اسانید میں وہ لوگ ہوں جو اس درجہ اتقان اور حفظ سے موصوف نہ ہوں جو اوپر ذکر ہوا لیکن تقوی پرہیز گاری اور صداقت وامانت میں ان کا مرتبہ ان سے کم نہ ہو گا کیونکہ ان کا عیب ڈھکا ہوا ہے اور ان کی روایت بھی محدیثن کے ہاں مقبول ہے جیسا کہ عطابن سائب اور یزید بن ابی زیاد لیث بن ابی سلیم اور ان کی مثل حاملیں آثار اور نقول احادیث اگرچہ اہل علم میں مشہور اور مستور ہیں محدیثن کے پاس اتقان اور استقامت روایت میں ان سے بڑھ کر ہے حال اور مرتبہ میں اہل علم کے ہاں بلند درجہ اور عمدہ خصلت ان کو فضلت والوں میں سے کر دیتی ہے کیا تم نہیں دیکھتے جب تم ان تینوں کا جن کا ہم نے نام لیا عطا یزید اور لیث کا منصور بن معتمر اور سلیمان اعمش اور اسماعیل بن خالد سے موازنہ کرو حدیث کے اتقان اور استقامت میں تو تم ان کو بالکل ان سے جدا اور الگ پاؤ گے ہرگز ان کے قریب نہ ہوں گے اس بات میں محدیثن کے ہاں بالکل شک نہیں ہے اس لئے کہ ان کے ہاں ثابت ہو گیا ہے صحت حفظ منصور اور اعمش اور اسماعیل کا اور ان کا اتقان حدیث میں نہیں پہچان حاصل کر سکے ان جیسی عطاء یزید اور لیث سے اور ایسی ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیفیت ہے جب تو ہم عصروں کے درمیان موازنہ کرے جیسے ابن عوف اور ایوب سختیانی کا عوف بن ابی جمیلہ اور اشعث حمرانی کے ساتھ یہ دونوں مصاحب اور ساتھ تھے حسن بصری اور ابن سیرین کے جیسا کہ ابن عوف اور ایوب سختیانی ان کے ساتھی ہیں ہاں بے شک ان دونوں میں بڑا فرق ہے ابن عوف اور ایوب کا درجہ اعلی ہے کمال فضل اور صحت روایت میں اگرچہ عوف اور اشعث بھی اہل علم کے ہاں سچے اور امانت دار ہیں لیکن اصل حال درجے کے اعتبار سے ہے۔ محدیثن کے ہاں وہی ہے جو ہم نے بیان کیا ہم نے اس لئے یہ مثالیں دی ہیں کہ جو لوگ محدثین کے اصول اور تنقیدی طریق کار کو نہیں جانتے وہ آسانی کے ساتھ راویوں کے مقام و مرتبہ کی پہچان حاصل کر سے تا کہ بلند مرتبہ راوی کو کم اور کم مرتبہ محدث کو اس سے زیادہ مرتبہ نہ دیا جائے اور ہر محدث کو اس کے منصب کے مطابق مقام و مرتبہ میسر آئے اور تحقیق سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ذکر کی گئی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم لوگوں سے انکے مرتبہ اور منصب کے مطابق سلوک کریں اور اسکی تائید قرآن سے بھی ہوتی ہے اللہ عزوجل کا فرمان ہے وفوق کل ذی علم علیم ہو عالم سے بڑھ کر علم والا ہوتا ہے۔ انہی طریقوں پر جو ہم نے اوپر بیان کئے ہیں جمع کرتے ہیں جو تم نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثوں سے ہاں وہ لوگ جو اکثر یا تمام محدثین کے نزدیک مطعون ہیں جیسے عبد اللہ بن مسور ابو جعفر مدائنی عمرو بن خالد عبد القدوس شامی محمد بن سعید مصلوب غیاث بن ابراہیم سلیمان بن عمرو ابی داؤد نخعی اور ان جیسے دوسرے لوگ جن پر وضع حدیث کی تہمت ہے وہ از خود احادیث بنانے میں بدنام ہیں اسی طرح وہ لوگ بھی جن کی اکثر احادیث منکر ہوتی ہیں یا غلط روایات تو ایسے تمام لوگوں کی روایات کو ہم اپنی کتاب میں جمع نہیں کریں گے۔ اصطلاح اصول حدیث میں منکر اس شخص کی حدیث کو کہتے ہیں جو ثقہ اور کامل الحفظ راویوں کی روایت کی خلاف روایت کرے یا ان احادیث کی کسی موافقت نہ ہو پس جب اس کی احادیث میں سے اکثر اسی طرح ہوں تو وہ متروک الحدیث ہو گا اور اس کی مرویات محدثین کے نزدیک قابل قبول اور قابل عمل نہیں ہوتیں اس قسم کے محدثین میں سے عبد اللہ بن محرر یحیی بن ابی انیسہ جراح بن منہال ابو العطوف اور عباد بن کثیر اور حسین بن عبد اللہ بن ضمیرہ اور عمر بن صہبان وغیرہ اور ان کی مثل دوسرے حضرات منکر حدیث روایت کرنے والے ہیں پس ہم ان لوگوں کی روایات نہیں لاتے اور نہ ہی ان میں مشغول ہوتے ہیں کیونکہ اہل علم کا حکم ہے اور جو ان کے مذہب سے معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ جو راوی اپنی روایت میں متفرد ہو لیکن اس کی بعض روایات کو بعض دوسرے ثقہ اور حفاظ راویوں نے بھی روایت کیا ہو اور کسی حدیث میں اس کی موافقت کی ہو جب یہ شرط پائی جائے پھر اس کے بعد وہ متفرد راوی اپنی روایت میں کچھ الفاظ کی زیادتی کرتا ہے جن کو اس کے دوسرے معاصرین نے روایت نہیں کیا تو اس کی زیادتی قبول کی جائے گی لیکن اگر تم کسی کو دیکھو کہ وہ زہری جیسے بزرگ شخص سے روایت کرنے کا قصد کرے جس کے شاگرد کثیر تعداد میں حافظ و متقن ہیں جو اس کی اور دوسروں کی حدیثوں کو روایت کرتے ہیں یا ہشام بن عروہ سے بھی روایت کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ان دونوں محدیثن کی روایات اہل علم کے ہاں بہت مشہور اور پھیلی ہوئی ہیں ان کے شاگردوں نے بھی ان کی اکثر روایات کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بالا تفاق روایت کیا ہے پس اگر کوئی محدث ان مذکورہ بالا دونوں محدثین سے یا ان میں سے کسی ایک سے ایسی روایت کا راوی ہو جس روایت کو ان کے شاگردوں میں سے کسی نے بیان نہ کیا ہے اور یہ راوی ان راویوں میں سے بھی نہیں جو صحیح روایات میں ان کے مشہور شاگردوں کا شریک رہا ہو تو اس قسم کے راوی کی حدیث کو قبول کرنا جائز نہیں اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے۔ ہم نے روایت حدیث کے سلسلہ میں محدثین کے مذہب کو بیان کر دیا ہے تا کہ جو لوگ اصول روایت حدیث سے ناواقف ہیں ان کو بھی ابتدائی معلومات حاصل ہو جائیں جن کو توفیق دی جائے لوگوں میں سے اور ہم عنقریب اس کو شرح اور وضاحت سے بیان کریں گے اگر اللہ نے چاہا اس کتاب کے کئے مقامات میں معللہ اخبار کے ذکر کے موقع پر جب وہ اپنے مقامات میں آئیں گی اور جہاں شرح کرنا اور وضاحت کرنا مناسب ہو گا۔ اے شاگرد عزیز! ان تمام مذکورہ بالا باتوں کے بعد اللہ تعالی تجھ پر رحم کرے اگر ہم برے کا برا عمل نہ دیکھتے جو وہ کر رہے ہیں یعنی وہ محدث صحیح اور مشہور روایت پر اکتفا نہیں کرتا اور وہ اپنے جی میں محدث بنا ہوا ہے ایسے شخص پر لازم ہے کہ وہ ضعیف اور منکر احادیث کو نقل نہ کرے اور صرف انہیں اخبار کو نقل کرے جو صحیح اور مشہور ہیں جن کو معروف ثقہ لوگوں نے سچائی اور امانت کے ساتھ اس معرفت اور اقرار کے بعد روایت کیا ہے ان کی بیان کردہ اکثر روایات جو نامعلوم افراد کی طرف منسوب ہیں منکر اور غیر مقبول ہیں اور ایسے لوگوں سے مروی ہیں جن کی مذمت آئمۃ الحدیث میں سے مالک بن انس شعبہ بن حجاج سفیان بن عینیہ یحیی بن سعید القطان اور عبد الرحمن بن مہدی وغیر ہم نے کی ہے جب آسان ہو گیا ہم پر تیری خواہش کا پورا کرنا صحیح احادیث کی تمیز اور تحصیل کے ساتھ لیکن اسی وجہ سے جو ہم نے بیان کی کہ لوگ منکر روایات کو ضعیف اور مجہول اسناد سے روایت کرتے ہیں اور عوام کو سناتے ہیں جن میں عیوب کی پہچان کی لیاقت نہیں تو ہمارے لوگوں پر تیرے سوال کو جواب دینا آسان ہو گیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

جلد : جلد اول حدیث 2

راوی:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاعْلَمْ وَفَّقَكَ اللهُ تَعَالَى أَنَّ الْوَاجِبَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ عَرَفَ التَّمْيِيزَ بَيْنَ صَحِيحِ الرِّوَايَاتِ وَسَقِيمِهَا وَثِقَاتِ النَّاقِلِينَ لَهَا مِنْ الْمُتَّهَمِينَ أَنْ لَا يَرْوِيَ مِنْهَا إلَّا مَا عَرَفَ صِحَّةَ مَخَارِجِهِ وَالسِّتَارَةَ فِي نَاقِلِيهِ وَأَنْ يَتَّقِيَ مِنْهَا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ أَهْلِ التُّهَمِ وَالْمُعَانِدِينَ مِنْ أَهْلِ الْبِدَعِ وَالدَّلِيلُ عَلَى أَنَّ الَّذِي قُلْنَا مِنْ هَذَا هُوَ اللَّازِمُ دُونَ مَا خَالَفَهُ قَوْلُ اللهِ جَلَّ ذِكْرُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنْ الشُّهَدَاءِ وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ فَدَلَّ بِمَا ذَكَرْنَا مِنْ هَذِهِ الْآيِ أَنَّ خَبَرَ الْفَاسِقِ سَاقِطٌ غَيْرُ مَقْبُولٍ وَأَنَّ شَهَادَةَ غَيْرِ الْعَدْلِ مَرْدُودَةٌ وَالْخَبَرُ وَإِنْ فَارَقَ مَعْنَاهُ مَعْنَى الشَّهَادَةِ فِي بَعْضِ الْوُجُوهِ فَقَدْ يَجْتَمِعَانِ فِي أَعْظَمِ مَعَانِيهِمَا إذْ كَانَ خَبَرُ الْفَاسِقِ غَيْرَ مَقْبُولٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَمَا أَنَّ شَهَادَتَهُ مَرْدُودَةٌ عِنْدَ جَمِيعِهِمْ وَدَلَّتْ السُّنَّةُ عَلَى نَفْيِ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنْ الْأَخْبَارِ كَنَحْوِ دَلَالَةِ الْقُرْآنِ عَلَى نَفْيِ خَبَرِ الْفَاسِقِ وَهُوَ الْأَكْثَرُ الْمَشْهُورُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

یاد رکھو یاد رکھو! اللہ آپ کو توفیق دے ہر ایک محدث پر جو صحیح اور غیر صحیح احادیث میں پہچان رکھتا ہے ثقہ اور غیر ثقہ راویوں کی معرفت رکھتا ہو واجب ہے کہ وہ صرف ایسی روایات ذکر کرے جن کی اسناد صحیح ہوں اور ان کے راویوں میں سے کوئی راوی بھی جھوٹ سے متہم بدعتی اور مخالف سنت نہ ہو ان کا عیب فاش نہ ہوا ہو ہمارے اس قول کی دلیل ایسی لازم ہے کہ اس کا مخالف نہیں وہ اللہ تبارک وتعالی کا قول مؤمنو اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو مبادا کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچادو پھر تم کو اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے نیز ارشاد ربانی ہے جو تمہارے پسندیدہ گواہ ہوں نیز ارشاد باری ہے ان لوگوں کو گواہ بناؤ جو عادل ہوں یہ آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ فاسق کی خبر غیر مقبول ہے اور جو شخص عادل نہ ہو اس کی گواہی مردود ہے حدیث بیان کرنے اور گواہی دینے میں اگرچہ کچھ فرق ہے مگر دونوں ایک بڑے معنی میں مشترک ہیں کیونکہ فاسق کی روایت اسی طرح محدثین کے نزدیک مردود ہے جس طرح عام لوگوں کے نزدیک اس کی گواہی غیر مقبول ہے اور حدیث دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ منکر کا روایات بیان کرنا درست نہیں جس طرح قرآن مجید سے خبر فاسق کا غیر معتبر ہونا ثابت ہے اور وہ حدیث وہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہرت کے ساتھ منقول ہے کہ جس نے علم کے باوجود جھوٹی حدیث کو میری طرف منسوب کیا وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ثقات سے روایت کرنے کے وجوب اور جھوٹے لوگوں کی روایات کے ترک میں

جلد : جلد اول حدیث 3

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَيْضًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیع ، شعبہ ، حکم ، عبد الرحمن بن ابی لیلی ، سمرہ بن جندب ، ح ، ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیع ، شعبہ ، سفیان ، حبیب ، میمون ، ابی شبیب ، مغیرہ بن شعبہ اس روایت کو امام مسلم نے اپنی دو اسناد کے ساتھ سیدنا مغیرہ بن شعبہ اور سیدنا سمرہ بن جندب سے روایت کیا ہے۔

راوی :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ اس نے سنا حضرت علی نے دوران خطبہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ مت باندھو جو شخص میری طرف جھوٹ منسوب کرے گا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی:

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ مجھے تم سے بکثرت احادیث بیان کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی جو شخص عمدا مجھ پر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 6

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

محمد بن عبید عنبری، ابو عوانہ، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْمُغِيرَةُ أَمِيرُ الْكُوفَةِ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن عبید، حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں مسجد میں آیا اور ان دنوں امیر کوفہ مغیرہ بن شعبہ تھے مغیرہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھ پر جھوٹ ایسا نہیں جیسا کہ کسی اور پر جھوٹ باندھنا جو مجھ پر عمدا جھوٹ باندھتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 8

راوی:

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ ایک دوسری سند امام مسلم نے بیان فرمائی ہے کہ حضرت شعبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں لیکن امین ان کذنا علی لیس ککذب علی احد کے الفاظ ذکر نہیں کئے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 9

راوی:

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، محمد بن مثنی، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن حفص ، شعبہ ، خبیب بن عبد الرحمن ، حفص بن عاصم ، ابو ہریرہ سیدنا ابو ہریرہ سے اسی روایت کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 11

راوی:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنْ الْكَذِبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، سلیمان تیمی، حضرت ابو عثمان نہدی سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دینا ہی آدمی کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی:

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي مَالِكٌ اعْلَمْ أَنَّهُ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُونُ إِمَامًا أَبَدًا وَهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

ابو طاہر احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، حضرت امام مالک نے فرمایا جان لے اس بات کو کہ جو شخص ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے وہ غلطی سے محفوظ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ایسا شخص کبھی مقتدا اور امام بن سکتا ہے اس حال میں کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کر دے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ ہر سنی ہوئی بات کو نقل کر دینا ہی آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے جھوٹے ہونے کے لئے کافی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 14

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ لَا يَكُونُ الرَّجُلُ إِمَامًا يُقْتَدَى بِهِ حَتَّى يُمْسِكَ عَنْ بَعْضِ مَا سَمِعَ

محمد بن مثنی، حضرت عبدالرحمن بن مہدی نے فرمایا ایسا انسان کبھی لائق اقتداء امام نہیں بن سکتا جب تک وہ سنی ہوئی باتوں سے اپنی زبان کو نہیں روکے گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 15

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَأَلَنِي إِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ إِنِّي أَرَاكَ قَدْ كَلِفْتَ بِعِلْمِ الْقُرْآنِ فَاقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةً وَفَسِّرْ حَتَّى أَنْظُرَ فِيمَا عَلِمْتَ قَالَ فَفَعَلْتُ فَقَالَ لِي احْفَظْ عَلَيَّ مَا أَقُولُ لَكَ إِيَّاكَ وَالشَّنَاعَةَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ قَلَّمَا حَمَلَهَا أَحَدٌ إِلَّا ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَكُذِّبَ فِي حَدِيثِهِ

یحیی بن یحیی، عمر بن علی بن مقدم، سفیان بن حسین سے مروی ہے کہ مجھ سے ایاس بن معاویہ نے پوچھا کہ میرا گمان ہے کہ تم قرآن کے حاصل کرنے میں بہت محنت کرتے ہو تو میرے سامنے ایک سورت پڑھو اور اسکی تفسیر بیان کرو تا کہ میں تمہارا علم دیکھو سفیان نے کہا کہ میں نے ایسا ہی کیا ایاس بن معاویہ نے کہا میری بات کو یاد رکھو کہ نا قابل اعتبار احادیث بیان نہ کرنا کیونکہ جس نے شناعت کو اختیار کیا وہ شخص خود بھی اپنی نظر میں حقیر ہو جاتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

بلا تحقیق ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 16

راوی:

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا أَنْتَ بِمُحَدِّثٍ قَوْمًا حَدِيثًا لَا تَبْلُغُهُ عُقُولُهُمْ إِلَّا كَانَ لِبَعْضِهِمْ فِتْنَةً

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، سیدنا عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ جب تم لوگوں سے ایسی احادیث بیان کرو گے جہاں ان کی عقول نہ پہنچ سکیں تو بعض لوگوں کے لئے یہ فتنہ کا باعث بن جائے گی یعنی وہ گمراہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہو جائیں گے اس لئے ہر شخص سے اس کی عقل کے موافق بات کرنے چاہئے۔

راوی :

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں...

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 17

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي أُنَاسٌ يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوہانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے اخیر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو تم سے ایسی احادیث بیان کیا کریں گے جن کو نہ تم اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے اس سے پہلے سنا ہو گا لہذا ان لوگوں سے جس قدر ہو سکے دور رہنا۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 18

راوی:

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ شَرَاحِيلَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن حرملہ بن عمران تجیبی، ابن وہب، ابو شریح، شراحیل، مسلم بن یسار، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانہ میں جھوٹے دجال لوگ ہوں گے تمہارے پاس ایسی احادیث لائیں گے جن کو نہ تم نے نہ تمہارے آباؤ اجداد نے سنا ہو گا تم ایسے لوگوں سے بچے رہنا مبادا وہ تمہیں گمراہ اور فتنہ میں مبتلا نہ کر دیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی:

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبَدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِيَتَمَثَّلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيثِ مِنْ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُونَ فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ

ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، عامر بن عبدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود بیان فرماتے ہیں کہ شیطان انسانی شکل وصورت میں قوم کے پاس آکر ان سے کوئی جھوٹی بات کہہ دیتا ہے لوگ منتشر ہوتے ہیں ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایسے آدمی سے سنا یہ بات سنی ہے جس کی شکل سے واقف ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 20

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ إِنَّ فِي الْبَحْرِ شَيَاطِينَ مَسْجُونَةً أَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ قُرْآنًا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ سمندر میں بہت سے شیاطین گرفتار ہیں جن کو حضرت سلیمان نے گرفتار کیا ہے قریب ہے کہ ان میں سے کوئی شیطان نکل آئے اور لوگوں کے سامنے قرآن پڑھے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 21

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ هَذَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي بُشَيْرَ بْنَ كَعْبٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عُدْ لِحَدِيثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ ثُمَّ حَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ عُدْ لِحَدِيثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَا أَدْرِي أَعَرَفْتَ حَدِيثِي كُلَّهُ وَأَنْكَرْتَ هَذَا أَمْ أَنْكَرْتَ حَدِيثِي كُلَّهُ وَعَرَفْتَ هَذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّا كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ لَمْ يَكُنْ يُكْذَبُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ تَرَكْنَا الْحَدِيثَ عَنْهُ

محمد بن عباد، سعید بن عمر، اشعثی، ابن عیینہ، سعید، سفیان، ہشام، حجیر، حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ بشیر بن کعب عبد اللہ بن عباس کے پاس آئے اور ان سے احادیث بیان کیں ابن عباس نے بشیر کو کہا کہ فلاں فلاں حدیث دہراؤ بشیر نے ان احادیث کو دہرایا پھر کچھ اور احادیث بیان کیں ابن عباس نے اس کو کہا کہ فلاں فلاں حدیث کو دوبارہ دہراؤ بشیر نے وہ احادیث پھر دہرادیں اور عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے میری بیان کردہ سب احادیث کی تصدیق کی ہے یا تکذیب کی ہے جن کو آپ نے دہرایا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ہم نے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا جاتا تھا پھر جب لوگ اچھی اور بری راہ پر چلنے لگے تو ہم نے احادیث بیان کرنا چھوڑ دیں۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذْ رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَذَلُولٍ فَهَيْهَاتَ وحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ جَاءَ بُشَيْرٌ الْعَدَوِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَأْذَنُ لِحَدِيثِهِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَالِي لَا أَرَاكَ تَسْمَعُ لِحَدِيثِي أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّا كُنَّا مَرَّةً إِذَا سَمِعْنَا رَجُلًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَدَرَتْهُ أَبْصَارُنَا وَأَصْغَيْنَا إِلَيْهِ بِآذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ لَمْ نَأْخُذْ مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا نَعْرِفُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ہم حدیث یاد کیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث یاد کی جاتی تھیں لیکن جب تم ہر اچھی اور بری راہ پر چلنے لگے تو اب اعتماد اور اعتبار ختم ہو گیا اور ہم نے اس فن کو چھوڑ دیا۔ ابو ایوب، سلیمان بن عبد اللہ غیلانی، ابو عامر، عقدی، رباح، قیس بن سعد، حضرت مجاہد بیان فرماتے ہیں کہ بشیر بن کعب عدوی ابن عباس کے پاس آئے اور احادیث بیان کرنا شروع کیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا لیکن ابن عباس نے نہ اس کی احادیث غور سے سنیں اور نہ ہی اس کی طرف دیکھا بشیر نے عرض کیا اے ابن عباس! کیا بات ہے کہ میں آپ کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کر رہا ہوں اور آپ سنتے ہیں نہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ایک وہ وقت تھا کہ جب ہم کسی سے یہ سنتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ہماری نگاہیں دفعتاً بے اختیار اس کی طرف لگ جاتیں اور غور سے اس کی حدیث سنتے لیکن جب سے لوگوں نے ضعیف اور ہر قسم کی روایات بیان کرنا شروع کر دیں تو ہم صرف اسی حدیث کو سن لیتے ہیں جس کو صحیح سمجھتے ہیں۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی:

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابًا وَيُخْفِي عَنِّي فَقَالَ وَلَدٌ نَاصِحٌ أَنَا أَخْتَارُ لَهُ الْأُمُورَ اخْتِيَارًا وَأُخْفِي عَنْهُ قَالَ فَدَعَا بِقَضَائِ عَلِيٍّ فَجَعَلَ يَكْتُبُ مِنْهُ أَشْيَائَ وَيَمُرُّ بِهِ الشَّيْئُ فَيَقُولُ وَاللهِ مَا قَضَى بِهَذَا عَلِيٌّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ ضَلَّ

داؤد بن عمرو ضبی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو لکھا کہ میرے پاس کچھ احادیث لکھوا کر پوشیدہ طور پر بھجوادو ابن عباس نے فرمایا لڑکا خیر خواہ دین ہے میں اس کے لئے احادیث کے لکھے ہوئے ذخیرہ میں سے صحیح احادیث کو منتخب کروں گا اور چھپانے کی باتیں چھپالوں گا پھر ابن عباس نے سیدنا علی کے فیصلے منگوائے اور ان میں بعض باتیں لکھنے لگے اور بعضی باتوں کو دیکھ کر فرماتے اللہ کی قسم علی نے یہ فیصلہ نہیں کیا اگر کیا ہے تو وہ بھٹک گئے ہیں یعنی لوگوں نے فیصلہ جات علی میں خلط ملط کر دیا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 24

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ أُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِكِتَابٍ فِيهِ قَضَاءُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَحَاهُ إِلَّا قَدْرَ وَأَشَارَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِذِرَاعِهِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ہشام، بن حجیر، حضرت طاؤس بیان فرماتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس حضرت علی کے فیصلوں کی کتاب لائی گئی تو انہوں نے سب کو مٹادیا سوائے چند سطور کے سفیان بن عینیہ نے اپنے ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کیا۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 25

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَمَّا أَحْدَثُوا تِلْكَ الْأَشْيَاءَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ قَاتَلَهُمْ اللهُ أَيَّ عِلْمٍ أَفْسَدُوا

حسن بن علی حلوانی، یحیی بن آدم، ابن ادریس، اعمش، حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ جب لوگوں نے ان باتوں کو حضرت علی کے بعد نکالا تو علی کے ساتھیوں میں سے ایک نے فرمایا اللہ تعالی ان کو تباہ کرے کیسا علم کو بگاڑا۔

راوی:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

ضعیف لوگوں سے روایت کرنے کی نہی اور روایت کے تحمل میں احتیاط کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ يَصْدُقُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْحَدِيثِ عَنْهُ إِلَّا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ

علی بن خشرم، حضرت ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے مغیرہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ لوگ حضرت علی سے جو روایت کرتے ہیں اس کی تصدیق نہ کی جائے سوائے عبد اللہ بن مسعود کے ساتھیوں کے۔

راوی :

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غ...

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حسن بن ربیع، حماد بن زید، ایوب، ہشام، محمد، ح، فضیل، ہشام، مخلد بن حسین، ہشام، محمد بن سیرین مشہور تابعی نے فرمایا کہ علم حدیث دین ہے تو دیکھ کہ کس شخص سے تم اپنا دین حاصل کر رہے ہو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 28

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ لَمْ يَكُونُوا يَسْأَلُونَ عَنِ الْإِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا سَمُّوا لَنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ وَيُنْظَرُ إِلَى أَهْلِ الْبِدَعِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيثُهُمْ

ابو جعفر محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم احول، حضرت بن سیرین نے فرمایا کہ پہلے لوگ اسناد کی تحقیق نہیں کیا کرتے تھے لیکن جب دین میں بدعات اور فتنے داخل ہو گئے تو لوگوں نے کہا کہ اپنی اپنی سند بیان کرو پس جس حدیث کی سند میں اہلسنت راوی دیکھتے تو ان کی حدیث لے لیتے اور اگر سند میں اہل بدعت راوی دیکھتے تو اس کو چھوڑ دیتے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 29

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ لَقِيتُ طَاوُسًا فَقُلْتُ حَدَّثَنِي فُلَانٌ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، ابن یونس، اوزاعی، سلیمان بن موسیٰ نے فرمایا کہ میں نے طاؤس سے کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے ایسی ایسی حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر تیرا ساتھی ثقہ ہے تو تو اس سے حدیث بیان کر۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 30

راوی:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ إِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِي بِكَذَا وَكَذَا قَالَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، مروان بن دمشقی، سعید بن عبد العزیز، حضرت سلیمان بن موسیٰ نے فرمایا کہ میں نے طاؤس سے کہا کہ فلاں شخص نے مجھ سے ایسی ایسی حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے کہا کہ اگر تیرا ساتھ ثقہ ہے تو تو اس سے حدیث بیان کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 31

راوی:

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَدْرَكْتُ بِالْمَدِينَةِ مِائَةً كُلُّهُمْ مَأْمُونٌ مَا يُؤْخَذُ عَنْهُمُ الْحَدِيثُ يُقَالُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِهِ

نصر بن علی جہضمی، اصمعی، حضرت ابن ابی الزناد عبداللہ بن ذکوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں سو آدمی ایسے پائے جو نیک سیرت تھے مگر انہیں روایت حدیث کا اہل نہیں سمجھا جاتا تھا اور ان سے حدیث نہیں لی جاتی تھی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 32

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الثِّقَاتُ

محمد عمر مکی، سفیان، ح، ابو بکر بن خلاد باہلی، سفیان بن عیینہ، مسعر، مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابراہیم سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوائے ثقہ لوگوں راویوں کے کسی کی حدیث نقل نہ کرو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ و قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ يَعْنِي الْإِسْنَادَ و قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عِيسَى الطَّالَقَانِيَّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَدِيثُ الَّذِي جَاءَ إِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْبِرِّ أَنْ تُصَلِّيَ لِأَبَوَيْكَ مَعَ صَلَاتِكَ وَتَصُومَ لَهُمَا مَعَ صَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ يَا أَبَا إِسْحَقَ عَمَّنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَهُ هَذَا مِنْ حَدِيثِ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ فَقَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا إِسْحَقَ إِنَّ بَيْنَ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاوِزَ تَنْقَطِعُ فِيهَا أَعْنَاقُ الْمَطِيِّ وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الصَّدَقَةِ اخْتِلَافٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ عَلَى رُؤُسِ النَّاسِ دَعُوا حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَسُبُّ السَّلَفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن عبد اللہ قہزاد، حضرت عبد اللہ بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسناد حدیث امور دین سے ہیں اور اگر اسناد نہ ہوتیں تو آدمی جو چاہتا کہہ دیتا اور عباس بن رزمہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اور لوگوں کے درمیان اسناد ستونوں کی طرح ہیں اور ابو اسحاق ابراہیم بن عیسیٰ الطالقانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا اے ابو عبد الرحمن اس حدیث کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ نیکی کے بعد دوسری نیکی یہ ہے کہ تو اپنی نماز کے ساتھ اپنے والدین کے لئے نماز پڑھے اور اپنے روزے کے ساتھ ان کے لئے روزہ رکھے ابن مبارک نے فرمایا کہ یہ حدیث کس کی روایت ہے انہوں نے کہا کہ وہ تو ثقہ ہے پھر انہوں نے کہا کہ انہوں نے کس سے روایت کی ہے میں نے کہا حجاج بن دینار سے انہوں نے فرمایا کہ وہ بھی ثقہ ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اس نے کس سے روایت کی ہے میں نے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت ابن مبارک نے فرمایا اے ابو اسحاق حجاج اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان تو اتنا طویل زمانہ ہے جس کو طے کرنے کے لئے اونٹوں کی گردنیں تھک جائی گی البتہ صدقہ دینے میں کسی کا اختلاف نہیں علی بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے برسرعام سنا وہ فرمارہے تھے کہ عمرو بن ثابت کی روایت کو چھوڑ دو کیونکہ یہ شخص اسلاف کو گالیاں دیتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 34

راوی:

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ صَاحِبُ بُهَيَّةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَقَالَ يَحْيَى لِلْقَاسِمِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّهُ قَبِيحٌ عَلَى مِثْلِكَ عَظِيمٌ أَنْ تُسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ هَذَا الدِّينِ فَلَا يُوجَدَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ وَلَا فَرَجٌ أَوْ عِلْمٌ وَلَا مَخْرَجٌ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ وَعَمَّ ذَاكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ لِأَنَّكَ ابْنُ إِمَامَيْ هُدًى ابْنُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ يَقُولُ لَهُ الْقَاسِمُ أَقْبَحُ مِنْ ذَاكَ عِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنْ اللهِ أَنْ أَقُولَ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَوْ آخُذَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ فَسَكَتَ فَمَا أَجَابَهُ

ابو بکر بن نضر بن ابی نضر، ابو نضر، ہاشم، حضرت ابو عقیل یحی بن متوکل ضریر جو کہ مولی تھا بہیہ کا بہیہ ایک عورت ہے جو حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں نے فرمایا کہ میں قاسم بن عبید اللہ اور یحی بن سعید کے پاس بیٹھا تھا یحی نے قاسم سے کہا کہ اے ابو محمد آپ جیسے عظیم الشان عالم دین کے لئے یہ بات باعث عار ہے کہ آپ سے دین کا کوئی مسئلہ پوچھا جائے اور آپ کو اس کا نہ کچھ علم ہو نہ اس کا حل اور نہ ہی اس کو جواب قاسم نے پاچھا کیوں باعث عار ہے؟ یحی نے کہا اس لئے کہ آپ دو بڑے بڑے اماموں ابو بکر و عمر کے بیٹے ہیں قاسم ابو بکر کے نواسے اور فاروق اعظم کے پوتے ہیں قاسم نے کہا کہ یہ بات اس سے بھی زیادہ باعث عار ہے اس شخص کے لئے جس کو اللہ نے عقل عطاء فرمائی ہو کہ میں بغیر علم کوئی بات کہوں یا میں اس شخص سے روایت کروں جو ثقہ نہ ہو یہ سن کر یحی خاموش ہو گئے اور اس کا کوئی جواب نہ دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 35

راوی:

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخْبَرُونِي عَنْ أَبِي عَقِيلٍ صَاحِبِ بُهَيَّةَ أَنَّ أَبْنَاءً لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ سَأَلُوهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَاللهِ إِنِّي لَأُعْظِمُ أَنْ يَكُونَ مِثْلُكَ وَأَنْتَ ابْنُ إِمَامَيْ الْهُدَى يَعْنِي عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ تُسْأَلُ عَنْ أَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَاللهِ عِنْدَ اللهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنْ اللهِ أَنْ أَقُولَ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَوْ أُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ وَشَهِدَهُمَا أَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حِينَ قَالَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذَلِكَ

بشر بن حکم عبدی، سفیان، ابو عقیل صاحب بہیہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر کے بیٹے سے کسی نے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا جس کے بارے میں انہیں علم نہ تھا یہ دیکھ کر یحیی بن سعید نے ان سے کہا کہ یہ امر مجھ پر گراں گزرا کہ آپ جیسے شخص سے جو بیٹا ہے دو جلیل القدر ائمہ عمر اور ابن عمر سے کوئی بات پوچھ جائے اور آپ اس کے جواب سے لاعلم ہوں انہوں نے کہا اللہ کی قسم اس سے بڑھ کر یہ بات زیادہ بری ہے اللہ کے نزدیک اور جس کو اللہ نے عقل دی ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات بتلائے یا میں جواب دوں کسی غیر ثقہ کی روایت سے سفیان نے کہا یحیی بن متوکل اس گفتگو کے وقت موجود تھے جب انہوں نے کہا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 36

راوی:

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ وَمَالِكًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ الرَّجُلِ لَا يَكُونُ ثَبْتًا فِي الْحَدِيثِ فَيَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالُوا أَخْبِرْ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

عمرو بن علی، ابو حفص، یحیی بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری شعبہ، مالک اور ابن عینیہ سے پوچھا کہ لوگ مجھ سے ایسے شخص کی روایت کے بارے میں پوچھتے ہیں جو روایت حدیث میں ثقہ و معتبر نہیں ہے ان سے ائمہ حدیث نے فرمایا کہ لوگوں کو بتا دو کہ وہ راوی ناقابل اعتبار ہے۔(اس میں گناہ غیبت نہ ہو گا کیونکہ مقصود حفاظت دین ہے نہ کہ توہین راوی)۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 37

راوی:

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ يَقُولُ سُئِلَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَدِيثٍ لِشَهْرٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى أُسْكُفَّةِ الْبَابِ فَقَالَ إِنَّ شَهْرًا نَزَكُوهُ إِنَّ شَهْرًا نَزَكُوهُ قَالَ مُسْلِم رَحِمَهُ اللهُ يَقُولُ أَخَذَتْهُ أَلْسِنَةُ النَّاسِ تَكَلَّمُوا فِيهِ

عبید اللہ بن سعید، حضرت نضر بن شمیل سے مروی ہے کہ ابن عون اپنے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے تھے کسی نے ان سے شہر بن حوشب کی روایات کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ شہر کو لوگوں نے طعن کیا اور طعن کے نیزوں نے زخمی کیا امام مسلم فرماتے ہیں کہ لوگوں نے اس کی تضعیف کر کے اس میں کلام کیا اور کلام کے نیزوں سے اس کو گھائل کیا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 38

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ لَقِيتُ شَهْرًا فَلَمْ أَعْتَدَّ بِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حجاج بن شاعر، شبابہ، شعبہ فرماتے ہیں کہ میری شہر سے ملاقات ہوئی لیکن میں نے ان کی روایت کو قابل اعتبار نہیں سمجھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 39

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِنَّ عَبَّادَ بْنَ كَثِيرٍ مَنْ تَعْرِفُ حَالَهُ وَإِذَا حَدَّثَ جَاءَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ فَتَرَى أَنْ أَقُولَ لِلنَّاسِ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ بَلَى قَالَ عَبْدُ اللهِ فَكُنْتُ إِذَا كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ ذُكِرَ فِيهِ عَبَّادٌ أَثْنَيْتُ عَلَيْهِ فِي دِينِهِ وَأَقُولُ لَا تَأْخُذُوا عَنْهُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ انْتَهَيْتُ إِلَى شُعْبَةَ فَقَالَ هَذَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ فَاحْذَرُوهُ

محمد بن عبد اللہ قہزاد، حضرت علی بن حسین بن واقد بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ میں نے سفیان ثوری سے کہا کہ تم عباد بن کثیر کے حالات سے واقف ہو کہ وہ جب کوئی حدیث بیان کرتا ہے تو عجیب وغریب بیان کرتا ہے آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے کہ میں لوگوں کو ان سے احادیث بیان کرنے سے روک دوں؟ حضرت سفیان نے کہا کیوں نہیں ابن مبارک نے فرمایا کہ جس مجلس میں میری موجودگی میں عباد بن کیثر کا ذکر آتا تو میں اس کی دینداری کی تعریف کرتا لیکن یہ بھی کہہ دیتا کہ اس کی احادیث نہ لو عبد اللہ بن عثمان بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ نے کہا کہ عبد اللہ بن مبارک نے فرمایا کہ میں شعبہ کے پاس گیا کہ عباد بن کثیر سے روایت حدیث میں بچو۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 40

راوی:

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُعَلًّى الرَّازِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَبَّادٌ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ كُنْتُ عَلَى بَابِهِ وَسُفْيَانُ عِنْدَهُ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَذَّابٌ

حضرت فضل بن سہل نے بیان کیا کہ میں نے معلی رازی سے محمد بن سعید کے متعلق سوال کیا جس سے عباد بن کثیر روایت کرتا ہے تو انہوں نے کہا کہ مجھے عیسیٰ بن یونس نے خبر دی کہ میں ایک دن عباد کے دروازہ پر کھڑا تھا اور سفیان اس کے پاس تھے جب سفیان باہر نکلے تو میں نے ان سے عباد کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے خبر دی کہ یہ بہت جھوٹا آدمی ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَفَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ نَرَ الصَّالِحِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ فَلَقِيتُ أَنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ لَمْ تَرَ أَهْلَ الْخَيْرِ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِم يَقُولُ يَجْرِي الْكَذِبُ عَلَى لِسَانِهِمْ وَلَا يَتَعَمَّدُونَ الْكَذِبَ

محمد بن ابی عتاب، عفان، حضرت سعید بن قطان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے نیک لوگوں کا کذب فی الحدیث سے بڑھ کر کوئی جھوٹ نہیں دیکھا ابن ابی عتاب نے کہا کہ میری ملاقات سعید بن قطان کے بیٹے سے ہوئی میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میرے باپ کہتے تھے کہ ہم نے نیک لوگوں کا جھوٹ حدیث میں کذب سے بڑھ کر کسی بات میں نہیں دیکھا امام مسلم نے اس کی تاویل یوں ذکر کی ہے کہ جھوٹی حدیث ان کی زبان سے نکل جاتی ہے وہ قصدا جھوٹ نہیں بولتے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 42

راوی:

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَلِيفَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فَجَعَلَ يُمْلِي عَلَيَّ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ فَأَخَذَهُ الْبَوْلُ فَقَامَ فَنَظَرْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ فَإِذَا فِيهَا حَدَّثَنِي أَبَانُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبَانُ عَنْ فُلَانٍ فَتَرَكْتُهُ وَقُمْتُ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيَّ يَقُولُ لَا رَأَيْتُ فِي كِتَابِ عَفَّانَ حَدِيثَ هِشَامٍ أَبِي الْمِقْدَامِ حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ يَحْيَى بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَفَّانَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ هِشَامٌ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ إِنَّمَا ابْتُلِيَ مِنْ قِبَلِ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ادَّعَى بَعْدُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فضل بن موسیٰ، یزید بن ہارون، خلیفہ بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں غالب بن عبید اللہ کے پاس گیا تو وہ مجھے مکحول کی روایات لکھوانے لگا اتنے میں اسے پیشاب آ گیا وہ چلا گیا میں نے اسکی اصل کتاب میں دیکھا تو اس میں وہ روایت اس طرح تھی کہ ابان نے انس سے روایت کی اور ابان نے فلاں شخص سے یہ دیکھ کر میں نے اس سے روایت کرنا چھوڑ دیا اور اٹھ کر چلا گیا اور امام مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی الحلوانی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے عفان کی کتاب میں ہشام ابی المقدام کی روایت عمر بن عبد العزیز کی سند سے دیکھی ہشام نے کہا مجھے ایک شخص نے جس کو یحیی کہا جاتا ہے ایک حدیث محمد بن کعب سے بیان کی میں نے عفان بن فلاں سے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہشام نے خود اس حدیث کو محمد بن کعب سے سنا ہے عفان نے کہا ہشام اسی حدیث کی وجہ سے مصیبت میں پڑ گیا کیونکہ پہلے کہتا تھا کہ مجھ سے یحیی نے محمد سے روایت کی پھر اس کے بعد اس نے دعوی کیا کہ اس نے اس روایت کو محمد سے سنا ہے اور واسطہ کو حذف کر دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي رَوَيْتَ عَنْهُ حَدِيثَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْجَوَائِزِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ انْظُرْ مَا وَضَعْتَ فِي يَدِكَ مِنْهُ قَالَ ابْنُ قُهْزَاذَ وَسَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ زَمْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ رَأَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ الدَّمِ قَدْرِ الدِّرْهَمِ وَجَلَسْتُ إِلَيْهِ مَجْلِسًا فَجَعَلْتُ أَسْتَحْيِي مِنْ أَصْحَابِي أَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ كُرْهَ حَدِيثِهِ

محمد بن عبد اللہ قہزاد، حضرت عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مبارک سے پوچھا کہ وہ شخص کون ہے جس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے آپ نے عبد اللہ بن عمر کی یہ روایت بیان کی ہے کہ عبد الفطر تحفہ تحائف کا دن ہے ابن مبارک نے جواب دیا کہ وہ سلیمان بن حجاج ہے جو میں نے نقل کروائی ہیں اور تیرے پاس ہیں ان میں غور و فکر کر لو ابن قہزاد نے کہا کہ میں نے وہب بن زمعہ سے سنا وہ روایت کرتے تھے سفیان بن عبد الملک سے کہ عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ میں نے روح بن غطیف کو دیکھا اور اس کی مجلس میں بیٹھا ہوں جس نے درہم سے کم خون کی نجاست معاف ہے والی حدیث روایت کی ہے پھر میں اپنے دوستوں سے شرمانے لگا کہ وہ مجھے اس کے پاس بیٹھا دیکھیں اس کی حدیث کی ناپسندیدگی کی وجہ سے اور اس کی روایت میں نامقبولی کی وجہ سے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 44

راوی:

حَدَّثَنِي ابْنُ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ بَقِيَّةُ صَدُوقُ اللِّسَانِ وَلَكِنَّهُ يَأْخُذُ عَمَّنْ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ

ابن قہزاد، وہب، سفیان، حضرت عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ بقیہ بن ولید سچا آدمی ہے لیکن وہ ہر آنے جانے والے آدمی سے حدیث لے لیتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ وَكَانَ كَذَّابًا

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، شعبی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے حارث اعور ہمدانی نے حدیث بیان کی اور وہ جھوٹا آدمی تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 46

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

ابو عامر عبداللہ بن براد اشعری، ابو اسامہ، مفضل، حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا وہ کہتے تھے کہ مجھے حارث اعور نے حدیث بیان کی اور شعبی اس بات کو گواہی دیتے تھے کہ اعور جھوٹوں میں سے ایک ہے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 47

راوی:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ فَقَالَ الْحَارِثُ الْقُرْآنُ هَيِّنٌ الْوَحْيُ أَشَدُّ

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے کہا کہ میں نے قرآن کریم دو سال میں پڑھا حارث نے کہا قرآن آسان ہے اور احادیث کو حاصل کرنا مشکل ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 48

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ وَالْوَحْيَ فِي سَنَتَيْنِ أَوْ قَالَ الْوَحْيَ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ

حجاج بن شاعر، احمد بن یونس، حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ حادث نے کہا کہ میں نے قرآن تین سال میں سیکھا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

احادیث مبارکہ کو دو سال میں یا کہ حدیث تین سال میں اور قرآن دو سال میں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 49

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْحَارِثَ اتُّهِمَ

حجاج شاعر، احمد بن یونس، زائدہ، منصور، مغیرہ، حضرت ابراہیم نخعی سے روایت کرتے ہیں کہ حارث متہم تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ سَمِعَ مُرَّةُ الْهَمْدَانِيُّ مِنَ الْحَارِثِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ اقْعُدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِالْبَابِ قَالَ فَدَخَلَ مُرَّةُ وَأَخَذَ سَيْفَهُ قَالَ وَأَحَسَّ الْحَارِثُ بِالشَّرِّ فَذَهَبَ

قتیبہ بن سعید، جریر، حمزہ زیات سے روایت ہے کہ مرہ ہمدانی نے حارث سے کوئی حدیث سنی تو حارث کو کہا کہ دروازہ پر بیٹھ جاؤ مرہ اندر گئے اور تلوار لے آئے اور کہا کہ حارث نے آہٹ محسوس کی کہ کوئی شر ہونے والا ہے تو وہ چل دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی:

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا إِبْرَاهِيمُ إِيَّاكُمْ وَالْمُغِيرَةَ بْنَ سَعِيدٍ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحِيمِ فَإِنَّهُمَا كَذَّابَانِ

عبید اللہ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن زید، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ ہم نے ابراہیم سے کہا کہ مغیرہ بن سعید اور ابو عبد الرحیم سے بچو کیونکہ وہ دونوں جھوٹے آدمی ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 52

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ وَنَحْنُ غِلْمَةٌ أَيْفَاعٌ فَكَانَ يَقُولُ لَنَا لَا تُجَالِسُوا الْقُصَّاصَ غَيْرَ أَبِي الْأَحْوَصِ وَإِيَّاكُمْ وَشَقِيقًا قَالَ وَكَانَ شَقِيقٌ هَذَا يَرَى رَأْيَ الْخَوَارِجِ وَلَيْسَ بِأَبِي وَائِلٍ

ابو کامل جحدری، حماد بن زید، عاصم بیان کرتے ہیں کہ ہم شباب کے زمانہ میں ابو عبد الرحمن سلمی کے پاس آیا کرتے تھے اور وہ ہمیں فرماتے تھے کہ ابو الاحوص کے علاوہ قصہ خوانوں کے پاس مت بیٹھا کرو اور بچو تم شقیق سے اور کہا کہ یہ شقیق خارجیوں کا سا اعتقاد رکھتا تھا یہ شقیقی ابو وائل نہیں ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا يَقُولُ لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ الْجُعْفِيَّ فَلَمْ أَكْتُبْ عَنْهُ كَانَ يُؤْمِنُ بِالرَّجْعَةِ

ابو غسان محمد بن عمرو رازی، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن یزید سے رجعت کی لیکن میں نے اس سے کسی روایت کو نہیں لکھا وہ رجعت کا باطل عقیدہ رکھتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ قَبْلَ أَنْ يُحْدِثَ مَا أَحْدَثَ

حسن حلوانی، یحیی بن آدم، مسعر بیان کرتے ہیں کہ ہم سے جابر بن یزید نے حدیث نے بیان کی اختراع بدعت سے پہلے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی:

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَحْمِلُونَ عَنْ جَابِرٍ قَبْلَ أَنْ يُظْهِرَ مَا أَظْهَرَ فَلَمَّا أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ اتَّهَمَهُ النَّاسُ فِي حَدِيثِهِ وَتَرَكَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقِيلَ لَهُ وَمَا أَظْهَرَ قَالَ الْإِيمَانَ بِالرَّجْعَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سلمہ بن شبیب، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ لوگ جابر سے اس کے عقیدہ باطلہ کے اظہار سے پہلے احادیث بیان کرتے تھے لیکن جب اس کا عقیدہ باطل ظاہر ہو گیا اور لوگوں نے اس کو حدیث میں مہتم کیا اور بعض حضرات نے اس سے روایت ترک کر دی سفیان سے کہا گیا کہ اس نے کس عقیدہ کا اظہار کیا تھا سفیان نے کہا رجعت کا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَأَخُوهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْجَرَّاحَ بْنَ مَلِيحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ عِنْدِي سَبْعُونَ أَلْفَ حَدِيثٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهَا

حسن حلوانی، ابو یحیی حمانی، قبیصہ، جراح بن ملیح کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن یزید سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ستر ہزار احادیث ابو جعفر سے مروی میرے پاس موجود ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 57

راوی:

حَدَّثَنِی حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرًا يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ أَوْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ عِنْدِی لَخَمْسِينَ أَلْفَ حَدِيثٍ مَا حَدَّثْتُ مِنْهَا بِشَيْءٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ فَقَالَ هَذَا مِنْ الْخَمْسِينَ أَلْفًا

حجاج بن شاعر، احمد بن یونس، حضرت زہیر کہتے ہیں کہ میں نے جابر سے سنا وہ کہتے تھے کہ میرے پاس پچاس ہزار احادیث ہیں جن میں سے میں نے ابھی تک کوئی حدیث بیان نہیں کی زہیر کہتے ہیں پھر اس نے ایک دن ایک حدیث بیان کرنے کے بعد کہا یہ ان پچاس ہزار میں سے ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی:

حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْيَشْكُرِیُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ أَبِی مُطِيعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا الْجُعْفِیَّ يَقُولُ عِنْدِی خَمْسُونَ أَلْفَ حَدِيثٍ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن خالد یشکری، ابوولید، سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ میں نے جابر جعفی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی پچاس ہزار احادیث مبارکہ (کا ذخیرہ موجود) ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 59

راوی:

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ جَابِرًا عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَقَالَ جَابِرٌ لَمْ يَجِئْ تَأْوِيلُ هَذِهِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذَبَ فَقُلْنَا لِسُفْيَانَ وَمَا أَرَادَ بِهَذَا فَقَالَ إِنَّ الرَّافِضَةَ تَقُولُ إِنَّ عَلِيًّا فِي السَّحَابِ فَلَا نَخْرُجُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مِنْ وَلَدِهِ حَتَّى يُنَادِيَ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ يُرِيدُ عَلِيًّا أَنَّهُ يُنَادِي اخْرُجُوا مَعَ فُلَانٍ يَقُولُ جَابِرٌ فَذَا تَأْوِيلُ هَذِهِ الْآيَةِ وَكَذَبَ كَانَتْ فِي إِخْوَةِ يُوسُفَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلمہ بن شبیب، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ایک آدمی نے جابر سے اللہ کے قول فلن ابرح الارض حتی یاذن لی ابی اویحکم اللہ لی وھو خیر الحاکمین کی تفسیر پوچھی تو جابر نے کہا کہ اس آیت کی تفسیر ابھی ظاہر نہیں ہوئی سفیان نے کہا کہ اس نے جھوٹ بولا ہم نے کہا کہ جابر کی اس سے کیا مراد تھی سفیان نے کہا کہ رافضی یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی بادلوں میں ہیں اور ہم ان کی اولاد میں سے کسی کے ساتھ نہ نکلیں گے یہاں تک کہ آسمان سے حضرت علی آواز دیں گے کہ نکلو فلاں کے ساتھ جابر کہتا ہے کہ اس آیت کی تفسیر یہ ہے اور اس نے جھوٹ کہا ہے کہ یہ آیت یوسف کے بھائیوں کے متعلق ہے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 60

راوی:

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِنَحْوٍ مِنْ ثَلَاثِينَ أَلْفَ حَدِيثٍ مَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَذْكُرَ مِنْهَا شَيْئًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ مُسْلِم وَسَمِعْتُ أَبَا غَسَّانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو الرَّازِيَّ قَالَ سَأَلْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَقُلْتُ الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ لَقِيتَهُ قَالَ نَعَمْ شَيْخٌ طَوِيلُ السُّكُوتِ يُصِرُّ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ

سلمہ، حمیدی، سفیان بیان کرتے ہیں میں نے جابر سے تیس ہزار ایسی احدیث سنی ہیں کہ ان میں سے کسی ایک حدیث کو بھی میں ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھتا خواہ اس کے بدلے مجھے کتنا ہی مال و عزت ملے اور سفیان کہتے ہیں میں نے ابو غسان محمد بن عمرو رازی سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے جریر بن عبدالحمید سے پوچھا کہ کیا آپ حارث بن حصیرہ سے ملے ہیں؟ کہا ہاں وہ ایک بوڑھا شخص ہے اکثر خاموش رہتا ہے لیکن بہت بڑی بات پر اصرار کرتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 61

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَيُّوبُ رَجُلًا يَوْمًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِمُسْتَقِيمِ اللِّسَانِ وَذَكَرَ آخَرَ فَقَالَ هُوَ يَزِيدُ فِي الرَّقْمِ

احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالرحمن بن مہدی، حضرت حماد بن زید سے روایت ہے کہ ایوب نے ایک شخص ابوامیہ عبدالکریم کے بارے میں فرمایا کہ وہ راست گو نہیں اور دوسرے کا ذکر فرمایا کہ وہ تحریر میں زیادتی کرتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 62

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَيُّوبُ إِنَّ لِي جَارًا ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ وَلَوْ شَهِدَ عِنْدِي عَلَى تَمْرَتَيْنِ مَا رَأَيْتُ شَهَادَتَهُ جَائِزَةً

حجاج بن شاعر، سلیمان حرب، حماد بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایوب نے کہا کہ میرا ایک ہمسایہ ہے پھر اس کی خوبیوں کا ذکر کیا تاہم وہ دو کھجوروں کے بارے میں بھی شہادت دے تو میں اس کی گواہی کو جائز نہیں سمجھوں گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 63

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ مَا رَأَيْتُ أَيُّوبَ اغْتَابَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا عَبْدَ الْكَرِيمِ يَعْنِي أَبَا أُمَيَّةَ فَإِنَّهُ ذَكَرَهُ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ كَانَ غَيْرَ ثِقَةٍ لَقَدْ سَأَلَنِي عَنْ حَدِيثٍ لِعِكْرِمَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ

محمد بن رافع، حجاج بن شاعر، عبد الرزاق، حضرت معمر کہتے ہیں کہ میں نے ایوب کو کسی شخص کی غیبت کرتے نہیں دیکھا سوائے ابو امیہ عبد الکریم کے ذکر کیا انہوں نے اس کا کہ وہ غیر ثقہ ہے اس نے مجھ سے حضرت عکرمہ کی ایک حدیث پوچھی پھر کہتا ہے کہ میں نے عکرمہ سے سنا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی:

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو دَاوُدَ الْأَعْمَى فَجَعَلَ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ كَذَبَ مَا سَمِعَ مِنْهُمْ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ سَائِلًا يَتَكَفَّفُ النَّاسَ زَمَنَ طَاعُونِ الْجَارِفِ

فضل بن سہل، عفان بن مسلم، حضرت ہمام بیان کرتے ہیں کہ نفع بن حارث ابو داؤد نابینا ہمارے پاس آیا اور بیان کرنا شروع کر دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ ہم سے برا ابن عازب اور زید بن ارقم نے بیان کیا ہم نے اس کی حضرت قتادہ سے تحقیق کی انہوں نے کہا یہ جھوٹا ہے اس نے ان سے نہیں سنا یہ شخص طاعون جازف کے زمانہ میں لوگوں سے بھیک مانگتا پھرتا تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی:

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ دَخَلَ أَبُو دَاوُدَ الْأَعْمَى عَلَى قَتَادَةَ فَلَمَّا قَامَ قَالُوا إِنَّ هَذَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَقِيَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَدْرِيًّا فَقَالَ قَتَادَةُ هَذَا كَانَ سَائِلًا قَبْلَ الْجَارِفِ لَا يَعْرِضُ فِي شَيْءٍ مِنْ هَذَا وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيهِ فَوَاللَّهِ مَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً وَلَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً إِلَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، حضرت ہمام نے کہا کہ ابوداؤد اعمی حضرت قتادہ کے پاس آیا جب وہ چلا گیا تو لوگوں نے کہا کہ اس شخص کا دعوی ہے کہ وہ اٹھارہ بدری صحابہ سے ملا ہے حضرت قتادہ نے کہا کہ یہ طاعون جازف سے پہلے بھیک مانگتا تھا اس کا روایت حدیث سے کوئی لگاؤ تھا نہ یہ اس فن میں گفتگو کرتا تھا اللہ کی قسم سعد بن مالک یعنی سعد بن ابی وقاص کے علاوہ کسی بدری صحابی سے حسن بصری اور سعید بن مسیب جیسے لوگوں نے بھی روایت نہیں کی ہے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 66

راوی:

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيَّ الْمَدَنِيَّ كَانَ يَضَعُ أَحَادِيثَ كَلَامَ حَقٍّ وَلَيْسَتْ مِنْ أَحَادِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَرْوِيهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ ، جریر، حضرت رقبہ بن مستعلہ کوفی سے روایت ہے کہ ابو جعفر ہاشمی حق اور حکمت آمیز کلام کو حدیث بنا کر نقل کرتا تھا حالانکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نہ ہوتیں اور وہ روایت کرتا ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حسن حلوانی، نعیم بن حماد، ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن سفیان، محمد بن یحیی، نعیم بن حماد، ابو داؤد طیالسی، شعبہ، حضرت یونس بن عبید بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن عبید حدیث میں جھوٹ بولتا تھا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی:

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُولُ قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ إِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ كَذَبَ وَاللهِ عَمْرٌو وَلَكِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَحُوزَهَا إِلَى قَوْلِهِ الْخَبِيثِ

عمرو بن علی ابو حفص، معاذ بن معاذ سے روایت ہے کہ میں نے عوف بن ابی جمیلہ سے پوچھا کہ ہم سے عمرو بن عبید نے حسن بصری سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے عوف نے کہا اللہ کی قسم عمر جھوٹا ہے وہ اس حدیث سے اپنے باطل عقائد کی ترویج واشاعت کرنا چاہتا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 69

راوی:

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قَدْ لَزِمَ أَيُّوبَ وَسَمِعَ مِنْهُ فَفَقَدَهُ أَيُّوبُ فَقَالُوا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهُ قَدْ لَزِمَ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ حَمَّادٌ فَبَيْنَا أَنَا يَوْمًا مَعَ أَيُّوبَ وَقَدْ بَكَّرْنَا إِلَى السُّوقِ فَاسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَيُّوبُ وَسَأَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَيُّوبُ بَلَغَنِي أَنَّكَ لَزِمْتَ ذَاكَ الرَّجُلَ قَالَ حَمَّادٌ سَمَّاهُ يَعْنِي عَمْرًا قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهُ يَجِيئُنَا بِأَشْيَاءَ غَرَائِبَ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَيُّوبُ إِنَّمَا نَفِرُّ أَوْ نَفْرَقُ مِنْ تِلْكَ الْغَرَائِبِ

عبید اللہ بن عمر قواریری، حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے اوپر ایوب سختیانی کی مجلس اور ان سے حدیث سننے کو لازم کر لیا تھا ایک دن ایوب نے اس کو نہ پایا تو پوچھا تو لوگوں نے کہا کہ اے ابو بکر اس نے عمرو بن عبید کی مجلس کو لازم کر لیا ہے حماد کہتے ہیں کہ ایک دن میں صبح کے وقت ایوب کے ساتھ بازار جا رہا تھا اتنے میں وہ شخص سامنے آیا ایوب نے اس کو سلام کیا اور حال پوچھا پھر اس کو کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ تو نے فلاں شخص کی مجلس لازم کر لی ہے حماد کہتے ہیں اس کا نام یعنی عمرو اس نے کہا ہاں اے ابو بکر وہ ہم سے عجیب و غریب احادیث بیان کرتا ہے ایوب نے کہا کہ ہم تو ایسے عجائبات سے بھاگتے یا ڈرتے ہیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ يَعْنِي حَمَّادًا قَالَ قِيلَ لِأَيُّوبَ إِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ رَوَى عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنْ النَّبِيذِ فَقَالَ كَذَبَ أَنَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنْ النَّبِيذِ

حجاج بن شاعر، سلیمان، ابن زید، ایوب، عمرو بن عبید، حضرت حماد بیان کرتے ہیں کہ کہ ایوب سے کسی نے کہا کہ عمرو بن عبید حسن بصری سے یہ حدیث روایت کرتا ہے کہ جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے تو اس پر حد جاری نہ ہو گی ایوب نے کہا کہ یہ جھوٹ کہتا ہے کیونکہ میں نے حضرت حسن بصری سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ جو شخص نبیذ پی کر مدہوش ہو جائے اسے کوڑے لگائے جائیں گے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 71

راوی:

حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ أَبِي مُطِيعٍ يَقُولُ بَلَغَ أَيُّوبَ أَنِّي آتِي عَمْرًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ يَوْمًا فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا لَا تَأْمَنُهُ عَلَى دِينِهِ كَيْفَ تَأْمَنُهُ عَلَى الْحَدِيثِ

حجاج، سلیمان بن حرب، حضرت سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں کہ ایوب کو یہ خبر پہنچی کہ میں عمرو کے پاس روایت حدیث کے لئے جاتا ہوں ایک دن وہ مجھے ملے اور کہا کہ تو کیا سمجھتا ہے کہ جس شخص کے دین کا اعتبار نہیں ہے وہ حدیث کی روایت میں کیسے محفوظ و مامون ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی:

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ قَبْلَ أَنْ يُحْدِثَ

سلمہ بن شبیب، حمیدی، سفیان، حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عمرو بن عبید سے سماع حدیث اس وقت کیا تھا جب اس نے احادیث گھڑنا شروع نہیں کی تھیں۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی:

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ كَتَبْتُ إِلَى شُعْبَةَ أَسْأَلُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَاضِي وَاسِطٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَكْتُبْ عَنْهُ شَيْئًا وَمَزِّقْ كِتَابِي

عبید اللہ بن معاذ عنبری بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبہ کو لکھا کہ ابوشیبہ قاضی واسط کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے تو شعبہ نے لکھا کہ ابوشیبہ کی کوئی روایت نہ لکھنا اور میرے اس خط کو پھاڑ دینا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی:

حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ بِحَدِيثٍ عَنْ ثَابِتٍ فَقَالَ كَذَبَ وَحَدَّثْتُ هَمَّامًا عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ بِحَدِيثٍ فَقَالَ كَذَبَ

حلوانی، حضرت عفان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حماد بن سلمہ کے سامنے وہ حدیث بیان کی جس کو صالح مری نے ثابت سے روایت کیا ہے حماد نے کہا صالح مری جھوٹا ہے اور میں نے ہمام کے سامنے صالح مری کی حدیث بیان کی تو ہمام نے بھی کہا کہ صالح مری جھوٹا ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی:

حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ ائْتِ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَهُ لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرْوِيَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ يَكْذِبُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ وَكَيْفَ ذَاكَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَنْ الْحَكَمِ بِأَشْيَاءَ لَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلًا قَالَ قُلْتُ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلْحَكَمِ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِمْ وَدَفَنَهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا تَقُولُ فِي أَوْلَادِ الزِّنَا قَالَ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ قُلْتُ مِنْ حَدِيثِ مَنْ يُرْوَى قَالَ يُرْوَى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ

محمود بن غیلان، حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ مجھ سے شعبہ نے کہا کہ جریر بن حازم کو جا کر کہو کہ تیرے لئے حسن بن عمارہ سے کوئی روایت جائز نہیں ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتا ہے ابو داؤد نے کہا کہ حسن نے حکم سے کچھ ایسی احادیث ہم سے بیان کی ہیں جن کی اصل کچھ نہیں پاتا میں نے شعبہ سے پوچھا وہ کونسی روایت ہے؟ شعبہ نے کہا کہ میں نے حکم سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداء احد پر نماز پڑھی تھی؟ اس نے کہا نہیں پڑھی تھی پھر حسن بن عمارہ نے حکم سے روایت کیا ہے اس نے مقسم سے اس نے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر نماز جنازہ پڑھی اور ان کو دفن کیا اس کے علاوہ میں نے حکم سے پوچھا کہ تو ولد الزنا کی نماز جنازہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ایسے لوگوں کی جنازہ پڑھی جائے گی میں نے کہا کس سے روای کیا گیا ہے اس نے کہا حسن بصری سے لیکن حسن بن عمارہ نے یہ حدیث حکم سے یحیی بن جزار از حضرت علی روایت کی۔(یعنی اول حدیث میں غلطی فی الالفاظ اور دوسری میں غلطی فی السند ہے(

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ وَذَكَرَ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ فَقَالَ حَلَفْتُ أَلَّا أَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوجٍ وَقَالَ لَقِيتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَدِيثٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ مُوَرِّقٍ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ الْحَسَنِ وَكَانَ يَنْسُبُهُمَا إِلَى الْكَذِبِ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ وَذَكَرْتُ عِنْدَهُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ فَنَسَبَهُ إِلَى الْكَذِبِ

حسن حلوانی، حضرت یزید بن ہارون نے زیادہ بن میمون کا ذکر کیا اور کہا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ اس سے کوئی حدیث روایت نہی کروں گا اور نہ خالد بن مجدوح سے اور کہا کہ میں زیادہ بن میمون سے ملا اور اس سے ایک حدیث پوچھی اس نے یہ حدیث بکر بن عبداللہ مزنی کے واسطہ سے بیان کی دوبارہ ملاقات پر اس نے وہی حدیث مجھ سے مورق سے روایت کی تیسری بار وہی حدیث اس نے مجھ سے حسن کی روایت سے بیان کی اور یزید بن ہارون ان دونوں زیاد اور خالد کو جھوٹا کہتے تھے حلوانی نے کہا کہ میں نے عبدالصمد سے سنا اور میں نے ان کے پاس ابن میمون کا ذکر کیا تو انہوں نے بھی اسے جھوٹا قرار دیا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 77

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ قَدْ أَكْثَرْتَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ فَمَا لَكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَ الْعَطَّارَةِ الَّذِي رَوَى لَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ لِي اسْكُتْ فَأَنَا لَقِيتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُونٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَرْوِيهَا عَنْ أَنَسٍ فَقَالَ أَرَأَيْتُمَا رَجُلًا يُذْنِبُ فَيَتُوبُ أَلَيْسَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ مِنْ ذَا قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا إِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ فَأَنْتُمَا لَا تَعْلَمَانِ أَنِّي لَمْ أَلْقَ أَنَسًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ فَبَلَغَنَا بَعْدُ أَنَّهُ يَرْوِي فَأَتَيْنَاهُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَتُوبُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ يُحَدِّثُ فَتَرَكْنَاهُ

محمود بن غیلان بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد طیالسی سے کہا کہ آپ نے عباد بن منصور سے کثیر روایات نقل کی ہیں تو کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس سے عطر فروش عورت کی وہ حدیث نہیں سنی جو روایت کی ہے ہمارے لئے نضر بن شمیل نے انہوں نے مجھے کہا خاموش رہو میں اور عبدالرحمن بن مہدی زیادہ بن میمون سے ملے اور اس سے پوچھا کہ یہ تمام احادیث وہ ہیں جو تم روایت کرتے تھے حضرت انس سے یہ کہاں تک صحیح ہیں؟ اس نے کہا تم دونوں اس آدمی کے بارے میں کیا گمان کرتے ہو جو گناہ کرے پھر توبہ کرلے اللہ اس کی توبہ قبول نہ کرے گا؟ ہم نے کہا ہاں معاف کرے گا تو اس نے کہا کہ میں نے حضرت انس سے کسی قسم کی کوئی حدیث نہیں سنی کم نہ زیادہ اگر عام لوگ اس بات سے ناواقف ہیں تو کیا ملا ابوداؤد کہتے ہیں اس کے بعد پھر ہمیں علم ہوا کہ وہ انس سے روایت کرتا ہے ہم پھر اس کے پاس آئے تو اس نے کہا میں توبہ کرتا ہوں پھر وہ اس کے بعد روایت کرنے لگا آخر ہم نے اس کی روایت چھوڑ دی۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَبَابَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ يُحَدِّثُنَا فَيَقُولُ سُوَيْدُ بْنُ عَقَلَةَ قَالَ شَبَابَةُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الْقُدُّوسِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ الرَّوْحُ عَرَضًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قَالَ يَعْنِي تُتَّخَذُ كُوَّةٌ فِي حَائِطٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ الرَّوْحُ و سَمِعْت عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ مَا جَلَسَ مَهْدِيُّ بْنُ هِلَالٍ بِأَيَّامٍ مَا هَذِهِ الْعَيْنُ الْمَالِحَةُ الَّتِي نَبَعَتْ قِبَلَكُمْ قَالَ نَعَمْ يَا أَبَا إِسْمَعِيلَ

حسن، حضرت شبابہ بن سوار مدائنی کہتے ہیں کہ عبدالقدوس ہم سے حدیث بیان کرتا تو کہتا کہ سوید بن غفلہ نے کہا شبابہ نے کہا کہ میں نے عبدالقدوس سے سنا وہ کہتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روح یعنی ہوا کو عرض میں لینے سے منع فرمایا ہے ان سے اس حدیث کا مطلب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ دیوار میں ایک سوراخ کیا جائے تاکہ اس پر ہوا داخل ہو امام مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے عبید اللہ بن عمر قواریری سے سنا انہوں نے کہا میں نے حماد بن زید سے سنا کہ انہوں نے مہدی بن ہلال کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کیسا کھاری چشمہ ہے جو تمہارے طرف پھوٹا ہے وہ شخص بولا ہاں اے ابو اسماعیل۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 79

راوی:

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ قَالَ مَا بَلَغَنِي عَنْ الْحَسَنِ حَدِيثٌ إِلَّا أَتَيْتُ بِهِ أَبَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَرَأَهُ عَلَيَّ

حسن حلوانی، عفان، ابو عوانہ نے کہا کہ مجھے حسن سے کوئی روایت نہیں پہنچی مگر میں اس کو لے کر فورا ابان بن عیاش کے پاس گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابان نے اس حدیث کو میرے سامنے پڑھا (یہ ابان کے کذب کی دلیل ہے کہ وہ ہر حدیث حسن سے روایت کرتا تھا)۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 80

راوی:

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ مِنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ نَحْوًا مِنْ أَلْفِ حَدِيثٍ قَالَ عَلِيٌّ فَلَقِيتُ حَمْزَةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَا سَمِعَ مِنْ أَبَانَ فَمَا عَرَفَ مِنْهَا إِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا خَمْسَةً أَوْ سِتَّةً

سوید بن سعید، علی بن مسہر سے روایت ہے کہ میں اور حمزہ زیات نے ابن ابی عیاش سے تقریبا ایک ہزار احادیث کا سماع کیا ہے علی نے کہا کہ میں حمزہ سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ابان سے سنی ہوئی احادیث پیش کیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان احادیث کو نہیں پہچانا مگر تھوڑی تقریبا پانچ یا چھ احادیث کی تصدیق کی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 81

راوی:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ لِي أَبُوإِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ اكْتُبْ عَنْ بَقِيَّةَ مَا رَوَى عَنْ الْمَعْرُوفِينَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْهُ مَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الْمَعْرُوفِينَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنْ الْمَعْرُوفِينَ وَلَا عَنْ غَيْرِهِمْ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، حضرت زکریا بن عدی فرماتے ہیں کہ ابو اسحاق فزاری نے مجھ سے کہا لکھو سے وہ روایات جو وہ معروف رواۃ سے روایت کریں اور جو غیر مشہور ارواۃ سے روایت کریں وہ نہ لکھنا اور نہ لکھنا اسماعیل بن عیاش سے وہ روایات بھی جو وہ روایت کریں معروف رواۃ سے یا کسی غیر سے۔

راوی:

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 82

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نِعْمَ الرَّجُلُ بَقِيَّةُ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَكْنِي الْأَسَامِيَ وَيُسَمِّي الْكُنَى كَانَ دَهْرًا يُحَدِّثُنَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْوُحَاظِيِّ فَنَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، حضرت عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ بقیہ اچھا ہوتا اگر وہ ناموں کو کنیت سے اور کنیت کو ناموں سے بیان نہ کرتا ایک عرصہ تک وہ ہم سے ابو سعید وحاظی سے روایت کرتا رہا بعد میں تحقیق سے معلوم ہوا کہ وہ تو عبدالقدوس ہے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفْصِحُ بِقَوْلِهِ كَذَّابٌ إِلَّا لِعَبْدِ الْقُدُّوسِ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ كَذَّابٌ

احمد بن یوسف ازدی، حضرت عبدالرزاق کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو عبدالقدوس کے علاوہ کسی کو جھوٹا کہتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 84

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُعَيْمٍ وَذَكَرَ الْمُعَلَّى بْنَ عُرْفَانَ فَقَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَائِلٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ بِصِفِّينَ فَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ أَتُرَاهُ بُعِثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، حضرت ابو نعیم نے معلی بن عرفان کا ذکر کیا تو کہا کہ ہم سے معلی نے ابو وائل سے نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے عبد اللہ بن مسعود جنگ صفین سے آئے تھے ابو نعیم نے کہا کہ کیا تو نے ان کو دیکھا ہے مرنے کے بعد زندہ ہونے پر۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی:

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِثَبْتٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اغْتَبْتَهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ مَا اغْتَابَهُ وَلَكِنَّهُ حَكَمَ أَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

عمرو بن علی، حسن حلوانی، عفان بن مسلم فرماتے ہیں کہ ہم اسماعیل بن علیہ کی مجلس میں تھے کہ ایک شخص نے کسی شخص سے حدیث بیان کی تو میں نے کہا کہ وہ غیر معتبر شخص ہے وہ شخص کہنے لگا کہ تم نے اسکی غیبت کی اسماعیل نے کہا اس نے غیبت نہیں کی بلکہ حکم بیان کیا کہ وہ فن حدیث میں معتبر نہیں ہے۔

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الَّذِي يَرْوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُهُ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَأَلْتُ مَالِكًا عَنْ هَؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ فَقَالَ لَيْسُوا بِثِقَةٍ فِي حَدِيثِهِمْ وَسَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ نَسِيتُ اسْمَهُ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي قُلْتُ لَا قَالَ لَوْ كَانَ ثِقَةً لَرَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي

ابو جعفر دارمی، حضرت بشر بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک بن انس سے محمد بن عبد الرحمن کے بارے میں پوچھا کہ وہ سعید بن مسیب سے روایت کرتا ہے فرمایا وہ ثقہ نہیں ہے اور میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ابو الحویرث کے بارے میں پوچھا تو فرمایا وہ بھی ثقہ و معتبر نہیں ہے میں نے شعبہ کے بارے میں پوچھا جن سے ابن ابی ذئب روایت کرتا ہے فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے پھر میں نے توامہ کے آزاد کردہ غلام صالح کے بارے میں پوچھا تو فرمایا وہ بھی غیر ثقہ ہے پھر میں نے عثمان بن حرام کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا وہ ثقہ نہیں ہے اور میں نے امام مالک سے ان پانچوں راویوں کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ یہ اپنی حدیث میں ثقہ نہیں ہیں اور میں نے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جس کا نام میں بھول گیا ہوں تو فرمایا کہ تو نے اس کی روایت میری کتابوں میں دیکھی ہے میں نے کہا نہیں فرمایا کہ اگر وہ ثقہ و معتبر ہوتا تو تو اس کو میری کتابوں میں ضرور دیکھتا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 87

راوی:

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ مُتَّهَمًا

فضل بن سہل، یحیی بن معین، حجاج بیان کرتے کہ ہم سے ابن ابی ذئب نے شرجیل بن سعد سے روایت بیان کی اور شرجیل متہم فی الحدیث تھے۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی:

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ الطَّالَقَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ لَوْ خُيِّرْتُ بَيْنَ أَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ أَنْ أَلْقَى عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لَاخْتَرْتُ أَنْ أَلْقَاهُ ثُمَّ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ كَانَتْ بَعْرَةٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

محمد عبد اللہ قہزاد، حضرت ابو اسحاق طالقانی فرماتے ہیں میں نے ابن مبارک کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر مجھے اختیار دیا جائے کہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پہلے جنت میں داخل ہوں یا عبداللہ بن محرر سے ملاقات کروں تو میں اس سے ملنے کو پسند کروں گا پھر جنت میں داخل ہوں گا جب میں نے اس کی تحقیق کی تو اونٹ کی مینگنی مجھے اس سے زیادہ پسند ہونے لگی۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 89

راوی :

حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ لَا تَأْخُذُوا عَنْ أَخِي

فضل بن سہل، ولید بن صالح، عبید اللہ بن عمر، حضرت زید بن ابی انیسہ کہا کرتے تھے کہ میرے بھائی سے احادیث مبارکہ مت بیان کیا کرو۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 90

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ الْوَابِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ كَذَّابًا

احمد بن ابراہیم دورقی حضرت عبید اللہ بن عمرو نے کہا یحیی بن ابی انیسہ کذاب تھا۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 91

راوی:

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ فَرْقَدٌ عِنْدَ أَيُّوبَ فَقَالَ إِنَّ فَرْقَدًا لَيْسَ صَاحِبَ حَدِيثٍ

احمد بن ابراہیم، سلیمان، حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ فرقد بن یعقوب کا ذکر ایوب کے سامنے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ فرقد حدیث کا اہل نہیں۔

راوی:

باب: مقدمہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 92

راوی:

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ ذُكِرَ عِنْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ فَضَعَّفَهُ جِدًّا فَقِيلَ لِيَحْيَى أَضْعَفُ مِنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَرْوِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

حضرت عبدالرحمن بن بشر عبدی نے کہا کہ میں نے یحیی بن سعید قطان سے سنا جب ان کے سامنے محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر لیثی کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے اس کو بہت زیادہ ضعیف فرمایا کسی نے یحیی سے کہا کہ وہ یعقوب بن عطاء سے بھی زیادہ ضعیف ہے تو فرمایا ہاں پھر فرمایا میرے خیال میں تو کوئی بھی محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایات نقل نہیں کرے گا۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی:

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ ضَعَّفَ حَكِيمَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ الْأَعْلَى وَضَعَّفَ يَحْيَى بْنَ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدِيثُهُ رِيحٌ وَضَعَّفَ مُوسَى بْنَ دِهْقَانَ وَعِيسَى بْنَ أَبِي عِيسَى الْمَدَنِيَّقَالَ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عِيسَى يَقُولُ قَالَ لِي ابْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا قَدِمْتَ عَلَى جَرِيرٍ فَاكْتُبْ عِلْمَهُ كُلَّهُ إِلَّا حَدِيثَ ثَلَاثَةٍ لَا تَكْتُبْ حَدِيثَ عُبَيْدَةَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُعَتِّبٍ وَالسَّرِيِّ بْنِ إِسْمَعِيلَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

بشر بن حکیم نے کہا کہ میں نے یحیی بن سعید قطان کو حکم بن جبیر اور عبد الاعلی اور یحیی بن موسیٰ بن دینار کو ضعیف قرار دیتے ہوئے سنا اور یحیی کے بارے میں فرمایا کہ اس کی مرویات ہوا کی طرح ہیں اور موسیٰ بن دہقان اور عیسیٰ بن ابی عیسیٰ مدنی کو بھی ضعیف فرمایا امام مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حسن بن عیسیٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ مجھ سے ابن مبارک نے فرمایا جب تم جریر کے پاس جاؤ تو اس کا تمام علم لکھ لینا مگر تین روایوں کی احادیث اس سے مت لکھنا عبید بن معتب دری بن اسماعیل اور محمد بن سالم۔

راوی :

باب : مقدمہ مسلم

اسناد حدیث کی ضرورت کے بیان میں اور راویوں پر تنقید کی اہمیت کے بارے میں کہ وہ غیبت محرمہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی:

قَالَ مُسْلِم وَأَشْبَاهُ مَا ذَكَرْنَا مِنْ كَلَامِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مُتَّهَمِي رُوَاةِ الْحَدِيثِ وَإِخْبَارِهِمْ عَنْ مَعَايِبِهِمْ كَثِيرٌ يَطُولُ الْكِتَابُ بِذِكْرِهِ عَلَى اسْتِقْصَائِهِ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِمَنْ تَفَهَّمَ وَعَقَلَ مَذْهَبَ الْقَوْمِ فِيمَا قَالُوا مِنْ ذَلِكَ وَبَيَّنُوا وَإِنَّمَا أَلْزَمُوا أَنْفُسَهُمُ الْكَشْفَ عَنْ مَعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيثِ وَنَاقِلِي الْأَخْبَارِ وَأَفْتَوْا بِذَلِكَ حِينَ سُئِلُوا لِمَا فِيهِ مِنْ عَظِيمِ الْخَطَرِ إِذِ الْأَخْبَارُ فِي أَمْرِ الدِّينِ إِنَّمَا تَأْتِي بِتَحْلِيلٍ أَوْ تَحْرِيمٍ أَوْ أَمْرٍ أَوْ نَهْيٍ أَوْ تَرْغِيبٍ أَوْ تَرْهِيبٍ فَإِذَا كَانَ الرَّاوِي لَهَا لَيْسَ بِمَعْدِنٍ لِلصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ ثُمَّ أَقْدَمَ عَلَى الرِّوَايَةِ عَنْهُ مَنْ قَدْ عَرَفَهُ وَلَمْ يُبَيِّنْ مَا فِيهِ لِغَيْرِهِ مِمَّنْ جَهِلَ مَعْرِفَتَهُ كَانَ آثِمًا بِفِعْلِهِ ذَلِكَ غَاشًّا لِعَوَامِّ الْمُسْلِمِينَ إِذْ لَا يُؤْمَنُ عَلَى بَعْضِ مَنْ سَمِعَ تِلْكَ الْأَخْبَارَ أَنْ يَسْتَعْمِلَهَا أَوْ يَسْتَعْمِلَ بَعْضَهَا وَلَعَلَّهَا أَوْ أَكْثَرَهَا أَكَاذِيبُ لَا أَصْلَ لَهَا مَعَ أَنَّ الْأَخْبَارَ الصِّحَاحَ مِنْ رِوَايَةِ الثِّقَاتِ وَأَهْلِ الْقَنَاعَةِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى نَقْلِ مَنْ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَلَا مَقْنَعٍ وَلَا أَحْسِبُ كَثِيرًا مِمَّنْ يُعَرِّجُ مِنَ النَّاسِ عَلَى مَا وَصَفْنَا مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الضِّعَافِ وَالْأَسَانِيدِ الْمَجْهُولَةِ وَيَعْتَدُّ بِرِوَايَتِهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهِ بِمَا فِيهَا مِنَ التَّوَهُّنِ وَالضَّعْفِ إِلَّا أَنَّ الَّذِي يَحْمِلُهُ عَلَى رِوَايَتِهَا وَالِاعْتِدَادِ بِهَا إِرَادَةُ التَّكَثُّرِ بِذَلِكَ عِنْدَ الْعَوَامِّ وَلِأَنْ يُقَالَ مَا أَكْثَرَ مَا جَمَعَ فُلَانٌ مِنَ الْحَدِيثِ وَأَلَّفَ مِنَ الْعَدَدِ وَمَنْ ذَهَبَ فِي الْعِلْمِ هَذَا الْمَذْهَبَ وَسَلَكَ هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا نَصِيبَ لَهُ فِيهِ وَكَانَ بِأَنْ يُسَمَّى جَاهِلًا أَوْلَى مِنْ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى عِلْمٍ

امام مسلم فرماتے کہ ہم نے مذکورہ سطور میں متہم راویاں حدیث کے بارے میں اہل علم کے کلام سے ضعیف راویوں کی جو تفصیل ذکر کی ہے اور ان کی مرویات کے جن عیوب ونقائص کا ذکر کیا ہے وہ صاحب فراست کے لئے کافی ہیں اگر وہ تمام تنقیدی اقوال نقل کئے جاتے جو رواۃ حدیث کے متعلق علمائے حدیث نے بیان کئے تو کتاب بہت طویل ہو جاتی اور ائمہ حدیث نے راویوں کا عیب کھول دینا ضروری سمجھا اور اس بات کا فتوی دیا جب ان سے پوچھا گیا اس لئے یہ بڑا اہم کام ہے کیونکہ دین کی بات جب نقل کی جائے گی تو وہ کسی امر کے حلال ہونے کے لئے کافی ہو گی یا حرام ہونے کے لئے یا کسی بات کا حکم ہو گا یا کسی بات کی ممانعت یا وہ رغبت وخوف کے متعلق ہو گی تو یہ تمام احکام ونواہی احادیث پر موقوف ہیں جب حدیث کا کوئی راوی خود صادق اور امانت دار نہ ہو اور وہ روایت کا اقدام کرے اور بعد والے اس راوی کی ثقاہت کے باوجود دوسرے کو جو اس کو غیر ثقہ کے طور پر نہ جانتا ہو اس کی کوئی روایت بیان کرے اور اصل راوی کے احوال پہ کوئی تنقید وتبصرہ نہ کریں تو یہ مسلم عوام کے ساتھ خیانت اور دھوکا ہو گا کیونکہ ان احادیث میں بہت سی احادیث موضوع اور من گھڑت ہوں گی اور عوام کی اکثریت راویوں کے احوال سے ناواقفیت کی بناء پر ان احادیث پر عمل کرے گی تو اس کا گناہ اس راوی پر ہو گا جس نے یہ حدیث بیان کی کہ اس حدیث کو سننے والوں کی غیر معمولی تعداد مسلمانوں کی لاعلمی کی وجہ سے اس پر عمل کرنے کی وجہ سے گناہگار ہو کیونکہ واقعہ میں وہ حدیث ہی نہیں یا کم از کم اس میں تغیر وتبدل کم بیشی تراش خراش کر دی گئی علاوہ ازیں جبکہ احادیث صحیحہ جن کو معتبر اور ثقہ رواۃ نے بیان کیا ہے اس قدر کثرت کے ساتھ موجود ہیں کہ ان کی موجودگی میں ان باطل اور من گھڑت روایات کی مطلقا ضرورت ہی باقی نہیں رہتی اس تحقیق کے بعد میں یہ گمان نہیں کرتا کہ کوئی شخص اپنی کتاب میں مجہول غیر ثقہ اور غیر معتبر راویوں کی احادیث نقل کرے گا خصوصا جبکہ وہ سند حدیث سے مطلع ہو سائے اس شخص کے جو لوگوں کے نزدیک اپنا کثرت علم ثابت کرنا چاہیں کہ لوگ کہیں کہ وہ احادیث کا ایک بہت بڑا ذخیرہ پیش کر سکتا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے وہ باطل وموضوع اور من گھڑت اسانید کے ساتھ بھی احادیث پیش کرنے میں تامل نہیں کرے گا تاکہ لوگ اس کی وسعت علم وکثرت روایات پر داد دیں لیکن جو شخص ایسے باطل طریقہ کو اختیار کرے گا اہل علم اور دانش مند طبقہ کے ہاں ایسے متحر عالم کی کوئی وقعت وقدر نہ ہو گی اور ایسے شخص کی وسعت علمی کو نادانی اور جہالت سے تعبیر کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی :

حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کو...

باب : مقدمہ مسلم

حدیث معنعن سے حجت پکڑنا صحیح ہے جبکہ معنعن والوں کی ملاقات ممکن ہو اور ان میں کوئی راوی مدلس نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 95

راوی:

وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ مُنْتَحِلِي الْحَدِيثِ مِنْ أَهْلِ عَصْرِنَا فِي تَصْحِيحِ الْأَسَانِيدِ وَتَسْقِيمِهَا بِقَوْلٍ لَوْ ضَرَبْنَا عَنْ حِكَايَتِهِ وَذِكْرِ فَسَادِهِ صَفْحًا لَكَانَ رَأْيًا مَتِينًا وَمَذْهَبًا صَحِيحًا إِذْ الْإِعْرَاضُ عَنْ الْقَوْلِ الْمُطَّرَحِ أَحْرَى لِإِمَاتَتِهِ وَإِخْمَالِ ذِكْرِ قَائِلِهِ وَأَجْدَرُ أَنْ لَا يَكُونَ ذَلِكَ تَنْبِيهًا لِلْجُهَّالِ عَلَيْهِ غَيْرَ أَنَّا لَمَّا تَخَوَّفْنَا مِنْ شُرُورِ الْعَوَاقِبِ وَاغْتِرَارِ الْجَهَلَةِ بِمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ وَإِسْرَاعِهِمْ إِلَى اعْتِقَادِ خَطَإِ الْمُخْطِئِينَ وَالْأَقْوَالِ السَّاقِطَةِ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ رَأَيْنَا الْكَشْفَ عَنْ فَسَادِ قَوْلِهِ وَرَدَّ مَقَالَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَلِيقُ بِهَا مِنْ الرَّدِّ أَجْدَى عَلَى الْأَنَامِ وَأَحْمَدَ لِلْعَاقِبَةِ إِنْ شَاءَ اللهُ وَزَعَمَ الْقَائِلُ الَّذِي افْتَتَحْنَا الْكَلَامَ عَلَى الْحِكَايَةِ عَنْ قَوْلِهِ وَالْإِخْبَارِ عَنْ سُوءِ رَوِيَّتِهِ أَنَّ كُلَّ إِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ فِيهِ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ وَقَدْ أَحَاطَ الْعِلْمُ بِأَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ وَجَائِزٌ أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى الرَّاوِي عَمَّنْ رَوَى عَنْهُ قَدْ سَمِعَهُ مِنْهُ وَشَافَهَهُ بِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَعْلَمُ لَهُ مِنْهُ سَمَاعًا وَلَمْ نَجِدْ فِي شَيْءٍ مِنْ الرِّوَايَاتِ أَنَّهُمَا الْتَقَيَا قَطُّ أَوْ تَشَافَهَا بِحَدِيثٍ أَنَّ الْحُجَّةَ لَا تَقُومُ عِنْدَهُ بِكُلِّ خَبَرٍ جَاءَ هَذَا الْمَجِيءَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَهُ الْعِلْمُ بِأَنَّهُمَا قَدْ اجْتَمَعَا مِنْ دَهْرِهِمَا مَرَّةً فَصَاعِدًا أَوْ تَشَافَهَا بِالْحَدِيثِ بَيْنَهُمَا أَوْ يَرِدَ خَبَرٌ فِيهِ بَيَانُ اجْتِمَاعِهِمَا وَتَلَاقِيهِمَا مَرَّةً مِنْ دَهْرِهِمَا فَمَا فَوْقَهَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمُ ذَلِكَ وَلَمْ تَأْتِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ تُخْبِرُ أَنَّ هَذَا الرَّاوِيَ عَنْ صَاحِبِهِ قَدْ لَقِيَهُ مَرَّةً وَسَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ فِي نَقْلِهِ الْخَبَرَ عَمَّنْ رَوَى عَنْهُ عِلْمُ ذَلِكَ وَالْأَمْرُ كَمَا وَصَفْنَا حُجَّةً وَكَانَ الْخَبَرُ عِنْدَهُ مَوْقُوفًا حَتَّى يَرِدَ عَلَيْهِ سَمَاعُهُ مِنْهُ لِشَيْءٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ الْحَدِيثِ قَلَّ أَوْ كَثُرَ فِي رِوَايَةِ مِثْلِ مَا وَرَدَ وَهَذَا الْقَوْلُ يَرْحَمُكَ اللهُ فِي الطَّعْنِ فِي الْأَسَانِيدِ قَوْلٌ مُخْتَرَعٌ مُسْتَحْدَثٌ غَيْرُ مَسْبُوقٍ صَاحِبُهُ إِلَيْهِ وَلَا مُسَاعِدَ لَهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَذَلِكَ أَنَّ الْقَوْلَ الشَّائِعَ الْمُتَّفَقَ عَلَيْهِ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْأَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا أَنَّ كُلَّ رَجُلٍ ثِقَةٍ رَوَى عَنْ مِثْلِهِ حَدِيثًا وَجَائِزٌ مُمْكِنٌ لَهُ لِقَاؤُهُ وَالسَّمَاعُ مِنْهُ لِكَوْنِهِمَا جَمِيعًا كَانَا فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فِي خَبَرٍ قَطُّ أَنَّهُمَا اجْتَمَعَا وَلَا تَشَافَهَا بِكَلَامٍ فَالرِّوَايَةُ ثَابِتَةٌ وَالْحُجَّةُ بِهَا لَازِمَةٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ هُنَاكَ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ أَنَّ هَذَا الرَّاوِيَ لَمْ يَلْقَ مَنْ رَوَى عَنْهُ أَوْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَأَمَّا وَالْأَمْرُ مُبْهَمٌ عَلَى الْإِمْكَانِ الَّذِي فَسَّرْنَا فَالرِّوَايَةُ عَلَى السَّمَاعِ أَبَدًا حَتَّى تَكُونَ الدَّلَالَةُ الَّتِي بَيَّنَّا فَيُقَالُ لِمُخْتَرِعِ هَذَا الْقَوْلِ الَّذِي وَصَفْنَا مَقَالَتَهُ أَوْ لِلذَّابِّ عَنْهُ قَدْ أَعْطَيْتَ فِي جُمْلَةِ قَوْلِكَ أَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ عَنْ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ حُجَّةٌ يَلْزَمُ بِهِ الْعَمَلُ ثُمَّ أَدْخَلْتَ فِيهِ الشَّرْطَ بَعْدُ فَقُلْتَ حَتَّى نَعْلَمَ أَنَّهُمَا قَدْ كَانَا الْتَقَيَا مَرَّةً فَصَاعِدًا أَوْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا فَهَلْ تَجِدُ هَذَا الشَّرْطَ الَّذِي اشْتَرَطْتَهُ عَنْ أَحَدٍ يَلْزَمُ قَوْلُهُ وَإِلَّا فَهَلُمَّ دَلِيلًا عَلَى مَا زَعَمْتَ فَإِنْ ادَّعَى قَوْلَ أَحَدٍ مِنْ عُلَمَاءِ السَّلَفِ بِمَا زَعَمَ مِنْ إِدْخَالِ الشَّرِيطَةِ فِي تَثْبِيتِ الْخَبَرِ طُولِبَ بِهِ وَلَنْ يَجِدَ هُوَ وَلَا غَيْرُهُ إِلَى إِيجَادِهِ سَبِيلًا وَإِنْ هُوَ ادَّعَى فِيمَا زَعَمَ دَلِيلًا يَحْتَجُّ بِهِ قِيلَ لَهُ وَمَا ذَاكَ الدَّلِيلُ فَإِنْ قَالَ قُلْتُهُ لِأَنِّي وَجَدْتُ رُوَاةَ الْأَخْبَارِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا يَرْوِي أَحَدُهُمْ عَنْ الْآخَرِ الْحَدِيثَ وَلَمَّا يُعَايِنْهُ وَلَا سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا قَطُّ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ اسْتَجَازُوا رِوَايَةَ الْحَدِيثِ بَيْنَهُمْ هَكَذَا عَلَى الْإِرْسَالِ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ وَالْمُرْسَلُ مِنْ الرِّوَايَاتِ فِي أَصْلِ قَوْلِنَا وَقَوْلِ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْأَخْبَارِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ احْتَجْتُ لِمَا وَصَفْتُ مِنْ الْعِلَّةِ إِلَى الْبَحْثِ عَنْ سَمَاعِ رَاوِي كُلِّ خَبَرٍ عَنْ رَاوِيهِ فَإِذَا أَنَا هَجَمْتُ عَلَى سَمَاعِهِ مِنْهُ لِأَدْنَى شَيْءٍ ثَبَتَ عَنْهُ عِنْدِي بِذَلِكَ جَمِيعُ مَا يَرْوِي عَنْهُ بَعْدُ فَإِنْ عَزَبَ عَنِّي مَعْرِفَةُ ذَلِكَ أَوْقَفْتُ الْخَبَرَ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي مَوْضِعَ حُجَّةٍ لِإِمْكَانِ الْإِرْسَالِ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنْ كَانَتْ الْعِلَّةُ فِي تَضْعِيفِكَ الْخَبَرَ وَتَرْكِكَ الِاحْتِجَاجَ بِهِ إِمْكَانَ الْإِرْسَالِ فِيهِ لَزِمَكَ أَنْ لَا تُثْبِتَ إِسْنَادًا مُعَنْعَنًا حَتَّى تَرَى فِيهِ السَّمَاعَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ وَذَلِكَ أَنَّ الْحَدِيثَ الْوَارِدَ عَلَيْنَا بِإِسْنَادِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فَبِيَقِينٍ نَعْلَمُ أَنَّ هِشَامًا قَدْ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَأَنَّ أَبَاهُ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ كَمَا نَعْلَمُ أَنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَمِعَتْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ يَجُوزُ إِذَا لَمْ يَقُلْ هِشَامٌ فِي رِوَايَةٍ يَرْوِيهَا عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَوْ أَخْبَرَنِي أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِيهِ فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ إِنْسَانٌ آخَرُ أَخْبَرَهُ بِهَا عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَسْمَعْهَا هُوَ مِنْ أَبِيهِ لَمَّا أَحَبَّ أَنْ يَرْوِيَهَا مُرْسَلًا وَلَا يُسْنِدَهَا إِلَى مَنْ سَمِعَهَا مِنْهُ وَكَمَا يُمْكِنُ ذَلِكَ فِي هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ أَيْضًا مُمْكِنٌ فِي أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَكَذٰلِكَ كُلُّ إِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ سَمَاعِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَإِنْ كَانَ قَدْ عُرِفَ فِي الْجُمْلَةِ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قَدْ سَمِعَ مِنْ صَاحِبِهِ سَمَاعًا كَثِيرًا فَجَائِزٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَنْ يُنْزِلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَةِ فَيَسْمَعَ مِنْ غَيْرِهِ عَنْهُ بَعْضَ أَحَادِيثِهِ ثُمَّ يُرْسِلَهُ عَنْهُ أَحْيَانًا وَلَا يُسَمِّيَ مَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَيَنْشَطَ أَحْيَانًا فَيُسَمِّيَ الرَّجُلَ الَّذِي حَمَلَ عَنْهُ الْحَدِيثَ وَيَتْرُكَ الْإِرْسَالَ وَمَا قُلْنَا مِنْ هَذَا مَوْجُودٌ فِي الْحَدِيثِ مُسْتَفِيضٌ مِنْ فِعْلِ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِينَ وَأَئِمَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَسَنَذْكُرُ مِنْ رِوَايَاتِهِمْ عَلَى الْجِهَةِ الَّتِي ذَكَرْنَا عَدَدًا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلَى أَكْثَرَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى فَمِنْ ذَلِكَ أَنَّ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ وَابْنَ الْمُبَارَكِ وَوَكِيعًا وَابْنَ نُمَيْرٍ وَجَمَاعَةً غَيْرَهُمْ رَوَوْا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ فَرَوَى هَذِهِ الرِّوَايَةَ بِعَيْنِهَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَدَاوُدُ الْعَطَّارُ وَحُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَرَوَاهَا بِعَيْنِهَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي الْقُبْلَةِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا النَّحْوُ فِي الرِّوَايَاتِ كَثِيرٌ يَكْثُرُ تَعْدَادُهُ وَفِيمَا ذَكَرْنَا مِنْهَا كِفَايَةٌ لِذَوِي الْفَهْمِ فَإِذَا كَانَتِ الْعِلَّةُ عِنْدَ مَنْ وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ فِي فَسَادِ الْحَدِيثِ وَتَوْهِينِهِ إِذَا لَمْ يُعْلَمْ أَنَّ الرَّاوِيَ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَوَى عَنْهُ شَيْئًا إِمْكَانَ الْإِرْسَالِ فِيهِ لَزِمَهُ تَرْكُ الِاحْتِجَاجِ فِي قِيَادِ قَوْلِهِ بِرِوَايَةِ مَنْ يُعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَوَى عَنْهُ إِلَّا فِي نَفْسِ الْخَبَرِ الَّذِي فِيهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ لِمَا بَيَّنَّا مِنْ قَبْلُ عَنِ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ نَقَلُوا الْأَخْبَارَ أَنَّهُمْ كَانَتْ لَهُمْ تَارَاتٌ يُرْسِلُونَ فِيهَا الْحَدِيثَ إِرْسَالًا وَلَا يَذْكُرُونَ مَنْ سَمِعُوهُ مِنْهُ وَتَارَاتٌ يَنْشَطُونَ فِيهَا فَيُسْنِدُونَ الْخَبَرَ عَلَى هَيْئَةِ مَا سَمِعُوا فَيُخْبِرُونَ بِالنُّزُولِ فِيهِ إِنْ نَزَلُوا وَبِالصُّعُودِ إِنْ صَعِدُوا كَمَا شَرَحْنَا ذَلِكَ عَنْهُمْ وَمَا عَلِمْنَا أَحَدًا مِنْ أَئِمَّةِ السَّلَفِ مِمَّنْ يَسْتَعْمِلُ الْأَخْبَارَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَتَفَقَّدُ صِحَّةَ الْأَسَانِيدِ وَسَقَمَهَا مِثْلَ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ عَوْنٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَتَّشُوا عَنْ مَوْضِعِ السَّمَاعِ فِي الْأَسَانِيدِ كَمَا ادَّعَاهُ الَّذِي وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّمَا كَانَ تَفَقُّدُ مَنْ تَفَقَّدَ مِنْهُمْ سَمَاعَ رُوَاةِ الْحَدِيثِ مِمَّنْ رَوَى عَنْهُمْ إِذَا كَانَ الرَّاوِي مِمَّنْ عُرِفَ بِالتَّدْلِيسِ فِي الْحَدِيثِ وَشُهِرَ بِهِ فَحِينَئِذٍ يَبْحَثُونَ عَنْ سَمَاعِهِ فِي رِوَايَتِهِ وَيَتَفَقَّدُونَ ذَلِكَ مِنْهُ كَيْ تَنْزَاحَ عَنْهُمْ عِلَّةُ التَّدْلِيسِ فَمَنْ ابْتَغَى ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ مُدَلِّسٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي زَعَمَ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ فَمَا سَمِعْنَا ذَلِكَ عَنْ أَحَدٍ مِمَّنْ سَمَّيْنَا وَلَمْ نُسَمِّ مِنَ الْأَئِمَّةِ فَمِنْ ذَلِكَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوَى عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِيثًا يُسْنِدُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنْهُمَا وَلَا حَفِظْنَا فِي شَيْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ شَافَهَ حُذَيْفَةَ وَأَبَا مَسْعُودٍ بِحَدِيثٍ قَطُّ وَلَا وَجَدْنَا ذِكْرَ رُؤْيَتِهِ إِيَّاهُمَا فِي رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَمْ نَسْمَعْ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ مَضَى وَلَا مِمَّنْ أَدْرَكْنَا أَنَّهُ طَعَنَ فِي هَذَيْنِ الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ رَوَاهُمَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ بِضَعْفٍ فِيهِمَا بَلْ هُمَا وَمَا أَشْبَهَهُمَا عِنْدَ مَنْ لَاقَيْنَا مَنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِنْ صِحَاحِ الْأَسَانِيدِ وَقَوِيِّهَا يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ مَا نُقِلَ بِهَا وَالِاحْتِجَاجَ بِمَا أَتَتْ مِنْ سُنَنٍ وَآثَارٍ وَهِيَ فِي زَعْمِ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاهِيَةٌ مُهْمَلَةٌ حَتَّى يُصِيبَ سَمَاعَ الرَّاوِي عَمَّنْ رَوَى وَلَوْ ذَهَبْنَا نُعَدِّدُ الْأَخْبَارَ الصِّحَاحَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يَهِنُ بِزَعْمِ هَذَا الْقَائِلِ وَنُحْصِيهَا لَعَجَزْنَا عَنْ تَقَصِّي ذِكْرِهَا وَإِحْصَائِهَا كُلِّهَا وَلَكِنَّا أَحْبَبْنَا أَنْ نَنْصِبَ مِنْهَا عَدَدًا يَكُونُ سِمَةً لِمَا سَكَتْنَا عَنْهُ مِنْهَا وَهَذَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ وَأَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ وَهُمَا مَنْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَصَحِبَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَدْرِيِّينَ هَلُمَّ جَرًّا وَنَقَلَا عَنْهُمُ الْأَخْبَارَ حَتَّى نَزَلَا إِلَى مِثْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَذَوِيهِمَا قَدْ أَسْنَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَلَمْ نَسْمَعْ فِي رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا أَنَّهُمَا عَايَنَا أُبَيًّا أَوْ سَمِعَا مِنْهُ شَيْئًا وَأَسْنَدَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ وَهُوَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَأَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَيْنِ وَأَسْنَدَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وُلِدَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْنَدَ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَقَدْ أَدْرَكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَخْبَارٍ وَأَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَقَدْ حَفِظَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَصُهَيْبَ عَلِيًّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأَسْنَدَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَقَدْ سَمِعَ رِبْعِيٌّ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَوَى عَنْهُ وَأَسْنَدَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأَسْنَدَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْنَدَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأَسْنَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَأَسْنَدَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ فَكُلُّ هَؤُلَاءِ التَّابِعِينَ الَّذِينَ نَصَبْنَا رِوَايَتَهُمْ عَنِ الصَّحَابَةِ الَّذِينَ سَمَّيْنَاهُمْ لَمْ يُحْفَظْ عَنْهُمْ سَمَاعٌ عَلِمْنَاهُ مِنْهُمْ فِي رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَا أَنَّهُمْ لَقُوهُمْ فِي نَفْسِ خَبَرٍ بِعَيْنِهِ وَهِيَ أَسَانِيدُ عِنْدَ ذَوِي الْمَعْرِفَةِ بِالْأَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ مِنْ صِحَاحِ الْأَسَانِيدِ لَا نَعْلَمُهُمْ وَهَّنُوا مِنْهَا شَيْئًا قَطُّ وَلَا الْتَمَسُوا فِيهَا سَمَاعَ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ إِذْ السَّمَاعُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُمْكِنٌ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْرُ مُسْتَنْكَرٍ لِكَوْنِهِمْ جَمِيعًا كَانُوا فِي الْعَصْرِ الَّذِي اتَّفَقُوا فِيهِ وَكَانَ هَذَا الْقَوْلُ الَّذِي أَحْدَثَهُ الْقَائِلُ الَّذِي حَكَيْنَاهُ فِي تَوْهِينِ الْحَدِيثِ بِالْعِلَّةِ الَّتِي وَصَفَ أَقَلَّ مِنْ أَنْ يُعَرَّجَ عَلَيْهِ وَيُشَارَ ذِكْرُهُ إِذْ كَانَ قَوْلًا مُحْدَثًا وَكَلَامًا خَلْفًا لَمْ يَقُلْهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ سَلَفَ وَيَسْتَنْكِرُهُ مَنْ بَعْدَهُمْ خَلَفَ فَلَا حَاجَةَ بِنَا فِي رَدِّهِ بِأَكْثَرَ مِمَّا شَرَحْنَا إِذْ كَانَ قَدْرُ الْمَقَالَةِ وَقَائِلِهَا الْقَدْرَ الَّذِي وَصَفْنَاهُ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى دَفْعِ مَا خَالَفَ مَذْهَبَ الْعُلَمَاءِ وَعَلَيْهِ التُّكْلَانُ

امام مسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے بعض ہمعصر محدثین نے سند حدیث کی صحت اور سقم کے بارے میں ایک ایسی غلط شرط عائد کی ہے جس کا اگر ہم ذکر نہ کرتے اور اس کا ابطال نہ کرتے تو یہی زیادہ مناسب اور عمدہ تجویز ہوتی اس لئے کہ قول باطل و مردود کی طرف التفات نہ کرنا ہی اس کو ختم کرنے اور اس کے کہنے والے کا نام کھو دینے کے لئے بہتر اور موزوں و مناسب ہوتا ہے تاکہ کوئی جاہل اور ناواقف اس قول باطل کو قول صواب و صحیح نہ سمجھ لے مگر ہم انجام کی برائی سے ڈرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ جاہل نئی نئی باتوں کے زیادہ دلدادہ اور عجیب و غریب شرائط کے شیدا ہوتے ہیں اور غلط بات پر جلد اعتقاد کر لیتے ہیں حالانکہ وہ بات علماء راسخین کے نزدیک ساقط الاعتبار ہوتی ہے لہذا اس نظریہ کے پیش نظر ہم نے معاصرین کے قول باطل کی غلطی بیان کرنا اور اس کو رد کرنا اس کا فساد و بطلان اور خرابیاں ذکر کرنا لوگوں کے لئے بہتر اور فائدہ مند خیال کیا تاکہ عام لوگ غلط فہمی سے محفوظ رہیں اور ان کا انجام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بھی نیک ہو اور اس شخص نے جس کے قول سے ہم نے بات مذکور شروع کی ہے اور جس کے فکر وخیال کو ہم نے باطل قرار دیا ہے یوں گمان اور خیال کیا ہے کہ جس حدیث کی سند میں فلاں عن فلاں ہو اور ہم کو یہ بھی معلوم ہو کہ وہ دونوں معاصر ہیں اس لئے کہ ان دونوں کی ملاقات ممکن ہے اور حدیث کا سماع بھی البتہ ہمارے پاس کوئی دلیل یا روایت ایسی موجود نہ ہو جس سے قطعی طور پر یہ بات ثابت ہو سکے کہ ان دونوں کی ایک دوسرے سے ملاقات ہو اور ایک نے دوسرے سے بالمشافہ اور بلاواسطہ حدیث سنی تو ایسی اسناد سے جو حدیث روایت کی جائے وہ حدیث ان لوگوں کے ہاں اس وقت تک قابل اعتبار اور حجت نہ ہو گی جب تک انہیں اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ وہ دونوں اپنی عمر اور زندگی میں کم از کم ایک بار ملے تھے یا ان میں سے ایک شخص نے دوسرے سے بالمشافہ حدیث سنی تھی یا کوئی ایسی روایت ہو جس سے یہ ثابت ہو کہ ان دونوں کی زندگی میں کم از کم ایک بار ملاقات ہوئی اور اگر نہیں تو کسی دلیل سے ان کی ملاقات کا یقین ہو سکے نہ کسی روایت سے ان کی ملاقات اور سماع ثابت ہو تو ان کے نزدیک اس روایت کا قبول کرنا اس وقت تک موقوف رہے گا جب تک کہ کسی روایت آخر سے ان کی ملاقات اور سماع ثابت نہ ہو جائے خواہ ایسی روایات قلیل ہوں یا کثیر۔ اللہ تجھ پر رحم کرے تو نے یہ قول اسناد کے باب میں ایک نیا ایجاد کیا ہے جو پیشرو محدثین میں سے کسی نے نہیں کہا اور نہ علماء حدیث نے اس کی موافقت کی ہے کیونکہ موجودہ اور سابقین تمام علماء حدیث وارباب فن حدیث اور اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب کوئی ثقہ اور عادل راوی اپنے ایسے ہم عصر ثقہ اور عادل راوی سے کوئی حدیث روایت کرے جس سے اس کی ملاقات اور سماع باعتبار سن اور عمر کے اس وجہ سے ممکن ہو کہ وہ دونوں ایک زمانہ میں موجود تھے تو اس کی روایت قابل قبول اور لائق حجت ہے خواہ ہمارے پاس ان کی باہمی ملاقات اور بالمشافہ سماع حدیث پر نہ کوئی دلیل ہو اور کسی اور روایت سے یہ امر ثابت ہو البتہ اگر کسی دلیل یا روایت سے یہ بات یقینی طور پر ثابت ہو جائے کہ درحقیقت یہ راوی دوسرے سے نہیں ملا یا ملاقات تو ہوئی لیکن اس سے کوئی روایت نہیں سنی تو اس صورت میں وہ حدیث قابل حجت نہ ہو گی لیکن جب تک یہ امر مبہم رہے یعنی کوئی دلیل نہ ملنے اور نہ سننے کی نہ ہو تو صرف ملاقات کا ممکن ہونا کافی ہے اور اس روایت کو سماع پر محمول کرتے ہوئے قابل حجت سمجھا جائے گا۔ پھر جس شخص نے یہ قول نکالا یا اس کی حمایت کرتا ہے اس سے کہا جائے گا کہ یہ تو تم بھی تسلیم کرتے ہو کہ ایک ثقہ راوی کی روایت دوسرے ثقہ راوی سے حجت ہوتی ہے اور اس کے مقتضی پر عمل لازم ہوتا ہے پھر تم نے مزید ایک شرط کا اضافہ کر دیا کہ ان دونوں کی ملاقات بھی ضروری یا اس سے کوئی حدیث سنی تھی اب اس شرط کا ثبوت کسی ایسے ماہر فن حدیث کے قول سے پیش کرنا لازم ہے جس کا ماننا لازم ہو یا صرف تم نے کسی دلیل کی بنیاد پر نئی اختراعی اور من گھڑت شرط عائد کی ہے اگر وہ دعوی کرے کہ اس باب میں سلف کا قول اس شرط کے ثبوت کے لئے تو اس سے اس کی دلیل طلب کی جائے گی لیکن وہ ہرگز ایسا کوئی قول نہیں لا سکے گا نہ اور صاحب علم اس کے علاوہ اور دوسرے صورت کہ اگر وہ کوئی دلیل قائم کرنا چاہے تو اس سے کہا جائے گا وہ دلیل کیا ہے؟ یہ بھی باطل ہے کیونکہ اس پر کائی دلیل نہیں ہے اگر یہ شخص اپنی اختراعی شرط کے ثبوت میں یہ کہے کہ میں نے زمانہ حال اور ماضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں بہت ایسے رواۃ حدیث دیکھے ہیں جو ایک دوسرے سے حدیث روایت کرتے ہیں حالانکہ انہوں نے دوسرے کو دیکھا نہ اس سے سنا ہے جب میں نے دیکھا کہ انہوں نے مرسل کو بغیر سماع کے روایت کرنا جائز رکھا ہے اور مرسل روایات ہمارے اور اہل علم کے قول کے مطابق حجت نہیں ہیں اس لیے میں نے سند حدیث میں راوی کے سماع کی شرط عائد کر دی پھر اگر مجھے کہیں سے ذرا بھر بھی ثابت ہو گیا کہ راوی نے مروی عنہ سے حدیث سنی ہے تو اس کی تمام مرویات مقبول ہوں گی اور اگر مجھے بالکل معلوم نہ ہوا کسی قرینہ یا روایت اس کا سماع تو حجت نہ ہو گی اس لئے کہ ممکن ہے اس کا مرسل ہونا یہ مخالف فریق کی دلیل مذکور ہوئی آگے اس کا جواب ذکر فرماتے ہیں تو اس سے کہا جائے گا اگر تیرے نزدیک حدیث کو ضعیف کرنے کی اور اس کو قابل حجت نہ ماننے کی علت صرف ارسال کا ممکن ہونا ہے تو آپ کے قاعدہ کے مطابق یہ بات لازم آتی ہے کہ تو کسی اسناد منعن کو نہ مانے جب تک تو اسل سے لے کر آخر تک اس میں سماع کی تصریح نہ دیکھے یعنی ہر راوی اپنی سماعت دوسرے سے بیان کرے فرض کرو جو حدیث ہم تک اس سند سے پہنچی ہے ہشام اپنے باپ عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے سماع کیا اور ہمیں یقینا معلوم ہے کہ ہشام نے اپنے والد عروہ سے اور اس کے باپ عروہ نے حضرت عائشہ سے سنا ہے جیسے ہم کو یہ بھی قطعی طور پر معلوم ہے کہ سیدہ عائشہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کیا ہے اور یہ سند بالاتفاق مقبول ہو کیونکہ یہ ممکن ہے کہ ہشام کسی روایت میں یوں نہ کہیں کہ میں نے عروہ سے سنا ہے یا عروہ نے مجھے خبر دی (یعنی سمعت یا اخبرنی کا صیغہ استعمال نہ کریں اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ حدیث ہشام نے اپنے والد سے براہ راست نہ سنی ہو بلکہ ان دونوں کے درمیان کوئی تیسرا شخص واسطہ ہو جس کا ذکر ہشام نے نہ کیا ہو اور براہ راست اپنے والد سے حدیث روایت کر دی ہو اسی طرح یہ احتمال عروہ اور سیدہ عائشہ کے درمیان بھی ہو سکتا ہے جو ہشام اور عروہ کے درمیان مذکور ہوا ہے خلاصہ کلام یہ ہوا کہ ہر وہ حدیث جس کا راوی مروی عنہ سے حدیث سننے کی تصریح نہ کرے اس میں یہ ممکن ہے کہ راوی نے مروی عنہ سے وہ حدیث براہ راست اور بلا واسطہ نہ سنی ہو اگرچہ یہ بات معلوم ہو کہ ایک نے دوسرے سے بہت سی احادیث سنی ہیں مگر یہ ہو سکتا ہے کہ بعض روایات اس سے نہ سنی ہیں مگر یہ ہو سکتا ہے کہ بعض روایات اس سے نہ سنی ہوں بلکہ کسی اور سے سن کر اس کو مرسلا نقل کر دیا ہو لیکن جس کے واسطہ سے سن کر اس کا نام نہ لیا ہو اور کبھی اس اجمال کو رفع کرنے کے لئے اس کا نام بھی لے دیا اور ارسال ترک کر دیا۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ یہ احتمال جو ہم نے بیان کیا صرف فرضی اور ظنی نہیں بلکہ حدیث میں موجود اور بہت سے ثقہ محدثین کی روایات میں جاری ہے ہم تھوڑی سی ایسی روایات ذکر کرتے ہیں اہل علم کی جن سے اگر اللہ نے چاہا تو بہت سی روایتوں پر دلیل پوری ہو گی پہلی روایت یہ ہے کہ ایوب سختیانی ابن مبارک و کیع اور ابن نمیر اور ایک کثیر جماعت نے ہشام سے روایت کی ہے اس نے اپنے باپ عروہ سے اس نے حضرت عائشہ سے اور حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے اور کھولنے کے مواقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ خوشبو لگایا کرتی تھی جو میرے پاس بہتر سے بہتر موجود ہوتی لیکن اس حدیث کو بعینہ لیث بن سعد داؤد عطار حمید بن اسود وہیب بن خالد اور ابو اسامہ نے ہشام سے اسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سند کے ساتھ روایت کیا ہے ہشام فرماتے ہیں کہ مجھے عثمان بن عروہ نے خبر دی عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثال ثانی ہشام اپنے والد سے اور وہ عائشہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اقدس میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی اسی روایت کو بعینہ مالک بن انس نے اس سند سے نقل کیا ہے عن زہری عن عروۃ عن عمرہ عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم تیسری مثال زہری اور صالح بن ابی حسان نے بواسطہ ابو سلمہ حضرت عائشہ سے نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیتے تھے لیکن یحی بن کثیر نے اس بوسے کی حدیث کو یوں روایت کیا کہ مجھے خبر دی ابو سلمہ نے ان کو خبر دی عمر بن عبد العزیز نے ان کو خبر دی عروہ نے ان کو خبر دی سیدہ عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں روزہ کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔ چوتھی مثال یہ ہے کہ ابن عیینہ وغیرہ نے عمرو بن دینار سے حدیث جابر روایت کی ہے کہ حضرت جابر نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اسی حدیث کو حماد بن زید نے عمرو سے انہوں نے محمد بن علی سے انہوں نے حضرت جابر سے عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا ہے۔ اس قسم کی احادیث کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن جتنی ہم نے بیان کیں وہ سمجھنے والوں کے لئے کافی ہیں پھر جب علت اس شخص کے نزدیک جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا حدیث کے غیر معتبر ہونے کی یہ ہوئی کہ ایک راوی کا سماع جب دوسرے راوی سے معلوم نہ ہو تو ارسال ممکن ہے تو اس قول کے مطابق ان لوگوں پر لازم ہے کہ ایسی احادیث سے حجت پکڑنا ترک کر دیں جن میں راوی کی مروی عنہ سے سماع کی تصریح نہ ہو خواہ دوسرے روایت میں سماع ثابت ہو البتہ اس شخص کے نزدیک وہی حدیث حجت ہو گی جس میں سماع کی تصریح ہو کیونکہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں ائمہ حدیث روایت حدیث میں کبھی تو بعض راویوں کے ذکر کو چھوڑ دیتے ہیں یعنی ارسال کرتے ہیں اور جس سے سنا ہے اسکو سند میں بیان نہیں کرتے اور کبھی خوش ہوتے ہیں تو حدیث کی سند مکمل اسی طرح بیان کر دیتے ہیں جس طرح انہوں نے اپنے شیخ سے سنی ہوتی ہے پھر اگر انکو اتار ہوتا تو اتار بتلاتے اور جو چڑھاؤ ہوتا تو چڑھاؤ بتلاتے جیسے ہم اوپر صاف بیان کر چکے۔ متقدمین میں سے ائمہ حدیث مثلاً ایوب سختیانی ابن عوف مالک بن انس شعبہ بن حجاج یحی بن سعید قطان عبد الرحمن بن مہدی اور ان کے بعد ائمہ حدیث میں سے کسی کے بارے میں ہم نہیں جانتے کہ وہ اسناد میں سماع کی تحقیق کرتے ہوں اور کسی محدث نے بھی سماع کی قید نہیں لگائی جیسے یہ شخص دعوی کرتا ہے جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا ہے البتہ جو راوی تدلیس کرنے میں مشہور ہو اس کے بارے میں محدثین یہ تحقیق ضرور کرتے ہیں کہ وہ جس شیخ کی طرف روایت کی نسبت کر رہا ہے فی الواقع اس شخص نے شیخ مذکور سے حدیث سنی بھی ہے یا اس کی طرف تدلیس کی نسبت کر دی ہے اور اصل میں کسی اور سے حدیث سنی ہے لیکن یہ تحقیق اس وقت کرنے کا مقصد تدلیس کے مرض کو دور کرنا ہوتا ہے اور اگر فی الواقع راوی نے سند میں تدلیس کی ہو تو اس سند کا عیب ظاہر ہو جائے لیکن سماع کی تحقیق اس راوی میں جو مدلس نہ ہو جس طرح اس شخص نے بیان کیا تو ائمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس کی سند اور روایت کے بارے میں تحقیق اس قسم کی نہیں کرتے کہ راوی نے مروی عنہ سے سماع کیا ہے یا نہیں حدیث کے قبول کرنے کے لئے ان لوگوں نے جو یہ باطل شرط عائد کی ہے اس کا ذکر ہم نے فن حدیث کے کسی امام سے نہیں سنا خواہ وہ ائمہ حدیث ہوں جن کا ذکر کیا یا ان کے علاوہ اس قسم کی روایات میں سے عبد اللہ بن یزید انصاری کی روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے یعنی صحابی ہیں وہ حضرت حذیفہ اور ابو مسعود انصاری دونوں میں سے ہر ایک سے حدیث روایت کرتے ہیں اور اس کو مسند کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کے باوجود عبد اللہ بن یزید کی کسی روایت پر اعتراض اس وجہ سے نہیں سنا کہ ان کی حذیفہ اور مسعود سے ملاقات اور سماع ثابت نہیں اس کے برخلاف ہمارے علم میں جس قدر اہل علم ہیں وہ سب ان کی سند کو قوی ترین اسانید میں شمار کرتے ہیں اور کسی اہل علم نے عبد اللہ کی ان دونوں سے روایت کرنے پر طعن نہیں کیا کہ یہ احادیث ضعیف ہیں بلکہ وہ ان احادیث سے استدلال کرتے ہیں اور ان کے مقتضی پر عمل کرتے اور ان سے حجت لیتے ہیں حالانکہ یہی احادیث اس شخص کے نزدیک جس کا قول ہم نے اوپر ذکر کیا ثبوت ملاقات کی شرط ضعیف غیر معتبر اور بے کار ہیں یہاں تک راوی کا مروی عنہ سے سماع متحقق نہ ہو جائے اور اگر ہم ان تمام احادیث کا شمار شروع کر دیں جن کو تمام اہل علم نے صحیح قرار دیا ہے اور اس شخص کے نزدیک ضعیف کمزور ہیں تو ان کو ذکر کرنے اور شمار کرنے سے ہم عاجز آجائیں گے باوجود اس کے ہم چاہتے ہیں کہ بطور نمونہ ایسی متفق علیہ احادیث کی چند مثالیں پیش کر دیں جو اہل علم کے نزدیک معتبر و صحیح ہیں اور ان کی شرط کے مطابق ضعیف اور غیر معتبر قرار پاتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ حضرت ابو عثمان نہدی عبد الرحمن اور ابو رافع صالغ نقیع مدنی دونوں نے دور جاہلیت پایا اور صحابہ کرام میں بہت سے بدری صحابہ سے ملے ہیں ان سے احادیث روایت کی ہیں پھر ان سے اتر کر صحابہ سے یہاں تک کہ ابو ہریرہ اور ابن عمر سے بھی احادیث روایت کی ہیں ان دونوں میں سے ہر ایک نے ابی بن کعب کے واسطہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی احادیث روایت کی ہیں حالانکہ کسی حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان دونوں نے ابی بن کعب کو دیکھا یا ان سے سماع کیا ہو۔ دوسری مثال حضرت ابو عمرو شیبانی سعد بن ایاس کی سند ہے اور وہ بھی انہی لوگوں میں سے جنہوں نے دور جاہلیت کو پایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ حیات میں جوان مرد تھا اور ابو معمر عبد اللہ بن سنجرہ ان دونوں میں سے ہر ایک نے ابو مسعود انصاری کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو احادیث روایت کی ہیں۔ تیسری مثال حضرت عبید بن نمیر کی سند ہے کہ انہوں نے ام سلمہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطہ سے ایک حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے حالانکہ عبید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہوئے تھے۔ چوتھی مثال حضرت قیس بن ابی حازم کی سند ہے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے ابو مسعود انصاری کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین احادیث روایت کی ہیں۔ پانچویں مثال حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی کی سند حدیث ہے اور انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے سنا اور حضرت علی کی صحبت میں رہے ہیں انہوں نے انس بن مالک کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث روایت کی ہے۔ چھٹی مثال ربعی بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حراش کی سند ہے کہ انہوں نے عن عمران بن حصین عن النبی دو احادیث اور عن ابی بکرہ عن النبی ایک حدیث روایت کی ہے حالانکہ ربعی نے علی بن ابی طالب سے سنا اور ان کی روایت بھی کی ہے۔ ساتویں مثال حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی سند ہے انہوں نے ابو شرح خزاعی کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث روایت کی ہے۔ آٹھویں مثال حضرت نعمام بن ابی عیاش کی سند ہے کہ انہوں نے تین احادیث ابو سعید خدری کے واسطہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں۔ نویں مثال عطاء بن یزید لیث کی سند ہے کہ انہوں نے عن تمیم داری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث روایت کی ہے۔ دسویں مثال سلیمان بن یسار کی سند ہے کہ انہوں نے عن رافع بن خدیج عن النبی ایک حدیث روایت کی ہے گیارہویں مثال حمید بن عبد الرحمن حمیری کی سند ہے کہ انہوں نے عن ابی ہریرہ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی احادیث روایت کی ہیں۔ پھر یہ سب تابعین جن کی روایات ہم نے صحابہ سے کی اور ان کے نام بھی بتلائے ہیں ان میں سے کسی تابعی کے بارے میں ہمیں یہ بات ثابت نہیں ہو سکی کہ اس نے ان صحابہ کرام سے سماع کیا ہو اور نہ ہی یہ بات متحقق ہو سکی کہ ان تابعین کی ان صحابہ کرام سے ملاقات ہوئے ہو اور یہ اسانید حدیث اور روایت کے پہچاننے والوں کے نزدیک صحیح اسناد میں سے ہیں اور نہ ہمارے علم میں ایسا کوئی شخص ہے جس نے ان اسانید کو ضعیف قرار دیا ہو یا ان اسانید میں سماع کی تلاش کی ہو کیونکہ تابعین میں سے ہو تابعی کا صحابی سے حدیث سننا ممکن تھا کیونکہ یہ لوگ ایک دوسرے کے معاصرین اور ہم زمانہ تھے اس لئے اس کا انکار ممکن نہیں اور یہ قول جس کو اس شخص نے نکالا ہے جس کا ہم نے اوپر بیان کیا احادیث صحیحہ کو ضعیف قرار دینے کے لائق نہیں کہ اس کی طرف التفات کیا جائے یا ذکر کیا جائے اس لئے یہ قول نیا غلط اور فاسد ہے متقدین اہل علم اور اسلاف میں سے کسی محدث نے یہ بات نہیں فرمائی اور جو لوگ اسلاف کے بعد گزرے انہوں نے بھی اس کا انکار کیا ہے جب اہل علم اسلام اور معاصرین نے اس قول کو رد کر دیا تو اس سے بڑھ کر اس باطل و فاسد قول کو رد کرنے کی حاجت و ضرورت نہیں جب اس قول اور اس کے کہنے والے کی قدر و منزلت اور وقعت جیسے بیان ہوئی سب پر واضح ہو گئی اور اللہ مدد کرنے والا ہے اور بات کو رد کرنے کے لئے جو علماء کے مذہب کے خلاف ہے اور اسی پر بھروسہ ہے تمام حمد و ثناء کا اللہ تعالی ہی مستحق ہے اور اللہ تعالی عظیم رحمتیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل و اصحاب ہی کے شایان شان ہیں

راوی :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ وتعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ وتعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی: ابوخیثمہ، زھیربن حرب، وکیع، کھمس، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر

حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حَاجَّيْنِ أَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا يَقُولُ هَؤُلَاءِ فِي الْقَدَرِ فَوُفِّقَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلًا الْمَسْجِدَ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ وَذَكَرَ مِنْ شَأْنِهِمْ وَأَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ وَأَنَّ الْأَمْرَ أُنُفٌ قَالَ فَإِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ بُرَآءُ مِنِّي وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لِأَحَدِهِمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَ اللهُ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنْ السَّائِلُ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ

ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر سے دو سلسلوں کے ساتھ روایت ہے اور دونوں سلسلوں میں کہمس راوی ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں معبد جہنی نے انکار تقدیر کا قول کیا یحیی کہتے ہیں کہ اتفاقا میں اور حمید بن عبدالرحمن حمیری ساتھ ساتھ حج یا عمرہ کرنے گئے اور ہم نے آپس میں کہہ لیا تھا کہ اگر کسی صحابی سے ملاقات ہوئی تو ان سے تقدیر الہی کا انکار کرنے والوں کا مقولہ دریافت کریں گے اللہ تعالی کی توفیق سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوگئی آپ مسجد میں داخل ہورہے تھے ہم دونوں نے دائیں بائیں سے گھیر لیا چونکہ میرا خیال تھا کہ میرا ساتھی سلسلہ کلام میرے ہی سپرد کرے گا اس لئے میں نے کہنا شروع کیا، اے ابوعبدالرحمن ہمارے ہاں کچھ ایسے آدمی پیدا ہوگئے ہیں جو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور علم دین کی تحقیقات کرتے ہیں اور راوی نے ان کی تعریف کی مگر ان کا خیال ہے کہ تقدیر الہی کوئی چیز نہیں ہے ہر بات بغیر تقدیر کے ہوتی ہے اور سارے کام ناگہاں ہوتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تمہاری ان لوگوں سے ملاقات ہو جائے تو کہہ دینا کہ نہ میرا ان سے کوئی تعلق ہے اور نہ ان کا مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قسم کھا کر فرماتے تھے کہ اگر ان میں سے کسی کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ سب کا سب اللہ تعالی کی راہ میں خیرات کر دے تب بھی اللہ اس کی خیرات قبول نہیں کرے گا تاوقتیکہ اس کا تقدیر پر ایمان نہ ہو مجھ سے میرے باپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حدیث بیان کی تھی فرمایا کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے اچانک ایک شخص نمودار ہوا نہایت سفید کپڑے بہت سیاہ بال سفر کا کوئی اثر یعنی گرد و غبار وغیرہ اس پر نمایاں نہ تھا اور ہم میں سے کوئی اس کو جانتا بھی نہ تھا بالآخر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زانو بزانو ہو کر بیٹھ گیا اپنے دونوں ہاتھوں کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رانوں پر رکھ دیا اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کی کیفت تبایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم کلمہ توحید یعنی اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں) کا اقرار کرو، نماز پابندی سے بتعدیل ارکان ادا کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

استطاعتِ زادراہ ہو تو حج بھی کرو۔ آنے والے نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے، اس کے بعد اس شخص نے عرض کیا کہ ایمان کی حالت بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالی کا اور اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور قیامت کا یقین رکھو، تقدیر الٰہی کو یعنی ہر خیر وشر کے مقدم ہونے کو سچا جانو۔ آنے والے نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر کہنے لگا احسان کی حقیقت بتایئے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسان کی حقیقت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو اگر یہ مرتبہ حاصل نہ ہو تو (تو کم از کم) اتنا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔ آنے والے نے عرض کیا کہ قیامت کے بارے میں بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا کہ قیامت کے بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ اس بات سے واقف نہیں ہے اس نے عرض کیا اچھا قیامت کی علامات بتایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامات میں سے یہ بات ہے کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنے گی اور تو دیکھے گا کہ ننگے پاؤں ننگے جسم تنگ دست چرواہے بڑی بڑی عمارتوں پر اترائیں گے اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کچھ دیر تک ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر کیا تم جانتے ہو کہ یہ سوال کرنے والا کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لئے آئے تھے۔

راوی : ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، وکیع، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ وتعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی : محمد بن عبید الغبری، ابوکامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حماد بن زید، مطر الوراق، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَمَّا تَكَلَّمَ مَعْبَدٌ بِمَا تَكَلَّمَ بِهِ فِي شَأْنِ الْقَدَرِ أَنْكَرْنَا ذَلِكَ قَالَ فَحَجَجْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حَجَّةً وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَإِسْنَادِهِ وَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانُ أَحْرُفٍ

محمد بن عبید الغبری، ابو کامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حماد بن زید، مطر الوراق، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر کہتے ہیں کہ جب معبد نے تقدیر کا انکار کیا تو ہمیں اس مسئلہ میں تردد ہوا۔ اتفاق سے میں اور حمید بن عبد الرحمن حمیری حج کے لئے گئے امام مسلم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد یحیی بن یعمر نے وہی حدیث کچھ لفظی فرق کے ساتھ بیان کی جو اس سے پہلے گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن عبید الغبری، ابو کامل الفضیل بن الحسین الجحدری و احمد بن عبدہ الضبی، حماد بن زید، مطر الوراق، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 98

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبداللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ شَيْءٌ مِنْ زِيَادَةٍ وَقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبد اللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر اور حمید بن عبد الرحمن دونوں بیان کرتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت ابن عمر سے ہوئی ہم نے ان سے تقدیر کا انکار کرنے والوں کا ذکر کیا اس کے بعد انہوں نے وہی پورا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واقعہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت بیان کی (جو گزر چکی ہے) مگر اس روایت کے بعض الفاظ میں کمی بیشی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید القطان، عثمان بن غیاث عبد اللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر اور حمید بن عبد الرحمن

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 99

راوی: حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحیی بن یعمر، ابن عمر، عمر

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحیی بن یعمر، ابن عمر، عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں جو کہ گزر چکی ہے۔

راوی : حجاج بن الشاعر، یونس بن محمد، معتمر اپنے والد سے، یحیی بن یعمر، ابن عمر، عمر

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ و تعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 100

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابن علیہ، زھیر، اسماعیل بن ابراھیم، ابی حیان، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُؤُسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ ثُمَّ تَلَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ابی حیان، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن لوگوں کے سامنے تشریف فرما تھے اتنے میں ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا چیز ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس سے ملنے کا، اس کے پیغمبروں کا اور حشر کا یقین رکھو اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اسلام کیا ہے؟ فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز پابندی سے پڑھو، فرض کی گئی زکوۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول احسان کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ رہے تو (کم از کم اتنا یقین رکھو) کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا قیامت کب ہو گی؟ ارشاد فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے اس بات کا زیادہ جاننے والا نہیں ہے، ہاں میں تمہیں اس کی علامات بتاتا ہوں: جب لونڈی اپنی مالکہ کو جنے گی یہ قیامت کی علامات میں سے ہے جب ننگے بدن اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سردار ہو جائیں گے تو یہ قیامت کی علامت ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب اونٹوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں بنا کر فخر کریں گے تو یہ قیامت کی علامات میں سے ہے، قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں سے ہے جنہیں اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی (اِنَّ اللّٰہَ عِندَہٗ عِلمُ السَاعَۃِ) پھر وہ شخص پشت پھیر کر چلا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو واپس لاؤ لوگوں نے اس کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جبرائیل آئے تھے تاکہ لوگوں کو ان کا دین سکھائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، ابی حیان، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان اور اسلام اور احسان اور اللہ سبحانہ وتعالی کی تقدیر کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابوحیان تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَتِهِ إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّرَارِيَّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابوحیان تیمی کی روایت بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق ہے صرف اتنا لفظ بدلا ہوا ہے کہ بجائے رب کے بعل کا لفظ ہے ترجمہ یہ ہے کہ جب لونڈی اپنے شوہر کی مالک ہو گی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، حضرت ابوحیان تیمی

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: زهیربن حرب، جریربن عمارہ یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُونِي فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَخْشَى اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا رَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ الْأَرْضِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ رِعَاءَ الْبَهْمِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ أَرَادَ أَنْ تَعَلَّمُوا إِذْ لَمْ تَسْأَلُوا

زہیر بن حرب، جریر بن عمارہ یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ چاہو مجھ سے پوچھو۔ لوگوں پر ہیبت چھا گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوچھیں۔ اتنے میں ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانوں کے پاس بیٹھ کر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، نماز پابندی سے پڑھو، زکوۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا۔ اس نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالی کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس سے ملنے کا اور اس کے پیغمبروں کا یقین رکھو، حشر کو سچا جانو اور ہر طرح کی تقدیر الہی کو خواہ خیر ہو یا شر ہو دل سے مانو اس نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اس نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احسان کس کو کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالی کا خوف اتنا رکھو گویا ہر وقت اس کو دیکھ رہے ہو اگر یہ بات نہ ہو تم کم از کم اتنا یقین رکھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہو گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ اس بات کو سائل سے زیادہ نہیں جانتا ہاں میں اس کی علامات تمہیں بتا دیتا ہوں جب تم دیکھو کہ عورتیں اپنے مالکوں کو جنم دے رہی ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے اور جب دیکھو کہ ننگے پاؤں بہرے گونگے جاہل زمین کے بادشاہ ہو رہے ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے اور جب دیکھو کہ اونٹوں کے چرانے والے اونچی اونچی عمارتیں بنا کر اترا رہے ہیں تو یہ قیامت کی نشانی ہے قیامت ان پانچ غیبی چیزوں میں سے ہے جن کو اللہ تعالی کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت (اِنَّ اللّٰہَ عِندَہٗ عِلمُ السَاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الغَیثَ وَیَعلَمُ مَا فِی الاَرحَامِ وَمَا تَدرِی نَفسٌ مَاذَا تَکسِبُ غَدًا وَمَا تَدرِی نَفسٌ بِاَیِّ اَرضٍ تَمُوت) پڑھی اس کے بعد وہ شخص اٹھ کر چلا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو واپس بلاؤ لوگوں نے اس کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جبرائیل علیہ السلام تھے چونکہ تم نے خود سوال نہیں کیا تھا اس لئے انہوں نے چاہا کہ تم لوگ دین کی باتیں سیکھ لو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر بن عمارہ یعنی ابن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں...

باب : ایمان کا بیان

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی : قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبداللہ الثقفی، مالك بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبد اللہ الثقفی، مالک بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نجد والوں میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، ہمیں اس کی آواز میں گنگناہٹ تو سنائی دے رہی تھی مگر بات سمجھ میں نہیں آتی تھی بالا آخر جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گیا اس وقت معلوم ہوا کہ وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی کوئی نماز میرے لئے فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، ہاں اگر تم نفل پڑھ لو تو خیر، اور ماہ رمضان کے روزے بھی فرض ہیں۔ اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی میرے لئے کوئی روزہ فرض ہے؟ فرمایا نہیں ہاں اگر تم نفل روزہ رکھو تو خیر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سامنے زکوۃ کا بھی تذکرہ کیا اس نے عرض کیا کیا اس کے علاوہ بھی کوئی اور صدقہ دینا مجھ پر لازم ہے؟ فرمایا نہیں ہاں اگر اپنی طرف سے دو تو بہتر ہے، اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ اللہ کی قسم میں اس میں کمی بیشی نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو کامیاب ہو گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید بن جمیل بن طریف بن عبد اللہ الثقفی، مالک بن انس، ابی سہیل اپنے باپ سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : ایمان کا بیان

ان نمازوں کے بیان میں جو اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 104

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سهیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حدیث کو امام مالک کی حدیث کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کے باپ کی اگر یہ سچا ہے تو کامیاب ہو گیا یا قسم ہے اس کے باپ کی اگر یہ سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل اپنے والد سے، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر الناقد، هاشم بن القاسم ابوالنصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللهَ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَائَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَائَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ آللهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

عمرو بن محمد بن بکیر الناقد، ہاشم بن القاسم ابو النصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ چونکہ ہمیں از خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے سے روک دیا گیا تھا اس لئے ہمیں اس بات سے خوشی ہوتی تھی کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرے اور ہم بھی سنیں۔ اتفاقا ایک دیہاتی آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد ہمارے ہاں آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے، اس دیہاتی نے کہا آسمان کو کس نے بنایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے، اس نے عرض کیا زمین کو کس نے بنایا؟ فرمایا اللہ تعالی نے، اس نے عرض کیا ان پہاڑوں کو کس نے بنایا؟ فرمایا اللہ تعالی نے، اس دیہاتی نے عرض کیا اس اللہ کی قسم جس نے آسمان بنایا زمین بنائی پہاڑ قائم کئے کیا اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں بے شک دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا تھا کہ دن رات میں ہم پر پانچ نمازیں فرض ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا تھا کہ ہم پر اپنے مال کی زکوۃ ادا کرنا فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے سچ کہا، دیہاتی نے عرض کیا کہ اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالی نے آپ کو اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا تھا کہ سال میں ماہ رمضان کے روزے بھی ہم پر فرض ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہاں اس نے سچ کہا، دیہاتی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس اللہ کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس کا حکم بھی دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، دیہاتی نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا تھا کہ ہم میں سے جس کو استطاعت زادِ راہ ہو اس پر بیت اللہ کا حج کرنا بھی ضروری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، اس کے بعد وہ دیہاتی پشت پھیر کر یہ کہتا ہوا چلا گیا قسم ہے اس اللہ کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میں ان باتوں میں نہ زیادہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا ہے تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر الناقد، ہاشم بن القاسم ابو النصر، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے ارکان اور ان کی تحقیق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی : عبداللہ بن ھاشم العبدی، بھز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

عبد اللہ بن ہاشم العبدی، بہز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنے سے منع فرما دیا گیا تھا اور باقی حدیث اس طرح بیان کی جو اوپر گزری۔

راوی : عبد اللہ بن ہاشم العبدی، بہز، سلیمان بن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل...

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنْ الْجَنَّةِ وَمَا يُبَاعِدُنِي مِنْ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ فِي أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وُفِّقَ أَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعْ النَّاقَةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفر کے دوران ایک دیہاتی سامنے سے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسی چیز بتا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رک گئے اور اپنے صحابہ کی طرف غور سے دیکھ کر فرمایا اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق مل گئی یا فرمایا ہدایت مل گئی، پھر دیہاتی سے فرمایا تو نے کیا کہا تھا؟ دیہاتی نے دوبارہ وہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پابندی سے پڑھ اور زکوۃ ادا کر اور رشتہ داروں سے میل جول رکھ پس اب میری اونٹنی چھوڑ دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر اپنے والد سے، عمر بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی : محمد بن حاتم و عبدالرحمن بن بشر، بهز، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موهب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن طلحه، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن حاتم و عبدالرحمن بن بشر، بہز، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مبارکہ بھی اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم و عبدالرحمن بن بشر، بہز، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، اس کے والد عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی : یحیی بن یحیی التمیمی، ابوالاحوص، ابوبکر بن شیبه، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحه، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْنِينِي مِنْ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنْ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِنْ تَمَسَّكَ بِهِ

یحیی بن یحیی التمیمی، ابوالاحوص، ابو بکر بن شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت سے نزدیک اور دوزخ سے دور کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز پابندی سے پڑھ اور زکوۃ ادا کر اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کر، اس کے بعد وہ شخص پشت پھیر کر چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ میرے حکم پر کاربند رہے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی التمیمی، ابوالاحوص، ابو بکر بن شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی : ابوبکر بن اسحاق، عفان، وهیب، یحیی بن سعید، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

ابو بکر بن اسحاق، عفان، وہیب، یحیی بن سعید، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی ایسا کام بتا دیجئے کہ اگر میں اس پر عمل پیرا ہوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز پابندی سے پڑھو اور فرض کی گئی زکوۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، دیہاتی نے یہ سن کر کہا قسم ہے اس اللہ کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں کبھی اس میں کمی بیشی نہیں کروں گا پھر جب وہ پشت پھیر کر چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کو جنتی آدمی دیکھنے سے خوشی ہو تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

راوی : ابو بکر بن اسحاق، عفان، وہیب، یحیی بن سعید، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نعمان بن قوقل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پس عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں فرض نماز پڑھتا رہوں اور حرام کو حرام سمجھتے ہوئے اس سے بچتا رہوں اور حلال کو حلال سمجھوں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے میں میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 112

راوی: حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، جابر

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ يَا رَسُولَ اللهِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، جابر سے روایت ہے کہ نعمان بن قوقل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باقی روایت اسی طرح ہے جو اوپر گزری ہے اس میں صرف اتنا زیادہ ہے کہ اس پر میں کچھ بھی زیادہ نہیں کروں گا۔

راوی : حجاج بن شاعر، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، جابر

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس ایمان کے بیان میں جو جنت میں داخل ہونے کا سبب بنتا ہے اور وہ احکام جن پر عمل کی وجہ سے جنت میں داخلہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: سلمة بن شبيب، حسن بن اعين، معقل يعنى عبدالله، ابوالزبير، جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللهِ لَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

سلمۃ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل یعنی عبد اللہ، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اگر میں فرض نماز پڑھتا رہوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتے ہوئے اس سے بچتا رہوں تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رائے میں میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس شخص نے عرض کیا اللہ کی قسم میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کروں گا۔

راوی: سلمة بن شبيب، حسن بن اعين، معقل يعنى عبدالله، ابوالزبير، جابر

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 114

راوی: محمد بن عبدالله ابن نمير الهمدانى، ابوخالد يعنى سليمان بن حيان الاحمر، ابومالك الاشجعى، سعد بن عبيدة، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْأَحْمَرَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ عَلَى أَنْ يُوَحَّدَ اللهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجُّ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامُ رَمَضَانَ وَالْحَجُّ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ ابن نمیر الھمدانی، ابو خالد یعنی سلیمان بن حیان الاحمر، ابو مالک الاشجعی، سعد بن عبیدۃ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ تعالی کی توحید کا اقرار، پابندی سے نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔ ایک شخص نے راوی سے کہا کہ اصل حدیث میں الحج وصیام رمضان یعنی حج کا ذکر رمضان سے مقدم ہے راوی نے جواب میں کہا کہ نہیں صیام رمضان والحج ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ ابن نمیر الھمدانی، ابو خالد یعنی سلیمان بن حیان الاحمر، ابو مالک الاشجعی، سعد بن عبیدۃ، ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 115

راوی: سهل بن عثمان العسكري، يحيى بن زكريا بن ابي زائده، سعد بن طارق، سعد ابن عبيدة السلمي ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُونَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

سہل بن عثمان العسکری، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن طارق، سعد ابن عبیدۃ السلمی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ تعالی کی عبادت کرنا اور اس کے علاوہ ہر چیز کی عبادت سے انکار کرنا، پابندی سے نماز پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی : سہل بن عثمان العسکری، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، سعد بن طارق، سعد ابن عبیدۃ السلمی ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 116

راوی: عبیداللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کا اقرار کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز پابندی سے پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، عاصم یعنی ابن محمد بن زید بن ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی: ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس

حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَلَا تَغْزُو فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ

ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس، ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ جہاد نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

راوی: ابن نمیر، اپنے والد سے، حنظلہ، عکرمہ بن خالد، طاؤس

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لان...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسرں کو اسکی تبلیغ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: خلف بن ھشام، حماد بن زید، ابوجمرۃ، ابن عباس، ح، یحیی بن یحیی عباد بن ابوجمرۃ، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَعْمَلُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ زَادَ خَلَفٌ فِي رِوَايَتِهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً

خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو جمرۃ، ابن عباس، ح، یحیی بن یحیی عباد بن ابو جمرۃ، ابن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ عبد القیس کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم خاندان ربیعہ سے ہیں اور ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کافر حائل ہیں اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور زمانہ میں نہیں پہنچ سکتے اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسا حکم فرمائیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور ادھر والوں کو بھی اس پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں کی ممانعت کرتا ہوں: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ تعالی کے رسول ہیں، نماز باقاعدگی سے پڑھنا، زکوۃ ادا کرنا، مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا اس کے بعد فرمایا میں تم کو درج ذیل چیزوں سے منع کرتا ہوں کدو کے تونبے سے، سبز گھڑے سے، لکڑی کے گھڑے سے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن سے خلف بن ہشام نے اپنی روایت میں اتنا زیادہ کیا ہے کہ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابو جمرۃ، ابن عباس، ح، یحیی بن یحیی عباد بن ابو جمرۃ، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابوبکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجمرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ يَدَيْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْوَفْدُ أَوْ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامَى قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ قَالَ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسًا مِنْ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوا بِهِ مَنْ وَرَائِكُمْ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ وَرَائَكُمْ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ الْمُقَيَّرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابو بکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو جمرۃ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گھڑے کی نبیذ کے متعلق مسئلہ پوچھا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ قبیلہ عبد القیس کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون سا وفد ہے یا کس قوم سے ہیں؟ وفد والوں نے عرض کیا کہ خاندان ربیعہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وفد کو خوش آمدید کہا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تم کو رسوا اور پشیمان نہ کرے، اہل وفد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دور دراز سے سفر کر کے آئے ہیں اور ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کافر حائل ہیں اور ہم حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور کسی مہینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کوئی ایسا امر فیصل بتادیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلے کے لوگوں کو بھی اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پر عمل کرنے کی دعوت دیں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چار چیزوں کے کرنے کا اور چار چیزوں سے رک جانے کا حکم دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا اور پھر خود ہی فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانے کے کیا معنی ہیں؟ وفد والوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چار چیزوں سے منع فرمایا کدو کی تونبی، سبز گھڑا، روغن قیر ملا ہوا برتن، شعبہ کی روایت کے مطابق لکڑی کا برتن پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خود بھی اسے یاد رکھو اور اپنے پیچھے والوں کو بھی اطلاع کر دو ابو بکر بن شیبہ نے اپنی روایت میں لکڑی کے برتن کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابو بکر، غندر، شعبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو جمرۃ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسرں کو اسکی تبلیغ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 120

راوی : عبیداللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجھضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی جمرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجہضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی جمرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث کی طرح نقل کیا ہے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اس نبیذ سے منع کرتا ہوں جو کدو کی تونبی اور لکڑی کے کٹھلے اور سبز گھڑے اور روغن قیر ملے ہوئے برتن میں بنایا جاتا ہے حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشج سے جو قبیلہ عبد القیس کا سردار تھا فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے عقلمندی اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، اپنے والد سے، نصر بن علی الجہضمی، اپنے والد سے، قرۃ بن خالد، ابی جمرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسروں کو اسکی تبلیغ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ سَعِيدٌ وَذَكَرَ قَتَادَةُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي حَدِيثِهِ هَذَا أَنَّ أُنَاسًا مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَأْمُرُ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ إِذَا نَحْنُ أَخَذْنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ مَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ بَلَى جِذْعٌ تَنْقُرُونَهُ فَتَقْذِفُونَ فِيهِ مِنْ الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنْ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّونَ فِيهِ مِنْ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهُ شَرِبْتُمُوهُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهِ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذَلِكَ قَالَ وَكُنْتُ أَخْبَؤُهَا حَيَائً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَفِيمَ نَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فِي أَسْقِيَةِ الْأَدَمِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَرْضَنَا كَثِيرَةُ الْجِرْذَانِ وَلَا تَبْقَى بِهَا أَسْقِيَةُ الْأَدَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ قَالَ وَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے اس شخص نے روایت نقل کی ہے جو قبیلہ عبد القیس کے وفد سے ملا تھا وہ وفد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، حضرت سعید کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو نضرہ کے واسطہ سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی کہ قبیلہ عبد القیس کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ربیعہ کے قبیلہ سے ہیں ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لئے حرمت والے مہینوں کے علاوہ اور مہینوں میں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسا حکم دیں جس پر ہم خود بھی عمل کریں اور اپنے قبیلہ والوں کو بھی اس پر عمل کرنے کا حکم دیں اور اس کے ذریعے ہم جنت میں داخل ہو جائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرو اور چار باتوں سے میں تم کو منع کرتا ہوں۔ کدو کی تونبی، سبز گھڑا، روغن قیر ملا ہوا برتن، لکڑی کا کٹھلا، وفد کے لوگوں نے کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کٹھلا کیا ہوتا ہے اور کس کام آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لکڑی کو کھود کر تم لوگ اس میں کھجوریں ڈال کر پانی ملاتے ہو جب اس کا جوش تھم جاتا ہے تو پھر تم اس کو پی لیتے ہو اور نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ نشہ میں تم میں سے کوئی اپنے چچا کے بیٹے کو تلوار سے مارنے لگتا ہے، راوی نے کہا لوگوں میں اس وقت ایک شخص موجود تھا اس کو اس نشہ کی بدولت زخم لگ چکا تھا اس نے کہا میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرم کے مارے چھپاتا تھا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر ہم کس برتن میں پانی پئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چمڑے کے مشکوں میں جن کا منہ باندھا جاتا ہے، لوگوں نے کہا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمارے علاقے میں چوہے بہت ہیں چمڑے کی مشکیں نہیں رہ سکتیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر چہ چوہے کاٹ ڈالیں اگر چہ چوہے کاٹ ڈالیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ عبدالقیس کے سردار اشج سے فرمایا تمہارے اندر دو خصلیتں ہیں جنہیں اللہ تعالی پسند کرتا ہے عقلمندی اور بردباری۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسرں کو اسکی تبلیغ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 122

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ لَقِيَ ذَاكَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ وَتَذِيفُونَ فِيهِ مِنْ الْقُطَيْعَاءِ أَوْ التَّمْرِ وَالْمَائِ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنْ التَّمْرِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ سے روایت ہے کہ مجھ سے ان لوگوں نے روایت کیا جو قبیلہ عبدالقیس کے وفد سے ملے اور حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابونضرہ کے واسطہ سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی ہے صرف سند اور کچھ الفاظ کا ردوبدل ہے مگر ترجمہ یہی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اسکی طرف لوگوں کو بلانا اور دین کے بارے میں پوچھنا یاد رکھنا اور دوسرں کو اسکی تبلیغ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 123

راوی : محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوقزعہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ جَعَلَنَا اللهُ فِدَائَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنْ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ جَعَلَنَا اللهُ فِدَائَكَ أَوَ تَدْرِي مَا النَّقِيرُ قَالَ نَعَمْ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَى

محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو قزعہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ جب قبیلہ عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، ہمیں کس قسم کی چیز میں پینا حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لکڑی کے کٹھلے میں نہ پیا کرو، لوگوں نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں کہ لکڑی کا کٹھلا کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لکڑی کو اندر سے کھود لیتے ہیں اسے کٹھلا کہتے ہیں اور کدو کی تو بنی اور سبز گھڑے میں بھی نہ پیا کرو وہاں چمڑے کے برتن میں جس کا منہ ڈوری سے باندھ دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن بکار بصری، عاصم ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابو قزعہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

توحید ورسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

توحید ورسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، ابوبکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابوبکر، وکیع، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رُبَّمَا قَالَ وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو بکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابو بکر، وکیع، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے پاس جارہے ہو پہلے تم انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس کو مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ نمازیں ان پر فرض فرمائی ہیں اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو ان کو بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو دولت مندوں سے لے کر انہی کے مفلس طبقہ میں تقسیم کی جائے گی اب اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو تم ان کا بہترین

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مال ہر گز نہ لینا اور مظلوم کی بد دعا سے ڈرنا کیونکہ مظلوں کی بد دعا اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو بکر، وکیع، زکریا، ابن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس، معاذ بن جبل، ابو بکر، وکیع، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

توحید ورسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 125

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن السری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ

ابن ابی عمر، بشر بن السری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا باقی حدیث وہی ہے جو اوپر گزری ہے صرف سند کا فرق ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن السری، زکریا بن اسحاق، ح، عبد بن حمید، ابو عاصم، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابی معبد، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

توحید ورسالت کی گواہی کی طرف دعوت دینا اور اسلام کے ارکان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 126

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبداللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا اللهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبداللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کو حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا تم اہل کتاب کی قوم کی طرف جا رہے ہو پہلے تم انہیں اس چیز کی دعوت دینا کہ عبادت صرف اللہ تعالی کی کریں اگر وہ توحید کا اقرار کر لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالی نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں اگر وہ اس کی بھی تعمیل کرنے لگیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالی نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو دولت مند لوگوں سے لے کر انہی کے محتاجوں کو دی جائے گی اب اگر وہ یہ بات بھی مان لیں تو ان سے وصول کرنا مگر ان کے اعلی درجہ کے مال سے پرہیز رکھنا۔

راوی : امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح یعنی ابن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبداللہ صیفی، ابی معبد، ابن عباس

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ، عتبہ بن مسعود، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وفات پائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنائے گئے اور اہل عرب میں سے جنہیں کافر ہونا تھا وہ کافر ہو گئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے خلاف اعلان جنگ کیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کس طرح جنگ کرتے ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا تھا کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم اس وقت تک ہوا ہے کہ وہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کے قائل ہو جائیں پس جو شخص لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا قائل ہو جائے گا وہ مجھ سے اپنا جان ومال بچالے گا ہاں حق پر ضرور اس کے جان ومال سے تعرض کیا جائے گا باقی اس کا حساب اللہ تعالی پر ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب میں ارشاد فرمایا اللہ کی قسم میں ضرور اس شخص سے قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ کی فرضیت میں فرق جانتا ہے کیونکہ جس طرح نماز جسم کا حق ہے اسی طرح زکوۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم اگر وہ لوگ ایک رسی دینے سے بھی انکار کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیا کرتے تھے اور مجھے نہ دیں گے تو میں ضرور ان سے جنگ کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم جب میں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیکھا کہ اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ مرتدوں سے جنگ کرنے کے لئے کشادہ کر دیا ہے تو میں بھی سمجھ گیا کہ یہی بات حق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عتبہ بن مسعود، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی : ابوطاھر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے یہاں تک کہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کے قائل ہو جائیں جو شخص لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا قائل ہو جائے وہ مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کرے گا لیکن حق پر اس کے جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی اس کا حساب اللہ تعالی کے ذمہ ہے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، احمد بن عیسی، احمد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 129

راوی : احمد بن عبدہ الضبی، عبدالعزیز(دراوردی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ ح و حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز (دراوردی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، اپنے والد سے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم اس وقت تک ہے کہ وہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کی گواہی دینے لگیں اور میرے ان تمام احکام پر ایمان لے آئیں جو میں اللہ تعالی کی طرف سے لایا ہوں اگر وہ ایسا کرلیں تو مجھ سے اپنی جان ومال محفوظ کرلیں گے ہاں حق پر ان کی جان ومال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کا حساب اللہ تعالی کے ذمہ ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز (دراوردی) علاء، ح، امیہ بن بسطام یزید بن زریع، روح، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی ہے صرف الفاظ کا فرق ہے باقی مفہوم یہی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان، جابر، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن مثنی، عبدالرحمن یعنی ابن مھدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن مثنی، عبدالرحمن یعنی ابن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے لڑنے کا اس وقت تک حکم ہے کہ وہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کے قائل ہو جائیں اگر وہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کے قائل ہو جائیں گے تو ان کی جان کا مال مجھ سے بچ جائے گا ہاں حق پر جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کا حساب اللہ تعالی کے ذمہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نصیحت کرنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر کوئی داروغہ نہیں ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن مثنی، عبدالرحمن یعنی ابن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابر

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 132

راوی : ابوغسان مسمعی، مالك بن عبدالواحد، عبدالملك بن الصباح، شعبه، واقد بن محمد بن زید بن عبدالله، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

ابوغسان مسمعی، مالک بن عبدالواحد، عبدالملک بن الصباح، شعبہ، واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے کہ وہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دینے لگیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوۃ ادا کرنے لگیں اگر وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنی جان اور اپنا مال بچالیں گے ہاں حق پر جان و مال سے تعرض کیا جائے گا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالی کے ذمہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوغسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، عبد الملک بن الصباح، شعبہ، واقد بن محمد بن زید بن عبد اللہ، ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 133

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابومالك

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابومالک، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا اور اللہ تعالی کے سواء اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان ومال محفوظ ہو گیا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالی کے ذمہ ہے۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابومالک

باب : ایمان کا بیان

ایسے لوگوں سے قتال کا حکم یہاں کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں

جلد : جلد اول حدیث 134

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ح، زھیر بن حرب، یزید بن ھارون، ابومالك

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَّدَ اللهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ح، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابو مالک، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ تعالی کو ایک مانا پھر اس کے بعد مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ح، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابو مالک

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے ل...

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

جلد : جلد اول حدیث 135

راوی: حرملة بن يحيى، عبدالله بن وهب، يونس، ابن شهاب، سعيد بن مسيب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ كَلِمَةً أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيدُ لَهُ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

حرملۃ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ابو جہل اور عبداللہ بن امیہ بن مغیرہ کو ان کے پاس موجود پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے چچا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا کلمہ کہہ دو میں اللہ تعالی کے سامنے اس کی گواہی دوں گا ابو جہل اور ابن امیہ کہنے لگے کیا تم عبد المطلب کے دین سے پھر رہے ہو؟ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار کلمہ توحید اپنے چچا ابو طالب کے سامنے پیش کرتے رہے اور یہی بات دھراتے رہے بالآخر ابو طالب نے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہنے سے انکار کر دیا اور آخری الفاظ یہ کہے کہ میں عبد المطلب کے دین پر ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک مجھے روکا نہیں جائے گا میں تو برابر دعائے مغفرت کرتا رہوں گا اس پر اللہ تعالی نے آیت (مَاكَانَ لِنَبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کے لئے یہ بات مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ ان پر یہ ظاہر ہو گیا ہو کہ وہ دوزخی ہیں اور اللہ تعالی نے ابو طالب کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب فرماتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی (اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ) یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ تعالی ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی : حرملۃ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ح، حسن الحلوانی، عبد بن حمید، یعقوب یعنی ابن ابراهیم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ صَالِحٍ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْآيَتَيْنِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ وَيَعُودَانِ فِي تِلْكَ الْمَقَالَةِ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ مَكَانَ هَذِهِ الْكَلِمَةِ فَلَمْ يَزَالَا بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ح، حسن الحلوانی، عبد بن حمید، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، زہری نے انہی سندوں کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی ہے مگر اس روایت میں دونوں آیات کا تذکرہ نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ح، حسن الحلوانی، عبد بن حمید، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابوکیسان، ابوحازم، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ الْآيَةَ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابوکیسان، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سے ان کی موت کے وقت فرمایا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہہ دو میں قیامت کے دن اس کی گواہی دے دوں گا ابوطالب نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انکار کر دیا اس پر اللہ تعالی نے آیت (اِنَّکَ لَا تَھدِی مَن اَحبَبتَ) نازل فرمائی یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان، یزید یعنی ابن کیسان، ابو کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

موت کے وقت نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں اور شرک پر مرنے والا دوزخی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا

جلد : جلد اول حدیث 138

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم اشجعی، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا سے فرمایا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہہ دو تو میں قیامت کے دن اس کی گواہی دے دوں گا ابو طالب نے جواب میں کہا قریش مجھے بدنام کریں گے اور کہیں گے کہ ابو طالب نے ڈر کے مارے ایسا کیا اگر یہ بات نہ ہوتی تو میں کلمہ پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا اسی پر اللہ تعالی نے آیت کریمہ (اِنَّکَ لَا تَھدِی مَن اَحبَبتَ وَلٰکِنَّ اللہ یَھدِی مَن یَشَاءَ) نازل فرمائی یعنی بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا...

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 139

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، ابوبکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابو بکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا یقین رکھتے ہوئے مرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابو بکر، ابن علیہ، خالد، ولید بن مسلم، حمران، عثمان

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 140

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ سَوَاءً

محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح کا فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقل کیا ہے صرف الفاظ میں ردوبدل ہے مطلب اور ترجمہ یہی ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، ولید ابی بشر، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد: جلد اول حدیث 141

راوی: ابوبکر بن نضر بن ابی النضر، ابوالنضر ھاشم بن القاسم، عبیداللہ اشجعی، مالك بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ قَالَ فَنَفِدَتْ أَزْوَادُ الْقَوْمِ قَالَ حَتَّى هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَمَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِيَ مِنْ أَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتَ اللهَ عَلَيْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَاءَ ذُو الْبُرِّ بِبُرِّهِ وَذُو التَّمْرِ بِتَمْرِهِ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَذُو النَّوَاةِ بِنَوَاهُ قُلْتُ وَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ بِالنَّوَى قَالَ كَانُوا يَمُصُّونَهُ وَيَشْرَبُونَ عَلَيْهِ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهَا حَتَّى مَلَأَ الْقَوْمُ أَزْوِدَتَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ لَا يَلْقَى اللهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيهِمَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن نضر بن ابی النضر، ابو النضر ہاشم بن القاسم، عبید اللہ اشجعی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کے پاس جو زاد راہ تھا وہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں میں سے بعض کے اونٹ ذبح کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے پاس سے بچا ہو زاد راہ جمع کریں اور اس پر دعا فرمائیں تا کہ اس میں برکت ہو جائے اور سب کو کفایت کر جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا تو جس کے پاس گیہوں تھے وہ گیہوں لے کر آ گئے اور جس کے پاس کھجور تھی وہ کھجور لے کر آ گئے اور جس کے پاس خالی گٹھلیاں تھیں وہ خالی گٹھلیاں لے کر آیا، میں نے کہا گٹھلی کو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب میں کہا کہ گٹھلیوں کو چوستے تھے اور اس پر پانی پی لیا کرتے تھے بالآخر سارا سامان جب جمع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر دعا فرمائی نتیجہ یہ ہوا کہ سب لوگوں نے اپنے اپنے توشہ دانوں کو بھر لیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو بندہ اللہ تعالیٰ سے ان دونوں باتوں کی شہادتوں کا یقین رکھتے ہوئے مرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن نضر بن ابی النضر، ابو النضر ہاشم بن القاسم، عبید اللہ اشجعی، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی : سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ غَزْوَةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ فَعَلْتَ قَلَّ الظَّهْرُ وَلَكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيئُ بِكَفِّ ذُرَةٍ قَالَ وَيَجِيئُ الْآخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ قَالَ وَيَجِيئُ الْآخَرُ بِكَسْرَةٍ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْئٌ يَسِيرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَئُوهُ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ لَا يَلْقَى اللهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ

سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے (راوی اعمش کو شک ہے) کہ جب غزوہ تبوک کا وقت آیا تو اس دن لوگوں کو بہت سخت بھوک لگی، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اجازت دیں تو ہم اپنے ان اونٹوں کو جن پر پانی لاتے ہیں ان کو ذبح کر کے گوشت وغیرہ کھالیں اور چربی کا تیل بنالیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسا کرلو، اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کریں گے تو سواریاں کم ہو جائیں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کریں بلکہ سب لوگوں کا بچا ہوا کھانے پینے کا سامان جمع کریں اور اللہ تعالیٰ سے اس میں برکت کی دعا فرمائیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا! پھر چمڑے کا دستر خوان منگوا کر بچھا دیا اور لوگوں کے پاس جو کچھ کھانے پینے کا سامان بچ گیا تھا اس کو طلب فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق کچھ لوگوں نے مٹھی بھر جو اور کچھ لوگوں نے مٹھی بھر چھوہارے اور کچھ لوگوں نے روٹی کا ٹکڑا لا کر حاضر کر دیا یہاں تک کہ یہ سب کچھ جب دستر خوان پر جمع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی، دعا کے بعد فرمایا اپنے اپنے سب برتن بھر لو، لوگوں نے تمام برتن بھر لئے پھر لشکر میں کوئی برتن خالی نہ رہا پھر سب لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھایا اور اس کے بعد بھی کچھ باقی رہ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو بندہ ان دونوں شہادتوں پر یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا (مرے گا) اسے جنت سے ہرگز نہ روکا جائے گا۔

راوی : سہل بن عثمان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 143

راوی: داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ھانی، جنادۃ، ابی امیہ، عبادۃ بن صامت

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللهِ وَابْنُ أَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، جنادۃ، ابی امیہ، عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کا قائل ہو جائے کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے نبی، حضرت مریم کے بیٹے اور کلمۃ اللہ ہیں جو اس نے حضرت مریم کی طرف القاء کیا تھا اور روح اللہ ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو وہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید یعنی ابن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، جنادۃ، ابی امیہ، عبادۃ بن صامت

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 144

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: احمد بن ابراهیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن هانی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

احمد بن ابراہیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن ہانی سے اسی طرح کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالی اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اس کے جو عمل بھی ہوں لیکن اس روایت میں یہ الفاظ مذکور نہیں کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے چلا جائے۔

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، مبشر بن اسماعیل، اوزاعی، حضرت عمیر بن ہانی

باب: ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد: جلد اول حدیث 145

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی ابن حبان، ابن محیریز، حضرت صنابحی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَهْلًا لِمَ تَبْكِي فَوَاللهِ لَئِنْ اسْتُشْهِدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا وَسَوْفَ أُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ أُحِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی ابن حبان، ابن محیریز، حضرت صنابحی سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہ نزع کی حالت میں تھے میں حاضر ہوا اور انہیں دیکھ کر رونے لگا انہوں نے فرمایا روتا کیوں ہے اللہ کی قسم اگر مجھ سے گواہی لی گئی تو میں تیرے لئے گواہی دوں گا اگر میری سفارش قبول کی گئی تو میں تیرے لئے سفارش کروں گا اگر مجھ میں طاقت ہوئی تو تجھے فائدہ پہنچاؤں گا پھر فرمایا کوئی حدیث ایسی نہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی ہو اور اس میں تم لوگوں کو فائدہ ہو اور میں نے تم سے وہ بیان نہ کی ہو ہاں ایک حدیث میں نے بیان نہیں کی وہ میں آج تم سے بیان کرتا ہوں کیونکہ میرا سانس گھٹنے کو ہے مرنے کے قریب ہوں میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ اور مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی دے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی ابن حبان، ابن محیریز، حضرت صنا بحی

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: ھداب بن خالد ازدی، ھمام، قتادہ، انس بن مالك، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہداب بن خالد ازدی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم کے ساتھ سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کجاوے کی درمیانی لکڑی کے علاوہ اور کوئی چیز حائل نہ تھی اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں، پھر تھوڑی دیر چلے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں، اے اللہ کے رسول! پھر تھوڑی دور چلے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اس کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر چلتے رہے پھر فرمایا اے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ بشرطیکہ وہ ایسا کریں یعنی شرک نہ کریں، میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کو عذاب نہ دے۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوا اللهَ وَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سلام بن سلیم، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عفیر نامی گدھے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ اسکو عذاب نہ دے جو اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں لوگوں کو اسکی خوشخبری نہ دے دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں (ورنہ) وہ اسی پر بھروسہ کر بیٹھیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سلام بن سلیم، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 148

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوحصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يُعْبَدَ اللهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے (اس کے بعد) فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ جب وہ ایسا کریں! (یعنی شرک نہ کریں) میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ ان کو عذاب نہ دے

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو حصین، اشعث بن سلیم، اسود بن ہلال، معاذ بن جبل

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول **حدیث** 149

راوی: قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا حق لوگوں پر کیا ہے؟ باقی حدیث وہی ہے جو ابھی گذری

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ابی حصین، اسود بن ہلال، معاذ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 150

راوی: زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي نَفَرٍ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا وَخَشِينَا أَنْ يُقْتَطَعَ دُونَنَا وَفَزِعْنَا فَقُمْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُ حَائِطًا لِلْأَنْصَارِ لِبَنِي النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهِ هَلْ أَجِدُ لَهُ بَابًا فَلَمْ أَجِدْ فَإِذَا رَبِيعٌ يَدْخُلُ فِي جَوْفِ حَائِطٍ مِنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَالرَّبِيعُ الْجَدْوَلُ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَأَبْطَأْتَ عَلَيْنَا فَخَشِينَا أَنْ تُقْتَطَعَ دُونَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَأَتَيْتُ هَذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهَؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَعْطَانِي نَعْلَيْهِ قَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَيَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيتَ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْحَائِطِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيتُ عُمَرُ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي بِهِمَا مَنْ لَقِيتُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ بِيَدِهِ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْهَشْتُ بُكَاءً وَرَكِبَنِي عُمَرُ فَإِذَا هُوَ عَلَى أَثَرِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَقِيتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي بَعَثْتَنِي بِهِ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ضَرْبَةً خَرَرْتُ لِاسْتِي قَالَ ارْجِعْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ يَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَبَعَثْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُونَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلِّهِمْ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے سے اٹھ کھڑے ہوئے اور دیر تک تشریف نہ لائے ہم ڈر گئے کہ کہیں (اللہ نہ کرے) آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو۔ اس لئے ہم گھبرا کر کھڑے ہو گئے سب سے پہلے مجھے گھبراہٹ ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا یہاں تک کہ بنی نجار کے باغ تک پہنچ گیا ہر چند باغ کے چاروں طرف گھوما مگر اندر جانے کا کوئی دروازہ نہ ملا۔ اتفاقاً ایک نالہ دکھائی دیا جو بیرونی کنوئیں سے باغ کے اندر جارہا تھا میں اسی نالہ میں سمٹ کر گھر کے اندر داخل ہوا اور آپ کی خدمت میں پہنچ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کا کیا حال ہے؟ آپ ہمارے سامنے تشریف فرما تھے اور اچانک اٹھ کر تشریف لے گئے اور دیر ہو گئی تو ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں کوئی حادثہ نہ گزرا ہو اس لیے ہم گھبرا گئے۔ سب سے پہلے مجھے ہی گھبراہٹ ہوئی (تلاش کرتے کرتے کرتے) اس باغ تک پہنچ گیا اور لومڑی کی طرح سمٹ کر (نالہ کے راستہ سے) اندر آ گیا اور لوگ میرے پیچھے ہیں۔ آپ نے اپنی نعلین مبارک مجھے دے کر فرمایا ابوہریرہ! میری یہ دونوں جوتیاں (بطور نشانی) کے لے جاؤ اور جو شخص باغ کے باہر دل کے یقین کے ساتھ لا الہ الّا اللہ کہتا ہوا ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ (میں نے حکم کی تعمیل کی) سب سے پہلے مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے۔ انہوں نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! یہ جوتیاں کیسی ہیں؟ میں نے کہا یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوتیاں ہیں۔ آپ نے مجھے یہ جوتیاں دے کر بھیجا ہے کہ جو مجھے دل کے یقین کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہوا ملے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کو جنت کی بشارت دے دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر ہاتھ سے میرے سینے پر ایک ضرب رسید کی جس کی وجہ سے میں سرینوں کے بل گر پڑا۔ کہنے لگے اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! لوٹ جا۔ میں لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور میں رو پڑنے کے قریب تھا۔ میرے پیچھے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آ پہنچے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا میری ملاقات عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی اور جو پیغام آپ نے مجھے دے کر بھیجا تھا میں نے ان کو پہنچا دیا۔ انہوں نے میرے سینے پر ایک ضرب رسید کی جس کی وجہ سے میں سرینوں کے بل گر پڑا اور کہنے لگے لوٹ جا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر تم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا آپ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جوتیاں دے کر حکم دیا تھا کہ جو شخص دل کے یقین کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے اس کو جنت کی بشارت دے دینا۔ فرمایا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ ایسا نہ کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ لوگ (عمل کرنا چھوڑ دیں گے) اور اسی فرمان پر بھروسہ کر بیٹھیں گے۔ ان کو عمل کرنے دیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اچھا تو) رہنے دو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس حنفی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 151

راوی: اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا فَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا

اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معاذ بن جبل ایک سواری پر سوار تھے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حاضر ہوں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں حاضر ہوں خدمت اقدس میں موجود ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ اس پر ضرور دوزخ حرام کر دے گا، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس فرمان کی لوگوں کو اطلاع نہ کر دوں کہ وہ خوش ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا ہو گا تو اعمال چھوڑ کر لوگ اسی پر بھروسہ کر بیٹھیں گے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی موت کے وقت گناہ کے خوف کی وجہ سے یہ حدیث بیان کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، اپنے والد سے، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 152

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن المغیرہ، ثابت، انس بن مالك، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عِتْبَانَ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ أَصَابَنِي فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ وَكُبْرَهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ قَالُوا وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ وَوَدُّوا أَنَّهُ أَصَابَهُ شَرٌّ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالُوا إِنَّهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ قَالَ لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ أَوْ تَطْعَمَهُ قَالَ أَنَسٌ فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِابْنِي اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ

شیبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن المغیرہ، ثابت، انس بن مالک، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں میں کچھ خرابی ہو گئی تھی اس لئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ میری یہ خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لا کر نماز پڑھیں تا کہ میں اس جگہ کو اپنے نماز پڑھنے کی جگہ بنالوں کیونکہ میں مسجد میں حاضری سے معذور ہوں پس آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لائے اور گھر میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگے مگر صحابہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپس میں گفتگو میں مشغول رہے دوران گفتگو مالک بن دخشم کا تذکرہ آیا لوگوں نے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کو مغرور اور متکبر کہا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر سن کر بھی حاضر نہیں ہوا معلوم ہوا وہ منافق ہے، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا کہ ہم دل سے چاہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے بد دعا کریں کہ وہ ہلاک ہو جائے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا وہ اللہ تعالیٰ کی معبودیت اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا زبان سے تو وہ اس کا قائل ہے مگر اس کے دل میں یہ بات نہیں فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا یا یہ فرمایا کہ اس کو آگ نہ کھائے گی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ حدیث مجھے بہت اچھی لگی میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ اس کو لکھ لو تو انہوں نے اس حدیث کو لکھ لیا۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان یعنی ابن المغیرہ، ثابت، انس بن مالک، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جو شخص عقیدہ توحید پر مرے گا وہ قطعی طور پر جنت میں داخل ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 153

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بھز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ عَمِيَ فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَائَ قَوْمُهُ وَنُعِتَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نابینا ہو گئے تھے اس لئے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائیں اور مسجد کی ایک جگہ مقرر کر دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے عتبان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خاندان والے بھی آئے مگر ایک آدمی جس کا نام مالک بن دخیشم تھا نہ آیا باقی حدیث وہی ہے جو ابھی گزری

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علی...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مان کر راضی ہو پس وہ مومن ہے اگرچہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرے

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی : محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبدالعزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا

محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبدالعزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے رب ہونے کا اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر اپنی رضا کا دل سے اعلان کر دیا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

راوی : محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، بشر بن حکم، عبدالعزیز (محمد بن دراوردی) یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 155

راوی : عبیداللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَائُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

عبید اللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں اور حیاء بھی ایمان ہی کی ایک شاخ ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، عبد بن حمید، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَالْحَيَائُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی کچھ اوپر ستر یا کچھ اوپر ساٹھ شاخیں ہیں جن میں سب سے بڑھ کر لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا قول ہے اور سب سے ادنیٰ تکلیف دہ چیز کو راستہ سے دور کر دینا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنیٰ اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 157

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زھری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ الْحَيَائُ مِنْ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يَعِظُ أَخَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا ہے فرمایا حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔ عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اس روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو حیاداری کی نصیحت کر رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو الناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم نے اپنے باپ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحَيَائُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةً فَقَالَ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث مبارکہ بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیاء سے خیر ہی حاصل ہوتی ہے بشیر بن کعب نے عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے یہ حدیث سن کر کہا حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار حاصل ہوتا ہے عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی حکمت کی کتابوں کی باتیں بیان کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو السوار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابوقتادہ، سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنَّا وَفِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ أَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوْ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لِلَّهِ وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ أَلَا أُرَانِي أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيهِ قَالَ فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَعَادَ بُشَيْرٌ فَغَضِبَ عِمْرَانُ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُولُ فِيهِ إِنَّهُ مِنَّا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور بشیر بن کعب بھی موجود تھے عمران نے اس روز ایک حدیث بیان کی کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیاء بالکل خیر ہی خیر ہے بشیر بولے ہم نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے کہ حیاء سے سنجیدگی اور وقار الٰہی پیدا ہوتا ہے اور کبھی کمزوری بھی، یہ سن کر عمران کی آنکھیں غصہ کے مارے سرخ ہو گئیں اور کہنے لگے میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تم اس کے خلاف بیان کرتے ہو یہ کہہ کر عمران نے دوبارہ حدیث بیان کی بشیر نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوبارہ وہی بات کہی عمران غضبناک ہو گئے عمران کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے ہم برابر کہتے رہے اے ابو نجید یہ ان کی کنیت تھی یہ ہم میں سے ہی ہیں کوئی حرج نہیں۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، اسحاق یعنی ابن سوید، ابو قتادہ، سے روایت ہے کہ ہم اپنی جماعت کے ساتھ عمران بن حصین

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی شاخوں کے بیان میں کہ ایمان کی کونسی شاخ افضل اور کونسی ادنی اور حیاء کی فضیلت اور اس کا ایمان میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 160

راوی : اسحاق بن ابراهیم، نضر، ابونعامة عدوی، حجیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيْرَ بْنَ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيَّ يَقُولُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، ابو نعامۃ عدوی، حجیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی کی روایت بھی حماد بن زید کی روایت کی طرح ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر، ابو نعامۃ عدوی، حجیر بن الربیع العدوی، عمران بن حصین حضرت حمیر بن ربیع عدوی

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 161

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراھیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ھشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے کہ پھر میں اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی سے نہ پوچھوں ابو اسامہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہہ میں ایمان لایا اللہ پر پھر ڈٹا رہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ح، قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلاؤ اور سلام کرو ہر شخص کو خواہ تم اسے پہچانتے ہو یا نہیں سلام کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمر

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی: ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سرح المصری، ابن وھب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

ابو طاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا مسلمان سب سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی : ابو طاہر احمد بن عمرو، ابن عمرو بن سرح المصری، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابن عمرو بن العاص

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی: حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ عَبْدٌ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی : حسن الحلوانی، عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی: سعید بن بن یحیی بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ، ، ابوبردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

سعید بن بن یحیی بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ بن ابی موسی،، ابوبردہ، ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

راوی: سعید بن بن یحیی بن سعید اموی، اپنے والد سے، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ،، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب : ایمان کا بیان

اسلام کی فضیلت اور اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں کونسے کام افضل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: ابراھیم بن سعید جوھری، ابواسامہ، برید بن عبداللہ

حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، برید بن عبداللہ اس روایت میں دوسری سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں جس میں رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا مسلمان افضل ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح ذکر فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامہ، برید بن عبداللہ

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی : اسحاق بن ابراھیم، محمد بن یحیی بن ابوعمرو، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوھاب، ایوب، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یحیی بن ابوعمرو، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں جس شخص میں ہوں گی اس کو ان کی وجہ سے ایمان کی لذت حاصل ہو گی اللہ تعالی اور اس کے رسول اسے دیگر سب چیزوں سے محبوب ہوں جس شخص سے محبت کرے اللہ تعالی ہی کے لئے کرے جب اللہ تعالی نے اسے کفر سے نجات دے دی تو پھر دوبارہ کفر کی طرف لوٹنے کو اتنا برا سمجھے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن یحیی بن ابوعمرو، محمد بن بشار، ثقفی، ابن ابی عمر، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، انس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی اس کو ایمان کا مزہ آجائے گا جس شخص سے محبت کرے صرف اللہ کے لئے کرے اللہ تعالی اور اس کے رسول اس کو تمام عالم سے زیادہ محبوب ہوں جب اللہ تعالی نے کفر سے نجات دے دی تو پھر کفر کی طرف لوٹنے سے زیادہ آگ میں ڈالے جانے کو اچھا سمجھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

باب : ایمان کا بیان

ان خصلتوں کے بیان میں جن سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 169

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، انس سے یہ روایت بھی اسی طرح منقول ہے لیکن اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ دوبارہ یہودی یا نصرانی ہونے سے آگ میں لوٹ جانے کو زیادہ بہتر سمجھے۔

راوی: اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، انس

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے...

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے گھر والوں والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت ہو

جلد: جلد اول حدیث 170

راوی: زھیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ کوئی شخص مومن نہیں ہو گا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے تمام متعلقین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ح، شیبان بن ابی شیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز، انس

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مومن وہی ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے گھر والوں والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت ہو

جلد : جلد اول حدیث 171

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہ ہو گا جب تک میں اسے اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھ...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے

جلد : جلد اول حدیث 172

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہ ہو گا جب تک یہ بات نہ ہو کہ جو بات اپنے لئے پسند کرتا ہو وہی اپنے بھائی کے لئے یا پڑوسی کے لئے پسند کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ ایمان کی خصلت یہ ہے کہ اپنے لئے جو پسند کرے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرے

جلد: جلد اول حدیث 173

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ قَالَ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ مومن نہیں ہو گا جب تک اپنے ہمسایہ یا اپنے بھائی کے لئے وہی بات دل سے نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حسین معلم، قتادہ، انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ کو تکلیف دینے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 174

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر بن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمسایہ اور مہماں کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیو...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 175

راوی: حرملہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

حرملہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا ایمان اللہ تعالی اور روز قیامت پر ہو پس اسے چاہئے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر اسے خاموش رہنا چاہئے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالی اور روز قیامت پر ہو اسے چاہئے کہ اپنے ہمسائے کی عزت کرے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالی اور روز قیامت پر ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔

راوی: حرملہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 176

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالی اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ تعالی اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالی اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہماں کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 177

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي حَصِينٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا جو گزشتہ حدیث میں گزرا مگر اس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالی اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ہمسایہ اور مہمان کی عزت کرنا اور نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرنا چاہئے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، سفیان، عمرو، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھت...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 179

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ عید کے دن سب سے پہلے نماز سے قبل جس شخص نے خطبہ شروع کیا وہ مروان تھا ایک آدمی کھڑا ہو کر مروان سے کہنے لگا کہ نماز خطبہ سے پہلے ہونی چاہئے مروان نے جواب دیا وہ دستور اب چھوڑ دیا گیا ہے حاضرین میں سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے اس شخص پر شریعت کا جو حق تھا وہ اس نے ادا کر دیا اب چاہے مروان مانے یا نہ مانے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو شخص تم میں سے کوئی بات شریعت کے خلاف دیکھے تو وہ ہاتھ سے اس کو بدل دے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو زبان سے ایسا کرے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے ہی اس کو برا جانے مگر یہ ضعیف ترین ایمان کا درجہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 180

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابومعاویه، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابوسعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شهاب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ مَرْوَانَ وَحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابو سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو سعید خدری سے بھی یہ روایت بالکل اسی طرح مذکور ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد ابن العلاء، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اپنے والد سے، ابو سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی : عمرو الناقد، ابوبکر بن نضر، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور، ابو رافع، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَائَ ذَلِكَ مِنْ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيَّ فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَنَزَلَ بِقَنَاةَ فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُهُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَالِحٌ وَقَدْ تُحُدِّثَ بِنَحْوِ ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

عمروالناقد، ابو بکر بن نضر، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور، ابورافع، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے پہلے جس امت میں نبی بھیجا گیا ہے اس کی امت میں سے اس کے کچھ دوست اور صحابی بھی ہوئے ہیں جو اس کے طریقہ پر کاربند اور اس کے حکم کے پیرو رہے ہیں لیکن ان صحابیوں کے بعد کچھ لوگ ایسے بھی ہوئے ہیں جن کا قول فعل کے خلاف اور فعل حکم نبی کے خلاف ہوا ہے جس شخص نے ہاتھ سے ان مخالفین کا مقابلہ کیا وہ بھی مومن تھا جس نے زبان سے ان مخالفین کا مقابلہ کیا وہ بھی مومن تھا جس نے زبان سے جہاد کیا وہ بھی مومن تھا اس کے علاوہ رائی کے دانہ کے برابر ایمان کا کوئی درجہ نہیں ابورافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کی انہوں نے نہ مانا اور انکار کیا اتفاق سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے اور قناہ وادی مدینہ میں اترے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود کی عیادت کو مجھے اپنے ساتھ لئے گئے میں ان کے ساتھ چلا گیا جب ہم وہاں جا کر بیٹھ گئے تو میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے یہ حدیث اسی طرح بیان کی جیسا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تھی حضرت صالح فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

راوی : عمروالناقد، ابو بکر بن نضر، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح بن کیسان، حارث، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور، ابورافع، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ بری بات سے منع کرنا ایمان میں داخل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور کم ہوتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوبکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیزبن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخَطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْتَدُونَ بِهَدْيِهِ وَيَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِهِ مِثْلَ حَدِيثِ صَالِحٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قُدُومَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَاجْتِمَاعَ ابْنِ عُمَرَ مَعَهُ

ابو بکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیز بن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کے کچھ دوست ولی ہوئے ہیں جو نبی کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں اور اس کی سنت پر عامل رہے ہیں باقی حدیث صالح کی حدیث کی طرح ہے مگر اس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ملنے کا کوئی تذکرہ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن اسحاق بن محمد، ابومریم، عبدالعزیز بن محمد، حارث بن فضیل خطمی، جعفر بن عبداللہ بن حکم، عبدالرحمن بن مسور بن مخرمہ، ابورافع نبی صلی اللہ کے آزاد کردہ غلام، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے ب...

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 183

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحیی بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَرْوِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ هَهُنَا وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحیی بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ایمان تو یہاں ہے اور سخت مزاجی اور سنگ دلی ربیعہ و مضر اونٹ والوں میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پیچھے پیچھے ہانکتے چلے جاتے ہیں جہاں سے شیطان کے دو سینگ نکلیں گے یعنی قبیلہ ربیعہ اور مضر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحیی بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 184

راوی : ابوالربیع زہرانی، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

ابو الربیع زہرانی، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یمن والے آئے ہیں یہ بہت نرم دل ہیں ایمان بھی یمنی اچھا ہے شریعت فہمی بھی یمنی اور حکمت بھی یمنی۔

راوی : ابو الربیع زہرانی، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 185

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابوہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی اسی طرح بیان فرمائی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، عمرو الناقد، اسحاق بن یوسف ازرق، ابن عون، محمد، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی: عمرو الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراهیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوهریرہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

عمرو الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں ان کی طبیعتیں بہت کمزور، دل بہت نرم ہیں فقہ بھی اور حکمت بھی یمن والوں کی اچھی ہے۔

راوی: عمرو الناقد، حسن حلوانی، یعقوب یعنی ابن ابراہیم بن سعد، اپنے والد سے، صالح، اعرج، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 187

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی الزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے فخر و غرور گھوڑے والوں میں اور اونٹ والوں میں ہے جن کے دل سخت ہیں اور نرم اخلاقی و مسکینی بکری والوں میں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍعَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَائُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد سے، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان تو یمن والوں میں ہے اور کفر مشرق کی طرف ہے اور بکری والوں میں مسکنت نرم مزاجی ہوتی ہے اور غرور اور ریاکاری، سخت مزاجی اور بد خلقی گھوڑوں والوں اور اونٹوں والوں میں ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، اپنے والد

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے! فخر غرور اور سخت مزاجی اونٹوں والوں میں ہے اور نرم مزاجی بکری والوں میں ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 190

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زھری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری سے اسی مذکورہ روایت کی طرح منقول ہے مگر اس میں اتنا اضافہ ہے کہ ایمان یمن والوں میں ہے اور حکمت بھی یمن والوں میں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَضْعَفُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ السَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْيَمَنِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ قِبَلَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ یمن والے آگئے ہیں یہ لوگ نہایت نرم دل اور کمزور دل ہیں ایمان بھی یمنی اور حکمت بھی یمنی اور مسکینی بکری والوں میں اور فخر و غرور شور مچانے والے دیہاتیوں میں جو مشرق کی طرف رہتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلْيَنُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں جو بہت نرم دل اور رقیق القلب ہیں ایمان یمن میں اور حکمت بھی یمن میں ہے کفر کی جڑ مشرق کی طرف ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: قتیبہ بن سعید، زھیر بن حرب، جریر، اعمش

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش لکھتے ہیں یہ روایت اسی مذکورہ سند کے ساتھ مذکور ہے مگر اس میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ کفر کی جڑ مشرق کی طرف ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 194

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّاءِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش نے اسی مذکورہ سند کے ساتھ جریر کی حدیث کے مطابق نقل کیا اور اس میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ فخر اور غرور اونٹ والوں میں اور مسکنت اور وقار بکری والوں میں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ح، بشر بن خالد، محمد یعنی ابن جعفر، شعبہ، اعمش

باب : ایمان کا بیان

ایمان والوں کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور یمن والوں کے ایمان کی ترجیح کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 195

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دل کی سختی اور سخت مزاجی مشرق والوں میں ہے ایمان حجاز والوں میں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن حارث مخزومی، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت س...

باب : ایمان کا بیان

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت سلام آپس میں محبت کا باعث ہے

جلد : جلد اول حدیث 196

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ ایمان نہیں لاؤ گے اور پورے مومن نہیں بنو گے جب تک کہ آپس میں محبت نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کروگے کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جب تم اس پر عمل کروگے تو آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ گے وہ یہ ہے کہ آپس میں ہر ایک آدمی کو سلام کیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

جنت میں صرف ایمان والے جائیں گے ایمان والوں سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور کثرت سلام آپس میں محبت کا باعث ہے

جلد : جلد اول حدیث 197

راوی: زھیربن حرب، جریر، اعمش

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٍ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ ایمان نہیں لاؤ گے، آگے حدیث کے وہی الفاظ ہیں جو اوپر والی حدیث میں ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تمیم داری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ إِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ وَرَجَوْتُ أَنْ يُسْقِطَ عَنِّي رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ أَبِي كَانَ صَدِيقًا لَهُ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تمیم داری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا کس چیز کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی اس کی کتاب کی اس کے رسول کی مسلمانوں کے ائمہ کی اور تمام مسلمانوں کی۔

راوی: محمد بن عباد مکی، سفیان، سہیل، عطاء بن برید، تمیم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد : جلد اول حدیث 199

راوی: محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیثی، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیثی، حضرت تمیم داری ہی سے اسی حدیث کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن مہدی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عطاء بن برید لیثی، حضرت تمیم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابوصالح، حضرت تمیم داری

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابوصالح، حضرت تمیم داری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : امیہ بن بسطام، برید یعنی ابن زریع، روح یعنی ابن قاسم، سہیل، عطاء بن یزید، ابوصالح، حضرت تمیم داری

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد : جلد اول حدیث 201

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

باب: ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد: جلد اول حدیث 202

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زیاد بن علاقہ، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

دین خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے

جلد : جلد اول حدیث 203

راوی: سریج بن یونس، یعقوب دورقی، ھشیم، سیار، شعبی، جریربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ يَعْقُوبُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ

سریج بن یونس، یعقوب دورقی، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے میں اس کو سنوں گا اور اطاعت کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری استطاعت کے مطابق ہی عمل کا حکم فرمایا اور میں نے ہر مسلمان سے خیر خواہی کی بھی بیعت کی۔

راوی: سریج بن یونس، یعقوب دورقی، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جات...

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 204

راوی: حرملہ بن یحیی بن عبداللہ عمران تجیبی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هَؤُلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حرملہ بن یحیی بن عبد اللہ عمران تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی حالت میں کوئی زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی چور چوری کرتا ہے اور نہ ہی ایمان کی حالت میں کوئی شراب خور شراب خوری کرتا ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد الملک بن ابی بکر نے نقل کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت کرتے تھے پھر فرماتے کہ ایمان کی حالت میں اعلانیہ کوئی لوگوں کے سامنے نہیں لوٹتا یعنی اس وقت اس میں ایمان نہیں ہوتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی بن عبد اللہ عمران تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 205

راوی : عبدالملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شهاب، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ھشام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ النُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هَذَا إِلَّا النُّهْبَةَ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اور پھر حدیث بالا کی روایت بیان کی اور اس میں نہبۃ کا لفظ بھی ہے مگر اس کے ساتھ ذات شرف کا لفظ نہیں ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے سعید اور ابو سلمہ اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث کی طرح روایت کی مگر اس میں لفظ نہبۃ (لوٹ) نہیں ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، بن سعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 206

راوی : محمد بن مہران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبدالرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَذَكَرَ النُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ

محمد بن مہران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبد الرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حدیث کے مثل روایت کی جو عقیل نے زہری سے زہری نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی اور اس میں نہبہ کا لفظ ذکر کیا ہے اور لفظ ذات شرف نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مہران رازی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، زہری، ابن مسیب، ابی سلمہ، ابی بکر بن عبد الرحمن، بن حارث، بن ہشام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 207

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراهیم، عبدالعزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونه، حمید بن عبدالرحمن ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونہ، حمید بن عبد الرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سند میں مذکور راویوں کی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن مطلب، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، میمونہ، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 208

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سند میں مذکور راویوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 209

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ هَؤُلَاءِ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ وَزَادَ وَلَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زہری کی حدیث کی طرح روایت ہے علاوہ اس کے علاء اور صفوان بن سلیم کی روایت میں یہ لفظ ہیں کہ (یَرفَعُ النَاسُ اِلَیہ فِیہَا اَبصَارِہِم) اور ہمام کی روایت کے الفاظ یہ ہیں (یَرفَعُ اِلَیہ المُومِنُونَ اَعیُنِہِم) اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ (لَایَغِلُّ اَحَدُکُم الخ یعنی جب تم میں سے کوئی شخص غنیمت کے مال میں سے چوری کرے تو اس وقت وہ مومن نہیں رہتا پس اس سے بچتے رہو پس اس سے بچتے رہو۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد: جلد اول حدیث 210

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زنا کرنے والا شخص زنا کی حالت میں مومن نہیں ہوتا اور چور بھی چوری کی حالت میں مومن نہیں اور اسی طرح جب کوئی شراب نوشی کرتا ہے تو اس حالت میں وہ مومن نہیں ہوتا اور توبہ کا دروازہ اس کے بعد بھی کھلا رہتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ذکوان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ کرنے سے ایمان کم ہو جاتا ہے اور گناہ کرتے وقت گنہگار سے ایمان علیحدہ ہو جاتا ہے یعنی اس کا ایمان کامل نہیں رہتا۔

جلد : جلد اول حدیث 211

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے پھر آگے شعبہ کی حدیث کے مثل ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منافق کی خصلتوں کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، عبداللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، و کیع، سفیان، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ چاروں خصلتیں جمع ہو جائیں تو وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے تو سمجھ لو کہ اس میں منافق کی ایک خصلت پیدا ہو گئی جب تک کہ اس کو چھوڑ نہ دے جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب عہد کرے تو توڑ ڈالے جب وعدہ کرے تو وعدے کی خلاف ورزی کرے اور جب جھگڑا کرے تو آپے سے باہر ہو جائے سفیان کی حدیث میں یوں ہے کہ جس شخص میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو گی اس میں نفاق کی علامت ہو گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، زہیر بن حرب، و کیع، سفیان، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبه بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابوسهیل، نافع بن مالك، ابن ابوعامر، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل، نافع بن مالک، ابن ابو عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابو سہیل، نافع بن مالک، ابن ابو عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب مولی حرقه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولی حرقہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولی حرقہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول　　حدیث 215

راوی : عقبہ بن مکرم، یحیی بن محمد بن قیس، ابوزکیر، علاء بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زُكَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَائَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

عقبہ بن مکرم، یحیی بن محمد بن قیس، ابوزکیر، علاء بن عبد الرحمن اس سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں اور اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

راوی : عقبہ بن مکرم، یحیی بن محمد بن قیس، ابوزکیر، علاء بن عبد الرحمن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

منافق کی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 216

راوی: ابونصر تمار، عبدالاعلی بن حماد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ھند، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ ذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

ابو نصر تمار، عبد الا علی بن حماد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مذکورہ سند کے ساتھ روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہو اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

راوی: ابو نصر تمار، عبد الا علی بن حماد، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک پر یہ کلمہ چسپاں ہو کر رہتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا تو ان دونوں میں سے ایک پہ کفر آئے گا اگر وہ واقعی کافر ہو گیا تو ٹھیک ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسلمان بھائی کو کافر کہنے والے کے حال کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی : زھیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جانتے بوجھتے کسی دوسرے کو باپ بنایا تو یہ بھی کفر کی بات ہے اور جس شخص نے ایسی بات کو اپنی طرف منسوب کیا جو اس میں نہیں ہے تو ایسا شخص ہم میں سے نہیں ہے اور اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہئے اور جس نے کسی کو کافر کہا یا اللہ کا دشمن کہہ کر پکارا حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کلمہ اسی پر لوٹ آئے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 220

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آباء کے نسب کا انکار نہ کرو جس نے اپنے باپ کے نسب کا انکار کیا وہ کافر ہو گیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 221

راوی: عمرو ناقد، ھشیم بن بشیر، خالد، ابوعثمان

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد، ہشیم بن بشیر، خالد، ابو عثمان فرماتے ہیں کہ جب زیاد کے بارے میں بھائی ہونے کا دعوی کیا گیا تو میں نے ابو بکرہ سے ملاقات کی تو ان سے کہا کہ تم نے کیا کہا میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے خود اپنے کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان نے جاننے کے باوجود اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا باپ بنایا تو اس پر جنت حرام ہے ابو بکرہ نے کہا کہ یہ بات تو خود میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ہشیم بن بشیر، خالد، ابو عثمان

باب : ایمان کا بیان

جاننے کے باوجود اپنے باپ کے انکار کرنے والے کے ایمان کی حالت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابومعاویہ، عاصم، ابوعثمان، سعد، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ كِلَاهُمَا يَقُولُ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو معاویہ، عاصم، ابو عثمان، سعد، ابو بکرہ دونوں سے روایت ہے کہ ہمارے کانوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور میرے دل نے یقین کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کو باپ بنائے اس پر جنت حرام ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ابو معاویہ، عاصم، ابو عثمان، سعد، ابو بکرہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 223

راوی : محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، ح، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ يَرْوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِأَبِي وَائِلٍ

محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ح، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا برا بھلا کہنا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے حدیث کے راوی زبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں زبیدہ نے کہا ہاں میں نے یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے شعبہ کی حدیث میں زبید کی ابووائل سے اس بات کا ذکر نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن بکار بن ریان، عون بن سلام، محمد بن طلحہ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ح، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، زبید، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بیان میں کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذکورہ روایت کی طرح ہی نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا لوگوں کو خاموش کرادو پھر فرمایا کہ میرے بعد کافروں جیسی حرکتیں نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مذکورہ حدیث مبارکہ کی طرح روایت کیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، ابوبکر بن خلاد باهلی، محمد بن جعفر، شعبه، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا (وَیحکُم یاوَیلکُم میرے بعد کافروں جیسی حرکتیں نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگ جاؤ یعنی آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرنے کے درپے ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن خلاد باہلی، محمد بن جعفر، شعبہ، واقد بن محمد بن زید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ میرے بعد کافروں جیسے کام نہ کرنے لگ جانا کہ آپس ہی میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

جلد : جلد اول حدیث 228

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شعبہ کی واقد سے روایت کی گئی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمر بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

نسب میں طعنہ زنی اور میت پر رونے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 229

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو معاویہ، ابن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں دو چیزیں کفر ہیں نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو معاویہ، ابن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُورٌ قَدْ وَاللهِ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يُرْوَى عَنِّي هَهُنَا بِالْبَصْرَةِ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے آقاؤں سے بھاگا اس نے کفر کیا یہاں تک کہ وہ ان کے پاس لوٹ آئے راوی منصور نے کہا کہ واللہ یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے لیکن میں اسے ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی مجھ سے یہاں بصرہ میں روایت کرے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسمعیل ابن علیہ، منصور ابن عبد الرحمن، شعبی، جریر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو غلام اپنے آقا سے بھاگ جائے اس غلام سے اللہ بری الذمہ ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، جریر

باب : ایمان کا بیان

بھاگے ہوئے غلام پر کافر ہونے کا اطلاق کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 232

راوی: یحیی بن یحیی، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ اپنے آقا سے بھاگ کر جانے والے غلام کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

راوی : یحیی بن یحیی، جریر مغیرہ، شعبی، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 233

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، زید بن خالد جهنی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ السَّمَاءِ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

یحیی بن یحیی، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اس وقت رات کی بارش کا اثر باقی تھا نماز سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ میرے بعض بندے صبح ایمان پر اور بعض کفر پر کرتے ہیں جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوتی ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہ مجھ پر ایمان لانے والے اور ستاروں کا انکار کرنے والے ہیں اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارہ کی وجہ سے ہم پر بارش ہوتی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والے اور ستارے پر ایمان لانے والے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی : حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبداللہ بن وھب، یونس ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ، بن عتبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوَاكِبُ وَبِالْكَوَاكِبِ

حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبداللہ بن وہب، یونس ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اپنے پروردگار کے اس فرمان پر غور نہیں کرتے کہ میں اپنے بندوں پر کوئی نعمت نازل کرتا ہوں مگر اس کے نتیجے میں ایک گروہ کفران نعمت کرنے والوں کا ہوتا ہے اور وہ یہ کہنے والا گروہ ہوتا ہے کہ فلاں ستارہ کی وجہ سے ایسا ہوا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ، مرادی، عبداللہ بن وہب، یونس ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، بن عتبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 235

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، ابویونس، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنْزِلُ اللهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ الْكَوْكَبُ كَذَا وَكَذَا وَفِي حَدِيثِ الْمُرَادِيِّ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے جو برکت بھی نازل کرتا ہے تو لوگوں میں سے ایک گروہ اس کی ناشکری کرتے ہوئے صبح کرتا ہے اللہ بارش نازل فرماتا ہے اور اس گروہ کے لوگ کہتے ہیں کہ ستارے نے بارش برسائی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ح، عمرو بن سواد، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جس نے کہا بارش ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 236

راوی: عباس بن عبدالعظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ مِنْ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا هَذِهِ رَحْمَةُ اللهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ حَتَّى بَلَغَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

عباس بن عبدالعظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں بارش ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ شکر کرتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور کچھ لوگ ناشکری کرتے ہوئے صبح کرتے ہیں شکر گزاروں نے کہا کہ یہ اللہ کی رحمت ہے اور ناشکروں نے کہا کہ ستارہ کی وجہ سے بارش ہوئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوم) میں ستاروں کے گرنے کی جگہ کی قسم کھاتا ہوں یہاں تک پہنچے (اِنَّکُم تُکَذِّبُونَ) تم جھوٹ اور باطل کو اپنا رزق بناتے ہو۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم، نضر بن محمد، عکرمہ، ابن عمار، ابوزمیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 237

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، ابن مهدی، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی علامت انصار سے بغض ہے اور ایمان کی علامت انصار سے محبت ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد: جلد اول حدیث 238

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ آيَةُ النِّفَاقِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ، انس

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی : زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ سَمِعْتَهُ مِنْ الْبَرَاءِ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انصار سے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا جو اس سے محبت کرے اللہ اسے محبوب بنائے اور جو ان سے بغض رکھے وہ اللہ کے ہاں مبغوض ہو، شعبہ نے عدی سے کہا کہ تم نے یہ حدیث حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے؟ حضرت عدی نے کہا یہی حدیث حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمائی۔

راوی : زہیر بن حرب، معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی بن ثابت نے کہا کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا آدمی انصار سے بغض نہیں رکھے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی: عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، جریر ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اعمش، ابوصالح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ اعمش، ابوصالح، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے آدمی کو انصار سے بغض نہیں ہو سکتا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

راوی : عثمان بن محمد بن ابی شیبہ ، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو اسامہ اعمش ، ابو صالح ، ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ انصار اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 242

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ اعمش، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، وکیع، ابو معاویہ اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے دانہ کو پھاڑا اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا تھا کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور مجھ سے بغض منافق ہی رکھے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، وکیع، ابو معاویہ اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ اعمش عدی، بن ثابت، زر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفران نعمت پر کفر کے اطلا...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفران نعمت پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الِاسْتِغْفَارَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ

محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کے گروہ صدقہ کرتی رہا کرو اور کثرت سے استغفار کرتی رہا کرو کیونکہ میں نے دوزخ والوں میں سے زیادہ تر عورتوں کو دیکھا ہے، ان عورتوں میں سے ایک عقلمند عورت نے عرض کیا کہ ہمارے کثرت سے دوزخ میں جانے کی وجہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لعنت کثرت سے کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو میں نے تم عورتوں سے بڑھ کر عقل اور دین میں کمزور اور سمجھدار مردوں کی عقلوں پر غالب آنے والی نہیں دیکھیں، اس عقلمند عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقل اور دین کا نقصان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ عقل کے اعتبار سے کمی ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ ماہواری کے دنوں میں نہ تم نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ ہی روزہ رکھ سکتی ہو یہ دین میں کمی ہے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر مصری، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

طاعات کی کمی سے ایمان میں کمی واقع ہونا اور ناشکری اور کفران نعمت پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، بكر بن مضر، ابن هاد

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو طاہر، ابن وہب، بکر بن مضر، ابن ہاد سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔ حسن بن علی حلوانی، ابو بکر بن اسحاق ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت ہی کی طرح روایت کی۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، بکر بن مضر، ابن ہاد

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 245

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابومعاویہ اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ يَا وَيْلِي أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابو معاویہ اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب ابن آدم یعنی انسان سجدہ والی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا اور ہائے افسوس کہتا ہوا اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور ابی کریب کی روایت میں ہے شیطان کہتا ہے ہائے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم کیا گیا تو وہ سجدہ کر کے جنت کا مستحق ہو گیا اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں سجدے کا انکار کر کے جہنمی ہو گیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ ابو کریب، ابو معاویہ اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی: زھیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

زہیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث روایت کی گئی صرف اتنا اضافہ ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ شیطان کہتا ہے کہ میں نے نافرمانی کی تو میں دوزخی ہو گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 247

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ

یحیی بن یحیی تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ انسان اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نظر آنے والا فرق نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش ابوسفیان، جابر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نماز کو چھوڑنے پر کفر کے اطلاق کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 248

راوی: ابوغسان مسمعی، ضحاك بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

ابوغسان مسمعی، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

راوی: ابوغسان مسمعی، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابراھیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراھیم، ابن سعد ابن شھاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَرَسُولِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اعمال میں سب سے افضل عمل کونسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا عرض کیا گیا پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج مبرور نیکیوں والا حج۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، ابراہیم بن سعد، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زھری

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید عبد الرزاق، معمر، زہری

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 251

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوربیع زھری، حماد بن زید، ھشام بن عروہ، خلف بن ھشام، حماد بن زید، ھشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَكْثَرُهَا ثَمَنًا قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ مِنْكَ عَلَى نَفْسِكَ

ابوربیع زہری، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعمال میں سے کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پر ایمان اور اس کے راستے میں جہاد؟ میں نیعرض کیا کہ کونسا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس کے مالک کے نزدیک سب سے اچھا اور قیمتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ایسا نہ کر سکوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کے کام میں اس سے تعاون کرو یا کسی بے ہنر آدمی کے لئے کام کرو، میں نے عرض کیا کہ اگر میں ان میں سے بھی کوئی کام نہ کر سکوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو اس لئے کہ اس کی حیثیت تیری اپنی جان پر صدقہ کی طرح ہو گی۔

راوی : ابوربیع زہری، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، ابومراوح لیثی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 252

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زهری ابومراوح، عبدالرزاق، عروہ بن زبیر، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَتُعِينُ الصَّانِعَ أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ

محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری ابو مراوح، عبدالرزاق، عروہ بن زبیر، ابوذر نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی۔

راوی: محمد بن رافع عبد بن حمید، عبد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری ابو مراوح، عبدالرزاق، عروہ بن زبیر، ابوذر

باب: ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 253

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، ولید بن عیزار، سعد بن ایاس، ابوعمرو شیبانی، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَمَا تَرَكْتُ أَسْتَزِيدُهُ إِلَّا إِرْعَاءً عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، ولید بن عیزار، سعد بن ایاس، ابو عمرو شیبانی، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر ادا کرنا، میں نے عرض کیا اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ میں نے مزید سوال نہیں کیا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت پر بار نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، علی بن مسہر ، شیبانی ، ولید بن عیزار ، سعد بن ایاس ، ابو عمرو شیبانی ، عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 254

راوی : محمد بن ابی عمر مکی ، مروان بن معاویہ فزاری ، ابویعفور ، ولید بن عیزار ، ابی عمرو شیبانی ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَقْرَبُ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا قُلْتُ وَمَاذَا يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ وَمَاذَا يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ

محمد بن ابی عمر مکی ، مروان بن معاویہ فزاری ، ابویعفور ، ولید بن عیزار ، ابی عمرو شیبانی ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سے اعمال جنت کے قریب کرنے والے ہیں ؟ (جنت میں پہنچانے والے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا ، میں نے عرض کیا اس کے بعد ؟ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

راوی : محمد بن ابی عمر مکی ، مروان بن معاویہ فزاری ، ابویعفور ، ولید بن عیزار ، ابی عمرو شیبانی ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 255

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کو کونسا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مزید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوالات کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزید ارشاد فرمادیتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح ہے اس میں صرف اتنا زائد ہے کہ حضرت عبداللہ کے گھر کی طرف راوی نے اشارہ کیا اور ان کا نام ہمارے سامنے بیان نہیں کیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ

باب : ایمان کا بیان

سب سے افضل عمل اللہ پر ایمان لانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبیداللہ، ابوعمرو شیبانی، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَوْ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال یا عمل میں سب سے افضل عمل نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابو عمرو شیبانی، عبد اللہ

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، جریر، عثمان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے ہاں گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے، میں نے عرض کیا واقعی وہ بڑا گناہ ہے، میں نے پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کر دینا کہ وہ تیرے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہو، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد کونسا گناہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنے ہمسایہ کی عورت کے ساتھ زنا کرے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

سب سے بڑے گناہ شرک اور اس کے بعد بڑے بڑے گناہوں کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عثمان بن ابی شیبه، اسحاق بن ابراهیم، جریرعثمان، ، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر عثمان،، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے ہاں گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے؟ اس نے عرض کیا پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرے کہ وہ کھانے میں تیرے ساتھ شریک ہو اس نے عرض کیا پھر کونسا گناہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے ہمسائے کی عورت سے زنا کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کی تصدیق میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور کو نہیں پکارتے اور نہ ہی ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے کام کریں گے وہ اپنی سزا پالیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر عثمان،، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 260

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسمعیل بن علیہ سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسماعیل بن علیہ سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں گناہوں میں سب سے بڑے گناہ سے آگاہ نہ کروں! تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا جھوٹی بات کہنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹیک لگائے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور بار بار یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرماتے۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ابن محمد ناقد، اسمعیل بن علیہ سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبیداللہ بن ابی بکر، انس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور قتل کرنا اور جھوٹ بولنا ہے۔

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس

باب: ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 262

راوی: محمد بن ولید بن عبدالحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن ابی بکر فرماتے ھیں کہ میں نے انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ شَهَادَةُ الزُّورِ

محمد بن ولید بن عبد الحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل فرماتے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑے گناہوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دینا، کسی نفس کو قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ان بڑے گناہوں میں سے شرک کے بعد سب سے بڑے گناہ سے آگاہ نہ کروں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جھوٹی بات کہنا یا فرمایا جھوٹی گواہی دینا شعبہ کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا وہ جھوٹی گواہی ہے۔

راوی : محمد بن ولید بن عبد الحمید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 263

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابوغیث، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَأَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصِنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سات ہلاکت میں ڈال دینے والی چیزوں سے بچو، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ سات ہلاک کرنے والی چیزیں کونسی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور جادو کرنا اور کسی نفس کا قتل کرنا جسے اللہ نے حرام کیا سوائے حق کے اور یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، جہاد سے دشمن کے مقابلہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بھاگنا اور پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان، بن بلال، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 264

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن ھاد، سعد بن ابراھیم، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گناہ یہ ہیں کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی آدمی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں کوئی آدمی کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو اپنے باپ کو گالی دیتا ہے اور کوئی کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اپنی کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بڑے بڑے گناہوں اور سب سے بڑے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، سعد بن ابراهیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، سعد بن ابراہیم ایک دوسری سند میں بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، سعد بن ابراہیم

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابراهیم بن دینار، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تمیمی، ابراهیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ الْفُقَيْمِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابراہیم بن دینار، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تمیمی، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا اس پر ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابراہیم بن دینار، یحیی بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو تمیمی، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، سوید بن سعید، علی بن مسہر، منجاب ابن مسہر، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرِيَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منجاب بن حارث تمیمی، سوید بن سعید، علی بن مسہر، منجاب ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی آدمی دوزخ میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو گا اور کوئی ایسا آدمی جنت میں داخل نہیں ہو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، سوید بن سعید، علی بن مسہر، منجاب ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

تکبر کے حرام ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ک...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبداللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ وکیع نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن نمیر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا اور میں کہتا ہوں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبداللہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ جنت اور دوزخ کو واجب کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 271

راوی: ابوایوب غیلانی، سلیمان بن عبیداللہ، حجاج بن شاعر، عبدالملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

ابو ایوب غیلانی، سلیمان بن عبید اللہ، حجاج بن شاعر، عبد الملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کی کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنت میں داخل ہو گا اور جس نے اللہ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا تو وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔ حضرت ابوایوب راوی نے کہا کہ ابوالزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ اسحاق بن منصور، معاذ ابن ہشام ابوزبیر، جابر ایک دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوایوب غیلانی، سلیمان بن عبید اللہ، حجاج بن شاعر، عبد الملک، ابن عمرو، ابوزبیر جابر بن عبد اللہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرور بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرور بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گا میں نے یہ سن کر عرض کیا اگرچہ وہ آدمی زنا اور چوری کرتا ہو فرمایا خواہ وہ زنا یا چوری کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، واصل، احدب، معرور بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے ہوئے مرا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 273

راوی: زہیر بن حرب، احمد بن خراش، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدْ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ

زہیر بن حرب، احمد بن خراش، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید کپڑا اوڑھے ہوئے سو رہے تھے میں واپس چلا گیا پھر دوبارہ حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگ رہے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندے نے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہا اور اس پر وہ مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو اور چوری کی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو تین مرتبہ فرمایا پھر چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک خاک آلود ہو، پھر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبت اور شفقت بھرا جملہ دھراتے ہوئے نکلے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوذر کی ناک خاک آلود ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، احمد بن خراش، عبدالصمد بن عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبیداللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلهِ أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَدْ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کافروں میں کسی آدمی سے میرا مقابلہ ہو جائے مجھ سے لڑے میرا ہاتھ تلوار سے کاٹ ڈالے پھر جب میرے حملے کی زد میں آئے تو ایک درخت کی پناہ میں آکر کہے کہ میں اللہ پر ایمان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لے آیا ہوں تو کیا اس کلمہ کے بعد اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے اسے قتل کرنا درست ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے قتل کرنا درست نہیں، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس نے یہ کلمہ میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کہا ہے تو میں اسے کیسے قتل نہ کروں؟ آپ نے فرمایا اسے ہرگز قتل نہ کرنا کیونکہ اگر اسے قتل کروگے تو اب وہ ایسا ہی مسلمان ہوگا جیسا تم اسے قتل کرنے سے پہلے اور تم اسی طرح ہو جاؤ گے جیسے وہ کلمہ پڑھنے سے پہلے تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبدالرزاق ابن جریج، زھری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا الْأَوْزَاعِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ فَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ كَمَا قَالَ اللَّيْثُ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا مَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِ فَلَمَّا أَهْوَيْتُ لِأَقْتُلَهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبدالرزاق ابن جریج، زہری ایک دوسری سند میں امام اوزاعی اور ابن جریر دونوں کی روایت میں ہے کہ اس نے کہا کہ میں اللہ عزوجل کے لئے اسلام لایا کہ لیث کی حدیث میں ہے کہ معمر کی روایت میں ہے کہ جب میں نے اسے قتل کرنا چاہا تو اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن موسیٰ انصاری، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن رافع، عبد الرزاق ابن جریج، زہری

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عطا بن یزید، لیثی، جندعی، عبیداللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ الْكُفَّارِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطا بن یزید، لیثی، جندعی، عبید اللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بنو زہرہ کے حلیف ہیں اور بدری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کافروں میں سے کسی شخص سے میرا مقابلہ ہو جائے پھر لیث کی روایت کی طرح حدیث مبارکہ ذکر کی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطا بن یزید، لیثی، جندعی، عبید اللہ، ابن عدی بن خیار، مقداد بن عمرو بن اسود کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراھیم، ابومعاویہ، اعمش، ابوظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَأَدْرَكْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَطَعَنْتُهُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَقَتَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا قَالَهَا خَوْفًا مِنْ السِّلَاحِ قَالَ أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ أَقَالَهَا أَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللهِ لَا أَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَلَمْ يَقُلْ اللهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعمش، ابو ظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ جنگ میں بھیجا تو ہم صبح صبح جہیں کے علاقہ میں پہنچ گئے میں نے وہاں ایک آدمی کو پایا اس نے کہا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ، میں نے اسے ہلاک کر دیا پھر میرے دل میں کچھ خلجان سا پیدا ہوا کہ میں نے مسلمان کو قتل کیا یا کافر کو؟ تو میں نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس نے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہا اور پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے تو یہ کلمہ تلوار کے ڈر سے پڑھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا کہ اس نے دل سے کہا تھا یا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی کلمات دہراتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ تمنا ہونے لگی کہ کاش میں آج سے پہلے مسلمان نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوا ہو تا حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں مسلمان کو قتل نہیں کروں گا جب تک کہ اس کو اسامہ قتل کر دیں ایک آدمی نے کہا کہ کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا کافروں سے اس وقت تک قتل کرو جب تک کہ فتنہ نہ رہے اور اللہ کا دین عام ہو جائے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم فتنہ مٹانے کے لئے جہاد کر رہے ہیں اور تمہارے ساتھی فتنہ پھیلانے کے لئے جنگ کر رہے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، اعمش، ابو ظبیان، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 278

راوی: یعقوب دورقی، ھشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یعقوب دورقی، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قبیلہ حرقہ کی طرف بھیجا جو قبیلہ جہینہ سے ہے ہم صبح صبح وہاں پہنچ گئے اور ان کو شکست دے دی میں نے اور ایک انصاری نے مل کر اس قبیلہ کے آدمی کو گھیر لیا جب وہ ہمارے حملہ کی زد میں آگیا تو اس نے کہا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ! انصاری تو یہ سن کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیحدہ ہو گیا لیکن میں نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اس کی خبر پہنچ چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے اسامہ! کیا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہنے کے بعد بھی تم نے اسے قتل کر ڈالا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے اپنی جان بچانے کے لئے ایسا کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی فرماتے تھے یہاں تک کہ مجھے بار بار آرزو ہونے لگی کہ کاش میں آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

راوی : یعقوب دورقی، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ، بن زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کافر کا لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد قتل کرنا حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 279

راوی: احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتمر، خالد، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ خَالِدًا الْأَثْبَجَ ابْنَ أَخِي صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيَّ بَعَثَ إِلَى عَسْعَسِ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ اجْمَعْ لِي نَفَرًا مِنْ إِخْوَانِكَ حَتَّى أُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُولًا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَ جُنْدَبٌ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ أَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوا بِمَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُونَ بِهِ حَتَّى دَارَ الْحَدِيثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِيثُ إِلَيْهِ حَسَرَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُكُمْ وَلَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّهُمُ الْتَقَوْا فَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِذَا شَاءَ أَنْ يَقْصِدَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ لَهُ فَقَتَلَهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ غَفْلَتَهُ قَالَ وَكُنَّا نُحَدَّثُ أَنَّهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا رَفَعَ عَلَيْهِ السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَتَلَهُ فَجَاءَ الْبَشِيرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ حَتَّى أَخْبَرَهُ خَبَرَ الرَّجُلِ كَيْفَ صَنَعَ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْجَعَ فِي الْمُسْلِمِينَ وَقَتَلَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَسَمَّى لَهُ نَفَرًا وَإِنِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ إِذَا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ إِذَا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَزِيدُهُ عَلَى أَنْ يَقُولَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ إِذَا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتمر، خالد، صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ حضرت جندب بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عسعس بن سلام کی طرف کسی کو بھیجا حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں فتنہ کا زمانہ تھا انہوں نے فرمایا کہ اپنے کچھ بھائیوں کو جمع کرلو تا کہ ان کے سامنے حدیث بیان کروں تو جندب نے آدمی بھیج کر ان کو بلایا سب کے جمع ہونے پر عسعس زرد رنگ کا کپڑا سر پر لپیٹے ہوئے آئے انہوں نے فرمایا اس فتنہ کے بارے میں گفتگو کرو جو تم کرتے ہو لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے پھر جب حضرت عسعس سے بات کرنے کے لئے کہا گیا تو وہ کپڑا آپ کے سر سے کھل گیا اور انہوں نے فرمایا میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں کہ تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کردوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ مسلمانوں کو مشرکین کی طرف بھیجا، ان مشرکیں میں سے ایک آدمی ایسا تھا کہ مسلمانوں میں سے جس کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا تو اسے قتل کر دیتا تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے غفلت میں ڈال کر اسے قتل کرنے کا ارادہ کیا جب تلوار اس کی طرف اٹھائی تو اس نے کہا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ! مگر اسامہ نے اسے قتل کر دیا پھر فتح کی بشارت دینے والا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ کے بارے میں پوچھا وہ بتا رہا تھا یہاں تک کہ اس نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ واقعہ بیان کیا کہ کس طرح اسامہ نے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسامہ کو بلا کر پوچھا کہ تم نے اسے کیوں قتل کر دیا؟ اسامہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے مسلمانوں میں کھلبلی ڈال دی تھی اور اس نے فلاں فلاں مسلمان کو قتل کیا اور میں نے اس پر قابو پالیا جب اس نے تلوار دیکھی تو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس کے بعد بھی اسے قتل کر دیا؟ اسامہ نے عرض کیا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا کیا جواب دو گے جب وہ قیامت کے دن اس کو لے کر آئے گا؟ اسامہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے لئے استغفار فرمائیں، مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ تم کیا جواب دو گے جب وہ قیامت کے دن لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ لے کر آئے گا۔

راوی : احمد بن حسن بن خراش، عمرو بن عاصم، معتمر، خالد، صفوان بن محرز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 280

راوی: زهیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، ابن نمیر، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر، یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمرحضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر (یعنی مسلمانوں) پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 281

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدام، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدام، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر یعنی مسلمانوں پر تلوار اٹھائی وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، مصعب، ابن مقدام، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جو ہم پر اسلحہ اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن براد، اشعری، ابو کریب، ابواسامہ برید، ابی بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو موسی رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم م...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سهیل بن ابی صالح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر (مسلمانوں پر) ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبدالرحمن قاری، ابوالاحوص محمد بن حیان، ابن ابوحازم، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے بیان میں کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد اول حدیث 284

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَائُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر پر سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں اپنا مبارک ہاتھ ڈالا تو انگلیاں تر ہو گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ کے مالک سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بارش کی وجہ سے بھیگ گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ تر حصہ اوپر نہیں کر سکتے تھے کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے پھر فرمایا جس نے دھوکہ دیا ہو مجھ سے نہیں۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان می...

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 285

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، ابومعاویه، ابوبکر بن ابی شیبه، وکی، ع ابن نمیر، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ أَوْ شَقَّ الْجُيُوبَ أَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى وَأَمَّا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ أَلِفٍ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکی، ع ابن نمیر، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ہم میں سے نہیں کہ جو اپنے منہ پر مارے اور گریبان پھاڑے یا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ وپکار کرے یہ حدیث یحیی سے اسی طرح روایت ہے اور ابن نمیر اور ابو بکر کی روایت بغیر الف کی شق اور دعا کے ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکی، ع ابن نمیر، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 286

راوی : عثمان بن ابی شیبه، جریر، اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نقل کی گئی ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 287

راوی: حکم بن موسیٰ قنطری، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابوبردہ بن ابوموسی

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ وَجِعَ أَبُو مُوسَى وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ فَصَاحَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّا بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِئَ مِنْ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ

حکم بن موسیٰ قنطری، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابوبردہ بن ابوموسی سے روایت ہے کہ وہ سخت بیمار ہوگئے اتنے سخت بیمار کہ غشی طاری ہوگئی اور آپ کا سر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ کی گود میں تھا اہلیہ یہ حالت دیکھ کر چلاّ پڑیں، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت کچھ کہنے پر قادر نہ تھے پھر جب آپ کو اس سے افاقہ ہوا تو ان کو فرمایا کہ میں اس چیز سے بری ہوں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برات فرمائی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصیبت کے وقت چلانے والی اور بال مونڈنے والی اور گریبان پھاڑنے والی عورتوں سے برات ظاہر فرمائی۔

راوی : حکم بن موسیٰ قنطری، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابوبردہ بن ابوموسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 288

راوی : عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عمیس، ابوصخرہ، عبدالرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَا أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمِي وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عمیس، ابو صخرہ، عبد الرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مرض کی شدت کی وجہ سے غشی طاری ہو گئی تو ان کی اہلیہ ام عبد اللہ چلاّ اٹھیں حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس سے بری ہوں جو بطور ماتم بال منڈوائے اور چلاّ کر روئے اور کپڑے پھاڑے۔

راوی : عبد بن حمید، اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابو عمیس، ابو صخرہ، عبد الرحمن بن یزید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منہ پر مارنے گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے زمانہ جیسی چیخ وپکار کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 289

راوی : عبداللہ بن مطیع، ھشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃ ابی موسی، ابی موسیٰ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سند)حجاج بن شاعر، عبدالصمد، داؤد ابن ابی ھند، عاصم، صفوان بن محزر، ابوموسی، حسن بن علی حلوانی، عبدالصمد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، ابوموسی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِيَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ امْرَأَةِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيءٌ

عبداللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃِ ابی موسی، ابی موسیٰ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری سند) حجاج بن شاعر، عبدالصمد، داؤد ابن ابی ہند، عاصم، صفوان بن محزر، ابوموسی، حسن بن علی حلوانی، عبدالصمد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، ابوموسی ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے جس طرح پہلے مذکور ہوئی اس میں صرف اتنا فرق ہے کہ بری کی جگہ لیس منا ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، عیاض اشعری، امراۃِ ابی موسی، ابی موسیٰ حضوراللہ صلی اللہ علیہ وسلم (دوسری سند) حجاج بن شاعر، عبدالصمد، داؤد ابن ابی ہند، عاصم، صفوان بن محزر، ابوموسی، حسن بن علی حلوانی، عبدالصمد، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، ابوموسی

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 290

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : شیبان بن فروخ، عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابووائل، حذیفہ حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابووائل، حذیفہ حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی ادھر کی بات ادھر لگاتا پھرتا ہے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی، ابن میمون، واصل، ابووائل، حذیفہ حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 291

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراھیم، اسحق، جریر، منصور، ابراھیم، ھمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَنْقُلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ فَكُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا مِمَّنْ يَنْقُلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَتَّاتٌ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حاکم تک لوگوں کی باتیں نقل کرتا تھا، حضرت ہمام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر وہ آدمی ہم میں آکر بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

چغل خوری کی سخت حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 292

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسہر، اعمش، ابراھیم، ہمام بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقِيلَ لِحُذَيْفَةَ إِنَّ هَذَا يَرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ أَشْيَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِرَادَةَ أَنْ يُسْمِعَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، و کیع، اعمش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک آدمی کر ہمارے ساتھ بیٹھ گیا حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ یہ آدمی لوگوں کی باتیں حاکم تک پہنچا دیتا ہے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آدمی کو سنانے کے ارادے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، منجاب بن حارث، تمیمی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور...

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک وصاف کرے گا (معاف کرے گا) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار یہ فرمایا، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ لوگ تو سخت نقصان اور خسارے میں ہوں گے یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے والا اور دے کر احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 294

راوی : ابوبکر بن خلاد باهلی، یحیی قطان، سفیان، سلیمان، اعمش، سلیمان بن مسهر، خرشه بن حر، ابوذر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی قطان، سفیان، سلیمان، اعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ عزوجل قیامت کے دن بات نہیں کرے گا ایک وہ آدمی جو ہر نیکی کا احسان جتلاتا ہے، دوسرا وہ جو جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچتا ہے اور تیسرا وہ آدمی جو اپنے کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی قطان، سفیان، سلیمان، اعمش، سلیمان بن مسہر، خرشہ بن حر، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان

حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان ایک دوسری سند میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ تین آدمیوں سے اللہ تعالی کلام نہ کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک وصاف کرے گا ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

راوی: بشر بن خالد، محمد ابن جعفر، شعبہ، سلیمان

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 296

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریں گے اور نہ ہی انہیں پاک وصاف کریں گے اور ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس تکبر کرنے والا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد: جلد اول حدیث 297

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَائٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاللهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات فرمائیں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت کریں گے اور نہ ہی انہیں گناہوں سے پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو پھر اس کے باوجود کسی مسافر کو پانی نہ دے اور دوسرا وہ آدمی جو عصر کے بعد کوئی چیز بیچے اور اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ میں نے یہ چیز اتنے میں خریدی ہے اور خریدار اس کی بات پر یقین کر لے حالانکہ حقیقتًا اس نے اتنے میں نہ خریدی ہو اور تیسرا وہ آدمی جو دنیاوی مال کی خاطر بیعت کرے پھر اگر وہ اسے مال دے تو وہ حقِ بیعت ادا کرے اور نہ دے تو حقِ بیعت کی ادائیگی سے گریز کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 298

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ

زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش، ایک دوسری سند میں یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قیمت بتانے کا ذکر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، اعمش

باب : ایمان کا بیان

ازار بند شلوار پاجامہ وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے اور عطیہ دے کر احسان جتلانے اور جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والوں کی سخت حرمت اور ان تین آدمیوں کے بیان میں کہ جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی: عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرَاهُ مَرْفُوعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهُ وَبَاقِي حَدِيثِهِ نَحْوُ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا اور ایک آدمی وہ ہے کہ جس نے عصر کے بعد قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال مار لیا باقی حدیث اعمش کی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان، عمرو، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی...

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 300

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ شَرِبَ سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہو گا اور اس ہتھیار سے اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا، ہمشیہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ اسے چوستا رہے گا اور دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو وہ پہاڑ سے یوں ہی گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید، اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 301

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، ابن قاسم، یحیی بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ

زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، ابن قاسم، یحیی بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، ابن قاسم، یحیی بن حبیب، حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 302

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویہ ابن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاك، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِي شَيْءٍ لَا يَمْلِكُهُ

یحیی بن یحیی، ابومعاویہ ابن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انہوں نے غزوہ حدیبیہ میں ایک درخت کے نیچے بیعت کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اسلام کے علاوہ دوسری ملت پر جھوٹی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے اور جس نے کسی چیز سے اپنے آپ کو قتل کیا تو قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور اگر کسی آدمی نے غیر مملوکہ چیز کی منت مانی تو اس کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ ابن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: ابوغسان، معاذ ابن هشام، یحیی ابن ابی کثیر، ابوقلابه، ثابت بن ضحاك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُوغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ ادَّعَى دَعْوَى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللهُ إِلَّا قِلَّةً وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ فَاجِرَةٍ

ابو غسان، معاذ ابن ہشام، یحیی ابن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی پر ایسی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہ ہو اور مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے اپنے آپ کو دنیا میں کسی چیز سے قتل کر ڈالا قیامت کے دن وہ اسی سے عذاب دیا جائے گا اور جس نے اپنے مال میں زیادتی کی خاطر جھوٹا دعوی کیا تو اللہ تعالی اس کا مال اور کم کر دے گا اور یہی حال اس آدمی کا ہو گا جو حاکم کے سامنے جھوٹی قسم کھائے گا۔

راوی : ابوغسان، معاذ ابن ہشام، یحیی ابن ابی کثیر، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی : اسحاق بن ابراهیم، اسحاق بن منصور، عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبه، ایوب، ابو قلابه، ثابت بن ضحاك انصاری، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابوقلابه، ثابت بن ضحاك، رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْئٍ عَذَّبَهُ اللهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ هَذَا حَدِيثُ سُفْيَانَ وَأَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِيثُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْئٍ ذُبِحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک انصاری، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اپنی قسم کے مطابق ہو گا اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کر ڈالا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی آگ میں اسی چیز سے عذاب دیں گے جس چیز سے اس نے اپنے آپ کو قتل کیا سفیان کی روایت یہی ہے اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اپنے کہنے کے مطابق ہو گا اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے ذبح کیا تو قیامت کے دن وہ اسی چیز سے ذبح کیا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک انصاری، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، خالد حذاء، ابو قلابہ، ثابت بن ضحاک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن المسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ آنِفًا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم غزوہ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے بارے میں جو اسلام کا دعوی کرتا تھا فرمایا کہ یہ دوزخ والوں میں سے ہے پھر جب جنگ شروع ہوئی تو وہ آدمی بڑی بہادری کے ساتھ لڑا اور زخمی ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس آدمی کے بارے میں فرمارہے تھے کہ یہ دوزخی ہے اس نے تو آج خوب بہادری سے لڑائی کی ہے اور مرچکا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوزخ میں گیا بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ کے فرمان کی تہہ تک نہ پہنچ سکے اسی دوران اس کے ابھی نہ مرنے بلکہ شدید زخمی ہونے کی اطلاع ملی پھر جب رات ہوئی تو وہ زخموں کی تکلیف برداشت نہ کر سکا تو اس نے اپنے آپ کو قتل کر ڈالا آپ کو اس کی خبر دی گئی تو فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں آواز لگا دیں کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دین کی برے آدمی کے ذریعے بھی مدد کرا دیتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 306

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ حَتَّى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لِيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مشرکوں کا ایک غزوہ میں آمنا سامنا ہوا اور نوبت سخت کشت وخون تک پہنچ گئی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر کی طرف تشریف لے گئے اور مشرکین اپنے لشکر کی طرف چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں میں ایک آدمی ایسا تھا کہ وہ اکا دکا کافر کو نہیں چھوڑتا تھا بلکہ اس کا پیچھا کر کے تلوار سے اسے اڑا دیتا تھا صحابہ کرام یہ کہنے لگے کہ اس آدمی کی طرح آج ہمارے کوئی کام نہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک نے کہا کہ میں مستقل اس کے ساتھ رہوں گا پھر وہ صحابی اس کے ساتھ رہے جہاں ٹھہرتا اس کے ساتھ ٹھہرتے اور جب وہ تیزی کے ساتھ چلتا تو یہ بھی تیزی کے ساتھ چلتے حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ سخت زخمی ہو گیا اس نے زخموں کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے جلد موت کو گلے سے لگا لینا چاہا تو تلوار کا دستہ زمین پر رکھ کا اس کی نوک دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھی پھر اس پر زور دے کر خود کو قتل کر ڈالا تب وہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کے بارے میں دوزخی ہونے کے متعلق فرمایا تھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا تھا اور میں نے ان لوگوں سے کہا تھا کہ میں تمہاری خاطر اس کی خبر رکھوں گا پھر میں اس کی جستجو میں نکلا وہ آدمی بالآخر سخت زخمی ہوا اور مرنے کی جلدی میں اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھ کو اس کی نوک اپنی دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھ کر زور دے کر خود کو مار ڈالا یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی لوگوں کی نظر میں جنتیوں والے کام کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوتا ہے اور ایک آدمی لوگوں کی نظر میں دوزخ والے کام کرتا ہے حالانکہ وہ بالآخر جنتی ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب ابن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبداللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ھیں میں نے حضرت حسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهِ قُرْحَةٌ فَلَمَّا آذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَنَكَأَهَا فَلَمْ يَرْقَأْ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِي وَاللهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ جُنْدَبٌ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ

محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبداللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ہیں میں نے حضرت حسن کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو پھوڑا نکلا پھر جب اسے سخت تکلیف ہوئی تو اس نے ترکش سے تیر نکال کر اس سے پھوڑا چیر دیا اور خون بند نہ ہونے کہ وجہ سے وہ آدمی مر گیا تو اللہ عزوجل نے فرمایا کہ میں نے اس پر جنت حرام کر دی پھر حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ مسجد کی طرف دراز کر کے فرمایا اللہ کی قسم یہ حدیث جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے اسی مسجد میں مجھ سے بیان فرمائی۔

راوی: محمد بن رافع، زبیری، محمد بن عبداللہ، ابن زبیر، شیبان، کہتے ہیں میں نے حضرت حسن

باب : ایمان کا بیان

خودکشی کی سخت حرمت اور اس کو دوزخ کے عذاب اور یہ کہ مسلمان کے علاوہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہو گا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، وھب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ جُنْدَبٌ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِرَجُلٍ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خُرَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن ابو بکر مقدمی، وہب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سے حضرت جندب بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی مسجد میں حدیث بیان کی جسے ہم نہ بھولے اور نہ ہی ڈر ہے کہ حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اس کو غلط منسوب کیا ہو حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کے پھوڑا نکلا تھا پھر اسی حدیث کے مطابق ذکر فرمایا۔

راوی : محمد بن ابو بکر مقدمی، وہب بن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل...

باب : ایمان کا بیان

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 309

راوی: زهیربن حرب، هاشم بن قاسم، عکرمه بن عمار، سماك، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا أَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، سماک، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، غزوہ خیبر میں چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ فلاں آدمی شہید ہے یہاں تک کہ ایک آدمی پر گزر ہوا تو اس کے متعلق بھی کہنے لگے کہ فلاں شہید ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں میں نے اسے چادر یا عباء کی چوری کی وجہ سے اس کو جہنم میں دیکھا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب جاؤ اور لوگوں میں آواز لگا دو کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نکل کر لوگوں میں یہ آواز لگادی کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، عکرمہ بن عمار، سماک، ابوزمیل حنفی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مال غنیمت میں خیانت کی سخت حرمت اور اس بات کے بیان میں کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی : ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، ثور بن زيد ديلى، سالم ابى غيث مولى ابن مطيع، ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه الْبَقَرَة قتيبه بن سعيد، عبدالعزيز، ابن محمد، ثور، ابوغيث، ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَالطَّعَامَ وَالثِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الْوَادِي وَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَهُ وَهَبَهُ لَهُ رَجُلٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ جُذَامَ يُدْعَى رِفَاعَةَ بْنَ زَيْدٍ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِيَ قَامَ عَبْدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّ رَحْلَهُ فَرُمِيَ بِسَهْمٍ فَكَانَ فِيهِ حَتْفُهُ فَقُلْنَا هَنِيئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ثور بن زید دیلی، سالم ابی غیث مولی ابن مطیع، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ, قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ثور، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے تو اللہ تعالی نے ہمیں فتح عطا فرمائی تو ہم نے سونا اور چاندی نہیں بلکہ اسباب اناج اور کپڑا وغیرہ مال غنیمت میں سے لیا پھر ہم وادی کی طرف چلے، اس غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غلام تھا جسے قبیلہ جذام کے بنی ضبیب کے ایک آدمی رفاعہ بن زید نے پیش کیا تھا پھر ہم وادی میں اترے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سامان کھولنے لگا اسی دوران اسے ایک تیر لگا اور اس سے وہ مر گیا، ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لئے شہادت مبارک ہو، یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے جو چادر اس کے حصہ میں نہیں تھی وہی چادر اس کے اوپر شعلہ کی صورت میں جل رہی ہے یہ سن کر سب خوف زدہ ہو گئے ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمے لے کر آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ مجھے خیبر کے دن جنگ کے موقع پر ملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تسمے بھی آگ کے ہیں۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ثور بن زید دیلی، سالم ابی غیث مولی ابن مطیع، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ, قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ثور، ابو غیث، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ خود کشی کرنے والا کافر نہیں ہو گا...

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ خود کشی کرنے والا کافر نہیں ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی : ابوبکر بن ابی شبیہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابوبکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَبَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللَّهُ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ فَرَآهُ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةٌ وَرَآهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيلَ لِي لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

ابو بکر بن ابی شبیہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابو بکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مضبوط قلعہ اور حفاظتی مقام کی ضرورت ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس زمانہ جاہلیت میں دوس کا ایک قلعہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے انکار فرمادیا کیونکہ یہ سعادت اللہ تعالیٰ نے انصار کے لئے مقدر کر دی تھی پس جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنی قوم کے ایک آدمی کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگئے تو حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ساتھی مدینہ کی آب ہوا کے موافق نہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہو گیا جب بیماری حد سے بڑھ گئی برداشت کے قابل نہ رہی تو اس نے اپنے تیر کے پھل سے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹ دئے جس کی وجہ سے ہاتھوں سے خون بہنے لگا اور اس کے نتیجے میں وہ مر گیا، حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں تھے مگر اس کے ہاتھ ڈھکے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا کہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ اللہ تعالی نے مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی برکت سے معاف کر دیا ہے پھر اس سے پوچھا کہ تو نے اپنے ہاتھوں کو چھپا رکھا ہے تو اس نے کہا کہ مجھ سے کہہ دیا گیا ہے کہ تو نے اس کو خود بگاڑا ہے ہم اسے درست نہیں کریں گے حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے دعا فرمائی کہ اے اللہ اس کے ہاتھوں کی بھی مغفرت فرما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن حرب، سلیمان، ابو بکر، سلیمان بن حرب، حماد بن زبیر، حجاج صواف، ابو زبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل م...

باب : ایمان کا بیان

قرب قیامت کی اس ہوا کے بیان میں کہ جس کے اثر سے ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل میں تھوڑا سا ایمان بھی ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 312

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، عبدالعزیز بن محمد، ابوعلقمہ، صفوان بن سلیم، عبداللہ بن سلمان، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنْ الْيَمَنِ أَلْيَنَ مِنْ الْحَرِيرِ فَلَا تَدَعُ أَحَدًا فِي قَلْبِهِ قَالَ أَبُو عَلْقَمَةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ

احمد بن عبدہ ضبی، عبدالعزیز بن محمد، ابوعلقمہ، صفوان بن سلیم، عبداللہ بن سلمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی یمن کی طرف سے ایک ایسی ہوا چلائے گا جو ریشم سے بھی زیادہ نرم ہو گی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جس کے دل میں تھوڑا سا ایمان بھی ہو گا اس کو نہیں چھوڑے گی یعنی اس کی روح قبض کر لے گی، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق ہر وہ آدمی مر جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، عبد العزیز بن محمد، ابو علقمہ، صفوان بن سلیم، عبد اللہ بن سلمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کی طرف متوجہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے جلد جلد نیک اعمال کر لو جو اندھیری رات کی طرح چھا جائیں گے صبح آدمی ایمان والا ہو گا اور شام کو کافر یا شام کو ایمان والا ہو گا اور صبح کافر اور دنیوی نفع کی خاطر اپنا دین بیچ ڈالے گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں...

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا شَأْنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى قَالَ سَعْدٌ إِنَّهُ لَجَارِي وَمَا عَلِمْتُ لَهُ بِشَكْوَى قَالَ فَأَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اے ایمان والو! اپنی آواز کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر بلند نہ کرو کہیں تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر ہی میں بیٹھ گئے اور سمجھنے لگے کہ میں دوزخی ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اے ابو عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ثابت کا کیا حال ہے کیا وہ بیمار ہو گئے؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ وہ میرے ہمسائے ہیں اور مجھے ان کے بیمار ہونے کا علم نہیں، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے کا ذکر کیا تو حضرت ثابت نے فرمایا کہ یہ آیت نازل ہو گئی اور تم جانتے ہو کہ میری آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تم سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے پس میں دوزخی ہوں حضرت سعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا وہ تو جنتی ہیں۔(دوزخی نہیں(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول **حدیث** 315

راوی: قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شماس انصار کے خطیب تھے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی باقی حدیث حماد کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں حضرت سعد بن معاذ کا ذکر نہیں۔

راوی : قطن بن نسیر، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول **حدیث** 316

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اے ایمان والو اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر بلند نہ کرو اور حدیث مبارکہ میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں۔

راوی: احمد بن سعید بن صخر دارمی، حبان، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

مومن کے اس خوف کے بیان میں کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہو جائیں

جلد: جلد اول حدیث 317

راوی: ھریم بن عبد الاعلی اسدی، معتمر بن سلیمان، انس

حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَزَادَ فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہریم بن عبد الاعلی اسدی، معتمر بن سلیمان، انس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس حدیث میں بھی ذکر نہیں صرف اتنا زائد ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے درمیان پا کر یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے درمیان ایک جنتی آدمی چل رہا ہے۔

راوی: ہریم بن عبد الاعلی اسدی، معتمر بن سلیمان، انس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے ان اعمال پر مواخذہ ہو گا جو ہم سے جاہلیت کے زمانے میں سرزد ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے سچے دل سے اسلام قبول کر لیا تو اس کا مواخذہ نہیں ہو گا اور جس نے سچے دل سے اسلام قبول نہ کیا بلکہ بظاہر مسلمان اور باطن میں کافر تو اس سے دور جاہلیت اور دور اسلام دونوں کے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہو گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی وائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی و کیع، ابوبکر بن ابی شیبہ۔ و کیع، اعمش ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی و کیع، ابو بکر بن ابی شیبہ۔ و کیع، اعمش ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے جاہلیت کے زمانہ میں کیے گئے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سچے دل سے اسلام قبول کیا اس سے جاہلیت والے اعمال کے بارے میں باز پرس نہیں ہو گی اور جس نے سچے دل سے اسلام قبول نہ کیا صرف دکھلاوے کے لئے قبول کیا اس سے زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام دونوں اعمال کے بارے میں باز پرس ہو گی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابی و کیع، ابو بکر بن ابی شیبہ۔ و کیع، اعمش ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کیا زمانہ جاہلیت میں کئے گئے اعمال پر مواخذہ ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 320

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش، ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی : محمد بن مثنی عنزی، ابومعن، اسحاق بن منصور، ابوعاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شماسہ، ، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا وَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهُ يَقُولُ يَا أَبَتَاهُ أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا قَالَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا نُعِدُّ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ إِنِّي كُنْتُ عَلَى أَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَحَدٌ أَشَدَّ بُغْضًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ قَدْ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهُ فَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللهُ الْإِسْلَامَ فِي قَلْبِي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِي قَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ أَنْ يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَجَلَّ فِي عَيْنِي مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أُطِيقُ أَنْ أَمْلَأَ عَيْنَيَّ مِنْهُ إِجْلَالًا لَهُ وَلَوْ سُئِلْتُ أَنْ أَصِفَهُ مَا أَطَقْتُ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ أَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وَلِينَا أَشْيَاءَ مَا أَدْرِي مَا حَالِي فِيهَا فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَشُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ أَقِيمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُورٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتَّى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَنْظُرَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ رَبِّي

محمد بن مثنی عنزی، ابو معن، اسحاق بن منصور، ابو عاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شماسہ،، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھے وہ بہت دیر تک روتے رہے اور چہرہ مبارک دیوار کی طرف پھیر لیا ان کے بیٹے ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابا جان رضی اللہ عنہ کیوں رو رہے ہیں کیا اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بشارت نہیں سنائی؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ہمارے نزدیک سب سے افضل عمل اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ تعالی کے سوائے کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور مجھ پر تین دور گزرے ہیں ایک دور تو وہ ہے جو تم نے دیکھا کہ میرے نزدیک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کوئی مبغوض نہیں تھا اور مجھے یہ سب سے زیادہ پسند تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قابو پا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کر دوں اگر میری موت اس حالت میں آجاتی تو میں دوزخی ہوتا پھر جب اللہ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈالی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنا دایاں ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کروں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمرو کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ایک شرط ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا شرط ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ شرط کہ کیا میرے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمرو کیا تو نہیں جانتا کہ اسلام لانے سے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور ہجرت سے اس کے سارے گذشتہ اور حج کرنے سے بھی اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر مجھے کسی سے محبت نہیں تھی اور نہ ہی میری نظر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کا مقام تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کی وجہ سے مجھ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھرپور نگاہ سے دیکھنے کی سکت نہ تھی اور اگر کوئی مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کے متعلق پوچھتے تو میں بیان نہیں کر سکتا کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوجہ عظمت وجلال دیکھ نہ سکا، اگر اس حال میں میری موت آجاتی تو مجھے جنتی ہونے کی امید تھی پھر اس کے بعد ہمیں کچھ ذمہ داریاں دی گئیں اب مجھے پتہ نہیں کہ میرا کیا حال ہو گا پس جب میرا انتقال ہو جائے تو میرے جنازے کے ساتھ نہ کوئی رونے والی ہو اور نہ آگ ہو جب تم مجھے دفن کر دو تو مجھ پر مٹی ڈال دینا اس کے بعد میری قبر کے ارد گرد اتنی دیر ٹھہرنا جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ تمہارے قرب سے مجھے انس حاصل ہو اور میں دیکھ لوں کہ میں اپنے رب کے فرشتوں کو کیا جواب دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، ابو معن، اسحاق بن منصور، ابو عاصم، ابن مثنی، ضحاک، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، ابن شماسہ،، کہ ہم عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام اور حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 322

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابراهیم بن دینار، ابراهیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا ثُمَّ أَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو لَحَسَنٌ وَلَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا وَنَزَلَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ

محمد بن حاتم بن میمون، ابراہیم بن دینار، ابراہیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے بہت سے قتل کیے تھے اور کثرت سے زنا کا ارتکاب بھی کیا تھا، وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں اور جس بات کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گناہوں کا کفارہ بتلا دیں جو ہم نے کئے ہیں تو ہم مسلمان ہو جائیں، اس پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آدمی کے قتل کرنے کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو ایسے کام کرے گا تو سزا سے اس کو سابقہ پڑے گا سورۃ الفرقان اور یہ آیت نازل ہوئی اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانون پر زیادتی کی ہے وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابراہیم بن دینار، ابراہیم، حجاج، بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 323

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں جو نیک کام کئے کیا ان میں میرے لئے کچھ اجر ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسلام لائے ان نیکیوں پر جو تم کر چکے ہو، (یعنی ان کا بھی ثواب ملے گا) تحنث کے معنی عبات کے ہیں یعنی گناہ سے نفرت اور غیر اللہ کی عبادت سے توبہ کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراهیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عَتَاقَةٍ أَوْ صِلَةِ رَحِمٍ أَفِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آپ ان کاموں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ جو میں نے جاہلیت کے زمانے میں (یعنی اسلام لانے سے پہلے) مثلاً صدقہ وخیرات یا غلام آزاد کرنا یا رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا کیے تھے ان کاموں میں مجھے اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسی نیکی پر اسلام لائے جو تم پہلے کر چکے ہو۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم بن سعد، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 325

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، اسحاق بن ابراهیم، ابومعاویه، هشام بن عروة، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَشْيَاءَ كُنْتُ أَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ لَكَ مِنْ الْخَيْرِ قُلْتُ فَوَاللهِ لَا أَدَعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا فَعَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حکیم بن حزام، کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند کام ایسے بھی ہیں جنہیں میں جاہلیت کے زمانہ میں بھی کرتا تھا، راوی ہشام کہتے ہیں کہ نیک کام کرتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان نیکیوں پر اسلام لایا ہے جو تو نے اسلام لانے سے پہلے کی ہیں، میں نے عرض کیا اللہ کی قسم میں ان نیکیوں کو نہیں چھوڑوں گا جو میں جاہلیت کے زمانہ میں کرتا تھا اور زمانہ اسلام میں بھی اسی طرح نیک کام کرتا رہوں گا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حکیم بن حزام

باب : ایمان کا بیان

اسلام لانے کے بعد کافر کے گزشتہ نیک اعمال کے حکم کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَعْتَقَ فِي الْإِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام لانے سے قبل زمانہ جاہلیت میں سو غلاموں کو آزاد کیا اور سو اونٹ اللہ کے راستے میں سواری کی خاطر دیئے تھے اس کے بعد پھر جب انہوں نے اسلام قبول کر لیا تو سو اونٹوں کو آزاد کیا اور مزید سو اونٹ اللہ کے راستے میں سواری کی خاطر دیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے پھر وہی حدیث بیان کی گئی جو ذکر کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں...

باب: ایمان کا بیان

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالُوا أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابو معاویہ، و کیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو نہیں ملایا) تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر یہ بات شاق گزری تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کون ایسا ہے جس نے اپنے نفس پر ظلم نہ کیا ہو (یعنی اس سے گناہ نہ ہوا ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا مطلب یہ نہیں جو تم خیال کر رہے ہو اس آیت میں ظلم کا مطلب وہ ہے جو حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابو معاویہ، و کیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

سچے دل سے ایمان لانے اور اس کے اخلاص کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 328

راوی : اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسھر، ابوکریب، ابن ادریس، اعمش،

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِيهِ أَوَّلًا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ الْأَعْمَشِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، ابو کریب، ابن ادریس، اعمش، ابو کریب ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوسری سند میں یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، ابو کریب، ابن ادریس، اعمش،

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے...

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں اور اللہ پاک کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور اس بات کے بیان میں کہ نیکی اور گناہ کے ارادے کا کیا حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، ابن قاسم، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأُمَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَائُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَائُ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوا أَيْ رَسُولَ اللهِ كُلِّفْنَا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا نُطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا نُطِيقُهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا اقْتَرَأَهَا الْقَوْمُ ذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ فِي إِثْرِهَا آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللهُ تَعَالَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، ابن قاسم، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں کہ اللہ ہی کی ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تمہارے نفسوں میں ہیں اگر تم ان کو ظاہر کروگے یا چھپاؤ گے اللہ تعالیٰ تم سے حساب لیں گے جسے چاہیں گے معاف فرمادیں گے اور جسے چاہیں گے عذاب دیں گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر یہ آیات کریمہ گراں گزریں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر یعنی دوزانو ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان اعمال کے کرنے کا مکلف بنایا گیا ہے جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے نماز روزہ جہاد اور صدقہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیات نازل ہوئیں جس میں ذکر کئے گئے احکام کی ہم طاقت نہیں رکھتے (یعنی دل میں کوئی وسوسہ نہ آنے پائے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو جس طرح تم سے پہلے اہل کتاب کہہ چکے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی اس پر عمل نہیں کریں گے بلکہ تم اس طرح کہو کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سن لیا اور ہم نے بخوشی مان لیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغفرت چاہتے ہیں اے پروردگار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی طرف لوٹنا ہے، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا (سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیر) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے یہ کہنے کے فورا بعد ہی یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں، ایمان لائے رسول اس چیز پر جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی اور مومنین بھی سارے کے سارے ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اس کے رسولوں پر ہم اس کے تمام رسولوں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا ہم نے سن لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اور ہم نے خوشی سے مان لیا ہم آپ سے مغفرت چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے، جب انہوں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ) منسوخ فرما کر یہ آیات نازل فرمائیں (لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْساً سے فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْن) سورۃ البقرۃ کے آخری رکوع تک اللہ تعالیٰ کسی کو مکلف نہیں بناتا مگر جو اسکی طاقت اور اختیار میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو وہ ارادے سے کرے اور اسے سزا بھی اسی کی ملے گی جو وہ ارادے سے کرے اے ہمارے پروردگار ہمارا مواخذہ نہ فرمایا اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے، اللہ نے فرمایا اچھا! اے ہمارے پروردگار اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طاقت نہ ہو، فرمایا اچھا، اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے کافروں پر ہمیں غلبہ عطا فرما، اللہ نے فرمایا اچھا۔

راوی : محمد بن منہال، ضریر، امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، ابن قاسم، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں اور اللہ پاک کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور اس بات کے بیان میں کہ نیکی اور گناہ کے ارادے کا کیا حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراهیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوبَهُمْ مِنْهَا شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَأَلْقَى اللهُ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ (وَاِن تُبدُوا مَا فِی اَنفُسِکُم اَو تُخفُوہ یُحَاسِبکُم بِہِ اللہ) (سورۃ البقرہ) نازل ہوئی اور اگر تم ظاہر کرو یا چھپاؤ جو کچھ تمہارے نفسوں میں ہے اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لیں گے تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلوں میں ایسا ڈر پیدا ہوا کہ اس سے پہلے کسی چیز سے ان کے دلوں میں ایسا ڈر پیدا نہیں ہوا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کہو کہ ہم نے سن لیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور ہم نے اطاعت کی اور ہم نے مان لیا پس اللہ تعالی نے ایمان کو ان کے دلوں میں ڈال دیا پس اللہ تعالی نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (لَایُکَلِّفُ اللہ نَفساً اِلَّا الخ) کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتے ہر آدمی کو اس کے نیک اعمال پر اور برے اعمال پر سزا ملے گی اے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں تو ہمارا موخذہ نہ فرمانا اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے کر دیا، اے ہمارے پروردگار ہم پر کوئی ایسا بوجھ (دنیا و آخرت میں) نہ ڈالنا جس طرح ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اللہ تعالی نے فرمایا میں نے کر دیا، ہمیں معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا میں نے کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، خالد، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے...

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا أَوْ يَعْمَلُوا بِهِ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری امت کے لوگوں سے جو ان کے نفسوں میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب تک کہ ان کا کلام نہ کریں یا جب تک کہ ان پر عمل نہ کریں معاف کر دیا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراھیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مسھر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابوعروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابو عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وساوس و خیالات کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ ان پر عمل پیرا نہ ہوں یا کلام نہ کریں۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ابن مثنی، ابن بشار، ابن ابی عدی، سعید بن ابو عروہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی : زهير بن حرب، وكيع، مسعر، هشام، اسحاق بن منصور، حسين بن على، زائده، شيبان، قتاده رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَهِشَامٌ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، ہشام، اسحاق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، شیبان، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، ہشام، اسحاق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، شیبان، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی : ابوبكر بن ابی شيبه، زهير بن حرب، اسحاق بن ابراهيم، سفيان، ابن عيينه، ابی زناد، اعرج، ابوهريره رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا سَيِّئَةً وَإِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا عَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے اسکے نامہ اعمال میں نہ لکھو اگر وہ اس پر عمل کرے تو ایک گناہ لکھو اور جب کسی نیکی کا ارادہ کرے مگے اس نیکی پر عمل نہ کرے تو اسکے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھو اور اگر اس نیکی پر عمل کرلے تو اسکی ایک نیکی کے بدلہ میں اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابن عیینہ، ابی زناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 335

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسمعیل، ابن جعفر، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ أَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کے لئے ایک نیکی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لکھتا ہوں اگر اس نیکی پر عمل کرلے تو میں دس گنا نیکیوں سے سات سو گنا نیکیوں تک لکھتا ہوں اور جب گناہ کا ارادہ کرے اور اس گناہ پر عمل نہ کرے تو میں اس کا گناہ نہیں لکھتا اگر وہ اس گناہ پر عمل کرلے تو میں ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ ابن حجر، اسمعیل، ابن جعفر، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالی نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 336

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّايَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ احادیث ذکر فرما رہے تھے ان میں سے ایک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب میرا بندہ کسی نیک کام کا ارادہ کرتا ہے تو میں اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہوں جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے جب اسپر عمل کرے تو میں ایک نیکی کے بدلہ دس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نیکیاں لکھتا ہوں اور جب کسی گناہ کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے اور جب اس گناہ پر عمل کرے تو ایک ہی گناہ لکھتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سچے دل سے اسلام قبول کر لیتا ہے تو اس کی ہر نیکی کو دس سے لے کر سات سو نیکیوں تک لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: ابو کریب، ابو خالد احمر، ھشام، ابن سیرین، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

ابو کریب، ابو خالد احمر، ہشام، ابن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نیکی کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کرے تو اس کے لئے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور جو نیکی کا ارادہ کرنے کے ساتھ اس پر عمل بھی کرے تو اس کے لئے اس کے نامہ اعمال میں سات سو نیکیوں تک لکھی جاتی ہیں اور جس نے برائی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کیا تو اس کا گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر اس گناہ پر عمل کر لے تو ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد احمر، ہشام، ابن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث جعدانی، ابورجاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

شیبان بن فروخ، عبدالوارث جعدانی، ابورجاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پروردگار سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں پھر ان کو بیان فرمایا پس جس آدمی نے نیکی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کیا تو اللہ تعالیٰ اسکے نامہ اعمال میں پوری ایک نیکی لکھیں گے اگر اس نیکی کے ارادے کے ساتھ اس پر عمل بھی کرے تو اللہ تعالیٰ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھیں گے اور اگر برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہی برائی لکھتے ہیں۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث جعدانی، ابورجاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس چیز کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ نے دل میں آنے والے ان وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ دل میں پختہ نہ ہو جائیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابوعثمان، عبدالوارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ وَمَحَاهَا اللَّهُ وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكٌ

یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابو عثمان، عبد الوارث ایک دوسری سند کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالی اس گناہ کو بھی مٹا دیں گے اور عذاب میں وہی مبتلا ہو گا جس کے مقدر میں ہلاکت لکھی ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابو عثمان، عبد الوارث

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے ؟...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: زهیربن حرب، جریر، سهیل، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ ہم اپنے دلوں میں کچھ خیالات ایسے پاتے ہیں کہ ہم میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کوئی ان کو بیان نہیں کر سکتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا واقعی تم اسی طرح پاتے ہو؟ (یعنی گناہ سمجھتے ہو) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو واضح ایمان ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 341

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابوبکر بن اسحق، ابوجواب، عمار بن رزیق، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابو بکر بن اسحاق، ابوجواب، عمار بن رزیق، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ ایک دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عمرو بن جبلہ بن ابی رواد، ابو بکر بن اسحق، ابوجواب، عمار بن رزیق، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی: یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَثَّامٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَسْوَسَةِ قَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وسوسہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو محض ایمان ہے۔

راوی : یوسف بن یعقوب، علی بن عثام، سعید بن خمس، مغیرہ، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی: ھارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ھشام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَائَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا خَلَقَ اللهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا کہ مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا تو جو آدمی اس طرح کا کوئی وسوسہ اپنے دل میں پائے تو وہ کہے میں اللہ پر ایمان لایا۔

راوی : ہارون بن معروف، محمد بن عباد، سفیان، ہشام، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 344

راوی: محمود بن غیلان، ابونضر، ابوسعید، ہشام ابن عروہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَرُسُلِهِ

محمود بن غیلان، ابو نضر، ابو سعید، ہشام ابن عروہ سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آکر کہتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے پھر اسی طرح حدیث ذکر کی اور اس میں اتنا زیادہ ہے کہ اور اس کے رسولوں پر۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو نضر، ابو سعید، ہشام ابن عروہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی: زہیربن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیریعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولَ لَهُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ وَلْيَنْتَهِ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے کہ اس طرح اس طرح کس نے پیدا کیا یہاں تک کہ وہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا تو جب وہ یہاں تک پہنچے تو اللہ سے پناہ مانگو اور اس وسوسہ سے اپنے آپ کو روک لو۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، یعقوب، زہیر یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: عبدالملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْعَبْدَ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان بندے کے پاس آکر کہتا ہے کہ اس اس کو کس نے پیدا کیا آگے مذکورہ حدیث کی طرح۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكُمْ عَنْ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللهَ قَالَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ قَدْ سَأَلَنِي اثْنَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ أَوْ قَالَ سَأَلَنِي وَاحِدٌ وَهَذَا الثَّانِي

عبد الوارث بن عبد الصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تجھ سے ہمیشہ علم کے بارے میں پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ یہ کہیں گے کہ ہمارا خالق تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کی روایت کرتے ہوئے اس آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ہے مجھ سے دو آدمی سوال کر چکے ہیں اور یہ تیسرا ہے یا فرمایا مجھ سے ایک آدمی سوال کر چکا ہے اور یہ دوسرا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، ایوب، محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسمعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْنَادِ وَلَكِنْ قَدْ قَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ

زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسماعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں لیکن حدیث کے آخر میں یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب دورقی، اسمعیل، ابن علیہ، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 349

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبداللہ بن رومی، نضر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللهُ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَائَنِي نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا اللهُ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ قَالَ فَأَخَذَ حَصًى بِكَفِّهِ فَرَمَاهُمْ ثُمَّ قَالَ قُومُوا قُومُوا صَدَقَ خَلِيلِي

عبد اللہ بن رومی، نضر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ لوگ تجھ سے ہمیشہ پوچھتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ کہیں گے کہ یہ تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کچھ دیہاتی لوگ آکر کہنے لگے اے ابو ہریرہ یہ تو اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے مٹھی بھر کر کنکریاں ان کو مار کر کہا اٹھو چلے جاؤ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن رومی، نضر بن محمد عکرمہ، ابن عمار، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد: جلد اول حدیث 350

راوی: محمد بن حاتم، کثیر بن ھشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْأَلَنَّكُمْ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ

محمد بن حاتم، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے فرمایا کہ تم سے لوگ ہر چیز کے متعلق پوچھیں گے یہاں تک کہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

راوی : محمد بن حاتم، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 351

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لوگ ہمیشہ کہتے رہیں گے یہ کیا ہے یہ کیا ہے یہاں تک کہ کہیں گے کہ ساری مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو اللہ تعالی کو کس نے پیدا کیا ہے؟

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، محمد بن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایمان کی حالت میں وسوسے اور اس بات کا بیان میں کہ وسوسہ آنے پر کیا کہنا چاہئے؟

جلد : جلد اول حدیث 352

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر ابوبکر بن ابی شیبه، حسین بن علی، زائده، مختار، انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ اللهُ إِنَّ أُمَّتَكَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، مختار، انس ایک دوسری سند میں حضرت انس سے یہ روایت بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح ذکر کی گئی ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، مختار، انس

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبه بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبدالرحمن، معبد بن کعب سلمی، عبدالله بن کعب، ابوامامه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبدالرحمن، معبد بن کعب سلمی، عبداللہ بن کعب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارا تو اللہ اس کے لئے دوزخ کو لازم کر دے گا اور اس پر جنت کو حرام کر دے گا ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگرچہ وہ پیلو درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابن عبدالرحمن، معبد بن کعب سلمی، عبداللہ بن کعب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 354

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بھائی عبداللہ بن کعب سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ہارون بن عبداللہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، اعمش ابوائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ أَرْضٌ بِالْيَمَنِ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذَنْ يَحْلِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش ابوائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی آدمی نے کسی حاکم کے حکم سے کسی مسلمان کا مال دبانے کے لئے قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ ناراض ہو گا، روای کہتے ہیں کہ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضرین کے پاس آکر کہنے لگے کہ ابو عبدالرحمن نے تم سے کیا بیان کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح، حضرت اشعث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ ابو عبدالرحمن نے سچ فرمایا ہے اس حدیث کا تعلق مجھ سے ہے، یمن میں میرے اور ایک آدمی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا یہ جھگڑا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی سے قسم لے لو میں نے عرض کیا وہ تو جھوٹی قسم اٹھالے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جو آدمی کسی مسلمان کا مال دبانے کے لئے جھوٹی قسم کھائے گا تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہو گا پھر یہ آیت نازل ہوئی یقیناً جو لوگ اللہ کے عہد اور اسکی قسموں کے بدلہ میں (ثمناقلیلا) تھوڑا مول لے لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں یہ آیت کریمہ آخر تک تلاوت فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن نمیر، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش ابو وائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 356

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے کسی کا مال دبانے کی خاطر جھوٹی قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے پھر اعمش کی حدیث کی طرح ذکر کیا مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میرے اور ایک آدمی کے درمیان ایک کنوئیں کا جھگڑا تھا ہم نے یہ جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدعی سے فرمایا کہ تو گواہ پیش کر ورنہ مدعا علیہ پر قسم ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 357

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابو راشد، عبدالملك، ابن اعین، شقیق بن سلمه، ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابو راشد، عبد الملک، ابن اعین، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس آدمی نے کسی مسلمان آدمی کا مال دبانے کے لئے ناحق قسم اٹھائی تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اسپر ناراض ہوں گے حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق میں اللہ کی کتاب قرآن مجید میں آیت کریمہ پڑھی (اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا) آخر تک جو لوگ اللہ کے عہد اور اس کی قسموں کے بدلہ میں ثمنا قلیلا لے لیتے ہیں آخرت میں ان کا حصہ نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، جامع بن ابو راشد، عبد الملک، ابن اعین، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 358

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوعاصم حنفی، ابوالاحوص، سماک، علقمہ بن وائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو عَاصِمٍ الْحَنَفِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَدْبَرَ أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوعاصم حنفی، ابوالاحوص، سماک، علقمہ بن وائل، اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرموت کا اور ایک آدمی کندہ کا دونوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے حضری نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے جو کہ مجھے میرے باپ سے ملی تھی، کندی نے کہا کہ یہ زمین میری ہے میں اس میں کاشت کرتا ہوں اس زمین میں اس کا کوئی حق نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضری سے فرمایا کیا تیرے پاس گواہ ہیں؟ اس نے کہا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس سے قسم لے لے، اس حضری نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ آدمی فاجر ہے جھوٹی قسم کھانے میں بھی کوئی پرواہ نہیں کرے گا اور کسی چیز سے پرہیز بھی نہیں کرے گا ہر طرح اپنی بات منوانے کی کوشش کرے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تیرے لئے اس کی قسم کے علاوہ کوئی چارہ نہیں پھر وہ آدمی قسم کھانے چلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پشت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اس نے دوسرے کا مال ظلماً مارنے کی خاطر قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے اعراض کرے گا بوجہ ناراضگی اس پر متوجہ نہ ہو گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو عاصم حنفی، ابو الاحوص، سماک، علقمہ بن وائل

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق مارے اسکی سزا دوزخ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 359

راوی : زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، ابی ولید، زهیر، هشام بن عبدالملك، ابوعوانه، عبدالملك بن عمیر، علقمه بن وائل ابن حجر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هَذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِي يَا رَسُولَ اللهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ عِبْدَانَ قَالَ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِينُهُ قَالَ إِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ أَرْضًا ظَالِمًا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ رَبِيعَةُ بْنُ عَيْدَانَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی ولید، زہیر، ہشام بن عبدالملک، ابو عوانہ، عبدالملک بن عمیر، علقمہ بن وائل ابن حجر کہتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ اتنے میں دو آدمی ایک زمین کے سلسلہ میں جھگڑتے ہوئے آئے ان میں سے ایک نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی نے زمانہ جاہلیت میں میری زمین چھین لی وہ امرؤالقیس بن عابس کندی تھا اور اس کا حریف جس سے جھگڑا ہوا وہ ربیعہ بن عبدان تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس اس بات کے گواہ ہیں؟ اس نے کہا میرے پاس گواہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مدعا علیہ پر قسم ہے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو میرا مال دبالے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے بغیر تو کوئی چارہ نہیں پھر جب وہ قسم اٹھانے کے لئے کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی ظلماً کسی کی زمین دبائے گا تو وہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہو گا اسحاق کی روایت میں ربیعہ بن عیدان ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابی ولید، زہیر، ہشام بن عبدالملک، ابو عوانہ، عبدالملک بن عمیر، علقمہ بن وائل ابن حجر

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال م...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 360

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَائَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی میرا مال لینے آئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو نہ دے، اس نے عرض کیا اگر وہ مجھ سے لڑے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو بھی اس سے لڑ، اس نے عرض کیا اگر وہ مجھے مار ڈالے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو شہید ہو گا، اس نے عرض کیا اگر میں اس کو مار ڈالوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ میں جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابن مخلد، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 361

راوی: حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان، ثابت

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان، ثابت سے روایت ہے کہ جب حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عنبسہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا دونوں لڑنے کے لئے تیار ہو گئے تو حضرت خالد بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سوار ہو کر آئے اور انہیں سمجھایا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنا مال بچاتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان، ثابت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کسی کا ناحق مال مارے تو اس آدمی کا خون جس کا مال مارا جا رہا ہے اس کے حق میں معاف ہے اور اگر وہ مال مارتے ہوئے قتل ہو گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر وہ قتل ہو گیا جس کا مال مارا جا رہا تھا وہ تو شہید ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 362

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن حریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: شیبان بن فروخ، ابوشہاب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

شیبان بن فروخ، ابو اشہب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرض الموت میں ان کی عیادت کے لئے آیا تو حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اگر مجھے اپنے زندہ رہنے کا علم ہوتا تو میں تجھے بیان نہ کرتا میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی آدمی ایسا نہیں کہ اللہ اسے رعایا پر حاکم بنائے اور وہ ان کے حقوق میں خیانت کرے تو اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو اشہب، حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبداللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ أَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کے لئے آئے ان کا حال پوچھا حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے ابھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تک بیان نہیں کی وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ جسے لوگوں کا حکمران بناتا ہے اور پھر وہ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے، ابن زیادہ کہنے لگا کیا تم مجھ سے اس سے پہلے یہ حدیث نہیں بیان کر چکے؟ حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے تجھ سے یہ حدیث بیان نہیں کی یا یہ فرمایا کہ میں تجھے اس سے پہلے یہ حدیث بیان نہیں کر سکا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، یونس، کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ھشام، سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ھم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَجَاءَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ہشام سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ہم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے ہوئے تھے اتنے میں عبید اللہ بن زیاد آ گیا تو حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تجھ سے ایک حدیث بیان کروں گا جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے پھر دونوں حدیثوں کی طرح بیان کیا جو اوپر ذکر کی گئیں۔

راوی : قاسم بن زکریا، حسین، زائدہ، ہشام، سے روایت ہے کہ حضرت حسن نے فرمایا کہ ہم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنہ

باب : ایمان کا بیان

رعایا کے حقوق میں خیانت کرنے والے حکمران کے لئے دوزخ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراهیم، اسحق، معاذ بن هشام، قتاده، ابی ملیح

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ الْجَنَّةَ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابی ملیح سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آیا تو اس سے حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک ایسی حدیث بیان کرتا ہوں کہ اگر میں مرنے والا نہ ہوتا تو میں تجھ سے وہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی مسلمانوں کا حکمران ہو اور پھر ان کی بھلائی کے لئے جدوجہد نہ کرے اور خلوص نیت سے ان کا خیر خواہ نہ ہو تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابی ملیح

بعض دلوں سے ایمان وامانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان وامانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 367

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وھب، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى رِجْلِهِ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا حَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ مَا أَظْرَفَهُ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا أَوْ يَهُودِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، و کیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ فرماتے ہیں کہ ہم سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو حدیثیں بیان فرمائیں ان میں سے ایک تو میں دیکھ چکا اور دوسری کے انتظار میں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا کہ امانت کا نزول لوگوں کے دلوں کی جڑوں پر ہوا۔ پھر قرآن نازل ہوا اور انہوں نے قرآن وسنت کا علم حاصل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دوسری حدیث امانت کے اٹھ جانے کے متعلق بیان فرمائی آپ نے فرمایا ایک آدمی تھوڑی دیر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت اٹھالی جائے گی اس کا ہلکا سا نشان رہ جائے گا پھر ایک بار سوئے گا تو امانت اس کے دل سے اٹھ جائے گی اس کا نشان ایک انگارہ کی طرح رہ جائے گا جس طرح کہ ایک انگارہ تو اپنے پاؤں پر لڑھکا دے اور کھال پھول کر چھالے کی شکل اختیار کرلے اور اس کے اندر کچھ نہ ہو، پھر آپ نے ایک کنکری لی اور اسے اپنے پاؤں پر لڑھکا دیا اور پھر فرمایا کہ لوگ خرید و فروخت کریں گے اور ان میں سے کوئی امانت کا حق ادا کرنے والا نہیں ہوگا یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ فلاں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قبیلہ میں ایک آدمی صاحب امانت ہے اور ایک آدمی کے بارے میں کہا جائے گا کہ کس قدر ہوشیار ہے کس قدر خوش اخلاق ہے کس قدر عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں ہو گا اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسے دور سے گزر چکا ہوں جب میں ہر ایک سے بے تکلف اور بغیر غور و فکر کے معاملہ کر لیتا تھا کیونکہ اگر وہ مسلمان ہوتا تو اس کا دین اسے بے ایمانی سے روکے رکھتا اور اگر یہودی یا نصرانی ہوتا تو اس کا حاکم اسے بے ایمانی نہ کرنے دیتا مگر آج تو میں فلاں فلاں کے علاوہ اور کسی سے معاملہ نہیں کر سکتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، و کیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان و امانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 368

راوی : ابن نمیر، ابو و کیع، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ابو و کیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابو و کیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس ایک دوسری سند میں حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَاهُ فَقَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَجَارِهِ قَالُوا أَجَلْ قَالَ تِلْكَ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلَكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَنْتَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتْ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوشِكُ أَنْ يُكْسَرَ قَالَ عُمَرُ أَكْسَرًا لَا أَبَا لَكَ فَلَوْ أَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ ذَلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُقْتَلُ أَوْ يَمُوتُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ يَا أَبَا مَالِكٍ مَا أَسْوَدُ مُرْبَادًّا قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِي سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوزُ مُجَخِّيًا قَالَ مَنْكُوسًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتنوں کا ذکر سنا ہے ایک جماعت کے کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شاید تمہاری مراد ان فتنوں سے وہ فتنے ہیں جو اس کے گھر والوں میں مال میں اور ہمسایوں میں ہوتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ان فتنوں کا کفارہ تو نماز روزہ اور صدقہ سے ہو جاتا ہے لیکن تم میں سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان فتنوں کے بارے میں سنا ہے جو سمندر کی لہروں کی طرح امڈ آئیں گے، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ سن کر خاموش ہو گئے میں نے عرض کیا کہ میں نے سنا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تیرا والد بہت اچھا تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ تم بھی ان کے بیٹے ہو، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ فتنے دلوں پر ایک کے بعد ایک اس طرح آئیں گے کہ جس طرح بوریا اور چٹائی کے تنکے ایک کے بعد ایک ہوتے ہیں جو دل اس فتنہ میں مبتلا ہو گا وہ فتنہ اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ ڈال دے گا اور جو دل اسے رد کرے یعنی قبول کرنے سے انکار کرے گا تو اس کے دل میں ایک سفید نقطہ لگ جائے گا یہاں تک کہ اس کے دو دل ہو جائیں گے ایک سفید دل کہ جس کی سفیدی بڑھ کر کوہ صفا کی طرح ہو جائے گی جب تک زمین و آسمان رہیں گے اسے کوئی فتنہ نقصان نہیں پہنچائے گا اور دوسرا دل سیاہ راکھ کے کوزہ کی طرح علوم سے خالی ہو گا نہ نیکی کو پہنچانے گا اور نہ ہی بدی کا انکار کرے گا مگر اپنی خواہشات کی پیروی کرے گا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ تیرے اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے اور قریب ہے کہ وہ ٹوٹ جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ توڑ دیا جائے گا تیرا باپ نہ رہے اگر وہ کھلتا تو شاید بند ہو جاتا میں نے عرض کیا وہ کھلے گا نہیں بلکہ ٹوٹ جائے گا اور میں نے حضرت عمر سے فرمایا وہ توڑ دیا جائے گا؟ ایک آدمی ہے یا تو قتل کر دیا جائے گا یا اس کا انتقال ہو جائے گا یہ حدیث غلط باتوں میں سے نہ تھی ابو خالد نے کہا کہ میں نے سعد سے عرض کیا کہ اسود مربادسے کیا مراد ہے فرمایا سیاہی میں سفیدی کی شدت۔ میں نے عرض کیا (اِنَّ الکَوزَ مُجَخِّیًا سے کیا مراد ہے فرمایا الٹا ہوا کوزہ۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد سلیمان بن حیان، سعد بن طارق، ربیع، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان وامانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی: ابن ابی عمر، مروان، ابومالك، ربعی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ حُذَيْفَةُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ فَحَدَّثَنَا فَقَالَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمْسِ لَمَّا جَلَسْتُ إِلَيْهِ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ أَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهِ مُرْبَادًّا مُجَخِّيًا

ابن ابی عمر، مروان، ابومالک، ربعی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو بیٹھ کر ہم سے حدیث بیان فرمانے لگے کہ کل جب میں امیر المومنین کے پاس بیٹھا تھا تو انہوں نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے پوچھا کہ تم میں سے کس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان فتنوں کے بارے میں یاد ہے پھر ابو خالد سے مذکورہ بالا حدیث کی طرح حدیث روایت کی مگر اس میں ابومالک کی مرباد اور مجخیا کی تفسیر ذکر نہیں کی۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان، ابومالک، ربعی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض دلوں سے ایمان وامانت اٹھ جانے اور دلوں پر فتنوں کے آنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی : محمد بن مثنی، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ھند، ربعی بن حراش، حذیفہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُحَدِّثُنَا أَوْ قَالَ أَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا وَفِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ وَقَالَ يَعْنِي أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حذیفہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ ہم سے حدیث بیان فرمائی اور فرمایا کہ تم سے کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتنوں کے بارے میں حدیث سنی ہے ان میں حضرت حذیفہ بھی تھے انہوں نے کہا کہ میں نے فتنوں کے بارے میں رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنا ہے اور پھر اس اس طرح حدیث بیان کی جس طرح کہ ابو مالک نے ربعی سے روایت کی ہے اور اس روایت میں ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ان سے ایک حدیث بیان کی جو غلط نہیں تھی بلکہ وہ بالکل اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، عمرو بن علی، عقبہ بن مکرم، محمد بن ابی عدی، سلیمان تیمی، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حذیفہ

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 372

راوی: محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَائِ

محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اسلام کی ابتداء غربت سے ہوئی اور پھر یہ حالت غربت کی طرف لوٹ آئے گا پس غرباء کے لئے خوشخبری ہو۔

راوی : محمد بن عباد، ابی عمر، مروان، ابن عباد، یزید، ابن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 373

راوی: محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ وَهُوَ يَأْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی ابتداء غربت کی حالت میں ہوئی اور پھر ایسا وقت آئے گا کہ یہ (اسلام) ابتداء کی طرح غربت کی حالت میں ہو جائے گا اور وہ سمٹ کر دو سجدوں میں آجائے گا جیسا کہ سانپ سمٹ کر اپنے سوارخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، فضل بن سہل، اعرج، شبابہ، سوار، عاصم، ابن محمد، عمری، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ اسلام میں ابتدائے میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور یہ کہ سمٹ کر مسجدوں میں گھس جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْزِرُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْزِرُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان اس طرح سمٹ کر مدینہ منورہ میں آجائے گا جس طرح کہ سانپ سمٹ کر اپنے سوراخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: زھیربن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللهُ اللهُ

زہیر بن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ زمین میں اللہ اللہ کیا جاتا رہے گا۔

راوی : زہیر بن حرب، عفان، حماد، ثابت، انس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان کیں کہ آخری زمانہ میں ایمان رخصت ہو جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللهُ اللهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا باقی رہے گا۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

خوفزدہ کے لئے ایمان کو پوشیدہ رکھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 377

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْصُوا لِي كَمْ يَلْفِظُ الْإِسْلَامَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے شمار کر کے فرمایا کہ اسلام کے قائل کھلا اظہار کرنے والے کتنے ہیں ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم پر دشمنوں کی طرف سے کسی سازش کا خوف ہے؟ اور ہماری تعداد چھ سو سے سات سو تک ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے شاید کہ تم کسی آزمائش میں پڑھ جاؤ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ہم آزمائش میں مبتلا ہو گئے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض نماز بھی چھپ کر پڑھنے لگے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان...

باب: ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 378

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زھری، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِ فُلَانًا فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ أَقُولُهَا ثَلَاثًا وَيُرَدِّدُهَا عَلَيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلَاثًا أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عامر بن سعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ مال تقسیم فرمایا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں کو دیجئے کیونکہ وہ مومن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مسلمان ہے مومن نہیں ظاہری طور پر عبادت گزار ہے، میں نے تین مرتبہ عرض کیا کہ وہ مومن ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تینوں مرتبہ یہی فرمایا کہ وہ مسلمان ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ میں دوسرے کو اس سے زیادہ محبوب رکھتا ہوں صرف اس ڈر سے اسے دیتا ہوں کہ کہیں اللہ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ گرا دے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عامر بن سعد

باب : ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 379

راوی: زھیربن حرب، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، عامربن سعد ابن ابی وقاص

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عامر بن سعد ابن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو مال عطا فرمایا اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کچھ ایسے لوگوں کو مال عطا نہیں فرمایا جو میرے نزدیک زیادہ مستحق تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلم؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر مجھے وہی خیال غالب آنے لگا جو میں اس کے بارے میں جانتا تھا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو کیوں عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں اس کو مومن جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلم؟ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں پھر کچھ دیر خاموش رہا پھر مجھ پر وہی خیال غالب آنے لگا جس کے بارے میں میں آگاہ تھا میں نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو مال عطا نہیں فرمایا اللہ کی قسم میں اس کو مومن ہونے کو جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا مسلم؟ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایک آدمی کو دے دیتا ہوں حالانکہ دوسرا آدمی مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اور میں صرف اس ڈر سے اسے دیتا ہوں کہ کہیں وہ کفر کر کے منہ کے بل جہنم میں نہ گرا دیا جائے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عامر بن سعد ابن ابی وقاص

باب: ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 380

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراهیم، ابن سعد، صالح، ابن شهاب، عامر بن سعد، سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَالِسٌ فِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَزَادَ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَالَكَ عَنْ فُلَانٍ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو عطا فرمایا اور میں انہیں میں بیٹھا ہوا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ بالا حدیث کی طرح فرمایا لیکن اس سند کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خاموشی سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں آدمی کو کیوں نہیں عطا فرمایا؟

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب ابن ابراہیم، ابن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، سعد

باب : ایمان کا بیان

کمزور ایمان والے کی تالیف قلب کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو مومن نہ کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی: حسن حلوانی، یعقوب، صالح، اسمعیل بن محمد بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

حسن حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد ایک دوسری سند میں یہی روایت بیان کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میری گردن اور کندھے کے درمیان مارا اور فرمایا اے سعد کیا تو جھگڑتا ہے کہ میں ایک آدمی کو نہیں دیتا آخر حدیث تک۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حسن حلوانی، یعقوب، صالح، اسمعیل بن محمد بن سعد

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمیں ان حاصل ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمیں ان حاصل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ وَيَرْحَمُ اللهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے حقدار ہیں جبکہ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ کریں گے اللہ نے فرمایا کیا تجھے اس بات کا یقین نہیں عرض کیا کیوں نہیں! یقین ہے، لیکن اس غرض سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے آپ نے فرمایا اور اللہ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے کہ وہ ایک مضبوط پایہ کی پناہ چاہتے تھے اور اگر میں اتنے عرصے تک قید رہتا جتنے عرصے تک حضرت یوسف علیہ السلام رہے تو میں بلانے والے کے بلانے پر فورًا چلا جاتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمیں ان حاصل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی: عبداللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالك، زهری، سعید بن مسیب، ابوعبید، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي بِهِ إِنْ شَائَ اللهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى جَازَهَا

عبد اللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، ابوعبید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند میں حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زہری کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں کہ اور مالک کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وَلٰكِنَّ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پورا پڑھ دیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، ابوعبید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دلائل کے اظہار سے دل کو زیادہ اطمیں ان حاصل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 384

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابواویس، زهری، مالك، زهری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَنْجَزَهَا

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو اویس، زہری، مالک، زہری کی روایت اس سند کے ساتھ مالک کی روایت کی طرح ہے فرماتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی یہاں تک کہ پوری پڑھ لی۔

راوی: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابواویس، زہری، مالک، زہری

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ ع...

باب: ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 385

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنْ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو ایسے معجزے عطا کئے گئے ہیں جو اسی جیسے دوسرے انبیاء علیہ السلام کو بھی عطا کئے گئے اور لوگ اس پر ایمان لائے اور مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو معجزہ عطا کیا گیا وہ وحی الٰہی یعنی قرآن مجید ہے کہ اور کوئی نبی اس معجزہ میں میرا شریک نہیں کہ اس جیسا معجزہ اسے ملا ہو اور مجھے امید ہے کہ میری پیروی کرنے والوں کی تعداد دوسرے انبیاء علیہم السلام کی پیروی کرنے والوں کی تعداد سے قیامت کے دن زیادہ ہو گی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 386

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، عمرو، ابویونس، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اس امت کا کوئی بھی یہودی اور نصرانی جو میری بات سنے (شریعت) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں (یعنی اسلام) اور وہ اس پر ایمان نہ لائے تو اس کا ٹھکانہ جہنم والوں میں سے ہو گا۔

راوی : یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 387

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، صالح بن صالح ھمدانی، شعبی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مَنْ قِبَلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ سَيِّدِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَّاهَا فَأَحْسَنَ غِذَائَهَا ثُمَّ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، صالح بن صالح ہمدانی، شعبی، کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو خراسان کا رہنے والا تھا اس نے شعبی سے پوچھا کہ اے ابو عمرو خراسان کے لوگ کہتے ہیں کہ کسی آدمی کا اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لینا اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قربانی کے جانور پر سوار ہو حضرت شعبی کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے والد حضرت ابو موسی اشعری کے حوالہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو دوہرا ثواب دیا جائے گا ایک تو وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہو اپنے نبی پر ایمان لایا ہو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی ایمان لایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اور تصدیق کی تو اس کے لئے دوہرا ثواب ہے اور ایک وہ آدمی ہے جس کے پاس ایک باندی ہو اسے اچھی طرح کھلائے پلائے اس کی اچھے طریقے سے تعلیم و تربیت کرے اس کے بعد اسے آزاد کر کے خود اس سے نکاح کر لے تو اس کے لئے بھی دوہرا ثواب ہے پھر حضرت شعبی نے اس خراسانی سے فرمایا کہ یہ حدیث بغیر کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چیز کے (محنت ومشقت کے بغیر) لے لو ورنہ ایک آدمی کو اس جیسی حدیث کے لئے مدینہ منورہ تک کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، صالح بن صالح ہمدانی، شعبی

باب : ایمان کا بیان

ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی وجہ سے باقی تمام شریعتوں کی منسوخ ماننے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 388

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح ایک دوسری روایت کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابن ابی عمر، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، صالح بن صالح

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ بن سے سنا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب تم لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے شریعت محمدیہ کے مطابق حکم دیں گے اور عدل وانصاف کریں گے صلیب (سولی) توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ کو موقوف کریں گے اور مال بہت دیں گے یہاں تک کہ کوئی مال قبول کرنے والا نہیں رہے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: عبدالاعلی بن حماد، ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، صالح زھری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ حَكَمًا عَادِلًا وَلَمْ يَذْكُرْ إِمَامًا مُقْسِطًا وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ حَكَمًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِي حَدِيثِهِ مِنْ الزِّيَادَةِ وَحَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةَ

عبد الاعلی بن حماد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح زہری سے یہ حدیث بھی اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام انصاف کرنے والے امام اور عدل کرنے والے حکمران ہوں گے اور یونس کی روایت میں ہے کہ عدل کرنے والے حاکم ہوں گے اور اس میں انصاف کرنے والے امام کا ذکر نہیں کیا گیا جیسا کہ لیث نے اپنی روایت میں کہا ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ اس زمانہ میں ایک سجدہ دنیا ومافیھا سے بہتر ہو گا پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو پڑھو (وَاِنَّ مِن اَہلِ الکِتَابِ اِلَّا لَیُومِنَنَّ بِہ قَبلَ مَوتِہِ) یعنی کوئی آدمی اہل کتاب میں سے نہیں رہتا مگر وہ اپنے مرنے سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصدیق ضرور کرتا ہے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح زہری

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم حضرت عیسیٰ ابن مریم ضرور اتریں گے وہ انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے وہ صلیب توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے اور جوان اونٹنیاں چھوڑیں گے مگر ان پر کوئی متوجہ نہیں ہو گا یعنی ان سے بار برداری کے لئے کام نہیں لے گا لوگوں کے دلوں سے کینہ بغض اور حسد ختم ہو جائے گا اور وہ لوگوں کو مال کی طرف بلائیں گے مگر کوئی بھی مال قبول نہیں کرے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، عطاء بن میناء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 392

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس وقت کس حال میں ہو گے جب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور تمہارے امام ہوں گے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع، قتادہ انصاری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 393

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، نافع، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَأَمَّكُمْ

محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے اور تمہارے امام بنیں گے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 394

راوی: زھیربن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، ابن شھاب، نافع، ابوقتادہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّكُمْ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لِابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِنَّ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ تَدْرِي مَا أَمَّكُمْ مِنْكُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِي قَالَ فَأَمَّكُمْ بِكِتَابِ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے تم ہی میں سے تمہارے امام بنیں گے ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارا امام تم ہی میں سے بنے گا ابن ابی ذئب نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا امام تم ہی میں سے ہو گا اس کا کیا مطلب ہے میں نے عرض کیا کہ مجھے بتایئے، آپ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ تمہارے رب کی کتاب اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے، تمہاری امامت کریں گے (وہ اس کے مطابق فیصلے کریں گے)۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، نافع، ابو قتادہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے اور ہمارے نبی حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 395

راوی: ولید بن شجاع، ھارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ

ولید بن شجاع، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر لڑتا رہے گا اور قیامت تک غالب رہے گا اور فرمایا کہ پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اتریں گے لوگوں کا امیر ان سے نماز پڑھانے کے لے عرض کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے کہ نہیں بلکہ تم ایک دوسرے پر امیر ہو یہ وہ اعزاز ہے جو اللہ تعالی نے اس امت کو عطا فرمایا ہے۔

راوی : ولید بن شجاع، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، ابن محمد، ابن جریج، ابوزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔...

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 396

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء ابن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء ابن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے گا پھر جب سورج مغرب سے نکلے گا تو سب لوگ ایمان لے آئیں گے مگر اس وقت کا ایمان لانا کسی کو فائدہ نہ دے گا جو اس سے پہلے (یقینی قیامت کی نشانی سے قبل) ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہیں کی تھی۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء ابن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زهیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبداللہ بن ذکوان، عبدالرحمن اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ لَعَلَائِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، عبد الرحمن اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو کریب، ابن فضیل، زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد اللہ بن ذکوان، عبد الرحمن اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 398

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تین چیزوں کے ظاہر ہو جانے کے بعد کسی ایسے آدمی کا ایمان لانا اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہو گا جو کہ ان سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا نیک کام کیا ہو ان تین میں سے ایک سورج کا مغرب سے نکلنا دوسرے دجال کا نکلنا تیسرے دَابَّةُ الْاَرْضِ کا نکلنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زہیر بن حرب، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، ابی حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: یحیی بن ایوب، اسحاق بن ابراهیم، ابن علیه، ابن ایوب، ابن علیه، یونس، ابراهیم بن یزید تیمی، ابوذر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ سَمِعَهُ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّمْسُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّ هَذِهِ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِي ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً وَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِي ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي لَا يَسْتَنْكِرُ النَّاسَ مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا ذَاكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ لَهَا ارْتَفِعِي أَصْبِحِي طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَتَى ذَاكُمْ ذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

یحیی بن ایوب، اسحاق بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن ایوب، ابن علیہ، یونس، ابراہیم بن یزید تیمی، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ چلتا ہے یہاں تک کہ اپنے قیام کی جگہ عرش کے نیچے آجاتا ہے اور سجدہ ریز ہو جاتا ہے سجدے میں پڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اٹھنے کا (بلند ہونے) کا حکم ملتا ہے کہ جہاں سے آیا ہے وہیں پر لوٹ جا پھر صبح کو نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے پھر چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ اپنے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے پہنچ جاتا ہے اور پھر سجدہ میں پڑ جاتا ہے یہاں تک کہ اسے حکم ہوتا ہے کہ اٹھ کر جہاں سے آیا ہے وہیں لوٹ جا تو وہ لوٹ جاتا ہے پھر صبح کو اپنے نکلنے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے پھر اس طرح چلتا رہتا ہے پھر ایک وقت ایسا آئے گا کہ لوگوں کو اس کے چلنے میں کوئی فرق محسوس نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ اپنے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے آجائے گا پھر اسے کہا جائے گا کہ اٹھ اور مغرب کی طرف سے نکل چنانچہ وہ اس وقت مغرب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی طرف سے طلوع ہو گا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کب ہو گا یہ اس وقت ہو گا جب کسی کا ایمان لانا اس کو فائدہ نہ دے گا جب تک کہ وہ اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کی حالت میں اس نے نیک کام نہ کیے ہوں۔

راوی : یحیی بن ایوب، اسحاق بن ابراہیم، ابن علیہ، ابن ایوب، ابن علیہ، یونس، ابراہیم بن یزید تمیمی، ابوذر

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: عبدالحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبداللہ بن یونس، ابراھیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

عبدالحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبداللہ بن یونس، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبدالحمید بن بیان، واسطی، خالد، ابن عبداللہ بن یونس، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 401

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے پھر جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر کیا تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورج جا کر اللہ تعالیٰ سے سجدہ کی اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے اور ایک مرتبہ قیامت کے قریب اسے کہا جائے گا کہ جہاں سے نکلا ہے وہیں لوٹ جا تو وہ مغرب کی طرف سے نکلے گا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات کی مطابق پڑھا (ذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا) یعنی یہی مقام سورج کے ٹھہرنے کا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اس زمانے کے بیان میں کہ جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا۔

جلد: جلد اول حدیث 402

راوی: ابوسعید اشج، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، اعمش، ابراھیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

ابو سعید اشج، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا) کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے ٹھہرنے کی جگہ عرش کے نیچے ہے۔

راوی : ابو سعید اشج، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ يَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ أُولَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ أَقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ مَالِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي قَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللهِ لَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا وَاللهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَآهُ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز اس طرح سے ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خواب سچے ہونے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بھی خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہوتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تنہائی پسند ہونے لگی، غار حرا میں تنہا تشریف لے جاتے کئی کئی رات گھر میں تشریف نہ لاتے اور عبادت کرتے رہتے دین ابراہیمی کے مطابق، اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان رکھتے پھر ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس تشریف لاتے، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر اسی طرح کھانے پینے کا سامان پکا دیتیں یہاں تک کہ اچانک غار حرا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اتری فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر کہا پڑھئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتہ نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا پھر مجھے چھوڑ کر فرمایا پڑھیے! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتہ نے دوبارہ مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا اس کے بعد مجھے چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرشتہ نے پھر تیسری دفعہ مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ میں تھک گیا پھر مجھے چھوڑ کر کہا (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ) پڑھئے اپنے رب کے نام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے جس نے پیدا کیا انسان کو گوشت کے لوتھڑے سے، پڑھ! تیرا پروردگار بڑی عزت والا ہے جس نے قلم سے سکھایا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس گھر تشریف لائے تو وحی کے جلال سے آپ کے شانہ مبارک اور گردن کے درمیان کا گوشت کانپ رہا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لا کر فرمایا کہ مجھے کپڑا اوڑھا دو مجھے کپڑا اوڑھا دو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کپڑا اوڑھا دیا گیا یہاں تک کہ جب گھبراہٹ ختم ہو گئی تو فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں کہ ہرگز نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش رہیں، اللہ کی قسم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صلہ رحمی کرتے ہیں، سچ بولتے ہیں، یتیموں مسکینوں اور کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور ناداروں کو دینے کی خاطر کماتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور پریشان لوگوں کی پریشانی میں لوگوں کے کام آتے ہیں، اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ کے پاس لے گئیں، ورقہ دور جاہلیت میں اسلام سے قبل نصرانی ہو گئے تھے، وہ عربی لکھنا جانتے تھے اور انجیل کو عربی زبان میں جتنا اللہ کو منظور ہوتا لکھتے تھے یہ بہت بوڑھے اور نابینا ہو گئے تھے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ سے کہا اے چچا! (ان کی بزرگی کی وجہ سے اس طرح خطاب کیا اصل میں وہ چچازاد بھائی تھے) اپنے بھتیجے کی بات سنئے ورقہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا اے بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ دیکھا تھا اس سے آگاہ کیا، ورقہ کہنے لگا یہ تو وہ ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا کاش میں اس وقت جوان ہوتا اور اس وقت تک زندہ رہتا جب تیری قوم تجھے نکالے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ مجھے نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا نبی بن کر دنیا میں آیا لوگ اس کے دشمن ہو گئے اگر میں اس وقت تک زندہ رہا تو میں تمہاری بھرپور مدد کروں گا۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زھری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَوَاللهِ لَا يُحْزِنُكَ اللهُ أَبَدًا وَقَالَ قَالَتْ خَدِيجَةُ أَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابتدا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز اس طرح سے ہوا اور پھر اسی طرح حدیث بیان کی جو گزر گئی، لیکن اس روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اللہ کی قسم اللہ کبھی آپ کو رنجیدہ نہیں کرے گا اور راوی کہتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ورقہ سے کہا اے چچا کے لڑکے اپنے بھتیجے (اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بات سنو۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: عبدالملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شھاب کھتے ھیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ وَاقْتَصَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَ يُونُسَ عَلَى قَوْلِهِ فَوَاللهِ لَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا وَذَكَرَ قَوْلَ خَدِيجَةَ أَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ

عبد الملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے سنا کہتے تھے کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جب واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل کانپ رہا تھا پھر اسی طرح حدیث بیان کی جو گزر چکی لیکن اس حدیث میں یہ نہیں کہ شروع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا آغاز سچے خواب سے ہوا اور دوسری روایت کی طرح اس روایت میں ہے کہ اللہ کی قسم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی رسوا نہیں کرے گا اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل کیا کہ اے چچا کے بیٹے اپنے بھتیجے کی بات سنو۔

راوی : عبد الملک، ابن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن بن عوف، جابربن عبدالله انصاری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسًا عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ

ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، جابر بن عبد اللہ انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک انصاری حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی کے رک جانے کے زمانہ کا تذکرہ فرمارہے تھے کہ میں ایک مرتبہ جارہا تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ حضرت جبرائیل ہے جو غار حرا میں میرے پاس وحی لے کر آیا تھا آسمان و زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر گھبرا گیا مجھ پر ہیبت طاری ہوگئی پھر میں لوٹ کر گھر آیا تو میں نے کہا مجھے کپڑا اوڑھا دو مجھے کپڑا اوڑھا دو، تو مجھے گھر والوں نے کپڑا اوڑھا دیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ) اے کپڑے میں لپٹنے والے اٹھو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے علیحدہ رہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر برابر وحی آنے لگی۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی: عبدالملك بن شعيب، ابن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، جابربن عبدالله

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَرْضِ قَالَ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ

عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ڈر کی وجہ سے سہم گیا یہاں تک کہ میں زمین پر گر پڑا اور ابو سلمہ کہتے ہیں کہ وَالرُّجْزَ سے مراد بت ہیں پھر برابر لگاتار وحی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب، ابن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْأَوْثَانُ وَقَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اللہ تعالی نے فرض نماز سے پہلے یہ آیات مبارکہ (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ سے فَاھْجُر) تک نازل فرمائیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، یونس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی: زهیربن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحیی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ سَأَلْتُ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ اقْرَأْ قَالَ جَابِرٌ أُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَائٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَائِ يَعْنِي جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي فَصَبُّوا عَلَيَّ مَائً فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُقُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْوَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

زہیر بن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحیی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ قرآن کی سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئیں فرمایا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ) میں نے کہا یا (اقْرَاْ) تو وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ قرآن میں سب سے پہلے کونسی آیات نازل ہوئیں تو انہوں نے فرمایا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ) میں نے کہا یا (اقْرَاْ) تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیان کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں غار حرا میں ایک مہینہ تک ٹھہرا رہا جب میری ٹھہرنے کی مدت ختم ہو گئی تو میں وادی میں اتر کر چلنے لگا تو مجھے آوازی دی گئی میں نے اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں دیکھا تو مجھے کوئی نظر نہ آیا اس کے بعد پھر آواز دی گئی اور میں نے نظر ڈالی تو مجھے کوئی نظر نہ آیا اس کے بعد مجھے پھر آواز دی گئی اور میں نے اپنا سر اٹھایا تو ہوا میں ایک درخت پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا مجھ پر اس مشاہدہ سے کپکپی طاری ہو گئی اور میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہا کہ مجھے کپڑا اوڑھا دو انہوں نے مجھے کپڑا اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی ڈالا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ(

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، ولید، ابن مسلم، اوزاعی، یحیی

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کے آغاز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر ایک دوسری سند کی روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آسماں وزمین کے درمیان عرش پر بیٹھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں...

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 411

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ قَالَ فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهِ الْأَنْبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَائَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِإِنَائٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَائٍ مِنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَائِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَائِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِابْنَيْ الْخَالَةِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّائَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمَا فَرَحَّبَا وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَائِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَائِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَائِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِهَارُونَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَائِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ إِلَى السَّمَائِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَيَّ مَا أَوْحَى فَفَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَلَى أُمَّتِي فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَبَيْنَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَذَلِكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لئے براق لایا گیا، براق ایک سفید لمبا گدھے سے اونچا اور خچر سے چھوٹا جانور ہے منتہائے نگاہ تک اپنے پاؤں رکھتا ہے میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس آیا اور اسے اس حلقہ سے باندھا جس سے دوسرے انبیاء علیہ السلام اپنے اپنے جانور باندھا کرتے تھے پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور میں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر میں نکلا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام دو برتن لائے ایک برتن میں شراب اور دوسرے برتن میں دودھ تھا میں نے دودھ کو پسند کیا، حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فطرت کو پسند کیا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمارے ساتھ آسمان کی طرف چڑھے، فرشتوں سے دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو فرشتوں نے پوچھا آپ کون؟ کہا جبرائیل کہا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں نے پوچھا کہ کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں، پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو ہم نے حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات کی آدم علیہ السلام نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں دوسرے آسمان کی طرف چڑھایا گیا تو فرشتوں سے دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پھر پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل اور آپ کے ساتھ کون؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں انہوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے دونوں خالہ زاد بھائیوں حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحیی بن زکریا علیہ السلام کو دیکھا دونوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمارے ساتھ تیسرے آسمان پر گئے تو دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پوچھا گیا کہ آپ کون ہیں؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں، پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا اور اللہ نے انہیں حسن کا نصف حصہ عطا فرمایا تھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں چوتھے آسمان کی طرف چڑھایا گیا دروازہ کھولنے کے لئے کہا گیا تو پوچھا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھلا تو میں نے حضرت ادریس علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، حضرت ادریس کے بارے میں اللہ عزوجل نے فرمایا(وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا) ہم نے ان کو بلند مقام عطا فرمایا ہے، پھر ہمیں پانچویں آسمان کی طرف چڑھایا گیا حضرت جبرائیل نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا تو پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا کہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا کہ ہاں بلائے گئے ہیں پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا تو میں نے حضرت ہارون علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں چھٹے آسمان کی طرف چڑھایا گیا تو جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کون؟ کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر پوچھا کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہاں کہ ہاں یہ بلائے گئے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی، پھر ہمیں ساتویں آسمان کی طرف چڑھایا گیا حضرت جبرائیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو فرشتوں نے پوچھا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں ان کو بلانے کا حکم ہوا ہے پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیت المعمور کی طرف پشت کئے اور ٹیک لگائے بیٹھے دیکھا اور بیت المعمور میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور انہیں دوبارہ آنے کا موقع نہیں ملتا فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے، پھر حضرت جبرائیل مجھے سدرۃ المنتہیٰ کی طرف لے گئے اس کے پتے ہاتھی کے کان کی طرح بڑے بڑے تھے اور اس کے پھل بیر جیسے اور بڑے گھڑے کے برابر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اس درخت کو اللہ کے حکم سے ڈھانکا گیا تو اس کا حال ایسا پوشیدہ ہو گیا کہ اللہ کی مخلوق میں سے کسی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اس کے حسن کو بیان کر سکے، پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل فرمائی ہر دن رات میں پچاس نمازیں فرض فرمائیں پھر میں وہاں سے واپس حضرت موسیٰ تک پہنچا تو انہوں نے پوچھا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں دن رات میں، موسیٰ نے فرمایا کہ اپنے رب کے پاس واپس جا کر ان سے کم کا سوال کریں اس لئے کہ آپ کی امت میں اتنی طاقت نہ ہو گی کیونکہ میں بنی اسرائیل پر اس کا تجربہ کر چکا اور آزما چکا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے پھر واپس جا کر اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر تخفیف فرما دیں تو اللہ نے پانچ نمازیں کم کر دیں میں پھر واپس آ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا اور کہا کہ اللہ نے پانچ نمازیں کم کر دیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ کی امت میں اس کی بھی طاقت نہیں اپنے رب کے پاس جا کر ان میں تخفیف کا سوال کریں۔ آپ نے فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں نے اس طرح اپنے اللہ کے پاس سے موسیٰ کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے اللہ کے بار گاہ میں آتا جاتا رہا اور پانچ پانچ نمازیں کم ہوتی رہیں یہاں تک کہ اللہ نے فرمایا کہ اے محمد ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں اور ہر نماز کا ثواب اب دس نمازوں کے برابر ہے پس اس طرح ثواب کے اعتبار سے پچاس نمازیں ہو گئیں اور جو آدمی کسی نیک کام کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کر سکے تو میں اسے ایک نیکی کا ثواب عطا کروں گا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو میں اسے دس نیکیوں کا ثواب عطا کروں گا اور جو آدمی کسی برائی کا ارادہ کرے لیکن اس کا ارتکاب نہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں یہ برائی نہیں لکھی جاتی اور اگر برائی اس سے سرزد ہو جائے تو میں اس کے نامہ اعمال میں ایک ہی برائی لکھوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پھر واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ آپ اپنے رب کے پاس جا کر تخفیف کا سوال کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے پروردگار کے پاس اس سلسلہ میں بار بار آ جا چکا ہوں یہاں تک کہ اب مجھے اس کے متعلق اپنے اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 412

راوی: عبداللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيتُ فَانْطَلَقُوا بِي إِلَى زَمْزَمَ فَشُرِحَ عَنْ صَدْرِي ثُمَّ غُسِلَ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُنْزِلْتُ

عبداللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے فرشتے زم زم کی طرف لے گئے پھر میرا سینہ چاک کر کے اسے زمزم کے پانی سے دھویا اس کے بعد مجھے واپس اپنی جگہ پر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چھوڑ دیا۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم عبدی، بہز بن اسد، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 413

راوی: شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ يَعْنِي ظِئْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ أَنَسٌ وَقَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ

شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے حضرت جبرائیل نے آپ کو پکڑا، آپ کو پچھاڑا اور دل کو چیر کر اس میں سے جمے ہوئے خون کا ایک لوتھڑا نکالا اور کہا کہ یہ آپ میں شیطان کا حصہ تھا پھر اس دل کو سونے کے طشت میں زم زم کے پانی سے دھویا پھر اسے جوڑ کر اس جگہ میں رکھ دیا اور لڑکے دوڑتے ہوئے آپ کی رضاعی والدہ کی طرف آئے اور کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قتل کر دئے گئے یہ سن کر سب دوڑے دیکھا صرف آپ کا رنگ خوف کی وجہ سے بدلا ہوا ہے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے سینہ مبارک میں اس سلائی کا نشان دیکھا تھا۔

راوی : شیبان بن فروخ، حماد ابن سلمہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 414

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، سلیمان ابن بلال، شریك بن عبداللہ بن ابی نمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ أَنَّهُ جَائَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَنَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَحَدِيثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَأَخَّرَ وَزَادَ وَنَقَصَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے اس رات کے بارے میں سنا جس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کی مسجد میں سو رہے تھے کہ آپ کی پاس تین فرشتے آئے نزول وحی سے پہلے، اس کے بعد ثابت کی بیان کردہ روایت کو نقل کیا مگر بعض باتوں کو پہلے اور بعض باتوں کو بعد میں اور بعض کو کم اور بعض کو زیادہ۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 415

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوذر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام لِخَازِنِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَإِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ قَالَ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَعِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَمْ يُثْبِتْ كَيْفَ مَنَازِلَهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا إِدْرِيسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ لِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى نَأْتِيَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ قَالَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مکہ میں تھا کہ میرے گھر کی چھت کھولی گئی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام اترے انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اسے زمزم کے پانی سے دھویا پھر ایک سونے کا طشت حکمت اور ایمان سے بھر کر لائے اس کو میرے سینہ میں رکھا پھر اس کو جوڑ دیا، پھر حضرت جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور پھر آسمان کی طرف چڑھے پھر جب ہم آسمان دنیا پر آئے تو جبرائیل نے آسمان کے پہرے دار سے کہا دروازہ کھولئے اس نے کہا کون؟ کہا جبرائیل اس نے پوچھا کیا تیرے ساتھ کوئی ہے؟ کہا ہاں میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس نے پوچھا کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں پھر فرشتے نے دروازہ کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب ہم آسمان دنیا پر پہنچے تو دیکھا کہ ایک آدمی ہے اس کے دائیں طرف بھی بہت سی مخلوق ہے اور اس کے بائیں طرف بھی بہت سی مخلوق ہے جب وہ آدمی اپنے دائیں طرف دیکھتا ہے تو ہنستا ہے اور اپنے بائیں طرف دیکھتا ہے تو روتا ہے اس نے مجھے دیکھ کر فرمایا خوش آمدید اے نیک نبی اور اے نیک بیٹے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ یہ کون ہیں حضرت جبرائیل نے کہا کہ یہ آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے دائیں طرف جنتی اور بائیں طرف والے دوزخی ہیں اس لئے جب دائیں طرف دیکھتے ہیں تو ہنستے ہیں اور بائیں طرف دیکھتے ہیں تو روتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر حضرت جبرائیل مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے گئے اور اس کے پہرے دار سے کہا دروازہ کھولئے آپ نے فرمایا کہ دوسرے آسمان کے پہرے دار نے بھی وہی کچھ کہا جو آسمان دنیا کے پہرے دارے نے کہا تھا پھر اس نے دروازہ کھولا حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آسمانوں پر حضرت آدم علیہ السلام حضرت ادریس حضرت عیسیٰ حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم سے ملاقات ہوئی اور یہ ذکر نہیں فرمایا کہ کس آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی البتہ یہ بتلایا کہ پہلے آسمان پر حضرت آدم سے اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی پھر جب حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو انہوں نے نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون ہیں جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت ادریس علیہ السلام ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ یہ کون ہیں جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید ہو! میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون ہیں جبرائیل نے کہا یہ حضرت عیسیٰ بن مریم ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا نیک نبی اور نیک بھائی کو خوش آمدید ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون ہیں جبرائیل نے کہا کہ یہ حضرت ابراہیم ہیں ایک دوسری سند میں ابن شہاب اور ابن حزم نے کہا کہ ابن عباس اور ابوحبہ انصاری دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے معراج کرائی گئی یہاں تک کہ مجھے ایک بلند ہموار مقام پر چڑھایا گیا وہاں میں نے قدموں کی آواز سنی ابن حزم اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں آپ نے فرمایا کہ میں ان نمازوں کو لے کر لوٹا تو حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں گئی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اپنے رب کی طرف واپس جایئے کیونکہ آپ کی امت میں اس کی طاقت نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے رب کی طرف واپس گیا تو اللہ نے اس میں سے کچھ نمازیں کم کر دیں پھر جب موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس آیا تو ان کو بتایا تو انہوں نے پھر کہا کہ اپنے رب کی طرف جایئے آپ کی امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر میں اپنے رب کی طرف گیا تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں اور ثواب میں پچاس نمازوں کا ہی ملے گا اللہ عزوجل نے فرمایا میرے قول میں تبدیلی نہیں آتی پھر جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس آیا تو موسیٰ علیہ السلام نے پھر کہا کہ اپنے رب کی طرف جایئے تو میں نے کہا کہ اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر مجھے جبرائیل علیہ السلام لے گئے یہاں تک کہ ہم سدرۃ المنتہیٰ پر آگئے جہاں ایسے ایسے رنگ چھائے ہوئے تھے کہ ہم نہیں جان سکے کہ وہ کیا ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا جہاں موتیوں کے گنبد اور اسکی مٹی مشک کی تھی۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوذر

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 416

راوی : محمد بن مثنی، محمد ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه، حضرت مالك بن صعصعه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَقُولُ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ فَانْطُلِقَ بِي فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشُرِحَ صَدْرِي إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِي مَعِي مَا يَعْنِي قَالَ إِلَى أَسْفَلِ بَطْنِهِ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِي فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُعِيدَ مَكَانَهُ ثُمَّ حُشِيَ إِيمَانًا وَحِكْمَةً ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ أَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَقَعُ خَطْوُهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفَتَحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَأَتَيْنَا عَلَى آدَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَذَكَرَ أَنَّهُ لَقِيَ فِي السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَام وَفِي الثَّالِثَةِ يُوسُفَ وَفِي الرَّابِعَةِ إِدْرِيسَ وَفِي الْخَامِسَةِ هَارُونَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى فَنُودِيَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ رَبِّ هَذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَحَدَّثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى أَرْبَعَةَ أَنْهَارٍ يَخْرُجُ مِنْ أَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الْأَنْهَارُ قَالَ أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ أَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَالْآخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَيَّ فَاخْتَرْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللَّبَنَ فَقِيلَ أَصَبْتَ أَصَابَ اللهُ بِكَ أُمَّتُكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسُونَ صَلَاةً ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ

محمد بن مثنی، محمد ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت مالک بن صعصعہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے ایک آدمی سے سنا کہ اس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بیت اللہ میں سونے اور جاگنے کی درمیانی حالت میں تھا تو میں نے ایک کہنے والے کو سنا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ یہ ہم دونوں آدمیوں میں ایک تیسرے ہیں پھر ایک سونے کا طشت لایا گیا اس میں زم زم کا پانی تھا میرا سینہ کھولا گیا (یہاں سے یہاں تک) راوی قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے معنی کے بارے میں اپنے ساتھی سے پوچھا تو اس نے کہا پیٹ کے نیچے تک چیرا گیا پھر میرا دل نکال کر اسے زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر اسے اس کی جگہ پر لوٹا دیا گیا پھر ایمان اور حکمت سے اسے بھر دیا گیا پھر سفید رنگ کا ایک جانور لایا گیا جسے براق کہا جاتا ہے گدھے سے اونچا اور خچر سے چھوٹا تھا جہاں تک اس کی نظر پہنچتی وہاں وہ قدم رکھتا تھا مجھے اس پر سوار کرایا گیا پھر ہم چلے یہاں تک کہ آسمان دنیا پر آئے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا پوچھا گیا کون؟ کہا جبرائیل پوچھا گیا اور آپ کے ساتھ کون ہیں؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں پھر ہمارے لئے دروازہ کھول دیا گیا فرشتوں نے کہا خوش آمدید آپ کا تشریف لانا مبارک ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ہماری ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور پھر باقی واقعہ اسی طرح ہے جس طرح سابقہ حدیث میں گزرا اور یہ بھی ذکر کیا کہ دوسرے آسمان میں حضرت عیسیٰ اور حضرت یحیی سے ملاقات ہوئی اور تیسرے آسمان میں حضرت یوسف سے ملاقات ہوئی اور چوتھے آسمان میں حضرت ادریس علیہ السلام پانچویں میں حضرت ہارون سے ملاقات ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ہم چھٹے آسمان پر آئے وہاں میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سلام کیا موسیٰ نے فرمایا خوش آمدید اے نیک بھائی پھر جب میں آگے بڑھا تو وہ رونے لگے آواز آئی اے موسیٰ کیوں روتے ہو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار اس نوجوان کو تو نے میرے بعد مبعوث فرمایا اور میری امت کی بہ نسبت اس کی امت کے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ہم آگر بڑھے یہاں تک کہ ساتویں آسمان پر پہنچ گئے وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں میں نے چار نہریں دیکھیں جو سدرۃ المنتہی کی جڑ سے نکلتی ہیں دو باطنی نہریں اور دو ظاہری نہریں باطنی نہریں تو جنت میں ہیں اور ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں پھر مجھے بیت المعمور کی طرف اٹھایا گیا میں نے جبرائیل سے کہا کہ یہ کیا ہے؟ جبرائیل نے کہا کہ یہ بیت المعمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جب وہ اس سے نکلتے ہیں تو پھر دوبارہ کبھی اس میں داخل نہیں ہوتے بکثرت تعداد پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ایک میں شراب تھی اور دوسری میں دودھ میں نے دودھ کو پسند کیا پھر کہا گیا کہ آپ نے فطرت کو پالیا اللہ تعالی نے آپ کی وجہ سے آپ کی امت کو فطرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عطا فرمائی پھر ہر روز مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں پھر اس واقعہ کو آخر حدیث تک ذکر فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد ابن ابو عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت مالک بن صعصعہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالك، حضرت مالك بن صعصعه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغُسِلَ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک، حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس طرح مذکورہ حدیث کی طرح ذکر فرمایا اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میرے پاس سونے کا طشت حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا پھر میرے سینے کو پیٹ کے نیچے تک کھولا گیا اسے زمزم کے پانی سے دھویا اور ایمان سے بھر دیا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک، حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَقَالَ عِيسَى جَعْدٌ مَرْبُوعٌ وَذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو العالیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام لمبے قد کے تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوات کے ایک آدمی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا کہ وہ درمیانہ قد اور گھنگریالے بالوں والے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالک داروغہ جہنم اور دجال کے بارے میں ذکر فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 419

راوی: عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابوعالیہ، حضرت ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلٌ آدَمُ طُوَالٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَأُرِيَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام

عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات موسیٰ بن عمران علیہ السلام پر میرا گزر ہوا تو وہ لمبے قد اور گھنگریالے بالوں والے آدمی تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوء کے ایک آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ درمیانہ قد اور سرخ وسفید رنگ والے اور سیدھے بالوں والے تھے اور مجھے مالک داروغہ جہنم اور دجال کو دکھایا گیا ان چند نشانیوں میں سے جو اللہ نے مجھے دکھائیں، آپ کی جو ملاقات موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ سے ہوئی تو اس میں شک نہ کر حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تفسیر میں یہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بلاشک وشبہ ملاقات ہوئی۔

راوی : عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان ابن عبد الرحمن، قتادہ، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: احمد بن حنبل، سریج بن یونس، ھشیم، داؤد بن ابی ھند، ابوعالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِوَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا فَقَالُوا هَذَا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ السَّلَام هَابِطًا مِنْ الثَّنِيَّةِ وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ أَتَى عَلَى ثَنِيَّةِ هَرْشَى فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةُ هَرْشَى قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيفًا

احمد بن حنبل، سریج بن یونس، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابو عالیہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر وادی ازرق سے ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا وہ وادی ازرق ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ کو چوٹی سے اترتا ہوا اور بلند آواز سے لبیک کہتا ہوا دیکھ رہا ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو پوچھا یہ وادی کونسی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یہ ہرش کی چوٹی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام کو موٹی اونٹنی پر سوار اور بالوں والا جبہ پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے اور وہ تلبیہ کہہ رہے ہیں ابن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ ہشیم نے کہا کہ لیفا یعنی کھجور کے درخت کی چھال۔

راوی : احمد بن حنبل، سریج بن یونس، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابو عالیہ، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا فَقَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعَرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللهِ بِالتَّلْبِيَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا هَرْشَى أَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لِيفٌ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کونسی وادی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یہ ارزق کی وادی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے رنگ اور بالوں کے بارے میں کچھ فرمایا جو راوی داؤد کو یاد نہ رہا موسیٰ علیہ السلام انگلیاں اپنے کانوں میں رکھے بلند آواز سے لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ پھر ہم چلتے ہوئے ایک چوٹی پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کونسی چوٹی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہرشیٰ یا لفت کی چوٹی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گویا کہ میں حضرت یونس علیہ السلام کو ایک سرخ اونٹنی پر بالوں کا جبہ پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کے درخت کی چھال کی ہے اور وہ اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے گزر رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، داؤد، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 422

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاهد، ابن عباس حضرت مجاهد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن عباس حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں موجود تھے کہ لوگوں نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہو گا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ضرور فرمایا کہ حضرت ابراہیم جو تمہارے صاحب جیسے ہیں اور حضرت موسیٰ گندم گوں رنگ اور گھنگریالے بالوں والے آدمی ہیں اور وہ ایسے سرخ اونٹ پر سوار ہیں جس کا بدن گٹھا ہو اور اس کی نکیل کھجور کی چھال کی ہے گویا کہ میں انہیں اس طرح دیکھ رہا ہو کہ وہ وادی میں لبیک کہتے ہوئے اتر رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن عباس حضرت مجاہد

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَائُ فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنْ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوئَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دَحْيَةُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ دَحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انبیا کرام علیہ السلام میرے سامنے لائے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام درمیانے انسان تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوء کے آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ بن مریم کو دیکھا تو ان کے سب سے زیادہ مشابہ عروہ بن مسعود نظر آئے ہیں میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا تو ان کے سب سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زیادہ مشابہ تمہارے صاحب یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور میں نے حضرت جبرائیل کو دیکھا تو مجھے ان میں سب سے زیادہ مشابہ حضرت دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نظر آئے اور ابن رمح کی روایت میں ہے کہ دحیہ بن خلیفہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، جابر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آسمانوں پر تشریف لے جانا اور فرض نمازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبدالرزاق، معمر، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي حَمَّامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقَالَ هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی شکل وصورت کے بارے میں فرمایا میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا راوی کو شک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے کہ وہ سیدھے بالوں والے قبیلہ شنوء کے آدمیوں جیسے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری ملاقات حضرت عیسیٰ بن مریم سے ہوئی تو وہ درمیانہ قد سرخ رنگ والے تھے گویا کہ ابھی ابھی حمام سے نکلے ہوں اور میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا اور میں ان کی اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ان میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی اس کے بعد مجھ سے کہا گیا کہ دونوں میں سے جس کو چاہو پسند کر لو میں نے دودھ کو پسند کر لیا اور اسے پیا جبرائیل نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راہ فطرت نصیب ہوئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فطرت تک پہنچ گئے اور اگر آپ شراب پسند فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت گمراہ ہو جاتی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 425

راوی: یحیی بن یحیی، مالك نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

یحیی بن یحیی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات دکھایا گیا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں بیت اللہ کے پاس ہوں میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا جیسے تم نے کسی خوبصورت گندمی رنگ والے آدمی کو دیکھا ہو کندھوں تک اس کے بال ہوں جیسے تم نے کسی اچھے کندھوں تک بالوں والے کو دیکھا ہو اور بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اور گویا ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا وہ ٹیک لگائے ہوئے ہیں دو آدمیوں پر یا ان کے کندھوں پر اور بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں تو بتایا گیا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں اور اسکے بعد میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اسکے بال زیادہ گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا اور اسکی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح تھی میں نے پوچھا یہ کون ہے تو کہا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 426

راوی: محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ النَّاسِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَانِي اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَنْهَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ وَرَائَهُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ مِنْ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وآلہ وسلم نے ایک دن لوگوں کے سامنے مسیح دجال کے بارے میں ذکر فرمایا تو بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں، آگاہ رہو کہ مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہے گویا اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات خواب میں بیت اللہ کے پاس ایک آدمی دکھایا گیا تو وہ خوبصورت گندمی رنگ والوں جیسا گندمی رنگ کا آدمی تھا کندھوں تک اس کے بال تھے اور بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اس کے دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر تھے اور وہ ان دونوں آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں لوگوں نے کہا کہ یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں اور مجھے ان کے پیچھے ایک اور آدمی نظر آیا جس کے بال بے حد گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں بنی قطن اس سے زیادہ مشابہ ہے وہ بھی دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی : محمد بن اسحاق مسیبی، انس، ابن عیاض، موسیٰ ابن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 427

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ سَبِطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوْ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا نَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَائَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بیت اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے پاس ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا اس کے بال نکلے ہوئے تھے اس کے دونوں ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے اس کے سر سے پانی بہہ رہا تھا یا اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون ہے تو لوگوں نے کہا کہ یہ عیسیٰ بن مریم ہیں یا اس طرح فرمایا کہ یہ مسیح بن مریم ہیں معلوم نہیں کہ ان میں سے کون سا لفظ کہا حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے پیچھے ایک دوسرا آدمی نظر آیا جس کا رنگ سرخ، بال گھنگریالے اور دائیں آنکھ سے کانا تھا میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے ان میں اس سے سب سے زیادہ مشابہ ابن قطن تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی : ابن نمیر، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 428

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زھری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَا اللهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب قریش نے مجھے جھٹلایا اور میں حطیم میں کھڑا ہوا تھا تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں دیکھ کر اس کی نشانیاں بتلانے لگا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 429

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اس دوران کہ میں سو رہا تھا میں نے اپنے آپ کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا او ایک سیدھے لمبے بالوں والے آدمی کو دو آدمیوں کے درمیان دیکھا اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا یا اس کے سر سے پانی بہہ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت مریم کے بیٹے ہیں پھر میں جاتے ہوئے متوجہ ہوا تو ایک سرخ رنگ بھاری بھر کم آدمی کو دیکھا کہ جس کے بال گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور تھی میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا کہ یہ دجال ہے لوگوں میں سب سے زیادہ اس کے مشابہ ابن قطن ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم، ابن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسیح بن مریم اور مسیح دجال کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی : زهیر بن حرب، حجین بن مثنی، عبدالعزیز(ابن ابی سلمه)، عبدالله بن فضل، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْأَلُنِي عَنْ مَسْرَايَ فَسَأَلَتْنِي عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ أُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللهُ لِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ بِهِ وَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي جَمَاعَةٍ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَإِذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَائِمٌ يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَائِمٌ يُصَلِّي أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَأَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هَذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَبَدَأَنِي بِالسَّلَامِ

زہیر بن حرب، حجین بن مثنی، عبد العزیز (ابن ابی سلمہ)، عبد اللہ بن فضل، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو حطیم میں دیکھا اور قریش مجھ سے میرے معراج پر جانے کے بارے میں سوال کر رہے تھے تو قریش نے مجھ سے بیت المقدس کی چند ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھا جن کو میں دوسری اہم چیزوں میں مشغولیت کے باعث محفوظ نہ رکھ سکا تھا، مجھے اس کا اتنا زیادہ افسوس ہوا کہ اتنا اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کے درمیان پردے اٹھا کر میرے سامنے کر دیا میں نے اسے دیکھ کر جس کے بارے میں سوال کرتے وہ انہیں بتلا دیتا اور میں نے اپنے آپ کو انبیاء علیہ السلام کی ایک جماعت میں دیکھا اور حضرت موسیٰ کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا گویا کہ وہ گٹھے ہوئے جسم اور گھنگریالے بالوں والے آدمی ہیں گویا کہ وہ قبیلہ شنوء کے ایک آدمی ہیں اور حضرت عیسیٰ بن مریم کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا تو لوگوں میں سب سے زیادہ ان سے مشابہ عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور حضرت ابراہیم کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا لوگوں میں سے سے زیادہ ان کے مشابہ تمہارے صاحب ہیں اس کے بعد نماز کا وقت آیا تو میں امام بنا پھر میرے نماز سے فارغ ہونے پر ایک کہنے والے نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ مالک داروغہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جہنم ہے اس پر سلام کیجئے میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو پہلے اس نے مجھے سلام کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، حجین بن مثنی، عبدالعزیز (ابن ابی سلمہ)، عبداللہ بن فضل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سدرہ المنتہیٰ کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

سدرہ المنتہیٰ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مالك بن مغول، ابن نمیر، زهیر بن حرب، عبداللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنْ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللهِ مِنْ أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، مالک بن مغول، ابن نمیر، زہیر بن حرب، عبداللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبداللہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کے لئے سیر کرائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا جو کہ چھٹے آسمان میں واقع ہے زمین سے اوپر چڑھنے والی چیز اور اوپر سے نیچے آنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والی چیز یہاں آکر رک جاتی ہے پھر اسے لے جایا جاتا ہے اللہ نے فرمایا(اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشَی) کہ ڈھانک لیتی ہے وہ چیزیں کہ جو ڈھانک لیتی ہیں حضرت عبد اللہ نے فرمایا یعنی سونے کے پتنگے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں عطا کی گئیں پانچ نمازیں سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ہر ایک ایسے آدمی کو بخش دیا گیا جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اور کبیرہ گناہوں سے بچا رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، مالک بن مغول، ابن نمیر، زہیر بن حرب، عبد اللہ بن نمیر، زبیر بن عدی، طلحہ بن مصرف، مرہ، عبد اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 432

راوی: ابو ربیع، زہرانی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ھیں کہ میں نے حضرت زر بن حبیش

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابو ربیع، زہرانی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زر بن حبیش سے اللہ کے فرمان (فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى) کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ مجھ سے حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو ربیع، زہرانی، عباد، ابن عوام، شیبانی، حضرت سلیمان شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زر بن حبیش

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 433

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی کے فرمان مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى میں دیکھنے سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو پر ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، شیبانی، حضرت عبد اللہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں اس دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصل صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، سلیمان، شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 435

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) کے بارے میں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبد الملک، عطاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، عبدالملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَآهُ بِقَلْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل سے دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 437

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، عبدالملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ أَبِي جَهْمَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى قَالَ رَآهُ بِفُؤَادِهِ مَرَّتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کو اپنے دل میں دو مرتبہ دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، حفص، عبد الملک، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 438

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جھمہ، ابوعالیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جہمہ، ابو عالیہ سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت ابو جہمہ نے اسی سند کے ساتھ روایت نقل فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زیاد بن حصین، ابی جہمہ، ابو عالیہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 439

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل ابن ابراھیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ قَالَ وَكُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْظِرِينِي وَلَا تَعْجَلِينِي أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى فَقَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ عَلَى صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنْ السَّمَائِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَائِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَائُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُخْبِرُ بِمَا يَكُونُ فِي غَدٍ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

زہیر بن حرب، اسماعیل ابن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تکیہ لگائے بیٹھا تھا انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ (یہ انکی کنیت ہے) تین باتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی ان کا قائل ہو جائے تو اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا میں نے عرض کیا وہ تین باتیں کونسی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا ایک تو یہ ہے کہ جس نے خیال کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے اللہ پر بڑا جھوٹ باندھا مسروق کہتے ہیں کہ میں تکیہ لگائے بیٹھا تھا میں نے یہ سنا تو اٹھ کر بیٹھ گیا میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے بات کرنے دیں اور جلدی نہ کریں کیا اللہ نے نہیں فرمایا (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرمانے لگیں کہ اس امت میں سب سے پہلے میں نے ان آیات کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان آیتوں سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں میں نے انہیں ان کی اصل صورت میں نہیں دیکھا سوائے دو مرتبہ کے جس کا ان آیتوں میں ذکر ہے میں نے دیکھا کہ وہ آسمان سے اتر رہے تھے اور ان کے تن وتوش کی بڑائی نے آسمان سے زمین تک کو گھیر رکھا ہے اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو نے نہیں سنا کہ اللہ تعالی نے فرمایا (لَاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ) کیا تو نے اللہ عزوجل کا یہ ارشاد نہیں سنا (وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَشَائُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ) یعنی اس کی آنکھیں اسے نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہی لطیف وخبیر ہے اور کسی انسان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ اللہ سے باتیں کرے مگر وحی یا پردے کے پیچھے سے اور دوسری آیت یہ ہے کہ جو کوئی خیال کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی کتاب میں سے کچھ چھپالیا ہے تو اس نے اللہ پر بہت بڑا بہتان باندھا اللہ تعالی نے فرمایا(يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ) اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب کی طرف سے اترا ہے اس کی تبلیغ کیجئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کریں گے تو آپ حق رسالت ادانہ کریں گے اور تیسری بات یہ کہ جو آدمی یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئندہ ہونے والی باتوں کو جانتے تھے تو اس نے اللہ تعالی پر بہت بڑا جھوٹ باندھا اور اللہ فرماتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیجئے کہ آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کے سوا کوئی غیب کی باتیں نہیں جانتا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل ابن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد نے اسی سند کے ساتھ ابن علیہ کی حدیث کی طرح روایت کی ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے کچھ چھپانے والے ہوتے جو آپ پر نازل ہوا تو اس آیت کو چھپاتے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی سے فرمارہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی انعام کیا کہ اپنی زوجہ مطہرہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جسکو اللہ آخر میں ظاہر کرنے والا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے طعن سے ڈر رہے تھے اور ڈرنا تو اللہ ہی سے سزاوار ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، داؤد

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِي لِمَا قُلْتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّہِ آپ کی یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور پھر واقعہ اس طرح بیان کیا اور داؤد کی روایت زیادہ پوری اور لمبی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابن نمیر، اسماعیل، شعبی، مسروق

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے فرمان ولقد راہ نزلہ اخری کے معنی اور کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کی رات اپنے رب کا دیدار ہوا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 442

راوی: ابن نمیر، اسمعیل شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَأَيْنَ قَوْلُهُ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَتْ إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرِّجَالِ وَإِنَّهُ أَتَاهُ فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

ابن نمیر، اسماعیل شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے (ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنَى فَاَوْحَى اِلَى عَبْدِهٖ مَا اَوْحَى) پھر نزدیک ہوئے جبرائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گئے اور دو کمانوں یا اس کے بھی قریب کا فاصلہ رہ گیا اسکے بعد اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو بھی کی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مردوں کی صورت میں آتے تھے اور اس مرتبہ اپنی اصل صورت میں آئے ہیں جس سے آسمان کا سارا کنارہ بھر گیا۔

راوی : ابن نمیر، اسمعیل شعبی، مسروق

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہ...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں اور اس فرمان کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 443

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراھیم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراہیم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو نور ہے میں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن ابراہیم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ وہ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں اور اس فرمان کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 444

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ھشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تَسْأَلُهُ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدْ سَأَلْتُ فَقَالَ رَأَيْتُ نُورًا

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم کس بات کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ رہے ہو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا ہے کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ایک نور دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، حجاج، بن شاعر، عفان بن مسلم، قتادہ، عبداللہ بن شقیق، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان ککہ اس کا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان ککہ اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلاڈالے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، ابوموسی، عبداللہ بن شقیق حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسی، عبد اللہ بن شقیق حضرت ابو موسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر پانچ باتیں فرمائیں کہ اللہ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اس کی شان ہے میزان اعمال کو جھکاتا اور بلند کرتا ہے اس کی طرف رات کا عمل دن کے عمل سے پہلے اور دن کا عمل رات کے عمل سے پہلے بلند کیا جاتا ہے اور اس کا حجاب نور ہے اور ابو بکر کی روایت میں ہے کہ اس کا حجاب آگ ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہیں پہنچتی ہیں مخلوق کو جلادیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسی، عبد اللہ بن شقیق حضرت ابو موسی

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان ککہ اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلاڈالے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، اعمش حضرت اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّورُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش حضرت اعمش سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے مگر اس میں چار باتوں کا ذکر ہے اور مخلوق کا ذکر نہیں اور فرمایا اس کا حجاب نور ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش حضرت اعمش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کہ اللہ سوتا نہیں اور اس فرمان کہ اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے کھول دے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اپنی مخلوق کو جلا ڈالے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 447

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ إِنَّ اللهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ وَيُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، حضرت ابو موسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر چار باتیں ارشاد فرمائیں کہ اللہ تعالی سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اس کی شان کے لائق ہے اللہ تعالی میزان اعمال کو اونچا نیچا کرتا ہے دن کے اعمال رات اور رات کے اعمال دن کو اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، حضرت ابو موسی

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالی کے دیدار کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالی کے دیدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 448

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابوغسان، مسمعی، اسحاق بن ابراھیم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوغسان، ابوعمران، جونی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

نصر بن علی جہضمی، ابوغسان، مسمعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، ابوغسان، ابو عمران، جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ دو جنتیں تو چاندی کی ہوں گی اور دونوں کے برتن اور ان میں جو کچھ ہو گا وہ بھی چاندی کا ہو گا اور اسی طرح دو جنتیں سونے کی ہوں گی ان دونوں کے برتن اور ان میں جو کچھ ہو گا وہ سونے کا ہو گا اور اہل جنت کے اور اللہ تعالی کے دیدار کے درمیان کبریائی کی چادر ہو گی جو جنتِ عدن میں اللہ کے چہرے پر ہو گی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابوغسان، مسمعی، اسحاق بن ابراہیم، عبد العزیز بن عبد الصمد، ابوغسان، ابو عمران، جونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ و تعالی کے دیدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 449

راوی : عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن میسرہ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَبَارَكَ وَتَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنْ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّوَجَلَّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمام جنت والے جنت میں چلے جائیں گے تو اس وقت اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے کہ کیا تم مزید کچھ چاہتے ہو وہ جنتی عرض کریں گے اے اللہ کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا کیا تو نے ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اللہ ان کے اور اپنے درمیان سے پردے اٹھادے گا اور جنتی اللہ کا دیدار کریں گے تو انکو اس دیدار سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ہو گی۔

راوی : عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

آخرت میں مومنوں کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دیدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 450

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث روایت ہے لیکن اس میں اتنا زائد ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی (لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ) نیک لوگوں کے لئے نیک انجام اور مزید انعام ہے یعنی دیدار الٰہی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، صہیب، حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: زھیر بن حرب، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاسًا قَالُوا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمُ اللهُ تَعَالَى فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ بَقِيَ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُجَازَى حَتَّى يُنَجَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنَ الْقَضَائِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللهُ تَعَالَى أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ وَقَدِ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللهُ تَعَالَى مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللهَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ اللهُ فَيَصْرِفُ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ وَيَدْعُو اللهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ اللهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَيَسْأَلُ رَبَّهُ وَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللهَ لَيُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ تَعَالَى ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللهَ قَالَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دشواری پیش آتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا جس وقت بادل نہ ہوں کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے اللہ تعالی ایسی صورتوں میں ان کے سامنے آئے گا کہ جن صورتوں میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے پھر اللہ تعالی ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط سے گزریں گے رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہو گی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اللھم سلم سلم (اے اللہ سلامتی رکھ) ہو گی اور جہنم میں سعدان خاردار جھاڑی کی طرح اس میں کانٹے ہوں گے اللہ تعالی کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مومن اپنے نیک اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے یہاں تک کہ جب اللہ تعالی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہو گا فرشتے ایسے لوگوں کو پہچان لیں گے اور ایسوں کو بھی پہچان لیں گے کہ انکے چہروں پر سجدوں کے نشان ہوں گے اللہ تعالی نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کیچڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے پھر اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ سے فارغ ہو گا تو ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرا دوزخ کی طرف ہو گا اور وہ جنت والوں میں سے آخری ہو گا جو جنت میں داخل ہو گا وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا وہ کہے گا کہ اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا پھر پروردگار اس سے اس کے وعدہ کی پختگی پر اپنی منشا کے مطابق عہد و پیمان لیں گے پھر اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے اور جنت کی طرف کر دیں گے اور جب وہ جنت کو اپنے سامنے دیکھے گا تو جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تک پہنچادے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا افسوس ابن آدم تو بڑا وعدہ شکن ہے وہ پھر عرض کرے گا اے پروردگار..... وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کردوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم، اللہ تعالی اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے جب وہاں کھڑا ہو گا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں نفیس اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالی اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا افسوس ابن آدم تو کتنا دھوکے باز ہے وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں ہی تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی ہنس پڑیں گے جب اللہ تعالی کو ہنسی آجائے گی تو فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر پھر اللہ تعالی اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ فلاں چیز مانگ جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور ان جیسی اور نعمتیں بھی لے لو۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے مطابق بیان کیا صرف اس بات میں اختلاف ہوا کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دس گنا زائد دیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اس جیسی اور دیں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے یہ سب دیں اور اس سے دس گنا اور زیادہ دیں حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالی کے دیدار کی کیفیت کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 452

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَائُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے پھر اس کے بعد وہی حدیث ہے جو گزر چکی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابویمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید، لیثی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام، ابن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم درجہ کا وہ جنتی ہو گا جس سے اللہ فرمائے گا کہ تم تمنا کرو وہ تمنا کرے گا پھر اللہ اس سے فرمائیں گے کیا تو نے تمنا کر لی ہے وہ کہے گا ہاں پھر اللہ اس سے فرمائیں گے کہ تیرے لئے ہے وہ جو تو نے تمنا کی اور اس جتنا اور بھی لے لو۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعْ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغُبَّرَاتِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُونَ قَالُوا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَبْغُونَ فَيَقُولُونَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ تَعَالَى مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنَ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا قَالَ فَمَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ أَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ فَتَعْرِفُونَهُ بِهَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُؤُسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلَى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ فِيهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَكُونُ بِنَجْدٍ فِيهَا شُوَيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلهِ فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا قَدْ أَخَذَتِ النَّارُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا أَحَدًا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أُضَيْفِرُ وَأُخَيْضِرُ وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَبْيَضَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ قَالَ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللهِ الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ رِضَايَ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں جب سورج نصف النہار پر ہو اس کے ساتھ بادل بھی نہ ہوں اس کے دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ اور جب چودھویں کے چاند کی رات آسمان پر چاند جلوہ آرا ہو اور بادل بھی نہ ہوں تو کیا چاند کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس جس کیفیت کے ساتھ تم دنیا میں سورج یا چاند کو دیکھتے ہو اسی کیفیت کے ساتھ تم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہ وہ گروہ اس کی پیروی کرے جس کی پیروی وہ دنیا میں کرتا تھا اس اعلان کے بعد جتنے لوگ بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا بتوں وغیرہ کو پوجتے تھے سب جہنم میں جا گریں گے اور صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جو لوگ صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے اور کچھ لوگ اہل کتاب میں سے بھی باقی بچ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے پھر یہودیوں کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا کہ تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم دنیا میں اللہ کے بیٹے حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو اللہ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا، اب تم کیا چاہتے ہو! وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا دیں پھر انہیں اشارے سے کہا جائے گا کہ تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے پھر انہیں دوزخ کی طرف دھکیلا جائے گا وہ جہنم سراب پانی کی جگہ کی طرح دکھائی دے گی پھر وہ جہنم میں جا پڑیں گے پھر نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا کہ تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کے بیٹے حضرت مسیح علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے پھر ان سے کہا جائے گھا کہ تم جھوٹ کہتے ہو اللہ تعالیٰ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے پھر ان سے کہا جائے گا اب تم کیا چاہتے ہو! وہ کہیں گے کہ ہم بہت پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا دیان سے اشارے سے کہا جائے گا تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے پھر انہیں دوزخ کی طرف دھکیلا جائے گا وہ دوزخ نہیں سراب کی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دکھائی دے گا پھر وہ دوزخ میں جا گریں گے یہاں تک کہ وہ لوگ بچ جائیں گے جو دنیا میں صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے چاہے وہ نیک ہوں یا برے پھر ان کے پاس اللہ تعالی ایک ایسی عورت بھیجیں گے جس عورت کو وہ دنیا میں کسی نہ کسی وجہ سے پہچانتے ہوں گے دنیا میں ان کو دیکھا ہو گا بحیثیت مخلوق کے نہ کہ معبود کے۔ پھر اللہ تعالی فرمائیں گے کہ اب تم کس چیز کا انتظار کرتے ہو ہر گروہ اپنے معبود (دنیا میں جس جس کی عبادت یا جس جس کی پیروی کرتے تھے) کے ساتھ چلا گیا ہے وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار ہم دنیا میں ان لوگوں سے علیحدہ رہے حالانکہ ہم ان کے سب سے زیادہ محتاج تھے اور ہم ان لوگوں کے ساتھ بھی نہیں رہے اس عورت سے آواز آئے گی کہ میں تمہارا رب ہوں وہ کہیں گے کہ ہم تم سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے وہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے یہاں تک کہ ان کے دل ڈگمگانے لگیں گے پھر اللہ تعالی فرمائیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ایسی نشانی ہے جس سے اپنے اللہ کو پہچان لو وہ کہیں گے ہاں پھر اللہ تعالی اپنی پنڈلی منکشف فرمائیں گے اس منظر کو دیکھ کر جو آدمی بھی دنیا میں صرف اللہ کے خوف اور اس کی رضا کے لئے سجدہ کرتا تھا اسے سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور جو آدمی کسی دنیوی خوف یا دکھلاوے کے لئے دنیا میں سجدہ کرتا تھا اسے سجدہ کی اجازت نہیں دی جائے گی اس کی پشت ایک تختہ کی طرح ہو جائے گی اور جب بھی سجدہ کرنا چاہے گا اپنی پشت کے بل گر جائے گا پھر مسلمان اپنا سر سجدہ سے اٹھائیں گے اور اللہ اس صورت میں ہوں گے جس صورت میں انہوں نے پہلی مرتبہ اسے دیکھا ہو گا اللہ فرمائیں گے میں تمہارا رب ہوں مسلمان کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے پھر جہنم پر پل صراط بچھایا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی اس وقت سب کہیں گے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ (اے اللہ سلامتی فرما اے اللہ سلامتی فرما) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ پل کیسا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ایسی چیز جس میں پھسلن ہو گی اور اس میں دانے دار کانٹے ہوں گے وہ لوہے کے کانٹے ہوں گے وہ لوہے کے کانٹے سعدان جھاڑی کے کانٹوں کی طرح ہوں گے بعض مسلمان اس پل سے پلک جھپکتے میں گزر جائیں گے بعض بجلی کی طرح بعض آندھی کی طرح بعض پرندوں کیطرح بعض تیز رفتار اعلی نسل کے گھوڑوں کی طرح اور بعض اونٹوں کی طرح یہ سب صحیح سلامت پل صراط سے گزر جائیں گے اور بعض مسلمان کانٹوں سے الجھتے ہوئے وہاں سے گزریں گے اور بعض کانٹوں سے زخمی ہو کر دوزخ میں گر پڑیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو مومن نجات پا کر جنت میں چلے جائیں گے وہ اپنے مسلمان بھائیوں کو جو دوزخ میں گرے پڑے ہوں گے ان کو چھڑانے کے لئے اللہ تعالی سے اس طرح جھگڑیں جس طرح کہ کوئی اپنا حق مانگنے کے لئے بھی نہیں جھگڑتا اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے ہمارے رب یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے ہمارے ساتھ حج کرتے تھے ان سے کہا جائے گا جن کو تم پہچانتے ہو ان کو دوزخ سے نکال لو ان لوگوں پر دوزخ حرام کر دی جائے گی پھر جنتی مسلمان بہت سی تعداد میں ان لوگوں کو دوزخ سے نکلوا لائیں گے جن میں سے بعض کی آدھی پنڈلیوں کو اور بعض کو گھٹنوں تک دوزخ کی آگ نے جلا ڈالا ہو گا پھر جنتی لوگ کہیں گے اے اللہ اب ان لوگوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں سے کوئی باقی نہیں بچا جن کو دوزخ سے نکالنے کا تو نے حکم دیا تھا پھر اللہ تعالی فرمائیں گے جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی کوئی بھلائی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ پھر جنتی لوگ بہت سی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ جن لوگوں کو تو نے ہمیں دوزخ سے نکالنے کو حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا پھر اللہ فرمائیں گے جاؤ جس کے دل میں آدھے دینار کے برابر بھی اگر کوئی بھلائی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ جن لوگوں کو تو نے ہمیں دوزخ سے نکالنے کو حکم دیا تھا ہم نے ان میں کسی کو نہیں چھوڑا پھر اللہ تعالی فرمائیں گے کہ جس کے دل میں تم ایک ذرہ کے برابر بھی کوئی بھلائی پاؤ اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ جنتی لوگ پھر جائیں گے اور دوزخ سے بہت بڑی تعداد میں اللہ کی مخلوق کو نکال لائیں گے پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کریں گے اے اللہ اب دوزخ میں بھلائی کا ایک ذرہ بھی نہیں ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مجھے اس حدیث میں سچا نہ سمجھو تو یہ آیت پڑھ لو (اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُضٰعِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا) اللہ تعالی ذرہ برابر بھی ظلم نہیں فرمائیں گے اور جو نیکی ہو گی اسے دوگنا فرمائیں گے اور اپنے پاس سے بہت سا ثواب عطا فرمائیں گے اس کے بعد پھر اللہ تعالی فرمائیں گے فرشتوں نے شفاعت کر دی انبیاء علیہ السلام نے شفاعت فرما دی مومنوں نے شفاعت کر دی اور اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ کے علاوہ کوئی ذات بھی باقی نہ رہی۔ چنانچہ اللہ تعالی ایک مٹھی بھر آدمیوں کو جہنم سے نکالیں گے یہ وہ آدمی ہوں گے جنہوں نے کوئی بھلائی نہیں کی ہو گی اور یہ لوگ جل کر کوئلہ ہو گئے ہوں گے اللہ تعالی ان لوگوں کو ایک نہر میں ڈالیں گے جو جنت کے دروازوں پر ہو گی جس کا نام نہر الحیاۃ ہے اس میں اتنی جلدی تر و تازہ ہوں گے جس طرح کہ دانہ پانی کے بہاؤ میں کوڑے کچرے کی جگہ اگ آتا ہے تم دیکھتے ہو کبھی وہ دانہ پتھر کے پاس ہوتا ہے اور کبھی درخت کے پاس اور جو سورج کے رخ پر ہوتا ہے وہ زرد یا سبز اگتا ہے اور جو سائے میں ہوتا ہے وہ سفید رہتا ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ایسے بیان فرما رہے ہیں گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل میں جانوروں کو چراتے رہے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ اس نہر سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلتے ہوں گے اور ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے پڑے ہوئے ہوں گے جن کی وجہ سے جنت والے ان کو پہچان لیں گے اور ان کے بارے میں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالی نے بغیر کسی عمل کے دوزخ سے آزاد فرمایا ہے اور پھر اللہ تعالی ان سے فرمائیں گے جنت میں داخل ہو جاؤ اور تم جس چیز کو بھی دیکھو گے وہ چیز تمہاری ہو جائے گی وہ لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں وہ کچھ عطا فرمایا ہے جو جہاں والوں میں سے کسی کو بھی عطا نہیں فرمایا اللہ تعالی فرمائیں گے تمہارے لئے میرے پاس اس سے افضل چیز ہے جو اس سے بھی افضل ہے اللہ تعالی فرمائیں گے وہ افضل چیز ہے میری رضا اب آج کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی : مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابوھلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم قَرَأْتُ عَلَى عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ أُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيسَى بْنِ حَمَّادٍ أَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيثَ حَتَّى انْقَضَى آخِرُهُ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بَلَغَنِي أَنَّ الْجِسْرَ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَمَا بَعْدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ

مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دن صاف ہو تو کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری آتی ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں اور باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس حدیث میں یہ زائد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادے گا جنہوں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہو گا تو ان سے اللہ فرمائے گا کہ جنت میں جو کچھ تم نے دیکھا وہ بھی لے لو اور اس جیسا اتنا اور بھی لے لو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ پل صراط بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہو گا اور لیث کی حدیث میں یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفاظ نہیں ہیں کہ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں وہ کچھ دیا جو تمام جہاں والوں کو نہیں دیا۔

راوی : مسلم، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عیسیٰ بن حماد، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کے دیدار کی کیفیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ھشام بن سعد، زید بن اسلم

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِإِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم سے ایک دوسری سند کے ساتھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ اسی طرح کی ایک روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، مالك بن انس، عمرو بن یحیی بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرو بن یحیی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ بِرَحْمَتِهِ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا مَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا حُمَمًا قَدْ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ أَوْ الْحَيَا فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ إِلَى جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحیی بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرو بن یحیی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت سے جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرمائیں گے اور دوزخ والوں کو دوزخ میں داخل فرمائیں گے اور پھر اللہ تعالی فرمائیں گے کہ دیکھو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو چنانچہ وہ لوگ کوئلہ کی طرح جلے ہوئے ہوں گے پھر انہیں نہر الحیوۃ یا حیاء راوی کو شک ہے میں ڈالا جائے گا وہ اس میں اس طرح اگیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہاؤ والی مٹی سے زردی مائل ہو کر اگ پڑتا ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مالک بن انس، عمرو بن یحیی بن عمارہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرو بن یحیی

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 458

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وھیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحیی، حضرت ابوسعید خدری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءَةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِئَةٍ أَوْ حَمِيلَةِ السَّيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحیی، حضرت ابو سعید خدری سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں دانہ کے بجائے کوڑا کرکٹ کے اگنے کا ذکر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، حجاج بن شاعر، عمرو بن عون، خالد، عمرو بن یحیی، حضرت ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 459

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر ابن مفضل، ابومسلمہ، ابونضرہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ

نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، ابو نضرہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو دوزخ والے ہیں کافر وہ اس میں نہ تو مریں گے اور نہ زندہ رہیں گے لیکن کچھ لوگ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے آگ انہیں جلا کر کوئلہ بنا دے گی اس کے بعد شفاعت کی اجازت دی جائے گی تو یہ لوگ گروہ در

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گروہ لائے جائیں گے پھر انہیں جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا پھر جنت والوں سے کہا جائے گا کہ اے جنت والو ان پر پانی ڈالو جس سے وہ تر تازہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے جس طرح پانی کے بہاؤ سے آنے والی مٹی میں سے دانہ سر سبز و شاداب ہو کر نکل آتا ہے یہ سن کر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہات میں رہے ہوں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، ابو مسلمہ، ابو نضرہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

شفاعت کے ثبوت اور موحدوں کو دوزخ سے نکالنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابومسلمہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَاہ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو مسلمہ، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اس میں دانہ اگنے تک کا ذکر ہے اس کے بعد کوئی ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو مسلمہ، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 461

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم حنظلی، جریر، منصور، ابراھیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللهُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي أَوْ أَتَضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ سب سے آخر میں دوزخ میں سے کون نکلے گا اور جنت والوں میں سے سب سے آخر میں کون جنت میں داخل ہو گا وہ ایک آدمی ہو گا جو سرینوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا اللہ اس سے فرمائیں گے جا جنت میں داخل ہو جا وہ جنت کے قریب آئے گا تو اسے افسوس ہو گا کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ واپس لوٹ آئے گا اور اللہ سے کہے گا اے میرے رب جنت تو بھری ہوئی ہے اللہ پھر فرمائیں گے جا جنت میں داخل ہو جا وہ پھر آئے گا اس کے خیال میں یہ بات ڈال دی جائے گی کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ واپس لوٹ آئے گا اور کہے گا اے میرے رب جنت تو بھری ہوئی ہے تو اللہ اس سے فرمائیں گے جا جنت میں چلا جا تیرے لئے دنیا اور دس گنا دنیا کے برابر ہے تو وہ کہے گا کہ آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں یا ہنس رہے ہیں اور آپ تو بادشاہ ہیں! حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اگلے دانت ظاہر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے فرمایا کہ پھر اس سے کہا جائے گا کہ یہ جنت والوں کے لئے سب سے کم تر درجہ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، عبیدہ، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى فَيُقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِي تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةُ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس آدمی کو پہچانتا ہوں جو دوزخ والوں میں سے سب آخر میں دوزخ سے نکلے گا، ایک آدمی جو سرین کے بل گھسٹتا ہوا دوزخ سے نکلے گا اللہ اس سے فرمائیں گے کہ جنت میں چلا جا وہ جائے گا پھر جنت میں داخل ہو گا تو دیکھے گا کہ سب جگہوں پر جنتی ہیں اس سے کہا جائے گا کہ کیا تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو تھا (دوزخ میں) وہ کہے گا جی ہاں یاد ہے تو پھر اس سے کہا جائے گا کہ اپنی تمنا کر وہ تمنا کرے گا کہ تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ جس قدر تو نے تمنا کی وہ بھی تیرے لئے اور اس سے دس گنا دنیا کے برابر بھی وہ کہے گا کہ کیا آپ میرے ساتھ مذاق کر رہے ہیں اور آپ تو بادشاہوں کے بادشاہ ہیں حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 463

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا وہ گرتا پڑتا اور گھسٹتا ہوا دوزخ سے اس حال میں نکلے گا کہ دوزخ کی آگ اسے جلا رہی ہو گی پھر جب دوزخ سے نکل جائے گا تو پھر دوزخ کی طرف پلٹ کر دیکھے گا اور دوزخ سے مخاطب ہو کر کہے گا کہ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی اور اللہ تعالی نے مجھے وہ نعمت عطا فرمائی ہے کہ اولین وآخرین میں سے کسی کو بھی وہ نعمت عطا نہیں فرمائی پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کیا جائے گا وہ آدمی کہے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب کر دیجئے تا کہ میں اس کے سایہ کو حاصل کر سکوں اور اس کے پھلوں سے پانی پیوں اللہ تعالی فرمائیں گے اے ابن آدم اگر میں تجھے یہ دے دوں تو پھر اس کے علاوہ اور کچھ تو نہیں مانگے گا وہ عرض کرے گا کہ نہیں اے میرے پروردگار، اللہ تعالی اس سے اس کے علاوہ اور نہ مانگنے کا معاہدہ فرمائیں گے اور اللہ تعالی اس کا عذر قبول فرمائیں گے کیونکہ وہ جنت کی ایسی ایسی نعمتیں دیکھ چکا ہو گا کہ جس پر اسے صبر نہ ہو گا اللہ تعالی اسے اس درخت کے قریب کر دیں گے وہ اس کے سائے میں آرام کرے گا اور اس کے پھلوں کے پانی سے پیاس بجھائے گا پھر اس کے لئے ایک اور درخت ظاہر کیا جائے گا جو پہلے درخت سے کہیں زیادہ خوبصورت ہو گا وہ آدمی عرض کرے گا اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پانی پیوں اور اس کے بعد میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا اللہ فرمائیں گے اے ابن آدم کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو مجھ سے اور کوئی سوال نہیں کرے گا اور اب اگر تجھے اس درخت کے قریب پہنچا دیا تو پھر تو اور سوال کرے گا اللہ تعالی پھر اس سے اس بات کا وعدہ لیں گے کہ وہ اور کوئی سوال نہیں کرے گا تاہم اللہ تعالی کے علم میں وہ معذور ہو گا کیونکہ وہ ایسی ایسی نعمتیں دیکھے گا کہ جس پر وہ صبر نہ کر سکے گا پھر اللہ تعالی اس کو درخت کے قریب کر دیں گے وہ اس کے سایہ میں آرام کرے گا اور اس کا پانی پیئے گا پھر اسے جنت کے دروازے پر ایک درخت دکھایا جائے گا جو پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہو گا وہ آدمی کہے گا اے میرے رب مجھے اس درخت کے قریب فرما دیجئے تا کہ میں اس کے سایہ میں آرام کروں اور پھر اس کا پانی پیؤں اور اس کے علاوہ کوئی اور سوال نہیں کروں گا پھر اللہ تعالی اس آدمی سے فرمائیں گے اے ابن آدم کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تھا کہ تو اس کے بعد اور کوئی سوال نہیں کرے گا وہ عرض کرے گا ہاں اے میرے پروردگار اب میں اس کے بعد اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا اللہ اسے معذور سمجھیں گے۔ کیونکہ وہ جنت کی ایسی ایسی نعمتیں دیکھے گا کہ جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا پھر اللہ تعالی اسے اس درخت کے قریب کر دیں گے جب وہ اس درخت کے قریب پہنچے گا تو جنت والوں کی آوازیں سنے گا تو وہ پھر عرض کرے گا اے میرے رب مجھے اس میں داخل کر دے تو اللہ فرمائیں گے اے ابن آدم تیرے سوال کو کون سی چیز روک سکتی ہے کیا تو اس پر راضی ہے کہ تجھے دنیا اور دنیا کے برابر دے دیا جائے وہ کہے گا اے رب اے رب العالمیں تو مجھ سے مذاق کرتا ہے یہ حدیث بیان کر کے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہنس پڑے اور لوگوں سے فرمایا کہ تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں کیوں ہنسا لوگوں نے کہا کہ آپ کس وجہ سے ہنسے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح ہنسے تھے فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کی وجہ سے جب وہ آدمی کہے گا کہ آپ رب العالمیں ہونے کے باوجود مجھ سے مذاق فرما رہے ہیں تو اللہ فرمائیں گے کہ میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا مگر جو چاہوں کرنے پر قادر ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، انس، ابن مسعود حضرت ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 464

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيُذَكِّرُهُ اللهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زَوْجَتَاهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت والوں میں سے سب سے کم درجے کا وہ جنتی ہو گا جس کا چہرہ اللہ جہنم سے پھیر کر جنت کی طرف فرمادیں گے اور اس کے لئے ایک سایہ دار درخت بنادیں گے وہ آدمی کہے گا اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے قریب فرمادیجئے تاکہ میں اس کے سایہ میں رہوں باقی حدیث اسی طرح ہے جو گزر چکی لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ اے ابن آدم تیری آرزؤں کو کیا چیز ختم کر سکتی ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ اللہ اس سے فرمائیں گے کہ فلاں فلاں چیز کے بارے میں سوال کر پھر جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالی فرمائیں گے کہ یہ بھی تیرے لئے اور اس سے دس گنا زائد بھی تیرے لئے ہے پھر اللہ اسے اس کے گھر میں داخل فرمادیں گے اور خوبصورت آنکھوں والی دو حوریں اس کی زوجیت میں داخل ہو کر اس کے پاس آئیں گی اور کہیں گیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے تجھے ہمارے لئے زندہ کیا اور ہمیں تیرے لئے زندہ کیا وہ آدمی کہے گا کہ اللہ تعالی نے مجھے اتنا عطا فرمایا ہے کہ کسی کو بھی اتنا نہیں عطا فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن بکیر، زہیر بن محمد، سہل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابو سعید خدری

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 465

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبدالملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَابْنِ أَبْجَرَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رِوَايَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ و

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَابْنُ أَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا أُرَاهُ ابْنَ أَبْجَرَ قَالَ سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ مَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهُ أَتَرْضَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَأَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِي وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ الْآيَةَ

سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبد الملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ ایک مرتبہ منبر پر (تشریف رکھے) فرما رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ اپنے رب سے پوچھا کہ جنت والوں میں سے سب کم درجہ کا کونسا آدمی ہو گا اللہ تعالی نے فرمایا وہ ایک آدمی ہو گا جو سارے جنتیوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد جنت میں داخل ہو گا اس آدمی سے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ وہ آدمی عرض کرے گا اے میرے رب میں کیسے جاؤں وہاں تو سب لوگوں نے اپنے اپنے مراتب اپنی اپنی جگہوں کو متعین کر لیا ہے یعنی جنت کے تمام محلات پر سب جنتیوں نے قبضہ کر لیا ہے تو پھر اس آدمی سے اللہ فرمائیں گے کہ کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ تجھے اتنا ملک دیا جائے جتنا دنیا کے بادشاہ کے پاس تھا وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں راضی ہوں پروردگار اس سے فرمائیں گے جاؤ اتنا ملک ہم نے تجھے دے دیا اور اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، اتنا ہی اور، پانچویں مرتبہ وہ آدمی کہے گا میں راضی ہو گیا اے میرے پروردگار! اللہ تعالی اس سے فرمائیں گے تو یہ بھی لے لو اور اس کا دس گنا اور لے اور جو تیری طبیعت چاہے اور تیری آنکھوں کو پیارا لگے وہ بھی لے لو وہ کہے گا پروردگار میں راضی ہو گیا اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ سب سے بڑے درجے والا جنتی کونسا ہے اللہ نے فرمایا وہ تو وہ لوگ ہیں جن کو میں نے خود منتخب کیا ہے اور ان کی بزرگی اور عزت کو اپنے دست قدرت سے بند کر دیا اور پھر اس پر مہر بھی لگا دی تو یہ چیزیں نہ تو کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان نعمتوں اور مرتبوں کا خیال گزرا اور اس چیز کی تصدیق کی جو اللہ تعالی کی کتاب میں ہے وہ کہتا ہے (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) یعنی کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے لئے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو سامان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چھپا کر رکھا ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، سفیان بن عیینہ، مطرف، ابن ابجر، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف، عبدالملک بن سعید، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 466

راوی: ابو کریب، عبیداللہ اشجعی، عبدالملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَقَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِإِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام سَأَلَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ عَنْ أَخَسِّ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ منبر پر فرما رہے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے جنت والوں میں سے سب سے کم درجے کے جنتی کے بارے میں پوچھا باقی وہی حدیث ہے جو گذر چکی ہے۔

راوی : ابو کریب، عبید اللہ اشجعی، عبد الملک بن ابجر، مغیرہ بن شعبہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 467

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواعمش، معرور، ابن سوید، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوبِهِ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لَا أَرَاهَا هَا هُنَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو اعمش، معرور، ابن سوید، ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس آدمی کو جانتا ہوں جو جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا اور سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا وہ ایک آدمی ہو گا جو قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس کے چھوٹے گناہ پیش کرو اور بڑے گناہ مت پیش کرو چنانچہ اس پر اس کے چھوٹے گناہ پیش کئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ فلاں دن تو نے یہ کام کیا اور فلاں دن ایسا کیا وغیرہ، وہ اقرار کرے گا اور انکار نہ کر سکے گا اور اپنے بڑے گناہوں سے ڈرے گا کہ کہیں وہ بھی پیش نہ ہو جائیں حکم ہو گا کہ ہم نے تجھے ہر ایک گناہ کے بدلے ایک نیکی دے وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں نے تو اور بھی بہت سے گناہ کے کام کئے ہیں جنہیں میں آج یہاں نہیں دیکھ رہا راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے والے دانت ظاہر ہو گئے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو اعمش، معرور، ابن سوید، ابوذر

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید ایک اور سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حضرت حماد بن زید

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی: عبیداللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ الْوُرُودِ فَقَالَ نَجِيءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ أَيْ ذَلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْظُرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نُورًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ وَعَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَائَ اللهُ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَإِ نَجْمٍ فِي السَّمَائِ ثُمَّ كَذَلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيُجْعَلُونَ بِفِنَائِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَائَ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الشَّيْئِ فِي السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهُ ثُمَّ يُسْأَلُ حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا

عبید اللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ ان سے لوگ قیامت کے دن لوگوں کے حال کے بارے میں پوچھ رہے تھے انہوں نے فرمایا کہ ہم قیامت کے دن تمام امتوں سے بلندی پر ہوں گے پھر باقی امتوں کو ترتیب کے لحاظ سے ان کے بتوں کے ساتھ بلایا جائے گا اس کے بعد ہمارا رب جلوہ افروز ہو گا، اللہ فرمائیں گے کہ تم کسے دیکھ رہے ہو وہ کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہیں اللہ تعالی اپنے شایان شان ان کے ساتھ چل پڑیں گے اور سارے لوگ بھی انکے پیچھے چل پڑیں گے اور ہر ایک کو ایک نور ملے گا چاہے وہ مومن ہو یا منافق ہو اور لوگ اس نور کے پیچھے چلیں گے پل صراط پر کانٹے ہوں گے جسے اللہ تعالی چاہیں گے پکڑ لیں گے پھر منافقوں کا نور بجھ جائے گا اور مومن نجات پا جائیں گے مومنوں کا پہلا گروہ جو نجات پا جائے گا انکے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور یہ ستر ہزار ہوں گے جن سے کوئی حساب نہیں لیا جائے گا پھر ان کے بعد ایک گروہ خوب چمکتے ہوئے تاروں کے طریقے پر ہو گا پھر اسی طرح شفاعت کا وقت آئے گا اور نیک لوگ شفاعت کریں گے یہاں تک کہ جن لوگوں نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہو گا اور ان کے دل میں ایک جو کے دانہ کے برابر بھی اگر کوئی بھلائی ہو گی تو انہیں دوزخ سے نکال لیا جائے گا اور انہیں جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا اور جنت والے ان پر پانی چھڑکیں گے جس سے وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جیسے سیلاب کے پانی کی مٹی میں سے دانہ ہرا بھرا اگ پڑتا ہے ان سے جلنے کے سارے آثار جاتے رہیں گے پھر ان سے پوچھا جائے گا پھر ہر ایک کو دنیا اور دس گنا دنیا کے برابر انہیں جنت میں مقام دیا جائے گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ قیسی، ابن جریج، ابوزبیر

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِهِ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنْ النَّارِ فَيُدْخِلَهُمْ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمر، جابر

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 471

راوی: ابوربیع، حماد ابن زید حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنْ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ

ابوربیع، حماد ابن زید حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی شفاعت کی بنا پر کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے! انہوں نے فرمایا ہاں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو ربیع، حماد ابن زید حضرت انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی: حجاج بن شاعر، ابواحمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا دَارَاتِ وُجُوهِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حجاج بن شاعر، ابو احمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ جہنم سے نکال کر جنت میں اس حالت میں داخل کئے جائیں گے کہ ان کے چہروں کے علاوہ ان کا سارا جسم جل چکا ہو گا۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابو احمد، زبیری، قیس ابن سلیم، عنبری، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 473

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابوعاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيٌ مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِي عِصَابَةٍ ذَوِي عَدَدٍ نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ ثُمَّ نَخْرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُونَ وَاللَّهُ يَقُولُ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَكُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا فَمَا هَذَا الَّذِي تَقُولُونَ قَالَ فَقَالَ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْنِي الَّذِي يَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَخَافُ أَنْ لَا أَكُونَ أَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ زَعَمَ أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ أَنْ يَكُونُوا فِيهَا قَالَ يَعْنِي فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ عِيدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُونَ نَهَرًا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ الْقَرَاطِيسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيْحَكُمْ أَتُرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللَّهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَوْ كَمَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ

حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابوعاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر فرماتے ہیں کہ خارجیوں کی باتوں میں سے ایک بات میرے دل میں جم گئی کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہمیشہ دوزخ میں رہے گا چنانچہ ہم ایک بڑی جماعت کے ساتھ حج کے ارادہ سے نکلے کہ پھر اس کے بعد خارجیوں والی اس بات کو لوگوں میں پھیلائیں یزید کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ستون سے ٹیک لگائے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں بیان فرمارہے ہیں اور جب انہوں نے دوزخیوں کا ذکر کیا تو میں نے ان سے کہا اے صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ آپ لوگوں سے کیسی حدیثیں بیان کر رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتے ہیں اے رب بے شک تو نے جسے دوزخ میں داخل کر دیا تو تو نے اسے رسوا کر دیا دوسرے مقام پر یہ فرماتا ہے جب دوزخی لوگ دوزخ سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو انہیں پھر اسی میں داخل کر دیا جائے گا، اس اللہ کے فرمان کے بعد اب تم کیا کہتے ہو؟ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم نے قرآن پڑھا ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں انہوں نے فرمایا کہ کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کے بارے میں سنا جو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن عطا فرمائیں گے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر یہی تو وہ مقام محمود ہے جس کی وجہ سے اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالی دوزخ سے جسے چاہیں گے نکال دیں گے اسکے بعد انہوں نے پل صراط اور لوگوں کا اس کے اوپر سے گزرنے کے بارے میں تذکرہ فرمایا حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں اس کو اچھی طرح یاد نہیں رکھ سکا تاہم انہوں نے یہ فرمایا کہ کچھ لوگ دوزخ میں داخل ہونے کے بعد دوزخ سے نکال لئے جائیں گے ابو نعیم نے کہا کہ وہ لوگ دوزخ سے اس حال میں نکلیں گے کہ جس طرح آبنوس کی جلی ہوئی لکڑیاں ہوتی ہیں پھر وہ لوگ جنت کی نہروں میں سے کسی نہر میں داخل ہوں گے اور اس میں یہ نہائیں گے اور پھر اس نہر سے کاغذ کی طرح سفید ہو کر نکلیں گے یہ حدیث سن کر پھر ہم وہاں سے لوٹے اور ہم نے کہا افسوس تم خارجی لوگوں پر کیا تمہارا خیال ہے کہ شیخ جابر بن عبد اللہ جیسا شخص بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھ سکتا ہے ہرگز نہیں اللہ کی قسم ہم میں سے ایک آدمی کے علاوہ سب خارجی تھے عقائد سے تائب ہو گئے جیسا کہا ابو نعیم نے کہا۔

راوی : حجاج بن شاعر، فضل بن دکین، ابو عاصم، محمد بن ابی ایوب، یزید فقیر

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 474

راوی: هداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمه، ابی عمران، ثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللهِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللهُ مِنْهَا

ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابی عمران، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چار آدمی دوزخ سے نکال کر اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے ان میں سے ایک آدمی دوزخ کی طرف دیکھ کر کہے گا اے میرے پروردگار جب آپ نے مجھے اس دوزخ سے نکال لیا ہے تو اب اس میں دوبارہ نہ لوٹانا تو اللہ تعالی اسے دوزخ سے نجات عطا فرمادیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گے۔

راوی : ہداب بن خالد ازدی، حماد بن سلمہ، ابی عمران، ثابت، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 475

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبیداللہ عنبری، ابوکامل، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى رُوحَ اللهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا أَنَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا شَاءَ اللهُ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ قَتَادَةُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

ابو کامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید اللہ عنبری، ابو کامل، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع فرمائیں گے اور وہ اس پریشانی سے بچنے کی کوشش کریں گے اور ابن عبید نے کہا ہے کہ یہ کوشش ان کے دلوں میں ڈالی جائے گی وہ کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف اگر کسی سے شفاعت کرائیں تاکہ اس جگہ سے ہم آرام حاصل کریں تو سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ تمام مخلوق انسانی کے باپ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور اپنی پیدا کی ہوئی روح آپ میں پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا گیا کہ وہ آپ کو سجدہ کریں آپ اپنے پروردگار کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں تاکہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں، حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا کو یاد کریں گے جو ان سے ہوئی، اللہ تعالی سے شرمائیں گے اور کہیں گے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے بھیجا، وہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا یاد کریں گے جو دنیا میں ان سے سرزد ہوئی اور اپنے رب سے شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ ان کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں وہ بھی اپنی اس خطا کو یاد کر کے جو دنیا میں ان سے ہوئی تھی اپنے رب سے شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ جو اللہ کے کلیم ہیں جنہیں اللہ تعالی نے توراۃ عطا فرمائی وہ لوگ حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطا کو یاد کر کے جو دنیا میں ان سے ہوئی اپنے رب سے شرمائیں گے اور فرمائیں گے کہ تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ روح اللہ کلمۃ اللہ کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ جن کی شان یہ ہے کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اگلی پچھلی تمام خطاؤں کو معاف فرما دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر سارے لوگ میرے پاس آئیں گے میں اپنے پروردگار سے شفاعت کی اجازت مانگوں گا مجھے اجازت دی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جائے گی۔ پھر میں اپنے آپ کو دیکھوں گا کہ میں سجدہ میں میں گرا پڑا ہوں، جب تک اللہ چاہیں گے مجھے اس حال میں رکھیں گے پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر اٹھایئے، فرمایئے! سنا جائے گا، مانگئے! دیا جائے گا، شفاعت فرمایئے! شفاعت قبول کی جائے گی، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی ان کلمات کے ساتھ حمد بیان کروں گا جو وہ مجھے اس وقت سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر اٹھایئے! فرمایئے! سنا جائے گا، مانگئے! دیا جائے گا، شفاعت کیجئے! شفاعت قبول کی جائے گی، پھر میں اپنا سر سجدہ سے اٹھاؤں گا پھر میں اپنے رب کی حمد بیان کروں گا میرے لئے ایک حد مقرر کی جائے گی جس کے مطابق میں لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا راوی فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت فرما کر لوگوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل فرمائیں گے اور اسکے بعد اللہ تعالی سے عرض کریں گے دوزخ میں صرف وہ لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کے حق میں قرآن نے ہمیشہ کا عذاب لازم کر دیا ہے۔

راوی : ابو کامل، فضیل بن حسین جحدری، محمد بن عبید اللہ عنبری، ابو کامل، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 476

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذَلِكَ أَوْ يُلْهَمُونَ ذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ آتِيهِ الرَّابِعَةَ أَوْ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حشر کے دن سارے مومن جمع کئے جائیں گے وہ اس دن سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے یا ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گی یہ حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں یہ بھی فرمایا کہ چوتھی بار میں ان کی شفاعت کروں گا اور یہ عرض کروں گا اے پروردگار اب دوزخ میں صرف وہ لوگ باقی وہ گئے ہیں جن کو قرآن نے روکا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 477

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن هشام، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الرَّابِعَةِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن مومنوں کو جمع فرمائیں گے ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی کہ وہ اس دن سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھی مرتبہ فرمائیں گے اے پروردگار اب تو دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں سوائے ان کے جن کو قرآن نے روک رکھا ہے یعنی ان پر دوزخ میں رہنا ہمیشہ کے لئے لازم ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ يَزِيدُ فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَّةً قَالَ يَزِيدُ صَحَّفَ فِيهَا أَبُو بِسْطَامَ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ میں سے وہ آدمی نکال لیا جائے گا جس نے بھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا ہو گا اور اس کے دل میں جو کے برابر بھی نیکی ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لیا جائے گا جس نے بھی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا ہو گا اور اس کے دل میں گندم کے ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی ہو گی اسے بھی دوزخ کی آگ سے نکال لیا جائے گا۔

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 479

راوی: ابو ربیع عتکی، حماد بن زید، معبد بن ہلال عنزی، سعید بن منصور، حماد بن زید، معبد بن ہلال

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ ح و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَ لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ إِخْوَانَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْأَلُونَكَ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّهُ خَلِيلُ اللهِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللهِ فَيُؤْتَى مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّهُ رُوحُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ فَيُؤْتَى عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُوتَى فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَأَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ الْآنَ يُلْهِمُنِيهِ اللهُ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ بُرَّةٍ أَوْ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ إِلَى رَبِّي فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ هَذَا حَدِيثُ أَنَسٍ الَّذِي أَنْبَأَنَا بِهِ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرِ الْجَبَّانِ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي دَارِ أَبِي خَلِيفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَبِي حَمْزَةَ فَلَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَسْمَعْ مِثْلَ حَدِيثٍ حَدَّثَنَاهُ فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ هِيهِ فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ هِيهِ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَا أَدْرِي أَنَسِيَ الشَّيْخُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمْ فَتَتَّكِلُوا قُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَا ذَكَرْتُ لَكُمْ هَذَا إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فِي الرَّابِعَةِ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ أَوْ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ إِلَيْكَ وَلَكِنْ وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي وَجِبْرِيَائِي لَأُخْرِجَنَّ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ

ابو ربیع عتکی، حماد بن زید، معبد بن ہلال عنزی، سعید بن منصور، حماد بن زید، معبد بن ہلال کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنا چاہتے تھے اور ان سے ملاقات کے لئے ہم نے حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارش چاہی جب ہم ان تک پہنچے تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے اندر آنے کی اجازت مانگی ہم اندر داخل ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک نے ثابت کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھا کر فرمایا اے ابو حمزہ یہ ان کی کنیت ہے تیرے بصرہ والے بھائی تجھ سے پوچھتے ہیں کہ تم ان سے شفاعت والی حدیث بیان کرو حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو لوگ گھبرا کر ایک دوسر کے پاس جائیں گے پھر سب سے پہلے حضرت آدم کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ آپ اپنی اولاد کے لئے شفاعت فرمائیں وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ وہ اللہ کے خلیل ہیں لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں سب لوگ حضرت موسیٰ کے پاس جائیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں مگر تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں چنانچہ سب لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں ہوں لیکن تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ سب میرے پاس آئیں گے میں ان سے کہوں گا کہ ہاں میں اس کا اہل ہوں اور میں ان کے ساتھ چل پڑوں گا اور اللہ سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت ملے گی اور میں اس کے سامنے کھڑا ہو کر اس کی ایسی حمد وثنا بیان کروں گا کہ آج میں اس پر قادر نہیں ہوں وہ حمد وثناء اللہ اسی وقت القاء فرمائیں گے اس کے بعد میں سجدہ میں گر جاؤں گا مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد اپنا سر اٹھایئے اور فرمایئے سنا جائے گا اور مانگئے دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے شفاعت قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے پروردگار میری امت میری امت تو پھر اللہ فرمائیں گے جاؤ جس کے دل میں گندم یا جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں ایسے سب لوگوں کو دوزخ سے نکال لوں گا پھر اپنے پروردگار کے سامنے آکر اسی طرح حمد بیان کروں گا اور سجدہ میں پڑ جاؤں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد اپنا سر اٹھایئے فرمایئے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر اللہ پاک مجھے فرمائیں گے کہ جاؤ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گے اور پھر لوٹ کر اپنے رب کے پاس آؤں گے اور اسی طرح حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر پڑوں گا مجھ سے کہا جائے گا اے محمد اپنا سر اٹھایئے اور فرمایئے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں شفاعت قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر اللہ پاک مجھے فرمائیں گے کہ جاؤ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گا اور اسی طرح حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر پڑوں گا مجھ سے کہا جائے گا اے محمد فرمایئے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت مجھ سے اللہ پاک فرمائیں گے کہ جاؤ اور جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم بہت کم اور بہت ہی کم ہو اسے بھی دوزخ سے نکال لو میں ایسا ہی کروں گا۔ معبد بن ہلال کہتے ہیں کہ یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے جو انہوں نے ہم سے بیان کی جب ہم ان کے پاس سے نکلے اور حبان قبرستان کی بلندی پر پہنچے تو ہم نے کہا کاش کہ ہم حضرت حسن بصری کی طرف چلیں اور انہیں سلام عرض کریں وہ ابو خلیفہ کے گھر میں چھپے ہوئے تھے حجاج بن یوسف کے خوف سے پھر ہم ان کے پاس گئے اور انہیں سلام کہا ہم نے کہا اے ابو سعید ہم تمہارے بھائی ابو حمزہ کے پاس سے آرہے ہیں انہوں نے شفاعت کے بارے میں ہم سے ایک حدیث بیان کی اس طرح کی حدیث ہم نے نہیں سنی انہوں نے کہا بیان کرو ہم نے جواب دیا بس اس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کی انہوں نے کہا کہ یہ حدیث تو ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیس سال قبل بیان کی تھی جب وہ طاقتور تھے اب انہوں نے کچھ چھوڑ دیا میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یا تم سے بیان کرنا مناسب نہیں سمجھا ایسا نہ ہو کہ تم اسی پر بھروسہ کر بیٹھو اور نیک اعمال میں سستی کرنے لگو ہم نے ان سے کہا کہ وہ کیا ہم سے بیان کیجئے یہ سن کر حضرت حسن بصری ہنسے اور کہنے لگے کہ انسان کی پیدائش میں جلدی ہے میں نے تم سے یہ واقعہ اس لئے بیان کیا تھا کہ تم سے اس حصہ کو جو انس بن مالک نے چھوڑ دیا تھا وہ بیان کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر میں چوتھی مرتبہ اللہ کے پاس واپس لوٹ کر جاؤں گا مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد اپنا سر اٹھایئے فرمایئے سنا جائے گا مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں شفاعت قبول کی جائے گی اس وقت میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار اس آدمی کو بھی مجھے جہنم سے نکالنے کی اجازت دیجئے جو کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل ہو اللہ فرمائیں گے کہ یہ تیرا کام نہیں لیکن میری عزت وبزرگی اور جاہ وجلال کی قسم میں دوزخ سے ایسے آدمی کو بھی نکال دوں گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہو گا حضرت معبد کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ حدیث جو انہوں نے ہم سے بیان کی اس کو انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہوں نے بیس سال قبل سنی ہو گی جب حضرت انس جوان تھے۔

راوی : ابو ربیع عتکی، حماد بن زید، معبد بن ہلال عنزی، سعید بن منصور، حماد بن زید، معبد بن ہلال

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید، محمد بن بشر، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ إِلَّا مَا يَزِيدُ أَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ بِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَمَا لَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَلَا تَرَوْنَ مَا أَنْتُمْ فِيهِ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ ائْتُوا آدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ إِنَّ رَبِّي غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ نَبِيُّ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَضَّلَكَ اللهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَلِمَةٌ مِنْهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِّي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَغَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِأَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنْ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْأَبْوَابِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرٍ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید، محمد بن بشر، ابو حیان، ابو زرعہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت پسند تھا اس لئے پوری دستی پیش کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے دانتوں سے کھانا شروع کیا پھر فرمایا میں قیامت کے دن سب کا سردار ہوں گا کیا تم جانتے ہو کہ یہ سب کس وجہ سے ہو گا اللہ تعالی قیامت کے دن اولین وآخرین کو ایک ایسے ہموار میدان میں جمع فرمائیں گے کہ وہ سب آواز دینے والے کی آواز سنیں گے اور ہر آدمی کی نگاہ یا اللہ کی نظر سب کے پار جائے گی اور سورج قریب ہو جائے گا اور لوگوں کو ناقابل برداشت گھبراہٹ اور پریشانی کا سامنا ہو گا اس وقت بعض لوگ دوسرے لوگوں سے کہیں گے کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارا کیا حال ہے اور کیا نہیں سوچتے کہ تم کس قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہو آؤ ایسے آدمی کی تلاش کریں جو اللہ کی بارگاہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمارے شفاعت کرے پھر بعض لوگ ایک دوسرے سے مشورہ کر کے کہیں گے کہ چلو حضرت آدم کے پاس چلو پھر لوگ حضرت آدم کے پاس آئیں گے اور ان سے عرض کریں گے کہ اے آدم علیہ السلام آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں اللہ نے آپکو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہے اور آپ میں اپنی روح پھونکی ہے اور تمام فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا آپ اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کن پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور کیا آپ ہماری تکلیفوں کا مشاہدہ نہیں کر رہے؟ حضرت آدم فرمائیں گے کہ آج میرا رب اس قدر جلال میں ہے کہ کبھی اس سے پہلے جلال میں نہیں آیا اور بات دراصل یہ ہے کہ اللہ نے مجھے درخت کے قریب جانے سے روکا تھا اور میں نے اس کی نافرمانی کی آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ لوگ حضرت نوح کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ زمین پر سب سے پہلے رسول ہیں آپ کا نام اللہ نے شکر گزار بندہ رکھا ہے آج اللہ کے ہاں ہماری شفاعت کر دیجئے کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ گئی ہے حضرت نوح فرمائیں گے کہ آج میرا رب اس قدر غضبناک ہے کہ نہ اس سے پہلے اتنا غضبناک ہوا اور نہ اس کے بعد اتنا غضبناک ہو گا میں نے اپنی قوم کے لئے بد دعا کی تھی جس کی وجہ سے وہ تباہ ہو گئی آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم ابراہیم کے پاس جاؤ لوگ ابراہیم کے پاس جا کر عرض کریں گے آپ اللہ کے نبی ہیں اور ساری زمین والوں میں سے اللہ کے خلیل ہیں ہماری اللہ کے ہاں شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں اور کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ چکی ہے حضرت ابراہیم فرمائیں گے کہ آج میرا پروردگار اتنا غضبناک ہے نہ اس سے پہلے اتنا غضبناک ہوا اور نہ اس کے بعد اتنا غضبناک ہو گا حضرت ابراہیم اپنے جھوٹ بولنے کو یاد کر کے فرمائیں گے کہ آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ، موسیٰ کے پاس جاؤ لوگ موسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالی نے آپ کو رسالت اور ہم کلامی دونوں سے نوازا ہے آپ اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس حال میں ہیں اور ہمیں کتنی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں پھر ان سے حضرت موسیٰ فرمائیں گے کہ آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہو گا اور میں نے بغیر حکم کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم عیسیٰ کے پاس جاؤ، لوگ عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے گہوارے میں بات کی آپ کلمۃ اللہ ہیں روح اللہ ہیں آج اللہ کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہمیں کتنی تکلیفیں پہنچ رہی ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ آج میرا رب اتنا غضبناک ہے اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہو گا حضرت عیسیٰ نے اپنے قصور کا ذکر نہیں فرمایا اور فرمائیں گے کہ آج تو میں بھی اپنی فکر میں مبتلا ہوں تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ حضرت عیسیٰ فرمائیں گے کہ جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم اللہ کے رسول ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سارے قصور معاف فرما دیئے ہیں اپنے پروردگار کے ہاں ہماری شفاعت فرمائیں کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم کس حال میں ہیں کیا آپ ہیں جانتے کہ ہماری تکلیف کس حد تک پہنچ گئی ہے پھر میں چلوں گا عرش کے نیچے آؤں گا پھر سجدہ میں پڑ جاؤں گا پھر اللہ میرے سنیہ کو کھول دے گا اور مجھے حمد و ثناء کے ایسے کلمات القاء فرمائے گا جو مجھے پہلے القاء نہیں کئے گئے پھر کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر اٹھایئے مانگئے دیا جائے گا شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی میں اپنا سر اٹھاؤں گا پھر عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری امت میری امت پھر کہا جائے گا کہ اے محمد اپنی امت میں سے جن کا حساب نہیں لیا گیا انہیں جنت کے دائیں دروازوں سے داخل کر دو اور یہ لوگ اس کے علاوہ دوسرے دروزاوں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے کہ جنت کے دروازوں کے کواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ مکہ اور ہجر کے درمیان یا مکہ اور بصریٰ کے درمیان ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یزید، محمد بن بشر، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی: زھیربن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ وَلَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ أَحَبَّ الشَّاةِ إِلَيْهِ فَنَهَسَ نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ نَهَسَ أُخْرَى فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا رَأَى أَصْحَابُهُ لَا يَسْأَلُونَهُ قَالَ أَلَا تَقُولُونَ كَيْفَهُ قَالُوا كَيْفَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ وَزَادَ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَذَكَرَ قَوْلَهُ فِي الْكَوْكَبِ هَذَا رَبِّي و قَوْله لِآلِهَتِهِمْ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا و قَوْله إِنِّي سَقِيمٌ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ إِلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرٍ أَوْ هَجَرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیالے میں سے بکری کی ایک دستی اٹھائی کیونکہ گوشت میں سے دستی ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دانتوں سے کھانا شروع کر دیا اور فرمایا قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا پھر دوبارہ آپ نے وہ دستی کھائی پھر فرمایا میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ صحابہ اس کی وجہ نہیں پوچھ رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیوں نہیں کہہ رہے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ پھر صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن تمام لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے پھر اس کے بعد وہی حدیث بیان فرمائی جو گزر چکی البتہ اس سند میں اتنا اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس جب لوگ جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں نے ستاروں کو دیکھ کر کہا تھا کہ یہ میرا رب ہے اور اسی طرح میں نے اپنی قوم کے معبودان باطلہ کے بارے میں کہا تھا کہ یہ کام ان کے بڑے نے کیا ہے اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہاں میں بیمار ہوں اور جنت کے دروازوں اور کواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر کے مقام میں ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ

باب: ایمان کا بیان

دوزخیوں میں سے سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 482

راوی: محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالك اشجعی، ابوحازم، ابوھریرہ، ابومالك، ربعی بن حراش، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُرَيْرَةَ وَأَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى تُزْلَفَ لَهُمْ الْجَنَّةُ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى ابْنِي إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ قَالَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَائَ وَرَائَ اعْمِدُوا إِلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلِمَةِ اللهِ وَرُوحِهِ فَيَقُولُ عِيسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُومُ فَيُؤْذَنُ لَهُ وَتُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُومَانِ جَنَبَتَيْ الصِّرَاطِ يَمِينًا وَشِمَالًا فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَيُّ شَيْئٍ كَمَرِّ الْبَرْقِ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتَّى تَعْجِزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتَّى يَجِيئَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ إِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِي حَافَتَيْ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ بِأَخْذِ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ فَمَخْدُوشٌ نَاجٍ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعُونَ خَرِيفًا

محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، ابوہریرہ، ابومالک، ربعی بن حراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن تمام مومنوں کو جمع فرمائیں گے اور جنت ان کے قریب کر دی جائے گی پھر سارے مومن حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے ہمارے باپ ہمارے لئے جنت کا دراوزہ کھلوایئے تو وہ فرمائیں گے کہ تمہارے باپ کی ایک ہی خطا نے تو تم کو جنت سے نکالا تھا میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ میرے بیٹے ابراہیم کے پاس وہ اللہ کے خلیل ہیں آپ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم فرمائیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں میرے خلیل ہونے کا مقام تو اس سے بہت پیچھے ہے جاؤ حضرت موسیٰ کے پاس جن کو اللہ نے اپنے کلام سے نوازا ہے پھر لوگ حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے تو حضرت موسیٰ فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ حضرت عیسیٰ کے پاس وہ اللہ کا کلمہ اور اس کی روح ہیں حضرت عیسیٰ فرمائیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت کی اجازت دیدی جائے گی اور امانت اور رحم کو چھوڑ دیا جائے گا اور وہ دونوں پل صراط کے دائیں اور بائیں جانب کھڑے ہوں جائیں گے تم میں سے پہلا آدمی بجلی کی طرح گزر جائے گا میں نے عرض کیا وہ کونسی چیز ہے جو بجلی کی طرح گزر جائے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایا کیا تم نے بجلی کی طرف نہیں دیکھا کہ کس طرح گزرتی ہے اور پلک جھپکنے سے پہلے لوٹ آتی ہے اس کے بعد وہ لوگ پل صراط سے گزریں گے جو آندھی کی طرح گزر جائیں گے اس کے بعد پرندوں کی رفتار سے گزریں گے پھر اس کے بعد آدمیوں کے دوڑنے کی رفتار سے گزریں گے ہر آدمی اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے دوڑے گا اور تمہارے نبی پل صراط پر کھڑے ہوئے فرما رہے ہوں گے اے میرے پروردگار انہیں سلامتی سے گزار دے پھر ایک وقت آئے گا کہ بندوں کے اعمال انہیں عاجز کر دیں گے اور لوگوں میں چلنے کی طاقت نہیں ہو گی اور وہ اپنے آپ کو پل صراط سے گھسیٹتے ہوئے گزاریں گے اور پل صراط کے دونوں طرف لوہے کے کانٹے لٹک رہے ہوں گے اور جس آدمی کے بارے میں حکم ہو گا وہ اس کو پکڑ لے لگا بعض ان سے الجھ کر دوزخ میں گر جائیں گے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوہریرہ کی جان ہے جہنم کی گہرائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، محمد بن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، ابوہریرہ، ابومالک، ربعی بن حراش، حذیفہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراھیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سارے لوگوں میں سے سب سے پہلے میں جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام سے زیادہ میرے تابعدار ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، جریر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَائِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تمام انبیاء کرام سے زیادہ میرے تابعدار ہوں گے اور سب سے پہلا میں ہوں گا جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، معاویہ بن ہشام، سفیان، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 485

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جنت میں میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء کرام میں سے کسی نبی کی اتنی تصدیق نہیں کی گئی جتنی کہ میری تصدیق کی گئی اور یہاں تک کہ انبیاء کرام میں سے بعض نبی ایسے ہوں گے کہ ان کی امت میں سے ان کی تصدیق کرنے والا صرف ایک آدمی ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی زائدہ، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب: ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان میں کہ میں سب سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور تمام انبیاء علیہ السلام سے زیادہ میرے تابع دار ہوں گے۔

جلد: جلد اول حدیث 486

راوی: عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ھاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ لَا أَفْتَحُ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ

عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن جنت کے دروازہ پر آؤں گا اور اسے کھلواؤں گا جنت کا داروغہ کہے گا آپ کون ہیں تو میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہوں گا محمد وہ کہے گا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی کے لئے دروازہ کھولنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول **حدیث** 487

راوی: یونس بن عبد الاعلی، عبداللہ بن وھب، مالك بن انس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوهَا فَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ مانگتا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھوں۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأَرَدْتُ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے جو کہ یقیناً قبول ہوتی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو میں چاہوں گا کہ میں اپنی یہ دعا اپنی امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن کروں۔

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 489

راوی: زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی ایک دوسری سند کے ساتھ یہ روایت بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح ذکر کی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید، زہیر، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 490

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْأَحْبَارِ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوهَا فَأَنَا أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ مانگتا ہے اور وہ اللہ کے ہاں یقیناً قبول ہوتی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں یہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھوں، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوہریرہ سے کہا کہ کیا آپ نے یہ حدیث خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں!

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 491

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کر لئے ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول کی جاتی ہے تو ہر نبی نے جلدی کی کہ اپنی اس دعا کو مانگ لیا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال رکھا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو میری شفاعت میری امت کے ہر اس آدمی کے لئے ہو گی جو اس حال میں مر گیا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا فَيُسْتَجَابُ لَهُ فَيُؤْتَاهَا وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول کی جاتی ہے جب بھی وہ اپنی امت کیلئے اس دعا کو مانگتا ہے تو اسے وہ دیا جاتا ہے اور میں نے (اپنی دعا) قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال رکھی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 493

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ اپنی امت کے حق میں مانگتا ہے تو اس کی وہ دعا قبول کی جاتی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں اپنی دعا کو قیامت کے دن تک اپنی امت کے شفاعت کے لئے مؤخر کر دوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوغسان

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنُونَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوغسان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے جسے وہ اپنی امت کے لئے مانگتا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر لیا ہے۔

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، ابوغسان

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی: زہیر بن حرب، ابن ابوخلف، روح، شعبہ، قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ح

زہیر بن حرب، ابن ابو خلف، روح، شعبہ، قتادہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن ابو خلف، روح، شعبہ، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 496

راوی: ابو کریب، وکیع، ابراهیم بن سعید، ابواسامه، مسعر، قتاده

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ أُعْطِيَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، ابراہیم بن سعید، ابو اسامہ، مسعر، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، ابراہیم بن سعید، ابواسامہ، مسعر، قتادہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی : محمد بن عبدالاعلی، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بات کو پسند کرنا کہ میں اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا سنبھال کر رکھوں

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَخَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے جو اس نے اپنی امت کے لئے مانگی اور میں نے اپنی دعا اپنی امت کے لئے قیامت کے دن بطور شفاعت روک رکھی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، روح، ابن جریج، ابوزبیر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا...

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی امت کے لئے دعا فرمانا اور بطور شفقت رونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 499

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبدالرحمن بن جبیر، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي الْآيَةَ وَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبَكَى فَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا يُبْكِيكَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ أَعْلَمُ فَقَالَ اللهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبدالرحمن بن جبیر، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے فرمان جو ابراہیم کے بارے میں ہے کی تلاوت فرمائی رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ اے پروردگار ان معبودان باطلہ نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو جس نے میری تابعداری کی تو وہ مجھ سے ہو امیرا ہے اور جس نے نافرمانی کی تو تو اس کو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور یہ آیت جس میں عیسیٰ کا فرمان ہے کہ اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک اٹھائے اور فرمایا اے اللہ میری امت میری امت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گریہ طاری ہو گیا تو اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالی نے فرمایا اے جبرائیل جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حالانکہ تیرا رب خوب جانتا ہے ان سے پوچھ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رو رہے ہیں جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اس کی خبر دی حالانکہ وہ اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے تو اللہ نے فرمایا اے جبرائیل جاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اور ان سے کہہ دو کہ ہم آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے بارے میں راضی کر دیں گے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں بھولیں گے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، عبد الرحمن بن جبیر، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مرا وہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جو آدمی کفر پر مرا وہ دوزخی ہے اسے نہ ہی کسی کی شفاعت اور نہ ہی مقربین کی قرابت کوئی فائدہ دے گی۔

جلد : جلد اول　　**حدیث** 500

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کہاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں جب وہ آدمی واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور پھر فرمایا کہ میرا باپ اور تیرا باپ دونوں دوزخ میں ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، انس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔...

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 501

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو بلایا عام وخاص سب کو جمع فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے کعب بن لوی کے قبیلہ والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے عبد شمس کے قبیلے والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے عبد مناف کے قبیلہ والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے بنی عبد المطلب والو! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے آپ کو دوزخ سے بچالے کیونکہ میں تمہارے لئے اللہ سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ میں تمہارا رشتہ دار ہوں اور بحثیت رشتہ داری کے میں تم سے صلہ رحمی کرتا رہوں گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: عبیداللہ بن عمر، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ جَرِيرٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

عبید اللہ بن عمر، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 503

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکیر، ھشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکیر، ہشام بن عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈارئیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ محمد کی بیٹی اے صفیہ عبد المطلب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی بیٹی میری پھوپھی اے عبد المطلب کی اولاد میں اللہ کے سامنے تمہارے بارے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ یہاں میرے مال میں سے جو چاہو لے لو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، یونس بن بکیر، ہشام بن عروہ، عائشہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ سَلِينِي بِمَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللهِ شَيْئًا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان والوں کو مخاطب کر کے فرمایا اے قریش کی جماعت تم اپنی جانوں کو نیک اعمال کے بدلہ میں اللہ سے خرید لو میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے عباس بن عبد المطلب میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے صفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اللہ کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے فاطمہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی مجھ سے جو چاہو لے لو لیکن میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 505

راوی : عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبداللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهَذَا

عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبداللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو زائدہ، عبداللہ بن ذکوان، اعرج ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع تیمی، ابو عثمان، قبیصہ، مخارق، زہیر بن عمرو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافَاهْ إِنِّي نَذِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهْ

ابو کامل، یزید بن زریع تیمی، ابو عثمان، قبیصہ، مخارق، زہیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کے سب سے بلند پتھر پر کھڑے ہوئے اور پھر آواز دی اے عبد مناف کے بیٹو میں تمہیں عذاب سے ڈرا رہا ہوں میری اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے دشمن کو دیکھا ہو اور وہ دشمن سے اپنے گھر والوں کو بچانے کی لئے دوڑ پڑا ہو کہ کہیں دشمن اس سے پہلے نہ پہنچ جائے اور بلند آواز سے پکارا یا یاصباحاہ خبر دار آگاہ ہو جاؤ دشمن یعنی اللہ کا عذاب آرہا ہے۔

راوی : ابو کامل، یزید بن زریع تیمی، ابو عثمان، قبیصہ، مخارق، زہیر بن عمرو

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 507

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابوعثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابو عثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق ایک دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر، ابو عثمان، زہیر بن عمرو، قبیصہ بن مخارق

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 508

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلَصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهْ فَقَالُوا مَنْ هَذَا الَّذِي يَهْتِفُ قَالُوا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَمَا جَمَعْتَنَا إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَقَدْ تَبَّ كَذَا قَرَأَ الْأَعْمَشُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو اور اپنی قوم کے مخلص لوگوں کو بھی ڈرایئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر چڑھے اور بلند آواز کے ساتھ فرمایا یاصباحاہ سنو آگاہ ہو جاؤ لوگوں نے کہا کہ یہ کون آواز لگا رہا ہے تو سب کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آواز لگا رہے ہیں تو سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں کے بیٹو اے عبد مناف کے بیٹو اے عبد المطلب کے بیٹو! تو وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں خبر دوں کہ اس پہاڑ کے نیچے ایک گھڑ سوار لشکر ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے تو سب لوگوں نے کہا کہ ہم نے تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹا نہیں پایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تمہیں بہت سخت عذاب سے ڈرا رہا ہوں، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابولہب نے کہا کہ (العیاذ باللہ) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے تباہی ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی لئے جمع کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو یہ سورۃ نازل ہوئی ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ خود بھی ہلاک ہو جائے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

اللہ کے اس فرمان میں کہ اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهْ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُولَ الْآيَةِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش اس سند کے ساتھ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن صفا پر چڑھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا صباحاہ سنو آگاہ ہو جاؤ باقی حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزری لیکن اس میں آیت کریمہ کے نزول کا ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابو طالب کے عذاب میں تخفیف کے بیا...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی : عبیداللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبدالملک، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر بن عبداللہ بن حارث بن نوفل، ابن عباس

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ

عبید اللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا کیونکہ وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے لوگوں پر غضبناک ہو جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ دوزخ کے اوپر کے حصہ میں ہے اور اگر میں نہ ہوتا یعنی ان کے لئے دعا نہ کرتا تو وہ دوزخ کے سب سے نچلے حصے میں ہوتے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، محمد بن ابی بکر مقدامی، محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبداللہ بن حارث، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْصُرُكَ فَهَلْ نَفَعَهُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهُ فِي غَمَرَاتٍ مِنْ النَّارِ فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى ضَحْضَاحٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبداللہ بن حارث، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطالب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لوگوں پر غصے ہوتے تھے تو کیا ان باتوں کی وجہ سے ان کو کوئی فائدہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں میں نے انہیں آگ کی شدت میں پایا تو میں انہیں ہلکی آگ میں نکال کر لے آیا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک، بن عمیر، عبداللہ بن حارث، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عبداللہ بن حارث، عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، عبد الملک بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، عباس بن عبد المطلب نے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، عبد الملک بن عمیر، عبد اللہ بن حارث، عباس بن عبد المطلب

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی وجہ سے ابو طالب کے عذاب میں تخفیف کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 513

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ھاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کے چچا ابو طالب کا تذکرہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید کہ قیامت کے دن میری شفاعت سے ابو طالب کو فائدہ پہنچے کہ دوزخ کے اوپر والے حصے میں لایا جائے گا کہ جہاں آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس کی شدت سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 514

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زھیربن محمد، سھیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ والوں میں سب سے ہلکا جسکو عذاب ہو گا اس کو آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن کی شدت کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، سہیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش، ابوسعید خدری

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 515

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابوعثمان نھدی، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو عثمان نہدی، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہو گا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو عثمان نہدی، ابن عباس

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 516

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، نعمان بن بشیر نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہو گا جس کے پاؤں کے نیچے آگ کے انگارے ہوں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، نعمان بن بشیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

دوزخ والوں سے سب سے ہلکے عذاب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابواسحق، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِ الْمِرْجَلُ مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابو اسحاق، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہو گا جس کو آگ کی دو جوتیاں تسموں سمیت پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔ جس طرح ہانڈی میں پانی جوش سے کھولتا ہے وہ سمجھ رہا ہو گا کہ اسے سب سے سخت عذاب دیا گیا ہے حالانکہ اسے سب سے ہلکا عذاب دیا گیا ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اعمش، ابو اسحق، نعمان بن بشیر

اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اسکا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگ...

باب : ایمان کا بیان

اس بات کی دلیل کا بیان کہ حالت کفر میں مرنے والے کو اسکا کوئی عمل فائدہ نہیں دیگا

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمِسْكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَنْفَعُهُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں اسلام سے قبل حالت کفر میں صلہ رحمی کرتا تھا مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا تو کیا اس سے اس کو فائدہ ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کام اسے کوئی فائدہ نہ دیں گے کیونکہ اس نے کبھی یہ نہیں کہا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ یعنی اے میرے پروردگار قیامت کے دن میرے گناہوں کو معاف فرما دینا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

مومنوں سے تعلق رکھنے اور غیر مومنوں سے قطع تعلق اور برائت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 519

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو ابن عاص

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ أَلَا إِنَّ آلَ أَبِي يَعْنِي فُلَانًا لَيْسُوا لِي بِأَوْلِيَاءَ إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو ابن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے نہ کہ آہستہ آواز سے فرمارہے تھے آگاہ رہو کہ میرے باپ کی اولاد یعنی فلاں خاندان والے میرے دوست نہیں بلکہ میرا دوست تو اللہ ہے اور نیک مومن۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس، عمرو ابن عاص

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں...

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 520

راوی: عبدالرحمن بن سلام بن عبیداللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عبدالرحمن بن سلام بن عبید اللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس آدمی کو ان لوگوں میں سے کر دے پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اس نے بھی یہی کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان لوگوں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے سبقت لے گئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبدالرحمن بن سلام بن عبید اللہ، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 521

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الرَّبِيعِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت جنت میں داخل ہو گی جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عکاشہ بن محصن الاسدی یہ سن کر اپنی چادر سمیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عکاشہ کو ان میں سے کر دے پھر ایک انصار کا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے سبقت لے گیا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 523

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، حیوۃ، ابویونس، ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا زُمْرَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت جنت میں داخل ہو گی جن کی صورتیں چاند کی طرح چمک رہی ہوں گی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابویونس، ابوہریرہ

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی: یحیی بن خلف باهلی، معتمر، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

یحیی بن خلف باہلی، معتمر، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کون سے لوگ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ جو نہ داغ لگوائیں گے اور نہ منتر کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے عکاشہ یہ سن کر کھڑے ہو گئے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو بغیر حساب جنت میں جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم انہی میں سے ہو پھر ایک آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

راوی : یحیی بن خلف باہلی، معتمر، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عمران

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی : زھیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوراث، حاجب بن عمر، ابوخشینہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوراث، حاجب بن عمر، ابوخشینہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا وہ کون سے لوگ ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو نہ منتر کرتے ہیں اور نہ برا شگون لیتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوراث، حاجب بن عمر، ابوخشینہ ثقفی، حکم بن اعرج، عمران بن حصین

باب : ایمان کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيَّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار آدمی یا سات لاکھ راوی حدیث ابو حازم کو صحیح یاد نہیں کہ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ستر ہزار فرمایا یا سات لاکھ آدمی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے اور ان میں سے پہلا آدمی جنت میں داخل نہیں ہو گا جب تک کہ ان کا آخری نہ داخل ہو جائے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن ابی حازم، سہل بن سعد

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 527

راوی: سعید بن منصور، ھشیم، حصین بن عبدالرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ رَأَى الْكَوْكَبَ الَّذِي انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ أَنَا ثُمَّ قُلْتُ أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنِّي لُدِغْتُ قَالَ فَمَاذَا صَنَعْتَ قُلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قُلْتُ حَدِيثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِيُّ فَقَالَ وَمَا حَدَّثَكُمْ الشَّعْبِيُّ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنَ مَنْ انْتَهَى إِلَى مَا سَمِعَ وَلَكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِيَّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ أُمَّتِي فَقِيلَ لِي هَذَا مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْمُهُ وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ الْآخَرِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي هَذِهِ أُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَخَاضَ النَّاسُ فِي أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمْ الَّذِينَ صَحِبُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمْ الَّذِينَ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكُوا بِاللهِ وَذَكَرُوا أَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِي تَخُوضُونَ فِيهِ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَرْقُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

سعید بن منصور، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے کل رات ٹوٹنے والے ستارہ کو دیکھا ہے میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا پھر میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا پھر میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ مجھے بچھو نے ڈسا ہوا تھا حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے کہ پھر تم نے کیا کیا میں نے عرض کیا کہ میں نے جھاڑ پھونک کروائی انہوں نے فرمایا تم نے جھاڑ پھونک کیوں کروائی میں نے عرض کیا کہ اس حدیث کی بنا پر جو شعبی نے ہمیں بیان فرمائی انہوں نے فرمایا کہ شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تم سے کونسی حدیث بیان کی ہے میں نے کہا کہ انہوں نے حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ یہ جھاڑ پھونک نفع نہیں دیتا سوائے نظر لگنے یا کاٹے ہوئے کے علاج کے سلسلہ میں حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جو کچھ سنا اور اس پر عمل کیا اس نے اچھا کیا مگر ہم سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں لائی گئیں تو میں نے کسی نبی کے ساتھ دس سے بھی کم دیکھے اور کسی نبی کے ساتھ ایک آدمی اور دو آدمی دیکھے اور ایسا نبی بھی دیکھا کہ جن کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر میرے سامنے ایک بڑی جماعت لائی گئی تو میں نے انہیں اپنا امتی خیال کیا تو مجھے کہا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ اور ان کی امت ہے لیکن آپ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم آسمان کے کنارے کی طرف دیکھیں میں نے دیکھا تو بہت بڑی جماعت نظر آئی پھر مجھ سے کہا گیا کہ آسمان کے دوسرے کنارے کی طرف دیکھیں میں نے دیکھا تو ایک بہت بڑی جماعت نظر آئی تو مجھے کہا گیا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہے اور ان میں ستر ہزار آدمی ایسے ہوں گے جو بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے پھر اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں تشریف لے گئے تو صحابی نے کہا کہ شاید ان سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ ہیں اور کچھ لوگوں نے کہا کہ شاید ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو پیدائشی مسلمان ہیں اور انہوں نے کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرایا اور بعض لوگوں نے کچھ اور کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور پوچھا کہ تم لوگ کس کے بارے میں گفتگو کر رہے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نہ منتر کرتے اور نہ منتر کراتے ہیں اور نہ برا شگون لیتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں، عکاشہ بن محصن کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا کہ دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو انہی میں سے ہے پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بھی انہی لوگوں میں سے کر دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گیا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، سعید ابن جبیر، حضرت حصین بن عبدالرحمن

باب : ایمان کا بیان

بعض مسلمانوں کے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میرے سامنے امیتں لائی گئیں پھر باقی حدیث اسی طرح بیان فرمائیں لیکن اس میں حدیث کا شروع والا حصہ بیان نہیں فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، حضرت سعد بن جبیر

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ مَا الْمُسْلِمُونَ فِي الْكُفَّارِ إِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِي ثَوْرٍ أَسْوَدَ أَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءَ فِي ثَوْرٍ أَبْيَضَ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ جنت والوں میں سے چوتھائی تم میں سے ہوں ہم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ جنت والوں میں ایک تہائی تم میں سے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم میں سے ہوں گے اور اس کی وجہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مسلمان کافروں میں اسطرح سے ہیں جس طرح کہ ایک سفید بال سیاہ بیل میں یا ایک سیاہ بال سفید بیل میں۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 530

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے کہ جس میں تقریباً چالیس آدمی ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت والوں میں تمہاری تعداد چوتھائی ہو ہم نے عرض کیا کہ ہاں ہم خوش ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم ہو گے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں صرف مسلمان داخل ہو گا اور وہ مسلمان شرک کرنے والوں میں اس طرح سے نمایاں ہو گا کہ جس طرح ایک سفید بال کالے بیل کی کھال میں یا ایک کالا بال سرخ بیل کی کھال میں نمایاں ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : ایمان کا بیان

جنت والوں میں سے آدھے اس امت محمدیہ میں سے ہونے والوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 531

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، مالك ابن مغول، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةِ أَدَمٍ فَقَالَ أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ أَتُحِبُّونَ أَنَّكُمْ رُبُعُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ أَتُحِبُّونَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ مَا أَنْتُمْ فِي سِوَاكُمْ مِنَ الْأُمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مالک ابن مغول، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک چمڑے کے خیمے میں ٹیک لگا کر ایک خطبہ دیا اور فرمایا آگاہ رہو کہ جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہیں ہو گا اے اللہ میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا ہے اے اللہ گواہ رہنا، (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جنت والوں میں تم چوتھائی ہو ہم نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جنت والوں میں تمہاری تعداد تہائی ہو انہوں نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں تعداد میں تم آدھے ہو گے تم دوسری امتوں میں اس طرح سے ہو جس طرح ایک کالا بال سفید بیل میں یا ایک سفید بال سیاہ بیل میں یعنی ہر صورت میں نمایاں نظر آئے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، مالک ابن مغول، ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہ...

باب : ایمان کا بیان

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکال لو۔

جلد : جلد اول حدیث 532

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبسی، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

عثمان بن ابی شیبہ عبسی، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم۔ آدم عرض کریں گے لبیک تیرے حکم کو پورا کرنے لئے میں حاضر ہوں اور نیکی اور بھلائی تیرے ہی قبضہ وقدرت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائیں گے کہ دوزخیوں کی ایک جماعت نکالو وہ کہیں گے دوزخیوں کی کیسی جماعت؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائیں گے کہ ہزار سے نو سو ننانوے دوزخی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ یہی وہ وقت ہو گا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا اور ہر حاملہ عورت اپنے حمل کو گرا دے گی اور تو لوگوں کو نشہ کی حالت میں دیکھے گا حالانکہ حقیقت میں وہ نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب سخت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہو گا حضرت ابو سعید نے کہا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم یہ حدیث سن کر بہت پریشان ہوئے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کون سا آدمی جنتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ ایک ہزار یاجوج ماجوج کے مقابلہ میں تم میں سے ایک آدمی ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ جنت والوں میں آدھے تم میں سے ہوں گے تمہاری مثال دوسری امتوں میں ایسی ہے جس طرح سفید بال کالے بیل کی کھال میں یا ایک نشان گدھے کے پاؤں میں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ عبسی، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اس فرمان کے بیان میں کہ اللہ تعالی آدم علیہ السلام سے فرمائیں گے کہ دوزخیوں کے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکال لو۔

جلد : جلد اول حدیث 533

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا مَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَائِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَائِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرَا أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں گدھے کے پاؤں میں نشان کا ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب ابو معاویہ، اعمش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 534

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن هلال، ابان، یحیی، ابوسلام، حضرت ابومالك اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحیی، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت نصف ایمان کے برابر ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میزان کو بھر دے گا اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جائے گی اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لئے حجت ہو گا یا تیرے خلاف ہو گا ہر شخص صبح کو اٹھتا ہے اپنے نفس کو فروخت کرنے والا ہے یا اس کو آزاد کرنے والا ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحیی، ابوسلام، حضرت ابومالک اشعری

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 535

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابوعوانہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ أَلَا تَدْعُو اللهَ لِي يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ وَكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابوعوانہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عامر (جو کہ بیمار تھے) انکی عیادت کے لئے آئے ابن عامر نے کہا اے ابن عمر کیا تم اللہ تعالی سے میرے لئے دعا نہیں کرتے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی اور صدقہ نہیں قبول کیا جاتا اس مال غنیمت میں سے جو تقسیم سے پہلے اڑالیا جائے اور تم بصرہ کے حاکم ہو چکے ہو۔

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، سعید، ابوعوانہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعید

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 536

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابوبکر، وکیع،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت سماک بن حرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ ح قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابو بکر، و کیع، حضرت سماک بن حرب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، ابو بکر، و کیع، حضرت سماک بن حرب

باب : وضو کا بیان

نماز کے لئے طہارت کے ضروری ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے چند وہ احادیث ذکر کیں جو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیں ان میں سے بعض احادیث کو ذکر کیا ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز قبول نہیں کی جاتی جب وہ بے وضو ہو جائے یہاں تک کہ وہ وضو کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 538

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عطاء، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ عُلَمَاؤُنَا يَقُولُونَ هَذَا الْوُضُوءُ أَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّأُ بِهِ أَحَدٌ لِلصَّلَاةِ

ابوطاہر، احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کا پانی طلب فرمایا اور وضو کیا پس اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھویا پھر کلی کی اور ناک صاف کیا پھر اپنے چہرہ کو تین بار دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین بار کہنی تک دھویا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر بائیں ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر اسی طرح بائیں پاؤں کو دھویا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر کھڑا ہوا اور دو رکعتیں پڑھیں اس طرح کہ ان میں اپنے دل کی باتیں نہ کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ابن شہاب نے کہا کہ ہمارے علما کہتے ہیں کہ یہ وضو نماز کے لئے سب سے کامل ترین وضو ہے۔

راوی : ابو طاہر، احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو اور اسکو پورا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 539

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران، عثمان

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَائٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران، عثمان سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میرے سامنے حضرت عثمان نے ایک برتن پانی کا طلب فرمایا پس انہوں نے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کر دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کیا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین بار دھویا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں ادا کیں اس طرح کہ ان میں اپنے دل کے ساتھ باتیں نہ کرے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حمران، عثمان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 540

راوی: قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراھیم، عثمان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفِنَائِ الْمَسْجِدِ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوئَ فَيُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا

قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عثمان سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ مسجد کے صحن میں تھے پس ان کے پاس عصر کے وقت موذن آیا آپ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں اگر اللہ کی کتاب میں آیت نہ ہوتی (اِنَّ الذِینَ یَکتُمُونَ مَا اَنزَلنَا مِنَ البَیِّنَاتِ) تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کوئی مسلمان آدمی وضو نہیں کرتا پس وہ اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھتا ہے مگر اللہ معاف کر دیتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس کے وہ تمام گناہ جو اس نماز سے پیوستہ دوسری نماز کے درمیان کئے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، قتیبہ، اسحاق بن ابراہیم، عثمان

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 541

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم سے روایت نقل ہے جس میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر فرض نماز ادا کرے باقی حدیث مثل سابق ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، ابو عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، حمران، عثمان، عثمان بن عفان، امام مسلم

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عروه، حمران

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا وَاللهِ لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ عُرْوَةُ الْآيَةُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ اللَّاعِنُونَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ، حمران سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضو کر چکے تو فرمایا اللہ کی قسم میں تم کو ایک حدیث بیان کرتا ہوں اگر اللہ عزوجل کی کتاب میں یہ آیت نہ ہوتی تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز ادا کرے تو اس کے گناہ متصل نماز تک معاف کر دیئے جاتے ہیں عروہ نے کہا کہ وہ یہ آیت ہے بے شک وہ لوگ جو ہمارے دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اس کو واضح کیا ہے لوگوں کے لئے کتاب اللہ میں یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ، حمران

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 543

راوی: عبد بن حمید، حجاج بن شاعر، ابوولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنْ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيرَةً وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ

عبد بن حمید، حجاج بن شاعر، ابوولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر تھا آپ نے وضو کے لئے پانی منگوا کر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو مسلمان فرض نماز کا وقت پائے اور اچھی طرح وضو کرے اور خشوع و خضوع سے نماز ادا کرے تو وہ نماز اس کے تمام پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائے گی بشرطیکہ اس سے کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ ہوا ہو اور یہ سلسلہ ہمیشہ قائم رہے گا۔

راوی : عبد بن حمید، حجاج بن شاعر، ابوولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 544

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابی نضر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولیٰ حمران

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ لَا أَدْرِي مَا هِيَ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّأَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، و کیع، سفیان، ابی نضر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی حمران سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا پس آپ نے وضو فرمایا اور کہا کہ لوگ احادیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں مگر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا میرے اس وضو کی طرح پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس طرح وضو کرے گا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کی نماز اور اس کا مسجد کی طرف چل کر جانا نفل ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، و کیع، سفیان، ابی نضر، ابوانس، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی حمران

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابوبکر، وکیع، سفیان، ابونضر، ابوانس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَزَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، و کیع، سفیان، ابونضر، ابوانس سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹھنے کی جگہ وضو فرمایا پھر کہا کہ تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو نہ دکھلاؤں پھر آپ نے وضو کیا تین تین بار قتیبہ کی سند میں یہ زیادتی ہے کہ اس وقت حضرت عثمان کے پاس اور صحابہ بھی موجود تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، قتیبہ، ابو بکر، وکیع، سفیان، ابو نضر، ابو انس

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراهیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ قَالَ كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يُفِيضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلَاتِنَا هَذِهِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهَا الْعَصْرَ فَقَالَ مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ بِشَيْئٍ أَوْ أَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُورَ الَّذِي كَتَبَ اللهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهَا

ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان کی روایت ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا اور آپ پر کوئی دن ایسا نہیں آیا کہ آپ نے کچھ پانی اپنے اوپر نہ بہالیا ہو (غسل نہ کیا ہو) اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے حدیث بیان کی ہمارے اس نماز سے فارغ ہونے کے بعد، مسعر نے کہا کہ اس سے مراد نماز عصر ہے، پس آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ تم کو ایک بات بتاؤں یا خاموش رہوں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر وہ بھلائی کی بات ہے تو ہم سے بیان فرمائیں اور اگر اس کے علاوہ ہے تو اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان پاکی حاصل کرے اور پوری طہارت حاصل کرے پھر پانچوں نمازیں ادا کرتا رہے تو یہ نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں ہونے والے گناہوں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کفارہ ہو جاتی ہیں۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابو کریب، وکیع، مسعر، جامع بن شداد، ابی صخرہ، حمران بن ابان

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي إِمَارَةِ بِشْرٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ تَعَالَى فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ فِي إِمَارَةِ بِشْرٍ وَلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوبَاتِ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان سے روایت ہے کہ وہ ابوبردہ سے اس مسجد میں بشر کے دور حکومت میں بیان کرتے تھے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کو اللہ کے حکم کے مطابق پورا کرے تو فرض نمازیں اپنے درمیانی اوقات میں سرزد ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں غندر کی روایت میں حکومت بشر اور فرض نماز کی قید نہیں ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد، حمران بن ابان

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 548

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولی عثمان

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمًا وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ غُفِرَ لَهُ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولی عثمان روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر فرمایا جس نے اس طرح وضو کیا پھر مسجد کی طرف نکلا محض نماز ادا کرنے کے ارادہ سے، معاف کئے جاتے ہیں اس کے گزشتہ گناہ۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، حمران مولی عثمان

باب : وضو کا بیان

وضو اس کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: ابوطاھر، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبداللہ بن ابی سلمہ، معاذ بن عبدالرحمن، عثمان

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

ابو طاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبد اللہ بن ابی سلمہ، معاذ بن عبد الرحمن، عثمان سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے نماز کے لئے پورا پورا وضو کیا پھر فرض نماز پڑھنے کے لئے چلا لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز پڑھی اللہ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

راوی : ابو طاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ قریشی، نافع بن جبیر، عبد اللہ بن ابی سلمہ، معاذ بن عبد الرحمن، عثمان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ...

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبائر سے بچتے رہیں

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اپنے درمیانی اوقات میں سرزد ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب تک کبائر کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب حضرت ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبائر سے بچتے رہیں

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: نصر بن علی جھضمی، عبدالاعلی، ھشام، محمد، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، ہشام، محمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پنجگانہ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہیں جو ان کے درمیان سرزد ہو جائیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، ہشام، محمد، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

پانچوں نمازیں جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں جو کبائر سے بچتے رہیں

جلد : جلد اول حدیث 552

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوطاهر، هارون بن سعید ایلی، ابن وهب، ابوصخر، عمربن اسحاق مولی زائدہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ

ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابوصخر، عمر بن اسحاق مولی زائدہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک اپنے درمیان سرزد ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتے ہیں جب تک کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

راوی: ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، ابوصخر، عمر بن اسحاق مولی زائدہ، ابوہریرہ

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 553

راوی: محمد بن حاتم بن میمون، ابوعبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح، ربیعه ابن یزید، ابی ادریس خولانی عقبه بن عامر، ابوعثمان، جبیربن نفیر، عقبه بن عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَائَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا أَجْوَدَ هَذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ قَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ أَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوئَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَائَ

محمد بن حاتم بن میمون، ابو عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ ابن یزید، ابی ادریس خولانی عقبہ بن عامر، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ ہمارے اوپر اونٹوں کا چرانا لازم تھا پس جب میری باری آئی تو میں اونٹوں کو شام کو واپس لے کر لوٹا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہوئے لوگوں کے سامنے باتیں کرتے ہوئے پایا میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول میں سے یہ بات معلوم کی کہ جو مسلمان وضو کرے پس اچھی طرح ہو اس کا وضو اور پھر کھڑا ہو پس دو رکعتیں نماز ادا کرے اس طرح کہ اپنے دل اور چہرہ سے پوری توجہ کرنے والا ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے میں نے کہا کہ یہ کلام کیسا عمدہ و اعلی ہے پس اچانک ایک کہنے والے نے کہا جو میرے آگے تھا کہ اس سے پہلی بات اور بھی اچھی و عمدہ تھی میں نے دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ تم ابھی ابھی آئے ہو اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور کامل وضو کرے پھر کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ) تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں ان میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

راوی : محمد بن حاتم بن میمون، ابو عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ ابن یزید، ابی ادریس خولانی عقبہ بن عامر، ابو عثمان، جبیر بن نفیر، عقبہ بن عامر

باب : وضو کا بیان

وضو کے بعد ذکر مستحب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 554

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس خولانی، ابو عثمان، جبیر بن نفیر،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابن مالك حضرمی، عقبہ بن عامر جهنی

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابوعثمان، جبیر بن نفیر، ابن مالک حضرمی، عقبہ بن عامر جہنی کی یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے لیکن اس میں کلمہ شہادت کے یہ الفاظ ہیں (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) باقی حدیث مثل سابق ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابوعثمان، جبیر بن نفیر، ابن مالک حضرمی، عقبہ بن عامر جہنی

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب...

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 555

راوی: محمد بن صباح، خالد بن عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْهَا عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، خالد بن عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی سے کسی نے عرض کیا کہ ہمارے لئے وضو کرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کی طرح، انہوں نے پانی کا برتن منگوایا اور برتن کو جھکا کر اس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا پس ان کو تین بار دھویا پھر ناک صاف کیا ایک ہاتھ سے اور اسی طرح تین بار کیا پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور اپنے چہرہ کو تین بار دھویا پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دو دو مرتبہ دھویا پھر برتن سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کیا اس طرح کہ دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کو لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے کو لائے پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو اسی طرح تھا۔

راوی : محمد بن صباح، خالد بن عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

جلد : جلد اول　　**حدیث** 556

راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْكَعْبَيْنِ

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی سے اسی طرح اس اسناد کے ساتھ روایت ہے لیکن اس میں ٹخنوں تک کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذکر نہیں ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

جلد : جلد اول　　**حدیث** 557

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالك بن انس، حضرت عمرو بن یحیی

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَلَمْ يَقُلْ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحیی سے ایک اور سند کے ساتھ یہی روایت اسی طرح مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار، اس میں کف واحد نہیں فرمایا اور اس میں مسح راس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سر کا مسح آگے سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے پھر لوٹا کر اسی جگہ لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا اور اپنے پاؤں کو دھویا۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، حضرت عمرو بن یحیی

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 558

راوی: عبدالرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحیی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِمِثْلِ إِسْنَادِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ غَرَفَاتٍ وَقَالَ أَيْضًا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَهْزٌ أَمْلَى عَلَيَّ وُهَيْبٌ هَذَا الْحَدِيثَ وقَالَ وُهَيْبٌ أَمْلَى عَلَيَّ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّتَيْنِ

عبدالرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحیی سے ایک روایت ان الفاظ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا اور صاف کیا تین چلوؤں سے اور یہ بھی فرمایا کہ مسح راس آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے کو ایک مرتبہ کیا۔

راوی: عبدالرحمن بن بشر عبدی، بہز، وہیب، عمرو بن یحیی

باب : وضو کا بیان

طریقہ وضو کے بیان میں دوسرا باب

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ابوطاھر، ابن وھب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبداللہ بن زید، عاصم مازنی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَائٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبداللہ بن زید، عاصم مازنی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلی کی پھر ناک صاف کیا پھر اپنے چہرے کو تین بار دھویا اور دائیں ہاتھ کو تین بار اور بائیں کو تین مرتبہ اور اپنے سر کا مسح ایسے پانی سے کیا جو ہاتھوں سے بچا ہوا نہ تھا اور پاؤں کو دھویا یہاں تک کہ خوب صاف کیا۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، ابن وہب عمرو بن حارث، حباب بن واسع، عبداللہ بن زید، عاصم مازنی

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابوزناد اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَإِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائً ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ

قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابوزناد اعرج ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو طاق (یعنی ایک تین پانچ مرتبہ) کرے اور جب تم میں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کوئی وضو کرے پس چاہیے کہ اپنے ناک میں پانی ڈالے پھر اس کو جھاڑے یعنی صاف کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عمرو ناقد، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، ابوزناد اعرج ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 561

راوی: محمدبن رافع، عبدالرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مِنْ الْمَاءِ ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو اپنے دونوں نتھنوں کو پانی ڈال کر صاف کرے پھر ناک جھاڑے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن ہمام، معمر، ہمام ابن منبہ، ابو ہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 562

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابواد ریس خولانی، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے اور جو استنجاء کرے تو وہ طاق مرتبہ کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوہریرہ

باب: وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 563

راوی: سعید بن منصور، حسان بن ابراهیم، یونس بن یزید، حرمله بن یحییم ابن وهب، یونس ابن شهاب، ابواد ریس خولانی، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه اور حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

سعید بن منصور، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، حرملہ بن یحییم ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : سعید بن منصور، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، حرملہ بن یحییم ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوادریس خولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 564

راوی: بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز، ابن ھاد، محمد بن ابراھیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيَاشِيمِهِ

بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ تین بار ناک جھاڑے کیونکہ شیطان اس کے نتھنوں میں رات گزارتا ہے۔

راوی : بشر بن حکم عبدی، عبدالعزیز، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ناک میں پانی ڈالنا اور استنجاء میں ڈھیلوں کا طاق مرتبہ استعمال کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 565

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن ابراهیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبدالرزاق، بن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبد الرزاق، بن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم، محمد بن رافع، ابن رافع، عبد الرزاق، بن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابوطاھر، احمد بن عیسی، عبداللہ بن وھب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولی شداد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

ہارون بن سعید ایلی، ابو طاہر، احمد بن عیسی، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولی شداد، حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس ان کے بھائی عبد الرحمن بن ابی بکر آئے اور ان کے ہاں وضو کیا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عبد الرحمن وضو پورا اور مکمل طور پر کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے خشک ایڑیوں کے لئے آگ سے ویل یعنی عذاب ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابو طاہر، احمد بن عیسی، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، سالم مولی شداد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، حیوۃ، محمد بن عبدالرحمن، ابوعبداللہ شداد بن ھاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح کی حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبد الرحمن، ابو عبد اللہ شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 568

راوی: محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سالم مولی مہری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَوْ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَابِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سالم مولی مہری سے روایت ہے کہ میں اور عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سعد بن ابی وقاص کے جنازے میں جا رہے تھے ہم حجرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرے تو حضرت عبدالرحمن نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی طرح کی حدیث روایت کی۔

راوی: محمد بن حاتم، ابی معن رقاشی، عمر بن یونس، عکرمہ ابن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سالم مولی مہری

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، فلیح، نعیم بن عبداللہ، سالم مولی شداد بن ہاد، حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ أَنَا مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، فلیح، نعیم بن عبداللہ، سالم مولی شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی حدیث دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، فلیح، نعیم بن عبداللہ، سالم مولی شداد بن ہاد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 570

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اسحق، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّئُوا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

زہیر بن حرب، جریر، اسحاق، منصور، ہلال بن یساف، ابویحیی عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے جب ہم راستہ میں موجود ایک پانی پر پہنچے تو لوگوں نے عصر کی نماز کے وقت جلدی وضو کیا اور وہ جلد باز تھے ہم جب پہنچے تو ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں ان کو پانی نے چھوا تک نہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے خرابی اور عذاب ہے اچھی طرح پورا وضو کیا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اسحق، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحیی عبد اللہ بن عمرو

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 571

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ وَفِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور یہ حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی مروی ہے لیکن اس میں وضو مکمل کرو جملہ منقول نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 572

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماھك، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَاهُ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہم کو پایا اور عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا ہم اپنے اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے با آواز بلند ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے آگ سے ویل عذاب ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، ابوکامل، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو

باب: وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 573

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَيْهِ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک آدمی نے اپنی ایڑی کو نہیں دھویا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم سے عذاب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع ابن مسلم، محمد، ابن زیاد، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: قتیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ مِنْ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنْ النَّارِ

قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بعض لوگوں کو دیکھا جو برتن سے وضو کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ وضو پورا کرو کیونکہ میں نے ابوالقاسم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے ایڑیوں کے لئے جہنم سے عذاب ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

وضو میں دونوں پاؤں کو کامل طور پر دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 575

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زهیربن حرب، جریر، سهیل، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم سے ویل یعنی عذاب ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں...

باب: وضو کا بیان

اعضاء کے تمام اجزا کو پورا دھونے کے وجوب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 576

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى

سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے وضو کیا اور اس کے پاؤں پر ایک ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ واپس جاؤ پس اپنا وضو اچھی طرح کرو پس وہ لوٹ گیا پھر نماز پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن محمد بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبداللہ بن وھب، مالک بن انس، سھیل بن ابی صالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَائِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَائِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَائِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنْ الذُّنُوبِ

سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ مسلمان یا مومن وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس نے آنکھوں سے کئے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ، جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ جو انہوں نے کسی چیز کو پکڑ کر کئے جھڑ جاتے ہیں پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ، جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو پاؤں جن گناہوں کی طرف چل کر گئے وہ تمام گناہ پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک وصاف ہو کر نکلتا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، مالک بن انس، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کے نکلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی : محمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوهشام مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوهِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ

محمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اچھی طرح پورا پورا وضو کیا تو اس کے تمام بدن کے گناہ جھڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن معمر بن ربعی قیسی، ابوہشام مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عثمان بن حکیم، محمد بن منکدر، حمران، عثمان بن عفان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب...

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبداللہ مجمر

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ فَأَسْبَغَ الْوُضُوئَ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوئِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيلَهُ

ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبداللہ مجمر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا پس انہوں نے اپنا چہرہ دھویا تو اس کو پورا پورا دھویا پھر انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ دھویا یہاں تک کہ بازو کا ایک حصہ دھوڈالا پھر بایاں ہاتھ بھی بازو تک دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں پنڈلی تک دھویا پھر بایاں پاؤں پنڈلی تک دھویا پھر فرمایا میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا اور کامل وضو کرنے کی وجہ سے تم لوگ قیامت کے دن روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والے ہو کر اٹھو گے پس تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے تو وہ اپنی پیشانی اور ہاتھ پاؤں کی نورانیت کو لمبا اور زیادہ کرے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، قاسم بن زکریا بن دینار، عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال عمارہ بن غزیہ انصاری نعیم بن عبداللہ مجمر

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعضاءوضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ھلال، نعیم بن عبداللہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ حَتَّى كَادَ يَبْلُغُ الْمَنْكِبَيْنِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى رَفَعَ إِلَى السَّاقَيْنِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، نعیم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اپنے چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا یہاں تک قریب تھا کہ وہ اپنے کندھوں کو بھی دھو ڈالیں گے پھر انہوں نے اپنے پاؤں کو دھویا یہاں تک کہ پنڈلیوں تک پہنچ گئے پھر کہنے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کے لوگ قیامت کے دن چمکدار چہرہ اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہو کر آئیں گے وضو کے اثر کی وجہ سے لہذا تم میں سے جو اس چمک اور روشنی کو لمبا کر سکتا ہو تو اس کو زیادہ لمبا کرے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، نعیم بن عبداللہ

باب : وضو کا بیان

اعضاءوضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالك اشجعی، سعد بن طارق، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي أَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ الثَّلْجِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَإِنِّي لَأَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ إِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ مِنْ الْأُمَمِ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ

سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالک اشجعی، سعد بن طارق، ابو حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا حوض مقام عدن سے لے کر ایلہ تک کے فاصلہ سے بھی زیادہ ہو گا اور اس کا پانی برف سے زیادہ سفید شہد ملے دودھ سے زیادہ میٹھا ہو گا اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہو گی اور میں اس حوض سے دوسری امت کے لوگوں کو اس طرح روکوں گا جس طرح کوئی آدمی اپنے حوض سے دوسرے کے اونٹوں کو پانی پینے سے روکتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن ہمیں پہچان لیں گے فرمایا ہاں تمہارے لئے ایسا نشان ہو گا جو باقی امتوں میں سے کسی کے لئے نہ ہو گا تم میرے سامنے آؤ گے اس حال میں کہ وضو کے اثر کی وجہ سے (تمہارے چہرے، ہاتھ اور پاؤں) روشن اور چمکدار ہوں گے۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی عمر، مروان، ابن ابی عمر، ابومالک اشجعی، سعد بن طارق، ابو حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: ابوکریب، واصل بن عبدالاعلی، واصل، ابن فضیل، ابومالك اشجعی، ابوحازم، ابوهريرة رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَيَّ أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُودُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ إِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ إِبِلِهِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّي طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصِلُونَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ هَؤُلَاءِ مِنْ أَصْحَابِي فَيُجِيبُنِي مَلَكٌ فَيَقُولُ وَهَلْ تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، واصل، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے لوگ میرے پاس حوض پر آئیں گے اور میں اس سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گے جس طرح کوئی آدمی دوسرے آدمی کے اونٹوں کو دور کرتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی اے اللہ کے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پہچان لیں گے فرمایاہاں تمہارے لئے ایک ایسی علامت ونشانی ہو گی جو تمہارے علاوہ کسی کے لئے نہ ہو گی تم جس وقت میرے پاس آؤ گے تو وضو کے آثار کی وجہ سے تمہارے چہرے ہاتھ اور پاؤں چمکدار اور روشن ہوں گے اور تم میں سے ایک جماعت کو میرے پاس آنے سے روکا جائے گا وہ میرے تک نہ پہنچ سکیں گے تو میں کہوں گا اے میرے رب یہ میری امت میں سے ہیں ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد انہوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں (بدعات) نکال لی تھیں۔

راوی : ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، واصل، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابو حازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حذیفہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍعَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض مقام عدن سے لے کر ایلہ کے فاصلہ سے بھی زیادہ بڑا ہو گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں اس حوض سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جس طرح کوئی آدمی اجنبی اونٹوں کو اپنے حوض سے دور کرتا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پہچان لیں گے فرمایا ہاں تم میرے پاس چمک دار روشن چہرے اور ہاتھ پاؤں والے ہو کر آؤ گے وضو کے آثار کی وجہ سے اور یہ علامت تمہارے علاوہ کسی میں نہ ہو گی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی : یحیی بن ایوب، سریج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبُرَةَ فَقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ فَقَالُوا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا

یحیی بن ایوب، سریج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان تشریف لائے اور فرمایا سلامتی ہو تم پر مومنوں کے گھر، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ ہم اپنے دینی بھائیوں کو دیکھیں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی نہیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو اور ہمارے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے ان لوگوں کو اے اللہ کے رسول! کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلا تم دیکھو اگر کسی شخص کی سفید پیشانی والے سفید پاؤں والے گھوڑے سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑوں کو ان میں سے پہچان نہ لے گا صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جب آئیں گے تو وضو کے اثر کی وجہ سے ان کے چہرے ہاتھ اور پاؤں چمکدار اور روشن ہوں گے اور میں ان سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور سنو بعض لوگ میرے حوض سے اس طرح دور کئے جائیں گے جس طرح بھٹکا ہوا اونٹ دور کر دیا جاتا ہے میں ان کو پکاروں گا ادھر آؤ تو حکم ہو گا کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد دین کو بدل دیا تھا تب میں کہوں گا دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ۔

راوی : یحیی بن ایوب، سریج بن یونس، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، علاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کے چمکانے کا لمبا کرنا اور وضو میں مقررہ حد سے زیادہ دھونے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 585

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالك، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ جَمِيعًا عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَائَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان کی طرف نکلے اور ارشاد فرمایا (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ) باقی حدیث مبارکہ پہلی حدیث کی طرح ہے اور آدمیوں کے روکے جانے کا اس میں ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں پانی کے پہنچے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

وضو میں پانی کے پہنچے کی جگہ تک زیور ڈالے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 586

راوی : قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالك اشجعی، حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتَّى تَبْلُغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنْ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ

قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالک اشجعی، حضرت ابو حازم سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا اور وہ نماز کے لئے وضو کر رہے تھے وہ اپنے ہاتھ دھونے کو بڑھاتے تھے یہاں تک کہ بغل تک دھویا میں نے عرض کیا اے ابو ہریرہ یہ کیسا وضو ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے بنی فروخ یعنی اے عجمی تم یہاں ہو اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں اس طرح وضو نہ کرتا میں نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت کے دن مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا اثر پہنچے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، خلف بن خلیفہ، ابی مالک اشجعی، حضرت ابو حازم

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 587

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوئِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں جس سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور اس سے درجات بلند ہوتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سختی اور تکلیف میں وضو کامل طور پر کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا پس تمہارے لئے یہی رباط ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

حالت تکلیف میں پورا وضو کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالك، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ ثِنْتَيْنِ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمْ الرِّبَاطُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ سے یہی روایت مروی ہے لیکن اس میں رباط کا لفظ نہیں ہے اور مالک کی روایت میں (فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ) دو مرتبہ ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسواک کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 589

راوی: قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مومنین پر دشوار نہ ہوتا اور زہیر کی حدیث میں ہے اگر مجھے اپنی امت پر دشوار نہ معلوم ہوتا تو ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

راوی: قتیبہ بن سعید و عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 590

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْئٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآئے وسلم گھر میں داخل ہوتے تو کون سے کام سے ابتداء فرماتے تو انہوں نے فرمایا مسواک سے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن بشر، مسعر، مقدام بن شریح، حضرت شریح

باب: وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 591

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ

ابو بکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن نافع عبدی، عبدالرحمن، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ

یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر مسواک کا ایک سرا تھا۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، حماد بن زید، غیلان، ابن جریر معولی، بردہ، حضرت ابوموسی اشعری

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، حصین، وائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، حصین، وائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تہجد کے لئے اٹھتے تو منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، حصین، وائل، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 594

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، حذیفہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے اور اس میں تہجد کی نماز کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 595

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعمش، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعمش، ابووائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، حصین، اعمش، ابووائل، حذیفہ

باب: وضو کا بیان

مسواک کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 596

راوی: عبد بن حمید، ابونعیم، اسمعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ حَتَّى بَلَغَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

عبد بن حمید، ابونعیم، اسماعیل بن مسلم، ابومتوکل، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گزاری پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں اٹھے باہر نکلے اور آسمان کی طرف دیکھا پھر سورۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آل عمران کی یہ آیت (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) سے (فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) تک تلاوت فرمائی پھر گھر تشریف لائے پس مسواک کی اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے پھر اٹھے اور باہر نکلے آسمان کی طرف دیکھا اور یہی آیت تلاوت فرمائی پھر واپس آئے مسواک کی اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی۔

راوی : عبد بن حمید، ابو نعیم، اسمعیل بن مسلم، ابو متوکل، ابن عباس

فطرتی خصلتوں کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابو بکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا اور مونچھیں کتروانا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان، ابو بکر، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: ابوطاهر، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الِاخْتِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں ختنہ کرانا، زیر ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کتروانا، ناخنوں کو کاٹنا اور بغلوں کے بالوں کو اکھیڑنا۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 599

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبه بن سعید، جعفر، یحیی، جعفر بن سلیمان، ابوعمران جونی، انس بن مالك

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

یحیی بن یحییٰ، قتیبہ بن سعید، جعفر، یحییٰ، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جونی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہمارے لئے مونچھیں کتروانے، ناخن کاٹنے، بغلوں کے بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے میں مدت مقرر کی گئی ہے کہ ہم چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں یعنی یہ زیادہ سے زیادہ مدت ہے وگرنہ بہتر اس عرصہ سے پہلے ہی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، جعفر، یحیی، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جونی، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 600

راوی: محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر، ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر،، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیں حکم دیا گیا ہے مونچھوں کو جڑ سے کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی ابن سعید، ابن نمیر،، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوبکر بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَبِإِحْفَائِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَائِ اللِّحْيَةِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابو بکر بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیں حکم دیا گیا ہے مونچھوں کو جڑ سے کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابو بکر بن نافع، ابن عمر

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: سہل بن عثمان، یزید بن زریع، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَبْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَوْفُوا اللِّحَى

سہل بن عثمان، یزید بن زریع، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشرکوں کی مخالفت کیا کرو مونچھیں کتروا کر اور داڑھی کو بڑھا کر۔

راوی : سہل بن عثمان، یزید بن زریع، عمر بن محمد، نافع، ابن عمر

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 603

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب مولی حرقه، ابوهریرة

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَأَرْخُوا اللِّحَى خَالِفُوا الْمَجُوسَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولی حرقہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھوں کو کتراؤ اور ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوس یعنی آتش پرستوں کی مخالفت کیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب مولی حرقہ، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 604

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ زَكَرِيَّاءُ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ زَادَ قُتَيْبَةُ قَالَ وَكِيعٌ انْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں سنت ہیں مونچھیں کتروانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخنوں کا کاٹنا، جوڑ دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا، پانی سے استنجا کرنا مصعب راوی بیان کرتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : وضو کا بیان

فطرتی خصلتوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 605

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُوهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، ایک دوسری سند سے یہی حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں (نَسِيتُ الْعَاشِرَةَ) کا لفظ نہیں۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ

استنجاء کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

استنجاء کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَائَةَ قَالَ فَقَالَ أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت سلمان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو ہر بات کی تعلیم دیتے ہیں یہاں تک کہ رفع حاجت کے لئے بیٹھنے کا طریقہ بھی بتا دیا ہے حضرت سلمان نے فرمایا ہاں ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب و پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے یا ہم استنجا کریں تین سے کم پتھروں کے ساتھ یا گوبر یا ہڈی سے استنجاء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرنے کو منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، حضرت سلمان

باب : وضو کا بیان

استنجاء کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 607

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، سلمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا الْمُشْرِكُونَ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى يُعَلِّمَكُمْ الْخِرَائَةَ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ أَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهَى عَنْ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان سے روایت ہے کہ ہم کو بعض مشرکین نے کہا میں نے دیکھا کہ تمہارے صاحب یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کو ہر بات سکھاتے ہیں یہاں تک کہ رفع حاجت کا طریقہ بھی تو حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا بے شک آپ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے یا قبلہ کی طرف رخ کرے اور ہم کو گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے کو منع فرمایا اور آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجاء نہ کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، منصور، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، سلمان

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

استنجاء کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 608

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بِبَعْرٍ

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی یا میں گبنی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتَ الزُّهْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللهَ قَالَ نَعَمْ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم رفع حاجت کے لئے جاؤ پیشاب یا پاخانہ کے لئے تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پیٹھ البتہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ملک شام گئے تو ہم نے وہاں بیت الخلاء قبلہ رخ بنے ہوئے پائے ہم قبلہ سے پھر جاتے تھے اور اللہ تعالی سے مغفرت مانگتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوایوب

باب : وضو کا بیان

پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی : احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبدالوهاب، یزید ابن زریع، روح، سهیل، قعقاع، ابی صالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبد الوہاب، یزید ابن زریع، روح، سہیل، قعقاع، ابی صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرے اور نہ پیٹھ۔

راوی : احمد بن حسن بن خراش، عمر بن عبد الوہاب، یزید ابن زریع، روح، سہیل، قعقاع، ابی صالح، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، حضرت واسع بن حبان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقِّي فَقَالَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ نَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِحَاجَةٍ تَكُونُ لَكَ فَلَا تَقْعُدْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَلَقَدْ رَقِيتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبد اللہ بن عمر قبلہ کی طرف اپنی پیٹھ کی ٹیک لگائے بیٹھے تھے جب میں نماز ادا کر چکا تو میں آپ کی طرف اپنی ایک جانب سے پھرا تو حضرت ابن عمر نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ جب تو قضائے حاجت کو بیٹھے تو قبلہ اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نہ بیٹھ حالانکہ میں گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لئے بیت المقدس کی طرف منہ کئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان ابن بلال، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، حضرت واسع بن حبان

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمارات میں اس امر کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 612

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ عَلَى بَيْتِ أُخْتِي حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے ملک شام کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالرحمن ابن مهدی، همام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْسِكَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنْ الْخَلَائِ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ

یحیی بن یحیی، عبد الرحمن ابن مہدی، ہمام، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی حالت پیشاب میں اپنے عضو خاص کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے اور برتن میں سانس نہ لے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبد الرحمن ابن مہدی، ہمام، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی: یحیی بن یحیی، وکیع، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخَلَائَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

یحیی بن یحیی، وکیع، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں داخل ہو تو اپنے ذکر کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، وکیع، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ

ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور آلہ تناسل کو دائیں ہاتھ سے چھونے اور دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابن ابی عمر ثقفی، ایوب، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 616

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی تمیمی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب طہارت فرماتے تو صفائی میں داہنی طرف سے ابتداء کرتے اور کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں بھی دائیں ہی طرف سے ابتداء کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابواحوص، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : وضو کا بیان

طہارت وغیرہ میں دائیں طرف سے شروع کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي نَعْلَيْهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کام میں دائیں جانب سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے مثلاً جوتا پہننا اور کنگھی کرنا اور طہارت حاصل کرنا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، اشعث، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راستہ اور سایہ میں پاخانہ وغیرہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راستہ اور سایہ میں پاخانہ وغیرہ کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 618

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعنت کے دو کاموں سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا وہ لعنت کے کام کرنے والے کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کے راستہ میں یا ان کے سایہ کی جگہ میں قضائے حاجت کرے یعنی اس کا یہ عمل موجب لعنت ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء ابوہریرہ

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 619

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَتَبِعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِيضَأَةٌ هُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ سِدْرَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدْ اسْتَنْجَى بِالْمَاءِ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک لڑکا تھا جو پانی کا ایک لوٹا اٹھائے ہوئے تھا اور وہ ہم میں سب سے چھوٹا تھا اس نے اس برتن کو ایک بیری کے درخت کے پاس رکھ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضائے حاجت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجا کر کے ہمارے پاس تشریف لائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 620

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک اور نوجوان پانی کا برتن اور نیزہ اٹھاتے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی کے ساتھ استنجاء فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 621

راوی: زهیربن حرب، ابو کریب، زهیر، اسمعیل، ابن علیه، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونه، انس بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَغَسَّلُ بِهِ

زہیر بن حرب، ابو کریب، زہیر، اسماعیل، ابن علیہ، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رفع حاجت کے لئے دور تشریف لے جاتے تھے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی لاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پانی کے ساتھ استنجاء فرماتے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، زہیر، اسمعیل، ابن علیہ، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 622

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، اسحاق بن ابراهیم، ابوکریب، ابومعاویه، ابوبکر بن ابی شیبه، ابومعاویه، وکیع، یحیی، ابومعاویه، اعمش، ابراهیم، همام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ تَفْعَلُ هَذَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

یحیی بن یحیی تمیمی، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب، ابومعاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام سے روایت ہے کہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان سے کہا گیا تم نے ایسا کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا جی ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا ابراہیم کہتے ہیں کہ لوگوں کو یہ حدیث بھلی لگتی تھی کیونکہ حضرت جریر سورہ مائدہ کے نزول کے بعد جس میں آیت وضو ہے مسلمان ہوئے یعنی آیت وضو میں پاؤں دھونے کا حکم ہے ان کی یہ حدیث آیت وضو سے منسوخ نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، اسحاق بن ابراہیم، ابوکریب، ابومعاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 623

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَسُفْيَانَ قَالَ فَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے اس میں یہ بھی ہے کہ عبداللہ کے اصحاب کو یہ حدیث بھلی معلوم ہوتی تھی کیونکہ جریر نزول مائدہ کے بعد مسلمان ہوئے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابی عمر

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 624

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوخیثمہ، اعمش، شفیق، حذیفہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ حَتَّى قُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوخیثمہ، اعمش، شفیق، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کی جگہ پر پہنچے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا میں علیحدہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قریب بلایا میں قریب ہو گیا یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو خیثمہ، اعمش، شقیق، حذیفہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 625

راوی: یحیی بن یحیی، جریر منصور، ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَوَدِدْتُ أَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هَذَا التَّشْدِيدَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةَ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ

یحیی بن یحیی، جریر منصور، ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت سختی کے ساتھ احتیاط فرماتے تھے اور ایک بوتل میں پیشاب کرتے اور فرماتے تھے بنی اسرائیل میں سے اگر کسی کی جلد کو پیشاب لگ جاتا تو وہ اس کھال کو حکما قینچیوں سے کاٹتا حذیفہ نے کہا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ تمہارے ساتھی اس معاملہ میں اس قدر سختی نہ کرتے کیونکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قوم کے کوڑے کی جگہ پر آئے جو ایک دیوار کے پیچھے تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے جیسا کہ تمہارا کوئی کھڑا ہوتا اور پیشاب کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور ہو گیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی طرف اشارہ کیا میں آیا اور آپ کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب سے فارغ ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، جریر منصور، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراھیم، نافع بن جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ مَكَانَ حِينَ حَتَّى

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رفع حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے حضرت مغیرہ بن شعبہ ڈول لائے اور اس میں پانی تھا پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت سے فارغ ہوئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن زبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی: محمد بن مثنی عبدالوهاب، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن مثنی عبد الوہاب، یحیی بن سعید سے یہی حدیث دوسری اسناد کے ساتھ مروی ہے لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

راوی : محمد بن مثنی عبد الوہاب، یحیی بن سعید

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابواحوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَائَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو احوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچانک اترے اور اپنی حاجت سے فارغ ہوئے پھر واپس آئے تو میں نے اپنے پاس موجود برتن میں سے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو احوص، اشعث، اسود بن ہلال، مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 629

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيرَةُ خُذْ الْإِدَاوَةَ فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں ایک روز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے مغیرہ برتن لے آمیں لے کر آیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکل پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ مجھ سے غائب ہوگئے آپ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تنگ آستینوں والا شامی جبہ پہنا ہوا تھا آپ نے اپنا ہاتھ اس کی آستین سے نکالنا چاہا لیکن وہ بہت تنگ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے نیچے سے اپنا ہاتھ مبارک نکالا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پانی ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وضو کرتے پھر اپنے موزوں پر مسح فرمایا پھر نماز ادا کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 630

راوی : اسحاق بن ابرھیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحق، عیسی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

اسحاق بن ابر ہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحاق، عیسی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت کو پورا کرنے کے لئے باہر نکلے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے تو میں پانی کے برتن کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملا میں نے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کلائیاں دھونی چاہیں، جبہ تنگ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کلائیوں کو جبہ کے نیچے سے نکالا اور ان کو دھویا اور سر کا مسح کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر ہم کو نماز پڑھائی۔

راوی : اسحاق بن ابر ہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اسحق، عیسی، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ مَائٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَائَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا تیرے پاس پانی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری سے اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ رات کی سیاہی میں چھپ گئے پھر واپس آئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برتن سے پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرے کو دھویا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونی جبہ پہنے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اپنی کلائیوں کو نہ نکال سکے تو جبہ کے نیچے سے ان کو نکالا اور اپنی کلائیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موزے اتارنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو چھوڑ دے میں نے ان دونوں کو پاکی کی حالت میں پہنا ہے اور ان دونوں پر مسح فرمایا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موزوں پر مسح کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ وَضَّأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا پھر حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میں نے ان دونوں کو پاک ہونے کی حالت پر داخل کیا ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، عمر بن ابی زائدہ، شعبی، عروہ بن مغیرہ

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 633

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوا فِي الصَّلَاةِ يُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں ایک سفر میں پیچھے رہ گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا تیرے پاس پانی ہے تو میں پانی کا برتن لایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیوں اور اپنے چہرہ مبارک کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلائیوں کو دھونے کا ارادہ فرمایا جبہ کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو جبہ کے نیچے سے نکالا اور جبہ کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا اور دونوں کلائیوں کو دھویا اور اپنی پیشانی اور عمامہ اور موزوں پر مسح فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور میں بھی سوار ہوا اور اپنے ساتھیوں تک پہنچ گئے اور وہ نماز میں کھڑے ہو چکے تھے اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو نماز کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے پس جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد محسوس کی تو پیچھے ہٹنا شروع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا انہوں نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو نماز پڑھائی جب انہوں نے سلام پھیرا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا اور ہم نے اپنی فوت شدہ رکعت ادا کی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، حمید طویل، بکر بن عبداللہ مزنی، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 634

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر بن عبداللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ

امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر بن عبداللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر اور سر کے اگلے حصہ پر اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی: امیہ بن بسطام، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر بن عبداللہ، ابن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 635

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر، حسن، ابن مغیرہ

باب: وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحیی قطان، ابن حاتم، یحیی بن سعید تیمی، بکر بن عبداللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحیی قطان، ابن حاتم، یحیی بن سعید تیمی، بکر بن عبد اللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ سے ایک اور سند کے ساتھ بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، یحیی قطان، ابن حاتم، یحیی بن سعید تیمی، بکر بن عبد اللہ حسن ابن مغیرہ بن شعبہ

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 637

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اسحق، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ، بلال

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى حَدَّثَنِي الْحَكَمُ حَدَّثَنِي بِلَالٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اسحاق، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ، بلال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اسحق، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ، بلال

باب : وضو کا بیان

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 638

راوی: سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش

حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش سے بھی اسی طرح یہ حدیث مروی ہے اس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔

راوی : سوید بن سعید، علی، ابن مسہر، اعمش

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبه، قاسم بن مخیمره، شریح بن هانی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَثْنَى عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبہ، قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا اس کے بارے میں علی بن ابی طالب سے سوال کرو کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے ہم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور رات مدت مقرر فرمائی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، ثوری، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبہ، قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 640

راوی: اسحق، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، حکم سے اسی طرح حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی : اسحق، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کی مدت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 641

راوی: زھیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ھانی

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ہانی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ اس بارے میں میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پہلی حدیث کی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی۔

راوی : زہیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش، حکم، قاسم بن مغیرہ، شریح ابن ہانی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا فرمائیں اور موزوں پر مسح فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج وہ عمل فرمایا ہے جو اس سے قبل نہیں فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان علقمہ بن مرثد، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، سفیان، علقمہ ابن مرثد، سلیمان بن بریدہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: نصر بن علی جھضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبداللہ بن شقیق ابوھریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

نصر بن علی جہضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبداللہ بن شقیق ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، خالد، عبداللہ بن شقیق ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی: ابوکریب، ابوسعید اشج، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ يَرْفَعُهُ بِمِثْلِهِ

ابوکریب، ابوسعید اشج، وکیع، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابورزین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سند سے مروی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو سعید اشج، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو رزین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 645

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زھری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 646

راوی: سلمۃ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ

سلمۃ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیدار ہو تو چاہئے کہ ہاتھ پر تین بار پانی ڈالے اس کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات کو کہاں رہا۔

راوی: سلمۃ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ایک وضو کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 647

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبدالاعلی، ھشام، محمد بن ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابوکریب، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر وعلاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن م

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ يَقُولُ حَتَّى يَغْسِلَهَا وَلَمْ يَقُلْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ ثَلَاثًا إِلَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ رِوَايَةِ جَابِرٍ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ وَأَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِمْ ذِكْرَ الثَّلَاثِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبدالاعلی، ہشام، محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابوکریب، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر وعلاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن حاتم، محمد بن بکر حلوانی، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، زیاد، عبدالرحمن ابن زید، ابوہریرہ سے مختلف اسانید سے یہ حدث مروی ہے لیکن اس میں ہاتھ دھونے کا ذکر ہے اور تین بار کی قید نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نصر بن علی، عبدالاعلی، ہشام، محمد بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابوکریب، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر وعلاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن م

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 648

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مِرَارٍ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال لے تو اس کو بہادو پھر اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ۔

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابی رزین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 649

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعمش

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ فَلْيُرِقْهُ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعمش سے اسی طرح یہ حدیث دوسری اسناد سے مروی ہے لیکن اس میں موجود چیز بہانے کا ذکر نہیں۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، اعمش

باب: وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 650

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزناد، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا تمہارے کسی برتن میں پیئے تو چاہئے کہ اس کو سات مرتبہ دھوڈالو۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 651

راوی: زهیربن حرب، اسمعیل بن ابراهیم، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوهریره

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ جب اس میں کتا منہ ڈال جائے یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور ان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 652

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ کی متعدد احادیث میں سے یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے جب اس میں کتا منہ ڈالے کہ اس کو سات مرتبہ دھو دو۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوتیاح، مطرف بن عبداللہ، ابن مغفل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ فِي التُّرَابِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابو تیاح، مطرف بن عبد اللہ، ابن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر فرمایا ان لوگوں کو کیا ضرورت ہے اور کیا حال ہے کتوں کا، پھر شکاری کتے اور بکریوں کی نگرانی کے لئے کتے کی اجازت دے دی اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ساتھ اس کو مانجھو۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابو تیاح، مطرف بن عبد اللہ، ابن مغفل

باب : وضو کا بیان

کتے کے منہ ڈالنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 654

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ

حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مِنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ وَلَيْسَ ذِكْرُ الزَّرْعِ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرُ يَحْيَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث،، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے حضرت یحیی بن سعید کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں اور شکار اور کھیتی کے کتے کی اجازت دے ان کے علاوہ کسی دوسری روایت میں کھیتی کا ذکر نہیں۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث،، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 655

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَائِ الرَّاكِدِ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ، ابوزبیر، جابر

باب : وضو کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: زہیربن حرب، جریر، ھشام، ابن سیرین، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: محمدبن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَائِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پانی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جاری نہیں بلکہ ٹھہرا ہوا ہو اس میں پیشاب نہ کرے کہ پھر غسل کرے اسی پانی سے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 658

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابوطاھر، احمد بن عیسی، ابن وھب، ھارون، ابن وھب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، ابوسائب مولی ھشام بن زھرہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسی، ابن وہب، ہارون، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، ابوسائب مولی ہشام بن زہرہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں کوئی جنبی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے کسی نے پوچھا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ آدمی کیسے غسل کرے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس سے پانی علیحدہ لے لے اور غسل کرے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابوطاہر، احمد بن عیسی، ابن وہب، ہارون، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، ابوسائب مولی ہشام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بن زہرہ، ابوہریرہ

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی...

باب : وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 659

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَلَا تُزْرِمُوهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا بعض لوگ اس کی طرف اٹھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور مت روکو جب وہ فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈول پانی منگوایا اور اس پر انڈیل دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ثابت، انس

باب : وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 660

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قطان، یحیی بن سعید انصاری، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن محمد مدنی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قطان، یحیی بن سعید انصاری، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن محمد مدنی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد کے ایک کونے میں کھڑا ہوا اور اس نے پیشاب کیا صحابہ زور سے بولے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو چھوڑ دو جب وہ فارغ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں پانی لانے کا حکم دیا پس وہ اس کے پیشاب پر ڈال دیا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قطان، یحیی بن سعید انصاری، یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن محمد مدنی، انس بن مالک

باب : وضو کا بیان

پیشاب یا نجاست وغیرہ اگر مسجد میں پائی جائیں تو ان کے دھونے کے وجوب اور زمین پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور اس کو کھودنے کی ضرورت نہیں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی : زهیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّ إِسْحَقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دَعُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ الْقَوْمِ فَجَائَ بِدَلْوٍ مِنْ مَائٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جا ٹھہر جا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مت روکو اور اسکو چھوڑ دیا پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلوایا اور اس کو فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر اور قرآن کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کا لے آیا اور اس جگہ پر بہا دیا۔

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 662

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ھشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَتْبَعَهُ بَوْلَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے برکت کی دعا کرتے اور کوئی چیز چبا کر ان کے منہ میں دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوا کر اس کے پیشاب پر ڈالا اور اس کو مبالغہ کی حد تک دھویا نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 663

راوی: زهیربن حرب، جریر، هشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يَرْضَعُ فَبَالَ فِي حَجْرِهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شیر خوار بچہ لایا گیا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس پر ڈال دیا۔ اسحاق بن ابراہیم، عیسی، ہشام سے ہی اسی طرح کی حدیث دوسری اسناد سے روایت کی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ہشام، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 664

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى أَنْ نَضَحَ بِالْمَاءِ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئیں جو کھانا نہیں کھاتا تھا اور اس نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں بٹھا دیا تو اس نے پیشاب کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر پانی چھڑکنے سے زیادہ نہیں کیا۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 665

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَدَعَا بِمَائِهِ فَرَشَّهُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور چھڑک دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہری

باب : وضو کا بیان

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 666

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن مسعود

حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدُ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائِهِ فَنَضَحَهُ عَلَى ثَوْبِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود سے روایت ہے کہ ام قیس بنت محصن پہلی ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اور یہ عکاشہ بن محصن کی بہن تھیں جو بنی اسد بن خزیمہ قبیلہ میں سے ایک تھے وہ فرماتی ہیں کہ وہ اپنے بیٹے کو جو ابھی کھانا کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائیں عبید اللہ راوی کہتے ہیں کہ اس نے مجھے خبر دی کہ اس کے اس بیٹے نے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور اپنے کپڑے پر چھڑک دیا اور اس کو دھویا نہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود

منی کے حکم کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد، ابی معشر، ابراھیم، علقمہ، اسود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَائِشَةَ فَأَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَإِنْ لَمْ تَرَ نَضَحْتَ حَوْلَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّي فِيهِ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، اسود سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور اپنا کپڑا دھونا شروع ہو گیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا تیرے لئے اس جگہ کا دھونا کافی ہے اگر تو اس کو دیکھے اور اگر نہ دیکھے تو اس کے ارد گرد پانی چھڑک دے کیونکہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے اس (منی) کو کھرچ دیا کرتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہی کپڑوں میں نماز ادا کر لیتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد، ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، اسود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 668

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراهیم، اسود، همام، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمَنِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ منی کے بارے میں ارشاد فرماتی ہیں کہ میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 669

راوی: قتیبه بن سعید، حماد ابن زید، هشام بن حسان، اسحاق بن ابراهیم، عبده بن سلیمان، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ وَمُغِيرَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتِّ الْمَنِيِّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ

قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ہشام بن حسان، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دینے کے بارے میں مختلف اسناد سے حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد ابن زید، ہشام بن حسان، اسحاق بن ابراہیم، عبدہ بن سلیمان، حضرت عائشہ

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 670

راوی: محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراھیم، ھمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان روایوں کی حدیث کی طرح ہمام سے بھی حدیث مروی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 671

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ الْمَنِيِّ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ أَيَغْسِلُهُ أَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فِي ذَلِكَ الثَّوْبِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی کو دھوڈالتے پھر اس میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور میں کپڑوں پر دھونے کے اثر کی طرف دیکھ رہی ہوتی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 672

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالوحد، ابن زیاد، ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ فَحَدِيثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ وَأَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو کامل جحدری، عبدالوحد، ابن زیاد، ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی لگے کپڑے خود دھو لیا کرتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے میں خود دھوتی تھی۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبدالوحد، ابن زیاد، ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، عمرو بن میمون، حضرت ابن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

منی کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 673

راوی: احمد بن حواس حنفی، ابوعاصم، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، عبداللہ بن شہاب خولانی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ أَبُوعَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِي ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَاءِ فَرَأَتْنِي جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَبَعَثَتْ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُ مَا يَرَى النَّائِمُ فِي مَنَامِهِ قَالَتْ هَلْ رَأَيْتَ فِيهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَأَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِي

احمد بن حواس حنفی، ابوعاصم، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، عبداللہ بن شہاب خولانی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس مہمان تھا مجھے کپڑوں میں احتلام ہو گیا تو میں نے ان کو پانی میں ڈبو دیا پس مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باندی نے دیکھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس کی خبر دی سیدہ عائشہ نے مجھے بلوایا اور فرمایا کہ تو نے اپنے کپڑوں کو ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے خواب میں وہ دیکھا جو سونے والا اپنے خواب میں دیکھتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تو نے ان میں کوئی چیز دیکھی میں نے کہا ہاں فرمایا اگر تو کوئی چیز دیکھتا تو اس کو دھوتا اور میں تو رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے اس کو اگر خشک ہوتی تو اپنے ناخنوں سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

راوی : احمد بن حواس حنفی، ابو عاصم، ابو احوص، شبیب بن غرقدہ، عبد اللہ بن شہاب خولانی

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ قَالَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَائِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کیا ہم میں کسی عورت کے کپڑے حیض کے خون سے آلودہ ہو جائیں تو اس کو کس طرح پاک کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے اس کو کھرچ دو پھر پانی سے ملو پھر اس کے بعد دھولو پھر اس میں نماز ادا کر لیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، بن عروہ، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : وضو کا بیان

خون کی نجاست اور اس کو دھونے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 675

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ابوطاھر، ابن وھب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، مالك بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

ابو کریب ابن نمیر، ابو طاہر، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، مالک بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ہشام بن عروہ نے بھی یہ حدیث دوسری اسناد سے روایت کی ہے۔

راوی : ابو کریب ابن نمیر، ابو طاہر، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، مالک بن انس، عمرو بن حارث، حضرت ہشام بن عروہ

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں...

باب : وضو کا بیان

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 676

راوی : ابوسعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراھیم، اسحق، وکیع، اعمش، مجاھد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ قَالَ فَدَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

ابو سعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دو قبروں پر گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور ان کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جارہا ان میں سے ایک شخص چغلی کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہ بچتا تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز گیلی ٹہنی منگوائی اس کو دو ٹکڑوں میں توڑا پھر ایک اِس قبر پر اور ایک اُس قبر پر گاڑ دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شاید کہ ان سے عذاب کم کیا جائے گا جب تک کہ یہ خشک نہیں ہوں گی۔

راوی : ابو سعید اشج، ابو کریب، محمد بن علاء، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

باب : وضو کا بیان

بول کی نجاست پر دلیل اور اس سے بچنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: احمد بن یوسف، معلی بن اسد، عبدالوحد، سلیمان، اعمش

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ الْآخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنْ الْبَوْلِ أَوْ مِنْ الْبَوْلِ

احمد بن یوسف، معلی بن اسد، عبدالوحد، سلیمان، اعمش سے یہ روایت کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ مرقوم ہے لیکن مفہوم ایک ہی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : احمد بن یوسف، معلی بن اسد، عبد الوحد، سلیمان، اعمش

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراهیم، اسحق، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْتَزِرُ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے اگر کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو ازار باندھنے کا حکم فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ مباشرت فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 679

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ازار باندھنے کا حکم کرتے جب اس کا خون حیض جوش مار رہا ہوتا پھر اس کے ساتھ رات گزارتے سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو اپنی خواہش پر ایسا ضبط کر سکے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی خواہش پر کنٹرول حاصل تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، ابو اسحق، عبدالرحمن بن اسود، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

ازار کے اوپر سے حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 680

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَائَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عورتوں کے ساتھ مباشرت کرتے ازار کے اوپر سے اس حال میں کہ حائضہ ہوتیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ مَعِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو طاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، کریب، ابن عباس، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ لیٹے ہوتے اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ایک کپڑا ہوتا۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، مخرمہ، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، کریب، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کے ساتھ ایک چادر میں لپٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آگیا تو میں چپکے سے بستر سے نکل گئی پس میں نے اپنے حیض والے کپڑے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تجھے حیض آگیا ہے میں نے کہا جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلالیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔ فرماتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت میں ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے...

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروه، عمره، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف بیٹھتے تو اپنا سر مبارک میرے قریب کر دیتے اور میں اس میں کنگھی کرتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بشری حاجت کے علاوہ گھر میں داخل نہ ہوتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اگر میں حالت اعتکاف میں ہوتی تو گھر میں حاجت کے لئے داخل ہوتی اور چلتے چلتے مریض کی عیادت کر لیتی اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں ہوتے تو مسجد میں رہتے ہوئے اپنا سر مبارک میری طرف کر دیتے تو میں اس میں کنگھی کرتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معتکف ہوتے تو گھر میں سوائے حاجت کے داخل نہ ہوتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر مبارک میری طرف نکال دیتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کو دھو دیتی اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأُرَجِّلُ رَأْسَهُ وَأَنَا حَائِضٌ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میرے قریب فرمادیتے اور میں حجرہ میں ہوتی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں اس حال میں کنگھی کرتی کہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حائضہ ہوتی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 687

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالت حیض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر دھویا کرتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 688

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، یحیی، ابومعاویه، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے مسجد سے جائے نماز اٹھا کر دو تو میں نے کہا میں تو حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 689

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینه، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ تَنَاوَلِيهَا فَإِنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینہ، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد سے جائے نماز اٹھا کر دوں میں نے کہا میں تو حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن ابی زائدہ، حجاج بن عیینہ، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 690

راوی : زهیر بن حرب، ابوکامل، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، زهیر، یحیی، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوهریره

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

زہیر بن حرب، ابو کامل، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، زہیر، یحیی، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھے کپڑا دیدے سیدہ عائشہ نے عرض کیا میں حائضہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کامل، محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، زہیر، یحیی، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 691

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالت حیض میں پانی پیتی پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے جہاں میرا منہ ہوتا تھا پھر نوش فرماتے اور میں ہڈی چوستی حالت حیض میں پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا منہ مبارک میرے منہ کی جگہ پر رکھتے زہیر نے (فیشرب) ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر، سفیان، مقدام بن شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 692

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، داؤد بن عبدالرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

یحیی بن یحیی، داؤد بن عبد الرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں تکیہ لگاتے جبکہ میں حائضہ ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن شریف پڑھتے۔

راوی: یحیی بن یحیی، داؤد بن عبد الرحمن مکی، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کے جواز اور اس کے جھوٹے کے پاک ہونے اور اس کی گود میں تکیہ لگانے اور اس میں قرائت قرآن کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 693

راوی: زھیربن حرب، عبدالرحمن بن مھدی، حماد، بن سلمہ، ثابت، انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ فِيهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، حماد، بن سلمہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ یہود میں سے جب کسی عورت کو حیض آتا تو وہ اس کو نہ تو اپنے ساتھ کھلاتے اور نہ ان کو گھروں میں اپنے ساتھ رکھتے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں کہ وہ گندگی ہے پس جدا رہو عورتوں سے حیض میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جماع کے علاوہ ہر کام کرو یہود کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا کہ یہ آدمی (نبی) کا کیا ارادہ ہے ہمارا کوئی کام نہیں چھوڑتا جس میں ہماری مخالفت نہ کرتا ہو، یہ سن کر حضرت اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہودی اس اس طرح کہتے ہیں کیا ہم عورتوں سے جماع ہی نہ کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور متغیر ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دونوں پر غصہ آیا ہے وہ دونوں اٹھ کر باہر نکل گئے اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دودھ کا ہدیہ ان دونوں کے ہاں سے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا اور ان کو دودھ پلایا تو ہم نے معلوم کیا کہ آپ کو ان پر غصہ نہ تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، حماد، بن سلمہ، ثابت، انس

مذی کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ، ھشیم، اعمش، منذر بن یعلی، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلَى وَيُكْنَى أَبَا يَعْلَى عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، ہشیم، اعمش، منذر بن یعلی، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے کثرت سے مذی آتی تھی اور میں حیا کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کے میرے نکاح میں ہونے کی وجہ سے، تو میں نے حضرت مقداد بن اسود کو حکم دیا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آلہ تناسل کو دھولے اور وضو کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو معاویہ، ہشیم، اعمش، منذر بن یعلی، ابن حنفیہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 695

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوءُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت فاطمہ کی وجہ سے مذی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرنے سے شرم محسوس کرتا تھا اس لئے میں نے مقداد کو حکم دیا انہوں نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے وضو لازم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد، ابن حارث، شعبہ، سلیمان، منذر، محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مذی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 696

راوی : ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَرْسَلْنَا الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنْ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں حکم معلوم کریں جو انسان سے خارج ہو تو وہ کیا کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھولے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، سلیمان بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

جب نیند سے بیدار ہو تو منہ اور دونوں ہاتھوں کے دھونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 697

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کھیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھو کر سوئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ ک...

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ ابن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابو سلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو فرما لیتے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، ابو سلمہ ابن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 699

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی ہوتے اور کھانے یا سونے کے ارادہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی طرح وضو فرما لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، غندر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبیداللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری اسناد سے یہی حدیث اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن معاذ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 701

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی، زھیر بن حرب، یحیی ابن سعید، عبیداللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، زہیر بن حرب، یحیی ابن سعید، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں جب وضو کرلے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، زہیر بن حرب، یحیی ابن سعید، عبید اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 702

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کرو پھر سو جاؤ یہاں تک کہ جب چاہو غسل کرو۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 703

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا کہ اس کو رات کے وقت جنابت ہو جاتی ہے تو آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کر اور اپنے آلہ تناسل کو دھولے پھر سو جا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 704

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن قیس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَمْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں سوال کیا پھر پوری حدیث ذکر کی یہاں تک کہ میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی ہونے کی حالت میں کیسے غسل فرمایا کرتے تھے کیا سونے سے پہلے غسل فرماتے یا غسل سے پہلے نیند فرماتے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں طرح فرمالیتے تھے کبھی غسل فرماتے پھر سوتے اور کبھی وضو کر کے نیند فرماتے میں نے کہا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اس معاملہ میں آسانی فرمائی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن قیس

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، معاویہ، ابن صالح

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وحَدَّثَنِيهِ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح سے بھی دوسری سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح

باب : حیض کا بیان

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر، ، مروان، معاویہ، عاصم، ابومتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَهُمَا وُضُوءًا وَقَالَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُعَاوِدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر،، مروان، معاویہ، عاصم، ابو متوکل، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور پھر دوبارہ اس عمل کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ وضو کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، عمرو ناقد، ابن نمیر،، مروان، معاویہ، عاصم، ابو متوکل، ابو سعید

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنبی کے سونے کے جواز اور اس کے لئے شرمگاہ کا دھونا اور وضو کرنا مستحب ہے جب وہ کھانے پینے سونے یا جماع کرنے کا ارادہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی: حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ھشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ الْحَذَّائَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ہو آتے تھے۔

راوی: حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، مسکین ابن بکیر، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: زھیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَهِيَ جَدَّةُ إِسْحَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ وَعَائِشَةُ عِنْدَهُ يَا رَسُولَ اللهِ الْمَرْأَةُ تَرَى مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ فَتَرَى مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَضَحِكَتِ النِّسَاءُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَقَالَ لِعَائِشَةَ بَلْ أَنْتِ فَتَرِبَتْ يَمِينُكِ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِذَا رَأَتْ ذَاكِ

زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ اسحاق کی دادی حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی موجودگی میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت اگر خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے اور اپنے جسم پر وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو وہ کیا کرے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے ام سلیم تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا بلکہ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں اے ام سلیم جب عورت اس طرح دیکھے تو اس کو غسل کرنا چاہئے۔

راوی : زہیر بن حرب، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 709

راوی: عباس بن ولید، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالك، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكِ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَهَلْ يَكُونُ هَذَا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ

عباس بن ولید، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورت اس طرح دیکھے تو اس کو غسل کرنا چاہئے ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے شرم کے باوجود عرض کیا کہ کیا واقعی ایسا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں ورنہ بچہ کی مشابہت کہاں سے ہو مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے پس جو ان میں اوپر آجاتا ہے یا بڑھ جاتا ہے تو اسی سے مشابہت ہوتی ہے۔

راوی : عباس بن ولید، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 710

راوی: داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابومالك، انس بن مالك

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهِ فَقَالَ إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ

داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابومالک، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو اپنے خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اس سے وہی چیز نکلے جو آدمی سے نکلتی ہے تو غسل کرے۔

راوی : داؤد بن رشید، صالح بن عمر، ابومالک، انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 711

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ وَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شک اللہ حق بات سے حیا نہیں فرماتا کیا عورت پر جب اس کو احتلام ہو غسل واجب ہو جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں جب وہ پانی دیکھے پھر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھے ہدایت کرے اگر ایسا نہ ہوتا تو اسکا بچہ کس طرح اس کے مشابہ ہوتا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 712

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تو نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ

باب: حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 713

راوی: عبدالملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَتَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكِ

عبد الملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں باقی حدیث ہشام ہی کی حدیث کی طرح ہے اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے اس سے کہا تیرے لئے افسوس ہے کیا عورت بھی اس طرح کا خواب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیکھ سکتی ہے؟

راوی : عبدالملک بن شعیب، لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

منی عورت سے نکلنے پر غسل کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی : ابراھیم بن موسیٰ رازی، سھیل بن عثمان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، مسافع، عبداللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ سَهْلٌ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرِبَتْ يَدَاكِ وَأُلَّتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذَلِكِ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَهَا أَشْبَهَ أَعْمَامَهُ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، سہیل بن عثمان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، مسافع، عبداللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کیا عورت کو جب احتلام ہو جائے اور وہ پانی دیکھے تو اس پر غسل فرض ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سے کہا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں اور زخمی کئے جائیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دے اگر عورت کا نطفہ غالب آجاتا ہے مرد کے نطفہ سے تو بچہ اپنے ننھیال کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جب مرد کا نطفہ اس کے نطفہ کے اوپر آجائے تو بچہ اپنے ددھیال کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابراہیم بن موسیٰ رازی، سہیل بن عثمان، ابوکریب، ابن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، مسافع، عبداللہ بن عروہ بن زبیر، عائشہ

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پ...

باب : حیض کا بیان

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پیدا کیا ہوا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 715

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حِبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يُصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِي فَقُلْتُ أَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ أَهْلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ أَهْلِي فَقَالَ الْيَهُودِيُّ جِئْتُ أَسْأَلُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنْفَعُكَ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ فَنَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ مَعَهُ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ أَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَازَةً قَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ الْيَهُودِيُّ فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَالَ زِيَادَةُ كَبِدِ النُّونِ قَالَ فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلَى إِثْرِهَا قَالَ يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ مِنْ عَيْنٍ فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ يَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ الْوَلَدِ قَالَ مَائُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ وَمَائُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ مَنِيَّ الْمَرْأَةِ أَذْكَرَا بِإِذْنِ اللهِ وَإِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْأَةِ مَنِيَّ الرَّجُلِ آنَثَا بِإِذْنِ اللهِ قَالَ الْيَهُودِيُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَإِنَّكَ لَنَبِيٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَنِي هَذَا عَنْ الَّذِي سَأَلَنِي عَنْهُ وَمَا لِي عِلْمٌ بِشَيْئٍ مِنْهُ حَتَّى أَتَانِيَ اللهُ بِهِ

حسن بن علی حلوانی، ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا تھا کہ یہودی علماء میں سے ایک عالم نے آکر السلام علیک یا محمد کہا تو میں نے اس کو دھکا دیا قریب تھا کہ وہ گر جاتا اس نے کہا آپ مجھے کیوں دھکا دیتے ہیں میں نے کہا تو نے یا رسول نہیں کہا تو یہودی نے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی نام سے پکارتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں نے رکھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام جو میرے گھر والوں نے رکھا ہے وہ محمد ہے، یہودی نے کہا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنے آیا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اگر میں تجھ کو کچھ بیان کروں تو تجھے کچھ فائدہ ہو گا؟ اس نے کہا میں اپنے دونوں کانوں سے سنوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پاس موجود چھڑی سے زمین کرید رہے تھے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پوچھ! یہودی نے کہا جس دن زمین و آسمان بدل جائیں گے تو لوگ کہاں ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اندھیرے میں پل صراط کے پاس، اس نے کہا لوگوں میں سب سے پہلے اس پر سے گزرنے کی اجازت کس کو ہو گی آپ نے فرمایا فقراء مہاجرین کو، یہودی نے کہا جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا تحفہ کیا ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مچھلی کے جگر کا ٹکڑا، اس نے کہا اس کے بعد ان کی غذا کیا ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے جنت کا بیل ذبح کیا جائے گا جو جنت کے اطراف میں چرا کرتا تھا، اس نے کہا اس پر ان کا پینا کیا ہو گا فرمایا ایک چشمہ ہے جس کو سلسبیل کہا جاتا ہے اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا اس نے کہا میں آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھوں جسے زمین میں رہنے والوں میں نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا سوائے ایک دو آدمیوں کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تجھ کو بتلاؤں تو تجھے فائدہ ہو گا اس نے کہا میں توجہ سے سنوں گا، میں آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کروں بچے (کی پیدائش) کے بارے میں، فرمایا مرد کا نطفہ سفید اور عورت کا پانی زرد ہوتا ہے جب یہ دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کی منی عورت کی منی پر غالب ہو جائے تو اللہ کے حکم سے بچہ پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجائے تو بچی پیدا ہوتی ہے اللہ کے حکم سے، یہودی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے نبی ہیں پھر وہ پھرا اور چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جو کچھ مجھ سے سوال کیا ان میں سے کسی بات کا علم میرے پاس نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس کا علم عطا فرما دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ، ابن سلام، زید

باب : حیض کا بیان

مرد اور عورت کی منی کی تعریف اور اس بات کے بیان میں کہ بچہ ان دونوں کے نطفہ سے پیدا کیا ہوا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام

حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ النُّونِ وَقَالَ أَذْكَرَ وَ آنَثَ وَلَمْ يَقُلْ أَذْكَرَا وَ آنَثَا

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام سے یہی روایت کچھ الفاظ کی تبدیلی سے مروی ہے معنی اور مفہوم وہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، معاویہ، ابن سلام

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 717

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَائَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنْ قَدْ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونے سے شروع فرماتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرمگاہ دھوتے پھر وضو فرماتے نماز کے وضو کی طرح پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں ڈالتے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے کہ وہ صاف ہو گیا ہے تو اپنے سر پر چلو سے پانی ڈالتے تین چلو، پھر اپنے پورے جسم پر پانی ڈالتے پھر اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 718

راوی: قتیبہ بن سعید، زھیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسھر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابن نمیر، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 719

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت سے غسل کرنے کے لئے اپنی ہتھیلیوں کو دھونے سے ابتدا فرماتے باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 720

راوی: عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَاہ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ

عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت سے غسل کرنے کے لئے اپنی ہتھیلیوں کو دھونے سے ابتداء فرماتے باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں۔

راوی: عمرو ناقد، معاویہ بن عمرو، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی: علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلَى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ

علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو دھونے سے شروع فرماتے اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے، پھر نماز کے وضو کی طرح وضو فرماتے، حضرت ابن عباس اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں جنابت سے غسل کے لئے پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رکھ دیتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دو یا تین مرتبہ دھویا پھر برتن میں اپنا ہاتھ داخل کیا پھر اپنے ہاتھ سے اپنی شرم گاہ پر پانی ڈالا اور اس کو بائیں ہاتھ سے دھویا پھر اپنے بائیں ہاتھ کو زمین پر خوب رگڑ کر صاف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے وضو کی طرح وضو فرمایا پھر ہتھیلی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر پر پانی ڈالا پھر اپنے سارے جسم کو دھویا پھر میں رومال لے آئی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس کر دیا۔

راوی : علی بن حجر سعدی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 722

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اشج، اسحق، وکیع، یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت وکیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَالْأَشَجُّ وَإِسْحَقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا إِفْرَاغُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الرَّأْسِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَصْفُ الْوُضُوءِ كُلِّهِ يَذْكُرُ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فِيهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ الْمِنْدِيلِ

محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اشج، اسحاق، و کیع، یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت و کیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی روایت مروی ہے اس میں وضو کی مکمل ترکیب کا ذکر ہے اور اس میں انہوں نے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بھی کر کیا ہے اور ابی معاویہ کی حدیث میں رومال کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اشج، اسحق، و کیع، یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت و کیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 723

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا يَعْنِي يَنْفُضُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رومال لایا گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نہیں چھوا اور بدن سے پانی کو ہاتھوں سے جھاڑتے رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، سالم، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت کے طریقے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل فرماتے تو دودھ دوہنے کی طرح کوئی برتن منگواتے پھر ہاتھ سے پانی لے کر سر کی دائیں جانب سے شروع کرتے پھر بائیں جانب دھوتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر سر پر ڈالتے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل...

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں

جلد : جلد اول حدیث 725

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے جنابت سے اور وہ برتن تین صاع کا ہوتا تھا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، قتیبه بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَائٍ وَاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے اور وہ تین صاع کا تھا اور میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے سفیان کہتے ہیں کہ فرق تین صاع ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابوبکر بن حفص، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَأَخُوهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِإِنَائٍ قَدْرِ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا سِتْرٌ وَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذْنَ مِنْ رُؤُسِهِنَّ حَتَّى تَكُونَ كَالْوَفْرَةِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابو بکر بن حفص، ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رضاعی بھائی آپ کے پاس گئے اور آپ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ایک برتن ایک صاع کی مقدار کا منگوایا اور غسل کیا اس حال میں کہ ہمارے اور آپ کے درمیان پردہ حائل تھا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آپ نے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالا اور ابو سلمہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اپنے سروں کے بال کتر واتی تھیں یہاں تک کہ کانوں تک ہو جاتے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابو بکر بن حفص، ابو سلمہ بن عبد الرحمن

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 728

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، مخرمہ بن بکیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنْ الْمَاءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الْأَذَى الَّذِي بِهِ بِيَمِينِهِ وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل فرماتے تو دائیں ہاتھ سے شروع کرتے اس پر پانی ڈال کر دھوتے پھر نجاست پر دائیں ہاتھ سے پانی ڈال کر اس کو بائیں ہاتھ سے دھوتے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو کر اپنے سر پر پانی ڈالتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت جنابت میں ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 729

راوی: محمد بن رافع، شبابہ، لیث، یزید، عراک، حفصہ بنت عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَسَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ

محمد بن رافع، شبابہ، لیث، یزید، عراک، حفصہ بنت عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے جس میں تین مد یا اس کے قریب پانی آتا تھا۔

راوی: محمد بن رافع، شبابہ، لیث، یزید، عراک، حفصہ بنت عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ مِنْ الْجَنَابَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن میں غسل جنابت اس طرح کر لیتے کہ ہمارے ہاتھ برتن میں آگے پیچھے پڑتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٍ فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ

یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان میں موجود ایک ہی برتن سے اس طرح غسل کر لیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے پہلے پانی لے لیتے یہاں تک کہ میں کہتی میرے لئے پانی چھوڑ دیں میرے لئے پانی چھوڑ دیں سیدہ فرماتی ہیں کہ وہ دونوں جنبی ہوتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، عاصم، احول، معاویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعثاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعثاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، قتیبہ، سفیان، عمرو، شعثاء، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی : اسحاق بن ابراھیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَكْبَرُ عِلْمِي وَالَّذِي يَخْطِرُ عَلَى بَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم، اسحاق ابن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 734

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد الرحمن، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی : عبیداللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، ابن مهدی، شعبه، عبداللہ بن عبداللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ و قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ جَبْرٍ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل پانچ مکوک سے اور وضو ایک مکوک سے فرماتے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، عبد الرحمن، ابن مہدی، شعبہ، عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں

جلد : جلد اول حدیث 736

راوی: قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ

قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو ایک مد سے اور غسل ایک صاع سے لے کر پانچ مد تک پانی سے فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، وکیع، مسعر، ابن جبر، انس

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: ابوکامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابوکامل، بشر، ابوریحانہ، سفینہ، حضرت سفنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّئُهُ الْمُدُّ

ابوکامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابوکامل، بشر، ابوریحانہ، سفینہ، حضرت سفنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غسل جنابت ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مد سے ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کامل، عمرو بن علی، بشر بن مفضل، ابو کامل، بشر، ابو ریحانہ، سفینہ، حضرت سفنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

غسل جنابت میں مستحب پانی کی مقدار اور مرد و عورت کا ایک برتن سے ایک حالت میں غسل کرنے اور ایک کا دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 738

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ حُجْرٍ أَوْ قَالَ وَيُطَهِّرُهُ الْمُدُّ و قَالَ وَقَدْ كَانَ كَبِرَ وَمَا كُنْتُ أَثِقُ بِحَدِيثِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع سے غسل اور ایک مد سے وضو فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، علی بن حجر، اسماعیل، ابی ریحانہ علی بن حجر، سفینہ، صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، احوص، ابی اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، احوص، ابی اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل کے بارے میں بحث کرنے لگے ان میں ایک نے کہا میں تو اپنا سر اس اس طرح دھوتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو اپنے سر پر تین چلوؤں سے پانی ڈالتا ہوں۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، احوص، ابی اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

باب : حیض کا بیان

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم

باب : حیض کا بیان

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: یحیی بن یحیی، اسمعیل بن سالم، هشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَقَالَ إِنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ

یحیی بن یحیی، اسماعیل بن سالم، ہشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وفد ثقیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہم ٹھنڈی سرزمین کے باشندے ہیں غسل کیسے کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسمعیل بن سالم، ہشیم، ابی بشر، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 742

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت فرماتے تو اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتے حسن بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے بال تو زیادہ ہیں تو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اے بھتیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک تیرے بالوں سے زیادہ اور بہت پاکیزہ تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، جعفر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 743

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحق، سفیان، ایوب بن موسی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي فَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ

ابو بکر بن ابی شبیہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحاق، سفیان، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے سر پر سختی کے ساتھ میں مڈھیاں باندھتی ہوں کیا میں ان کو غسل جنابت کے لئے کھولوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں تیرے لئے تین چلو بھر کر اپنے سر پر ڈال لینا کافی ہے پھر اپنے پورے بدن پر پانی بہانے سے تو پاک ہو جائے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اسحق، سفیان، ایوب بن موسی، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 744

راوی: عمرو ناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ثوری، ایوب بن موسی، حضرت عبدالرزاق

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَأَنْقُضُهُ لِلْحَيْضَةِ وَالْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُيَيْنَةَ

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، ایوب بن موسی، حضرت عبد الرزاق سے یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ کیا میں حیض اور جنابت کے لئے ان کو کھولوں فرمایا نہیں۔

راوی : عمرو ناقد، یزید بن ہارون، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ثوری، ایوب بن موسی، حضرت عبد الرزاق

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: احمد بن سعید دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسی

حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَفَأَحُلُّهُ فَأَغْسِلُهُ مِنْ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْحَيْضَةَ

احمد دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسیٰ سے ایک اور سند سے یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں غسل جنابت میں میں ڈھیوں کے کھولنے کا سوال ہے حیض کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، زکریا بن عدی، یزید بن زریع، روح بن قاسم، ایوب بن موسی

غسل کرنے والی عورتوں کی میں ڈھیوں کے حکم کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 746

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن حجر، ابن علیه، یحیی، اسمعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیده عائشه صدیقه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابن علیہ، یحیی، اسماعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورتوں کو غسل کے وقت سروں کو کھولنے کا حکم دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کے وقت اپنے سروں کو کھولنے کا حکم دیتے ہیں اور ان کو سروں کے منڈانے ہی کا حکم کیوں نہیں کر دیتے حالانکہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے اور میں اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالنے سے زیادہ کچھ بھی نہیں کرتی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابن علیہ، یحیی، اسمعیل، ایوب، ابوزبیر، عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرن...

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهُ عَلَّمَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا سُبْحَانَ اللهِ وَاسْتَتَرَ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا آثَارَ الدَّمِ

عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ وہ حیض کے بعد غسل کس طرح کرے فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سکھایا کہ وہ کیسے غسل کرے پھر ایک خوشبو لگا ہوا روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کرے اس نے کہا کہ اس سے میں کیسے پاکی حاصل کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے ساتھ حاصل کر اور سُبْحَانَ اللہِ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ چھپالیا حضرت سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے اپنے چہرہ پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور میں نے معلوم کر لیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارادہ فرمایا ہے تو میں نے کہا اس کپڑے کے ساتھ خون کے آثار ختم کر دو۔

راوی : عمرو بن محمد ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، منصور بن صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی: احمد بن سعید، دارمی، حبان، وھیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ

احمد بن سعید، دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پاکیزگی کے غسل کے طریقہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو خوشبو دار روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکیزگی حاصل کر۔

راوی: احمد بن سعید، دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 749

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراھیم بن مھاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِينَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِينَ أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ مَاءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبْلِغُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اسماء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے بعد غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کو بیری کے پتوں کے ساتھ ملا کر اچھی طرح پاکی حاصل کر پھر اپنے سر پر پانی ڈال اور خوب مل مل کر دھو یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے اوپر پانی ڈال پھر خوشبو لگا ہوا کپڑے کا ٹکڑا لے اور اس سے پاکی حاصل کر، اسماء نے کہا میں اس سے کیسے پاکی حاصل کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللہِ اس سے پاکی حاصل کر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چپکے سے کہا کہ اس کپڑے کے ساتھ خون کا اثر ختم کر دو پھر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کر پھر سر پر پانی ڈال کر اس کو مل لو یہاں تک کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر اپنے جسم پر پانی ڈالو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا انصاری عورتیں کیا خوب تھیں کہ ان کو حیا دین کے سمجھنے سے نہیں روکتی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 750

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتَرَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی دوسری سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

حیض کا غسل کرنے والی عورت کے لئے مشک لگا روئی کا ٹکڑا خون کی جگہ میں استعمال کرنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 751

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابوحواص، ابراهیم بن مهاجر، صفیه بنت شیبه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ شَكَلٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهُرَتْ مِنْ الْحَيْضِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو حواص، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اسما بنت شکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم میں سے کوئی حیض سے پاک ہو تو وہ کیسے غسل کرے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں غسل جنابت کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو حواص، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 752

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مستحاضہ عورت ہوں میں پاک نہیں رہتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں وہ ایک رگ کا خون ہے جو کہ حیض کا خون نہیں پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے آپ سے خون دھولے یعنی غسل کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 753

راوی: یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن محمد، ابومعاویه، قتیبه بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن هشام، حماد بن زید، هشام بن عروه، وکیع، قتیبه، فاطمه بنت ابی حبیش بن عد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَإِسْنَادِهِ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدٍ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنَّا قَالَ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ

یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، ابو معاویہ، قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، وکیع، قتیبہ، فاطمہ بنت ابی حبیش بن عد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہا بن ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب بن اسد جو ہماری عورتوں میں سے تھی باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، ابو معاویہ، قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، خلف بن ہشام، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، وکیع، قتیبہ، فاطمہ بنت ابی حبیش بن عد المطلب بن اسد، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها سے روایت ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ ابْنَةُ جَحْشٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أُمَّ حَبِيبَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کیا کہ مجھے استحاضہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ رگ کا خون ہے، غسل کر پھر نماز ادا کر، تو وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھی، لیث نے کہا کہ ابن شہاب نے نہیں ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم فرمایا بلکہ اس نے خود ایسا کیا ابن رمح کی روایت میں بنت جحش کا ذکر ہے ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث ابن شھاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللهُ هِنْدًا لَوْ سَمِعَتْ بِهَذِهِ الْفُتْيَا وَاللهِ إِنْ كَانَتْ لَتَبْكِي لِأَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّي

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سالی ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کی بیوی سات سال تک مستحاضہ رہی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں فتوی طلب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں بلکہ یہ رگ کا خون ہے غسل کر اور نماز ادا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ اپنی بہن حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے میں ایک برتن میں غسل کرتی تھی یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی ابن شہاب نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عبدالرحمن سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا اللہ ہندہ پر رحم فرمائے اگر وہ یہ فتوی سن لیتی اللہ کی قسم وہ روتی تھی کہ وہ ایسی صورت میں نماز ادا نہ کرتی تھی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 756

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوعمران، محمد بن جعفربن زیاد، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَى قَوْلِهِ تَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَائَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

ابو عمران، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ سات سال سے مستحاضہ تھی باقی حدیث پہلی کی طرح ہے۔ محمد بن مثنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بنت جحش سات سال سے مستحاضہ تھی باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابو عمران، محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراک سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراک سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خون کے بارے میں پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں نے اس کے نہانے کا برتن دیکھا وہ خون سے بھرا ہوا تھا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے دن تجھ کو حیض آتا تھا اتنے دن ٹھہری رہ پھر غسل کر اور نماز ادا کر۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن حبیب، جعفر، عراک سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مستحاضہ اور اس کے غسل اور نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی : موسی بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعه، عراك بن مالك بن زبير، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها سے روایت ہے که زوجه عبدالرحمن بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه ام حبیبه بنت جحش رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موسی بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زوجہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خون کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا جتنے دن تجھ کو حیض روکتا ہے اتنے دن رکی رہ پھر غسل کر پس وہ ہر نماز کے لئے غسل کرتی تھیں۔

راوی : موسی بن قریش، اسحاق بن بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زوجہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ پر روزے کی قضاواجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضاواجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد، ایوب، ابوقلابه، معاذه سے روایت ہے که ایك عورت نے حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ ح وحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ ہم عورتوں کو ایام حیض کی نمازوں کی قضا کرنی چاہئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے ہم میں سے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حیض آتا تو اس کو نماز کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضاواجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّ نِسَائُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِضْنَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ تَعْنِي يَقْضِينَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حائضہ نمازوں کی قضا کرے گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو حروریہ ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات حائضہ ہوتی تھیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو قضا کرنے کا حکم فرماتے تھے؟۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

حائضہ پر روزے کی قضاواجب ہے نہ کہ نماز کی کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 761

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ حائضہ روزوں کی قضا کرتی ہے اور نماز کی قضا نہیں کرتی تو آپ نے فرمایا کیا تو حرورریہ ہے میں نے کہا میں تو حرورریہ نہیں ہوں بلکہ جاننا چاہتی ہوں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمیں حیض آتا تو ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم، معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔...

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 762

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی نضر، ابومرہ مولی ام ھانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، ابو مرہ مولی ام ہانی بنت ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کپڑے سے پردہ کیا ہوا تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، ابو مرہ مولی ام ہانی بنت ابی طالب

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: محمد بن رمح بن مهاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی هند، مره عقیل، ام هانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ سُبْحَةَ الضُّحَى

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مرہ عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس وقت حاضر ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے بلند حصہ پر تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت فاطمہ نے پردہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کے بعد اپنے اوپر ایک کپڑا لپیٹا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات پڑھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مرہ عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی : ابو کریب ابو اسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَذَلِكَ ضُحًى

ابو کریب ابو اسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی سے روایت ہے کہ دوسری سند سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑا لپیٹ کر نماز چاشت کی آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

راوی : ابو کریب ابو اسامہ، ولید بن کثیر، سعید بن ابی ہند، ام ہانی

باب : حیض کا بیان

غسل کرنے والا کپڑے وغیرہ کے ساتھ پردہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی : اسحاق بن ابراهیم، موسیٰ قاری، زائدہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى الْقَارِئُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً وَسَتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ

اسحاق بن ابراہیم، موسیٰ قاری، زائدہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پردہ ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، موسیٰ قاری، زائدہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاك بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور نہ مرد مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے اور نہ عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابو سعید خدری

باب : حیض کا بیان

شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 767

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا مَكَانَ عَوْرَةِ عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَعُرْيَةِ الْمَرْأَةِ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ۔۔۔ معنی اور مفہوم وہی ہے جو اوپر والی حدیث میں ہے الفاظ کا تغیر و تبدل ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، حضرت ضحاک بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

خلوت میں ننگے ہو کر غسل کرنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى بِإِثْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى قَالُوا وَاللهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل ننگے غسل کرتے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتے اور حضرت موسیٰ اکیلے غسل کرتے تو لوگوں نے کہا کہ اللہ کی قسم موسیٰ کو ہمارے ساتھ غسل کرنے سے روکنے والی صرف یہ چیز ہے کہ آپ کو ہرنیا کی بیماری ہے ایک مرتبہ آپ غسل کرنے گئے آپ نے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے وہ پتھر آپ کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا اور موسیٰ اس کے پیچھے دوڑے اور فرماتے جاتے تھے اے پتھر میرے کپڑے دے میرے کپڑے دے یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور انہوں نے کہا اللہ کی قسم موسیٰ علیہ السلام کو تو کوئی بیماری نہیں پتھر کھڑا ہو گیا موسیٰ علیہ السلام نے اس کو دیکھا اپنے کپڑے لئے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اس پتھر پر موسیٰ علیہ السلام کی ضرب سے چھ یا سات نشانات موجود تھے۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى عَاتِقِكَ مِنْ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَلَى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَلَى عَاتِقِكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کعبہ تعمیر کیا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر اٹھا کر لا رہے تھے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ اپنا تہبند اتار کر اپنے کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیا تو بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا میری ازار میری ازار پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تہبند باندھ دیا گیا ابن رافع کی روایت میں گردن پر تہبند رکھنے کا ذکر ہے کندھے پر نہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن حاتم بن میمون، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، محمد بن رافع، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: زھیربن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكِبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا

زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ تعمیر کعبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ پتھر لا رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہبند باندھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے چچا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے بھتیجے اپنے ازار اتار کر اپنے کندھوں پر رکھ لو پتھر کے نیچے جابر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے کندھے پر رکھا تو غش کھا کر گر پڑے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برہنہ حالت میں نہیں دیکھا گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

باب : حیض کا بیان

ستر چھپانے میں احتیاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 771

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: سعید بن یحیی اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْمِلُهُ ثَقِيلٍ وَعَلَيَّ إِزَارٌ خَفِيفٌ قَالَ فَانْحَلَّ إِزَارِي وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً

سعید بن یحیی اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ میں ایک بھاری پتھر اٹھائے آرہا تھا اور ہلکی ازار پہنے ہوئے تھا وہ کھل گئی میرے پاس پتھر تھا میں اس کو رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا یہاں تک کہ میں اس کی جگہ پر پہنچا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے کپڑے کی طرف واپس لوٹ جا اور اپنا کپڑا لے لے اور ننگے مت چلا کرو۔

راوی: سعید بن یحیی اموی، عثمان بن حکیم بن عباد بن حنیف انصاری، امامہ بن سہل بن حنیف، مسور بن مخرمہ

پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان...

باب: حیض کا بیان

پیشاب کے وقت پردہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 772

راوی: شیبان بن فروخ، عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب، حسن بن سعد مولی حسن بن علی، عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ أَسْمَاءَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ

شیبان بن فروخ، عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب، حسن بن سعد مولی حسن بن علی، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر سوار کر لیا پھر میرے کان میں ایک راز کی ایسی بات بیان فرمائی جو میں لوگوں میں سے کسی کو نہ بتاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو پردہ سب سے زیادہ پسند تھا وہ ٹیلہ یا کھجور کے باغ کا تھا۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب، حسن بن سعد مولی حسن بن علی، عبداللہ بن جعفر

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے من...

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسمعیل، ابن جعفر، شریك بن نمیر، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَنِي سَالِمٍ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَجِلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنْ امْرَأَتِهِ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل، ابن جعفر، شریک بن نمیر، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوموار کے دن قبا کی طرف نکلا یہاں تک کہ ہم بنی سالم کے محلہ میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عتبان بن مالک کے دروازے پر ٹھہر گئے اور اس کو آواز دی تو وہ اپنا تہبند گھسیٹتا ہوا نکلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے آدمی کو جلدی میں ڈالا عتبان نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ جو اپنی بیوی سے جلدی الگ ہو جائے اور منی نہ نکلے اس کے لئے کیا حکم ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے واجب ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسمعیل، ابن جعفر، شریک بن نمیر، عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 774

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے واجب ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيثُهُ بَعْضُهُ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْآنُ بَعْضُهُ بَعْضًا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض احادیث کو دوسری احادیث سے منسوخ فرماتے جیسے قرآن کی آیات دوسری آیات کے لئے ناسخ ہوتی ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، معتمر، ابو علاء بن شخیر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری کے گھر کے پاس سے گزرے تو اس کو بلوایا وہ اس حال میں نکلے کہ اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید ہم نے تجھے جلدی میں ڈالا اس نے کہا جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جلدی کرے یا تجھ کو امساک ہو تو تجھ پر غسل واجب نہیں ہوتا صرف وضو لازم ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ھشام بن عروہ، ابو کریب، محمد، علاء، ابومعاویہ، ھشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنْ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ، ابوکریب، محمد، علاء، ابومعاویہ، ہشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عورت سے صحبت کرے اور بغیر انزال علیحدہ ہو جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت سے اس کو لگ جائے اس کو دھو دے پھر وضو کرے اور نماز ادا کرے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ، ابوکریب، محمد، علاء، ابومعاویہ، ہشام، ایوب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْمَلِيِّ عَنْ الْمَلِيِّ يَعْنِي بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنْ الْمَلِيِّ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي أَهْلَهُ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو اپنی اہلیہ سے ہم بستر ہو اور انزال نہ ہوا کہ وہ اپنے آلہ تناسل کو دھوئے اور وضو نہ کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی : زهير بن حرب، عبد بن حميد، عبدالصمد، عبدالوارث بن عبدالصمد، حسين بن ذكوان، يحيى بن ابى كثير، ابوسلمه، عطا بن يسار، زيد بن خالد جهنى

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عبد الصمد، عبد الوارث بن عبد الصمد، حسین بن ذکوان، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عطا بن یسار، زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کا اس آدمی کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے اپنی بیوی سے جماع کیا اور انزال نہ ہوا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کرے اور آلہ تناسل کو دھولے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عبد الصمد، عبد الوارث بن عبد الصمد، حسین بن ذکوان، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عطا بن یسار، زید بن خالد جہنی

باب : حیض کا بیان

جماع سے اوائل اسلام میں غسل واجب نہ ہوتا تھا یہاں تک کہ منی نہ نکلے اس حکم کے منسوخ ہونے اور جماع سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 780

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحیی، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحیی، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی سنا ہے۔

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، حسین، یحیی، ابوسلمہ، عروہ، بن زبیر، ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں...

باب: حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 781

راوی: زھیر بن حرب، ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ھشام، قتادہ، مطر، حسن، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ ح وحَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ أَشْعُبِهَا الْأَرْبَعِ

زہیر بن حرب، ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، مطر، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی عورت کی چار شاخوں پر بیٹھ گیا اور کوشش کی یعنی جماع کیا تو تحقیق اس پر غسل واجب ہے خواہ انزال نہ ہو۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو غسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، مطر، حسن، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، محمد بن ابی عدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ

محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، محمد بن ابی عدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت اسی طرح مروی ہے حدیث شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں انزال کا ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، محمد بن ابی عدی، محمد بن مثنی، وہب بن جریر، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 783

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی اشعری، عبدالاعلی، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَلَفَ فِي ذَلِكَ رَهْطٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّونَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ إِلَّا مِنْ الدَّفْقِ أَوْ مِنْ الْمَائِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ بَلْ إِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأُذِنَ لِي فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّاهْ أَوْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْئٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ قُلْتُ فَمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

محمد بن مثنی، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی اشعری، عبدالاعلی، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین وانصار کی جماعت کا اس بارے میں اختلاف ہوا انصار صحابہ نے کہا ٹپکنے یا پانی کے علاوہ غسل واجب نہیں ہوتا اور مہاجرین صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عضوین کے ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہاری اس معاملہ میں تسلی ابھی کروا دیتا ہوں میں کھڑا ہوا حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اجازت طلب کی مجھے اجازت دی گئی تو میں نے کہا اے میری ماں یا مومنین کی ماں میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے آپ سے شرم آتی ہے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تو مجھ سے اس بات کے پوچھنے میں شرم نہ کر جو تو اپنی حقیقی والدہ سے پوچھنے والا ہے جس کے پیٹ سے تو پیدا ہوا ہے میں بھی تو تیری ماں ہو میں نے عرض کیا غسل کو واجب کرنے والی کیا چیز ہے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تو نے یہ مسئلہ پوری خبر رکھنے والی سے پوچھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو تحقیق غسل واجب ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن عبد اللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابو موسی اشعری، عبد الاعلی، ہشام، حمید بن ہلال، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

صرف منی سے غسل کے نسخ اور ختانین کے مل جانے سے غسل واجب ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی : ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عیاض بن عبداللہ، ابوزبیر، جابربن عبداللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی اہلیہ سے جماع کرتا ہے اور انزال سے پہلے آلہ تناسل نکال لے یعنی انزال نہ ہو کیا ان دونوں پر غسل لازم ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ میں اور یہ اسی طرح کرتے ہیں پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ، ام کلثوم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی : عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، عبدالملك بن ابي بكر بن عبد الرحمن بن حارث بن هشام، خارجه بن زيد انصاری، زيد بن ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابت

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی : ابن شهاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراهیم بن قارظ، کهتے هیں که میں نے حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے پایا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تھے اس لئے وضو کرتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آگ سے پکی ہوئی چیز سے وضو کرو۔

راوی : ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراھیم بن قارظ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 787

راوی : ابن شهاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروه بن زبیر، عائشه

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابن شہاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروہ بن زبیر، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ کی پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کرو۔

راوی : ابن شہاب، سعید بن خالد، ابن عمرو بن عثمان، عروہ بن زبیر، عائشہ

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 788

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالك بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دستی کھائی پھر بغیر وضو کئے نماز ادا فرمائی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی : زهیر بن حرب، یحیی بن سعید، هشام بن عروه، وهب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَرْقًا أَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَائً

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی والا یا بغیر ہڈی گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کی اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی : محمد بن صباح، ابراهیم بن سعد، زهری، جعفر بن عمرو بن امیه ضمری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ يَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی سے گوشت کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیا وضو کئے بغیر نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 791

راوی: احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی سے چھری کے ساتھ گوشت کھاتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بلایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور چھری رکھ دی اور دوبارہ وضو کئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 792

راوی: ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : ابن شہاب، علی بن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 793

راوی: عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس بکری کا شانہ کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

راوی : عمرو، بکیر بن اشج، کریب، ابن عباس، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ نے اسی طرح روایت کیا۔

راوی : عمرو، جعفر بن ربیع، یعقوب بن اشج، کریب مولی ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی: عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی رافع، ابوغطفان، ابورافع

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوِي لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی رافع، ابوغطفان، ابورافع سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بکری کی اوجھڑی بھونتا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے) پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کی۔

راوی : عمرو، سعید بن ابی ہلال، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی رافع، ابو غطفان، ابو رافع

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زھری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا پھر اس کے بعد پانی منگوا کر کلی کی اور ارشاد فرمایا کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 797

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، زھیر بن حرب، یحیی بن سعید، اوزاعی، حرملہ بن یحیی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، اوزاعی، حرملہ بن یحیی، یہ حدیث بھی پہلی حدیث ہی کی طرح ہے سند دوسری ہے۔

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، اوزاعی، حرملہ بن یحیی

باب: حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 798

راوی: علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَكَلَ ثَلَاثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَائً

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے پہنے پھر نماز کے لئے تشریف لے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت کا ہدیہ لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے تین لقمے کھائے پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : علی بن حجر، اسمعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلَّى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ

ابو کریب، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو، ابن عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موھب، جعفر بن ابی ثور، جابربن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا

ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موھب، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں بکری کا گوشت کھانے سے وضو کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو وضو کر اور اگر نہ چاہے تو نہ کر اس نے کہا کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کر پھر اس نے کہا کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کروں فرمایاہاں اس نے کہا کیا میں اونٹوں کے بیٹھنے کے مقام میں نماز ادا کروں فرمایا نہیں۔

راوی: ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ بن موھب، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ

باب : حیض کا بیان

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 801

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سماک، قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، شیبان عثمان بن عبداللہ بن موھب، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابوثور، جابربن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ ح وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ كُلُّهُمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سماک، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان عثمان بن عبد اللہ بن موہب، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابو ثور، جابر بن سمرہ سے یہی حدیث دوسری اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، سماک، قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، شیبان عثمان بن عبد اللہ بن موہب، اشعث بن ابی شعثاء، جعفر بن ابو ثور، جابر بن سمرہ

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے...

باب : حیض کا بیان

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے اپنے اسی وضو سے نماز ادا کرنی جائز ہے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 802

راوی : عمرو ناقد، زھیر بن حرب، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زھری، سعید اور عباد بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْئَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَايَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا قَالَ أَبُوبَكْرٍ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ فِي رِوَايَتِهِمَا هُوَعَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید اور عباد بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ اس کو نماز میں خیال ہوتا ہے کہ اس کو حدث ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ پائے نماز نہ توڑے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید اور عباد بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

جس شخص کو وضو کا یقین ہو اور پھر اپنے بے وضو ہو جانے کا شک ہو جائے اور اس کے لئے اپنے اسی وضو سے نماز ادا کرنی جائز ہے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 803

راوی: زھیربن حرب، جریر، سھیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنْ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں گڑبڑ معلوم کرے اور اس پر مشکل ہو جائے کہ اس کے پیٹ سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں تو وہ نہ نکلے مسجد سے یہاں تک کہ آواز سن لے یا بدبو پائے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینه، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری، عبیدالله بن عبدالله، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلَى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کو ایک بکری کا صدقہ دیا گیا وہ مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس پر سے گزر ہوا تو فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی تم اس کو رنگ کر کے اس سے نفع اٹھاتے انہوں نے کہا یہ تو مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا صرف اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، ابن ابی عمر، ابن عیینه، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری، عبیدالله بن عبدالله، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 805

راوی: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ عتبه، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مردہ بکری پائی جو سیدہ میمونہ کی آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ حاصل کیا انہوں نے عرض کیا کہ یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 806

راوی: حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن ابراهیم بن سعد، حضرت ابن شهاب رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ رِوَايَةِ يُونُسَ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن ابراہیم بن سعد، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن ابراہیم بن سعد، حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 807

راوی: ابن ابی عمر، عبداللہ بن محمد زھری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوحَةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ

ابن ابی عمر، عبداللہ بن محمد زہری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پھینکی ہوئی بکری پر سے گزرے جو سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لے لی تم اس کو رنگ دے کر اس سے نفع اٹھاتے۔

راوی : ابن ابی عمر، عبداللہ بن محمد زہری، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ مُنْذُ حِينٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں سے کسی کے پاس ایک بکری پلی تھی وہ مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی پھر تم اس سے فائدہ حاصل کرتے۔

راوی: احمد بن عثمان نوفلی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس، سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ أَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ باندی کی بکری پر سے گزرے تو فرمایا تم نے اس کی کھال سے نفع کیوں نہ اٹھایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی: یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ وَعْلَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ يَعْنِي حَدِيثَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا جب کھال کو رنگ دیا گیا تو وہ پاک ہو گئی۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابن محمد، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس سے یہی روایت دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی : اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، ابوبکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ مَا لَكَ تَمَسُّهُ قَدْ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ نُؤْتَى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوهُ وَنَحْنُ لَا نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَأْتُونَا بِالسِّقَاءِ يَجْعَلُونَ فِيهِ الْوَدَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَأَلَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ دِبَاغُهُ طَهُورُهُ

اسحاق بن منصور، ابو بکر بن اسحاق، ابو بکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابو خیر سے روایت ہے کہ میں نے ابن وعلہ سبائی کو ایک پوستین پہنے ہوئے دیکھا تو میں نے اس کو چھوا انہوں نے کہا آپ کو کیا ہے کہ اس کو چھوتے ہو حالانکہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ ہم مغربی ممالک میں قوم بربر اور آتش پرستوں کے ساتھ سکونت پذیر ہیں وہ اپنی مذبوحہ بکری لاتے ہیں اور ہم ان کا مذبوحہ نہیں کھاتے اور ہمارے پاس مشکوں میں چربی ڈال کر لاتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو رنگ دینا اس کو پاک کر دیتا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو بکر بن اسحق، ابو بکر، ابن منصور، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابو خیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

مردار کی کھال رنگ دینے سے پاک ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 812

راوی : اسحاق بن منصور، ابوبکر بن اسحق، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعه، ابوخیر، حضرت ابن واعله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَائِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ فَيَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالْأَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَائُ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دِبَاغُهُ طَهُورُهُ

اسحاق بن منصور، ابو بکر بن اسحاق، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، ابو خیر، حضرت ابن واعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ ہم مغربی ملک میں رہتے ہیں ہمارے پاس مجوس مشکوں میں پانی لاتے ہیں تو آپ نے فرمایا پی لیا کرو میں نے کہا کیا یہ آپ کی رائے ہے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کھال کو رنگ دینا اس کو پاک کر دیتا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو بکر بن اسحق، عمرو بن ربیع، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعہ، ابو خیر، حضرت ابن واعلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تیمم کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 813

راوی: یحیی بن یحیی، مالك بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى إِلَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

یحیی بن یحیی، مالک بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں نکلے جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے تلاش کرنے کے لئے رک گئے اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ ٹھہرے گئے جہاں پانی نہ تھا اور نہ ان کے ساتھ پانی تھا تو صحابہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام صحابہ کو روک دیا ہے اور نہ ان کے پاس پانی ہے اور نہ اس جگہ پانی ہے پس ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر اپنے سر مبارک کو رکھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند میں محو تھے اور کہا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے لوگوں کو ایسی جگہ روک رکھا ہے جہاں پانی نہیں اور نہ ان کے ساتھ پانی ہے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے ڈانٹنا شروع کیا اور جو اللہ نے چاہا وہ کہا اور میری کوکھ میں اپنے ہاتھ سے کونچے دینے لگے اور مجھے حرکت کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میری ران پر نیند کرنے نے روک دیا یہاں تک کہ بغیر پانی کے صبح ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے آیتِ تیمم (فَتَيَمَّمُوا) نازل فرمائی تو اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے آل ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تمہاری پہلی برکت نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو ہم نے اس کے نیچے ہار پایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک بن عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 814

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابواسامه، ابو کریب، ابواسامه، ابن بشر، هشام، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابو کریب، ابواسامہ، ابن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک ہار عاریۃ لیا وہ گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو صحابہ میں سے اس کو تلاش کرنے بھیجا اسی حالت میں نماز کا وقت آ گیا اور انہوں نے نماز بغیر وضو ادا کی جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ کو اس بات کی شکایت کی تو آیت تیمم نازل ہوئی، اسید بن حضیر رضی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ آپ کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بہتر بدلہ عطا کرے، اللہ کی قسم آپ پر کوئی ایسی پریشانی نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ پر سے ٹال نہ دیا ہو اور مسلمانوں کے لیے اس میں برکت رکھ دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ابن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 815

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابومعاویہ، ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أُجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ الْمَائَ شَهْرًا كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَا يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْمَائَ شَهْرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَائً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمْ الْمَائُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَائَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھنے والا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا اگر کوئی آدمی جنبی ہو جائے اور وہ پانی ایک مہینہ تک نہ پا سکے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ تو عبداللہ رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ تیمم نہ کرے اگرچہ ایک مہنیہ تک پانی نہ پائے تو ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آیت سورۃ مائدہ میں ہے (فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا) اس کا کیا مطلب ہے تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر لوگوں کو اس آیت کی بناپر اجازت دی گئی تو مجھے اندیشہ ہے کہ جب ان کو سردی لگے تو وہ تو مٹی کے ساتھ تیمم کرنے لگیں گے تو ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبد اللہ سے کہا کہ کیا آپ نے حضرت عمار کی یہ حدیث نہیں سنی کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کی غرض سے بھیجا میں جنبی ہو گیا اور میں پانی نہیں پاتا تھا تو میں مٹی میں اس طرح لیٹا جس طرح جانور لیٹتا ہے پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بارے میں ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اس طرح دونوں ہاتھ سے کرنا کافی تھا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک بار زمین پر مارا اور اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کا مسح کیا اور پھر ہتھیلیوں کی پشت اور چہرے کا مسح کیا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول پر قناعت نہیں کی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 816

راوی : ابوکامل جحدری، عبدالواحد، اعمش، شقیق، ابوموسی، عبداللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ فَنَفَضَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

ابوکامل جحدری، عبدالواحد، اعمش، شقیق، ابو موسی، عبد اللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے لیکن اس میں یہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے لئے اس قدر تیمم کافی تھا اور اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہاتھ کو زمین پر مارا پھر اس سے اپنے چہرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔

راوی : ابو کامل جحدری، عبدالواحد، اعمش، شقیق، ابو موسی، عبداللہ، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: عبداللہ بن ہاشم عبدی، یحیی ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن ابن ابزی

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَائً فَقَالَ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَائً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّقِ اللهَ يَا عَمَّارُ قَالَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أُحَدِّثْ بِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ حَدِيثِ ذَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ الَّذِي ذَكَرَ الْحَكَمُ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

عبداللہ بن ہاشم عبدی، یحیی ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن ابن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں جنبی ہو گیا اور میں نے پانی نہیں پایا آپ نے فرمایا نماز نہ پڑھ، تو حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے امیر المومنین کیا آپ کو یاد نہیں کہ جب میں اور آپ ایک سریہ میں جنبی ہو گئے اور ہمیں پانی نہ ملا اور آپ نے نماز ادا نہ کی بہر حال میں مٹی میں لیٹا اور نماز ادا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے کافی تھا کہ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارتا پھر پھونک مارتا پھر ان دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عمار اللہ سے ڈر حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر آپ نہ چاہیں تو میں یہ حدیث نہیں بیان کروں گا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مذکور ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم تیری روایت کا بوجھ تجھ ہی پر ڈالتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم عبدی، یحیی ابن سعید قطان، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن ابن ابزی

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 818

راوی: اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَائً وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ عَمَّارٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لِمَا جَعَلَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ حَقِّكَ لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا وَلَمْ يَذْكُرْ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں جنبی ہو گیا اور میں پانی نہیں پاتا تھا باقی حدیث گزر چکی ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر آپ چاہیں تو میں اس حدیث کو کسی سے بیان نہ کروں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا حق مجھ پر لازم کیا ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 819

راوی: مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجَهْمِ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے کیا ہے کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عبدالرحمن بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوجہم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ بیر جمل کی طرف سے آئے آپ کو ایک آدمی ملا اس نے آپ کو سلام کیا اور آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ ایک دیوار پر تشریف لائے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

راوی: مسلم، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عمیر، ابن عباس، عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تیمم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 820

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی گزرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے اس نے سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: زھیربن حرب، یحیی، ابن سعید، حمید، ابوبکربن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، حمید طویل، ابورافع، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَهُ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید، حمید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید طویل، ابورافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدینہ کے راستوں میں سے کسی راستہ پر جنبی حالت میں ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموشی سے غسل کرنے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو موجود نہ پایا جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ تو کہاں تھا عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ مجھے ملے تو میں جنبی تھا میں نے پسند نہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں اس طرح بیٹھوں یہاں تک کہ میں نے غسل کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللہِ بے شک مومن نجس نہیں ہوتا۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید، حمید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، حمید طویل، ابورافع، ابوہریرہ

باب : حیض کا بیان

مسلمانوں کے نجس نہ ہونے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابووائل، حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اس حال میں ملے کہ وہ جنبی تھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے علیحدہ ہو گئے اور غسل کر کے واپس آئے اور عرض کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ میں جنبی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک مسلمان نجس نہیں ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، مسعر، واصل، ابو وائل، حذیفہ

حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالی کے ذکر کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

حالت جنابت اور اس کے علاوہ میں اللہ تعالی کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 823

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابراهیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کا ذکر ہر حال میں کرتے تھے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، خالد، بن سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 824

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوربیع، زهرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ الْخَلَائِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوئَ فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَتَوَضَّأَ

یحیی بن یحیی تمیمی، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا لایا گیا وہاں پر موجود لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کے لیئے یاد کرایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جب نماز کے ادا کا ارادہ کرتا ہوں تو وضو کرتا ہوں۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوربیع، زہرانی، حماد بن زید، ابوربیع، حماد، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 825

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان، بن عیینه، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ مِنْ الْغَائِطِ وَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَوَضَّأُ فَقَالَ لِمَ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ ،سفیان، بن عیینہ ، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے فارغ ہو کر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو نہ کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں میں نماز پڑھتا ہوں جو وضو کروں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،سفیان، بن عیینہ ، عمرو بن سعید بن حویرث، ابن عباس

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 826

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَوْلَى آلِ السَّائِبِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا جَائَ قُدِّمَ لَهُ طَعَامٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لِمَ أُصَلِّي لِلصَّلَاةِ

یحیی بن یحیی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کھانا لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو نہ کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیوں کیا نماز کے لئے؟

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن حویرث، سائب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : حیض کا بیان

بے وضو کھانا کھانے کا جواز اور وضو کے فوری طور پر ضروری نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حُوَيْرِثٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ مِنْ الْخَلَائِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَأَكَلَ وَلَمْ يَمَسَّ مَائً قَالَ وَزَادَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ لَمْ تَوَضَّأْ قَالَ مَا أَرَدْتُ صَلَاةً فَأَتَوَضَّأَ وَزَعَمَ عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو کھانا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا اور پانی کو ہاتھ نہ لگایا سعید بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نماز کا ارادہ کرتا ہوں جو وضو کروں۔

راوی: محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، ابوعاصم، ابن جریج، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟...

باب : حیض کا بیان

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، یحیی، ھشیم، عبدالعزیزبن صھیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ يَحْيَى أَيْضًا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ وَفِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، یحیی، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، یحیی، ہشیم، عبد العزیز بن صہیب، انس، حماد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

بیت الخلاء جانے کا جب ارادہ کرے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 829

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء جاتے وقت یہ دعا پڑھتے (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ(

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، ابن علیہ، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں...

باب : حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 830

راوی : زھیر بن حرب اسمعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَنَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

زہیر بن حرب اسماعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی سے محو گفتگو تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی طرف نہیں کھڑے ہوئے یہاں تک کہ لوگ سو گئے۔

راوی : زہیر بن حرب اسمعیل بن علیہ، شیبان بن فروخ، عبد الوارث، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی: عبیداللہ بن معاذعنبری، شعبہ، عبدالعزیزبن صھیب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى بِهِمْ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی سے سرگوشی کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرگوشی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سوگئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان کو نماز پڑھائی۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب: حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ إِي وَاللهِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سو جاتے پھر وضو کئے بغیر نماز ادا کرتے تھے حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہ تو نے حضرت انس سے سنا تو حضرت قتادہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم!۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَائِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا

احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس سے روایت ہے کہ جب نماز عشاء کی اقامت کہی گئی ایک آدمی نے کہا میرے لئے ایک حاجت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے محو گفتگو ہو گئے یہاں تک کہ بعض لوگ سو گئے پھر انہوں نے نماز ادا کی۔

راوی : احمد بن سعید بن صخر، دارمی، حبان، ثابت، انس

باب : نماز کا بیان

باب : نماز کا بیان

بیٹھے ہوئے کی نیند کا وضو کو نہ توڑنے کی دلیل کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان جب مدینہ آئے تو جمع ہو جاتے اور نماز ادا کر لیتے اور کوئی آدمی ان کو نماز کے لئے نہیں پکارتا تھا ایک دن انہوں نے اس بارے میں گفتگو کی ان میں سے بعض نے کہا نصاری کے ناقوس کی طرح ناقوس لے لو اور بعض نے کہا کہ یہودیوں کی طرح سینگ، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم کسی آدمی کو مقرر نہیں کر دیتے جو نماز کے لئے بلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال اٹھو اور لوگوں کو نماز کے لئے پکارو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی : خلف بن هشام، حماد بن زيد، يحيى بن يحيى، اسمعيل بن عليه، خالد حذاء، ابي قلابه، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ زَادَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحیی بن یحیی، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دو دو بار کہیں اور اقامت ایک ایک بار ایوب کی حدیث میں اقامت کے سوا کا لفظ ہے۔

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، یحیی بن یحیی، اسمعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابی قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 836

راوی : اسحاق بن ابراهيم، عبدالوهاب، ثقفی، حذاء ابوقلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْئٍ يَعْرِفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب، ثقفی، حذاء ابو قلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے لوگوں کو نماز کے وقت کی اطلاع دینے کے لئے مشورہ کیا کہ جس چیز سے نماز کے وقت کا علم ہو جائے بعض نے کہا کہ آگ روشن کر دی جائے یا ناقوس بجایا جائے پس بلال کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ کہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب، ثقفی، حذاء ابو قلابہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلِمُوا بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنْ يُورُوا نَارًا

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء کی اسناد سے یہ حدیث اس طرح مروی ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے نماز کے وقت کی اطلاع دیئے جانے کے بارے میں مشورہ کیا باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، حضرت خالد حذاء

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک کلمہ کے علاوہ ایک ایک بار کہنے کے حکم کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالوھاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عبید اللہ بن عمر، عبد الوارث بن سعید، عبد الوہاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کو دو دو مرتبہ اور اقامت کو ایک ایک مرتبہ کہیں۔

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالوہاب بن عبد الحمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طریقہ اذان کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

طریقہ اذان کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 839

راوی: ابوغسان مسمعی، مالك بن عبدالواحد، اسحاق بن ابراھیم، حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ وحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ إِسْحَقُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

ابو غسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ اذان سکھائی (اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ) پھر دوبارہ (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) دو مرتبہ اور، (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ) دو مرتبہ اور، (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) دو مرتبہ اور (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) دو مرتبہ اور اسحاق نے (اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) زیادہ کیا۔

راوی : ابو غسان مسمعی، مالک بن عبد الواحد، اسحاق بن ابراہیم، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مسجد کے لئے دو موذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ایک مسجد کے لئے دو موذن رکھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 840

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللہِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللہِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو مؤذن تھے حضرت بلال اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نابینا صحابی۔ ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، عائشہ سے بھی اسی طرح روایت منقول ہے۔

راوی : ابن نمیر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نابینا آدمی کے ساتھ جب کوئی بینا آدمی ہو تو نابینا کی اذان کے جواز کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نابینا آدمی کے ساتھ جب کوئی بینا آدمی ہو تو نابینا کی اذان کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 841

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ھمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اذان دیتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔ محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، یحیی بن عبد اللہ، سعید بن عبدالرحمن، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی اسی طرح یہ حدیث مبارکہ مروی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، خالد ابن مخلد، محمد بن جعفر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دارالکفر میں جب اذان کی آواز سنے تو اس قوم پر حملہ کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دارالکفر میں جب اذان کی آواز سنے تو اس قوم پر حملہ کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید، حماد، سلمه، ثابت، انس بن مالك

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْأَذَانَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَاعِي مِعْزًى

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حماد، سلمہ، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طلوع فجر کے وقت حملہ کرتے تھے اور کان لگا کر اذان سنتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان سنتے تو حملہ کرنے سے رک جاتے ورنہ حملہ کر دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے سنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مسلمان ہے پھر اس نے (اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم سے آزاد ہو گیا اس کے بعد جب لوگوں نے دیکھا تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، حماد، سلمہ، ثابت، انس بن مالک

موذن کی اذن سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب: نماز کا بیان

موذن کی اذن سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 843

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابو سعید خدری

باب: نماز کا بیان

موذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد: جلد اول حدیث 844

راوی: محمد بن سلمه مرادی، عبدالله بن وهب، حیوة، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمه، عبدالرحمن بن جبیر، عبدالله بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن سے اذان سنو تو جیسے وہ کہتا ہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس دس رحمتیں نازل کرتا ہے پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت کا ایک درجہ ہے اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا جو اللہ سے میرے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، سعید بن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : نماز کا بیان

موذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 845

راوی : اسحاق بن منصور، ابوجعفر، محمد بن جھضم ثقفی، اسمعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبدالرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

اسحاق بن منصور، ابوجعفر، محمد بن جہضم ثقفی، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبدالرحمن بن اساف، حفص بن عاصم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب موذن (اللہُ أَکْبَرُ اللہُ أَکْبَرُ) کہے تو تم میں سے کوئی ایک (اللہُ أَکْبَرُ اللہُ أَکْبَرُ) کہے پھر موذن (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) کہے پھر موذن أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ) کہے تو یہ بھی (أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ) کہے پھر وہ (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) کہے تو یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ) کہے پھر وہ (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کہے تو یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ) کہے پھر وہ (اللہُ أَکْبَرُ اللہُ أَکْبَرُ) کہے تو یہ بھی (اللہُ أَکْبَرُ اللہُ أَکْبَرُ) کہے پھر وہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) کہے تو یہ بھی (لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ) خلوص دل سے کہے تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو جعفر، محمد بن جہضم ثقفی، اسمعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبد الرحمن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نماز کا بیان

موذن کی اذان سننے والے کے لئے اسی طرح کہنے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وسیلہ کی دعا کرنے کے استحباب کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 846

راوی : محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيِّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللہِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَنَا

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا) تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے بعض روایات میں (أَشْهَدُ) کی بجائے (أَنَا أَشْهَدُ) ہے معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس قریشی، قتیبہ بن سعید، لیث، حکیم بن عبداللہ، عامر بن سعد بن ابی وقاص

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 847

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحیی، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحیی، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک مؤذن آیا جو آپ کی نماز کی طرف بلا رہا تھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے مؤذن قیامت کے دن لمبی گردنوں والے ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ، طلحہ بن یحیی، معاویہ بن ابی سفیان، حضرت طلحہ بن یحیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 848

راوی : اسحاق بن منصور، ابوعامر، سفیان، طلحہ بن یحیی، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن منصور، ابوعامر، سفیان، طلحہ بن یحیی، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابوعامر، سفیان، طلحہ بن یحیی، عیسیٰ ابن طلحہ نے بھی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، اسحق، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ذَهَبَ حَتَّى يَكُونَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الرَّوْحَاءِ فَقَالَ هِيَ مِنْ الْمَدِينَةِ سِتَّةٌ وَثَلَاثُونَ مِيلًا

قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو روحا مقام تک بھاگ جاتا ہے سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ابو سفیان سے روحا کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا روحا مدینہ سے چھتیس میل دور ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، اعمش، ابی سفیان، جابر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش سے بھی یہی حدیث دوسری اسناد سے مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، اسحاق جریر، اعمش، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعمش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے یہاں تک کہ اذان کی آواز نہ سنے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے اور وسوسہ ڈالتا ہے جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اقامت کی آواز نہیں سنتا جب یہ ختم ہو جاتی ہے تو واپس آکر وسوسہ ڈالتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق جریر، اعمش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، سھیل، ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ حُصَاصٌ

عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان پڑھتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور اس کے لئے گوز ہوتا ہے۔

راوی : عبد بن حمید، بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، سہیل

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِي غُلَامٌ لَنَا أَوْ صَاحِبٌ لَنَا فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ حَائِطٍ بِاسْمِهِ قَالَ وَأَشْرَفَ الَّذِي مَعِي عَلَى الْحَائِطِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ أَنَّكَ تَلْقَى هَذَا لَمْ أُرْسِلْكَ وَلَكِنْ إِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلَاةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، سہیل سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے بنی حارثہ کی طرف بھیجا میرے ساتھ ایک لڑکا یا نوجوان تھا تو اس کو ایک پکارنے والے نے اس کا نام لے کر پکارا اور میرے ساتھی نے دیوار پر دیکھا تو کوئی چیز نہ تھی میں نے یہ بات اپنے باپ کو ذکر کی تو انہوں نے کہا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آنے والا ہے تو میں تجھے نہ بھیجتا لیکن جب تو ایسی آواز سنے تو اذان دیا کرو میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیرتا ہے اور اس کے لئے گوز ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، سہیل

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ اذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ اذان سنائی نہ دے جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے اور جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے اور جب اقامت پوری ہو جاتی ہے تو آجاتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے دلوں میں خیالات ڈالتا ہے اس کو کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر حالانکہ اس کو وہ باتیں پہلے یاد ہی نہیں تھیں یہاں تک کہ آدمی بھول جاتا ہے اور وہ نہیں جانتا ہے اس نے کتنی نماز پڑھی ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، حزامی، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کے بھاگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 855

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح جس طرح پہلی حدیث گزر چکی مگر اس میں ہے کہ آدمی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس طرح نماز ادا کرے؟

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے ک...

باب: نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 856

راوی: یحیی بن یحیی تیمیی، سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زھیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زھری سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَقَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

یحیی بن یحیی تمیمی، سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع کرنے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند نہ کرتے تھے دونوں سجدوں کے درمیان۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، زہری سالم، حضرت ابن عمر

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ مِنْ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھاتے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں کے برابر ہوتے پھر تکبیر کہتے جب رکوع کرتے تو اسی طرح کرتے جب رکوع سے اٹھتے تو اسی طرح کرتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرتے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سالم بن ابن عمر

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد اول **حدیث** 858

راوی: محمد بن رافع، حجین ابن مثنی، لیث، عقیل، محمد بن عبداللہ بن قھزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ

محمد بن رافع، حجین ابن مثنی، لیث، عقیل، محمد بن عبداللہ بن قھزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے۔

راوی : محمد بن رافع، حجین ابن مثنی، لیث، عقیل، محمد بن عبداللہ بن قھزاذ، سلمہ بن سلیمان، حضرت ابن جریج

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد اول **حدیث** 859

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هَكَذَا

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو قلابہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت مالک بن حویرث کو دیکھا جب نماز ادا کرتے تکبیر کہتے پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے اور رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے تو رفع الیدین کرتے اور انہوں نے حدیث بیان کی کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کرتے تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو قلابہ

باب: نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد: جلد اول حدیث 860

راوی: ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر ہو جاتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) ارشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرماتے اور اسی طرح یعنی رفع الیدین بھی کیا کرتے۔

راوی : ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن حویرث

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے ساتھ رکوع اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے کے استحباب اور جب سجدہ سے سر اٹھائے تو ایسا نہ کرنے کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنَاہ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ رَأَى نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ سے دوسری سند سے یہ حدیث اسی طرح مروی ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر اٹھاتے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن...

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 862

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَ رَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب ان کو نماز پڑھاتے تو جب جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شهاب، ابوبکر بن عبدالرحمن ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنے پیٹھ اٹھاتے اور پھر کھڑے کھڑے (رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ) کہتے پھر جب سجدہ کے لئے جھکتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ اس کو پورا کر لیتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، بیٹھنے کے بعد، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 864

راوی: محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے باقی حدیث پہلی کی طرح ہے لیکن آخری جملہ میں حضرت ابو ہریرہ کا قول میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن رافع، حجین، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 865

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ حِينَ يَسْتَخْلِفُهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِهِ فَإِذَا قَضَاهَا وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مروان نے مدینہ کا خلیفہ مقرر کیا جب آپ فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے باقی حدیث ابن جریج کی حدیث کی طرح ذکر کی اور ابو سلمہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے نماز سے فارغ ہو کر مسجد والوں سے مخاطب ہو کر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز ادا کرتا ہوں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 866

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلَاةِ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا التَّكْبِيرُ قَالَ إِنَّهَا لَصَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ سے جب نماز میں جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے ہم نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تکبیر کیسی ہے فرمایا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہے۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ جب جھکتے یا اٹھتے تو تکبیر کہتے اور ارشاد فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح عمل کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں ہر جھکنے اور اٹھنے کے وقت تکبیر کہنے اور رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنے کے اثبات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: یحیی بن یحیی، خلف بن ھشام، حماد، یحیی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام، حماد، یحیی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف سے روایت ہے کہ میں اور عمران بن حصین نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے پیچھے نماز ادا کی اور وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا تحقیق انہوں نے ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز پڑھائی ہے یا کہا کہ انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد کرادی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خلف بن ہشام، حماد، یحیی، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زھری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کامل نہیں اس شخص کی جو فاتحۃ الکتاب نہ پڑھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی : ابوطاھر، ابن وھب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَقْتَرِئُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ

ابو طاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں جس نے ام القرآن نہ پڑھی۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، یونس، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 871

راوی: حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراهیم بن سعید، صالح ابن شهاب، حضرت عباده بن صامت

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرِهِمْ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، صالح ابن شہاب، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ام القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، صالح ابن شہاب، حضرت عبادہ بن صامت

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 872

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فَصَاعِدًا

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری دوسری سند کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ روایت کی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 873

راوی: اسحاق بن ابرھیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّا نَكُونُ وَرَائَ الْإِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ اللهُ تَعَالَى حَمِدَنِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللهُ تَعَالَى أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَإِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ مَجَّدَنِي عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِهِ الْعَلَائُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ أَنَا عَنْهُ

اسحاق بن ابر ہیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبد الر حمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز ادا کی اور اس میں ام القر آن نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ یہی فرمایا اور ناتمام ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا ہے ہم بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتے ہیں تو آپ نے فرمایا فاتحہ کو دل میں پڑھو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ نماز یعنی سورۃ فاتحہ میرے اور میرے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دی گئی ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے جب بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری حمد بیان کی اور جب وہ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف بیان کی اور جب وہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور ایک بار فرماتا ہے میرے بندے نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیئے اور جب وہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا ہے جب وہ (اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّینَ) کہتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

راوی : اسحاق بن ابر ہیم، سفیان بن عیینہ، علاء بن عبد الر حمن، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 874

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمان، ابو السائب مولی ھشام بن زھرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن، ابو الساءب مولی ھشام بن زھرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی حدیث دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمان، ابو الساءب مولی ھشام بن زھرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 875

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، علاء بن عبدالرحمن بن یعقوب، سائب بن مولی ھشام بن زھرہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، سائب بن مولی ھشام بن زہرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز ادا کی اور اس میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ نہ پڑھی باقی حدیث سفیان ہی کی طرح ہے اور ان کی حدیث میں ہے کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کیا ہے اس کا نصف میرے لئے اور نصف میرے بندے کے لئے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب، سائب بن مولی ھشام بن زہرہ، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابو سائب، حضرت ابو ھریرہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَلِيسَيْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُولُهَا ثَلَاثًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابو سائب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے نماز ادا کی اور اس میں ام القرآن نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو تین بار ارشاد فرمایا۔

راوی : احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، ابو اویس، علاء، ابو سائب، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 877

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنَّاهُ لَكُمْ وَمَا أَخْفَاهُ أَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز بغیر قرات کے نہیں ہوتی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پس جس نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے قرات کی ہم نے بھی تمہارے لئے اس نماز میں بلند آواز سے پڑھا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ پڑھا ہم نے بھی تمہارے لئے آہستہ پڑھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، حبیب بن شہید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 878

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسمعیل بن ابراھیم، ابن جریج، عطاء، ابوھریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَالَ إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَإِنِ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأَتْ عَنْكَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر نماز میں قرات ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نماز میں ہم کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سنایا ہم بھی اس نماز میں تم کو سناتے ہیں اور جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے اخفاء کیا ہم بھی اس میں تمہارے لئے اخفا کرتے ہیں آپ کو ایک نے کہا اگر میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ پر زیادتی نہ کروں تو آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو فرمایا اگر تو اس پر زیادتی کرے تو تیرے لئے بہتر ہے اور اگر اس پر ختم کر دے تو تجھ سے کافی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسمعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابو ہریرہ، حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَائَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ وَمَنْ قَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر نماز میں تلاوت قرآن ہے اور جس نماز میں ہم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنایا ہم بھی تم کو سناتے ہیں اور جس میں ہم سے پوشیدہ رکھا یعنی آہستہ تلاوت کی ہم بھی تم سے اخفا کرتے ہیں جس نے ام الکتاب پڑھی تو اس کے لئے کافی ہے جس نے زیادتی کی وہ افضل ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، حبیب عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 880

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا عَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے ایک آدمی مسجد میں آیا اور نماز ادا کی پھر حاضر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا واپس جا اور نماز ادا کر تو نے نماز نہیں پڑھی وہ آدمی گیا اس نے اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے وعلیک السلام کہا اور فرمایا کہ واپس جا نماز ادا کر تو نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ تین بار اسی طرح ہوا تو اس آدمی نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے زیادہ اچھی نماز ادا نہیں کر سکتا مجھے سکھا دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ پھر قرآن میں سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو پڑھ پھر اطمینان سے سجدہ کر اور اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو پھر اطمینان سے سجدہ کر اور اطمینان سے سیدھا ہو کر بیٹھ جا پھر اسی طرح اپنی تمام نماز میں کیا کرو۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے وجوب اور جب تک فاتحہ کا پڑھنا یا سیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کو جو آسان ہو فاتحہ کے علاوہ پڑھ لینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید ابن ابی سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ وَسَاقَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَزَادَا فِيهِ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید ابن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اچھی طرح پورا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید ابن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 882

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سعید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کون تھا جس نے میرے پیچھے (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) پڑھی ایک شخص نے عرض کیا میں نے اس کو پڑھنے میں خیر اور بھلائی کے علاوہ کوئی ارادہ نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جانا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے قرات میں الجھ رہا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سعید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 883

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ أَوْ أَيُّكُمُ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایا کس نے پڑھایا فرمایا کون پڑھنے والا تھا؟ ایک آدمی نے عرض کی میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق میں نے گمان کیا کہ تم میں سے کوئی میری قرات میں الجھن ڈال رہا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

مقتدی کے لئے اپنے امام کے پیچھے بلند آواز سے قرات کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 884

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابوعروبہ، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابو عروبہ، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا تحقیق میں نے معلوم کیا کہ تم میں سے کوئی مجھے قرات میں الجھا رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابو عروبہ، حضرت قتادہ

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 885

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ نماز ادا کی ہے اور میں نے ان میں کسی کو (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، غندر، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 886

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ وَنَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابو داؤد، شعبہ، حضرت انس سے یہی حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو داؤد، شعبہ، حضرت انس

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 887

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَعَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَائَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کلمات کو بلند آواز سے پڑھتے تھے (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالَی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی وہ قرات کو (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ) سے شروع کرتے تھے اور (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کو اول قرات اور نہ آخر میں پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزعی، عبدہ، حضرت عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنے والوں کی دلیل کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے ایک دوسری سند کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے ب...

باب : نماز کا بیان

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 889

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ فَقَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ فَقُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ مَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَتْ بَعْدَكَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غفلت سی طاری ہوئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس بات سے ہنسی آرہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی پھر (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ) پڑھا پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا وہ ایک نہر ہے مجھ سے میرے رب نے اس کا وعدہ کیا ہے اس میں بہت سی خوبیاں ہیں وہ ایک حوض ہے جس پر قیامت کے دن میری امت کے لوگ پانی پینے کے لیے آئیں گے اور اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں کی تعداد کے برابر ہے ایک شخص کو وہاں سے ہٹا دیا جائے گا میں عرض کروں گا یا اللہ یہ میرا امتی ہے تو اللہ تعالی فرمائیں گے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہو کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نئی باتیں گھڑی تھیں، ابن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے اور اللہ تعالی فرمایا یہ وہ ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نئی باتیں نکال لی تھیں۔

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب سورۃ توبہ کے علاوہ بسم اللہ کو قرآن کی ہر سورت کا جز کہنے والوں کی دلیل کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 890

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا أَغْفَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِغْفَائَةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَلَمْ يَذْكُرْ آنِيَتَهُ عَدَدُ النُّجُومِ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غفلت سی طاری ہوئی باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوثر جنت میں ایک نہر ہو گی جس کا اللہ نے میرے ساتھ وعدہ فرمایا ہے اور اس نہر پر ایک حوض ہے اور اس حدیث میں برتنوں کا ستاروں کی تعداد کے برابر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس بن مالک

تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے ا...

باب : نماز کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینہ سے نیچے ناف سے اوپر رکھنے اور سجدہ زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے درمیان رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 891

راوی: زهیر بن حرب، عفان همام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، علقمه بن وائل بن حجر

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

زہیر بن حرب، عفان ہمام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، علقمہ بن وائل بن حجر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوئے تکبیر کہی اور ہمام نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اٹھائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر اوڑھ لی پھر دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالا پھر ان کو بلند کیا تکبیر کہہ کر رکوع کیا جب آپ نے (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا) تو اپنے ہاتھوں کو بلند کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کیا۔

راوی : زہیر بن حرب، عفان ہمام، محمد بن جحادہ، عبدالجبار بن وائل، علقمہ بن وائل بن حجر

باب نماز میں تشہد کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 892

راوی : زهير بن حرب، عثمان بن ابي شيبه، اسحاق بن ابراهيم، اسحق، جرير، منصور، ابووائل، حضرت عبدالله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز میں (اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ) کہتے تھے تو ایک دن ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ بذات خود سلام ہے یعنی اللہ کی صفت سلام ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں قعدہ میں بیٹھے تو اس کو چاہیے کہ (اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى) پڑھے جب کوئی یہ کلمہ کہے گا (عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ) پڑھے گا تو اس کا سلام اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچے گا آسمان و زمین میں پھر (اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ) کہے پھر اس کو اختیار ہے جو چاہے دعا مانگے۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور سے بھی اسی سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے کا جملہ نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 894

راوی: عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنْ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ أَوْ مَا أَحَبَّ

عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور سے ایک اور سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے اس کے بعد اس کو اختیار ہے جو پسند کرے دعا مانگے۔

راوی : عبد بن حمید، حسین جعفی، زائدہ، منصور

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 895

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَقَالَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنْ الدُّعَاءِ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قعدہ میں بیٹھے ہوئے تھے باقی حدیث منصور کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں پسند کی دعا مانگنے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب: نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 896

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاهد، عبداللہ بن سخبرہ، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ وَاقْتَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصُّوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا اس حال میں کہ میری ہتھیلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلی کے درمیان میں تھی جیسے مجھے قرآن میں سے کوئی سورت سکھاتے تھے پھر تشہد کا پورا قصہ بیان کیا جیسا کہ انہوں نے بیان کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ، عبداللہ بن مسعود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 897

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے (التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ) تمام قولی بدنی اور مالی عبادات اللہ کے لئے ہیں اے نبی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبدالرحمن بن حمید، ابوزبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 899

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، محمد بن عبدالملک، ابوکامل، ابوعوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ رقاشی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ صَلَاةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أُقِرَّتْ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ قَالَ فَلَمَّا قَضَى أَبُو مُوسَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا قُلْتُهَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو کامل، محمد بن عبد الملک، ابو کامل، ابو عوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، رقاشی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو موسی اشعری کے ساتھ نماز ادا کی جب وہ قعدہ کے قریب تھے تو ایک شخص نے کہاں نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ فرض کی گئی ہے جب حضرت ابو موسی اشعری نے نماز پوری کرلی اور سلام پھیر دیا تو فرمایا تم میں سے کس نے اس اس طرح کا یہ کلمہ کہا ہے لوگ خاموش رہے پھر فرمایا تم میں کون ایسا ایسا کلمہ کہنے والا ہے لوگ خاموش رہے تو فرمایا اے حطان شاید تو نے یہ کلمہ کہا ہوں میں نے عرض کی میں نے نہیں کہا میں تو آپ سے ڈرتا تھا کہ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں تو ایک آدمی نے کہا میں نے کہا ہے اور میں نے اس کے ساتھ صرف نیکی ہی کا ارادہ کیا ہے تو حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم نہیں جانتے کہ تم کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں ہماری سنت واضح کی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا کہ جب تم نماز ادا کرو تو اپنی صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تم تکبیر کہو اور جب وہ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو تم آمین کہو تا کہ اللہ تم سے خوش ہو اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو کیونکہ امام رکوع تم سے پہلے کرتا ہے اور رکوع سے تم سے پہلے اٹھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح تمہارا عمل اس کے مقابلے میں ہو جائے گا اور جب وہ (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) کہو اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالی نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فرمایا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو امام سجدہ تم سے پہلے کرتا ہے اور سجدہ سے تم سے پہلے اٹھتا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ عمل امام کے مقابلہ میں ہو جائے گا اور جب وہ قعدہ میں بیٹھ جائے تو تمہارے قول میں سب سے پہلے یہ قول ہو (اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوکامل، محمد بن عبدالملک، ابوکامل، ابوعوانہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ رقاشی

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 900

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابوغسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراھیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ الزِّيَادَةِ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ وَحْدَهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أُخْتِ أَبِي النَّضْرِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ تُرِيدُ أَحْفَظَ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ فَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هُوَ صَحِيحٌ يَعْنِي وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا فَقَالَ هُوَ عِنْدِي صَحِيحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هَا هُنَا قَالَ لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِي صَحِيحٍ وَضَعْتُهُ هَا هُنَا إِنَّمَا وَضَعْتُ هَا هُنَا مَا أَجْمَعُوا عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تین مختلف اسانید سے یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو اور ان کی اس حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی کی زبان پر سمع اللہ لمن حمدہ جاری فرمادیا ہے البتہ امام مسلم سے اس حدیث کی سند کے بارے میں ابو نضر کے بھانجے ابو بکر نے گفتگو کی تو امام مسلم نے فرمایا سلیمان سے بڑھ کر زیادہ حافظہ والا کون ہو سکتا ہے یعنی یہ روایت صحیح ہے تو امام مسلم رحمہ اللہ سے ابو بکر نے کہا کہ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کا کیا حال ہے فرمایا مسلم نے وہ میرے نزدیک صحیح ہے یعنی جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو تو اس نے کہا پھر آپ نے اس حدیث کو یہاں کیوں بیان نہیں کیا تو امام نے جواب دیا میں نے اس کتاب میں ہر اس حدیث کو نقل کیا جو میرے نزدیک صحیح ہو بلکہ اس میں میں نے ان احادیث کو نقل کیا ہے جس کی صحت پر سب کا اجماع ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان، معاذ بن ہشام، اسحاق بن ابراہیم، جریر، سلیمان، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں تشہد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 901

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ قَضَى عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر قتادہ ایک اور سند سے یہی حدیث حضرت قتادہ سے روایت کی گئی ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) کو جاری کر دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، عبدالرزاق، معمر قتادہ

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 902

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالك، نعیم بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ بن زید انصاری، عبداللہ بن زید، ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللهُ تَعَالَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری، عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے درود بھیجیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک ہم تمنا کرنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح کا سوال نہ کیا جاتا پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ فِي الْعَالَمِینَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ) پڑھو اور سلام تم پہلے معلوم کر چکے ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نعیم بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ بن زید انصاری، عبد اللہ بن زید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کا طریقہ تو پہچان چکے ہیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہو (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ(

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 904

راوی: زهیربن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبه، مسعر، حکم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ مِسْعَرٍ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً

زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبہ، مسعر، حکم سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں ہدیہ کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، شعبہ، مسعر، حکم

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 905

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن بکار اسمعیل بن زکریا، اعمش مسعر، مالك بن مغول، حکم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَعَنْ مِسْعَرٍ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَلَمْ يَقُلْ اللَّهُمَّ

محمد بن بکار اسماعیل بن زکریا، اعمش مسعر، مالک بن مغول، حکم سے دوسری سند کے ساتھ بھی یہی حدیث مروی ہے لیکن اس میں (اَللّٰھُمَّ بَارِک) نہیں کہا بلکہ (وَبَارَکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ) کہا ہے۔

راوی: محمد بن بکار اسمعیل بن زکریا، اعمش مسعر، مالک بن مغول، حکم

باب: نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 906

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، روح، عبداللہ بن نافع، اسحاق بن ابراھیم، روح، مالك بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عمرو بن سلیم حضرت ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَبُوحُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، روح، عبداللہ بن نافع، اسحاق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عمرو بن سلیم حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

درود کیسے بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ) اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور اولاد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج واولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، روح، عبداللہ بن نافع، اسحاق بن ابراہیم، روح، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عمرو بن سلیم حضرت ابوحمید ساعدی

باب : نماز کا بیان

تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 907

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک بار مجھ پر درود بھیجے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 908

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوصالح، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہے تو تم (لَکَ الْحَمْدُ) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو گا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوصالح، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، سھیل، حضرت ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُمَيٍّ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ سے اسی حدیث کے ہم معنی دوسری سند سے حدیث مروی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی : یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابی سلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ابن شہاب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین فرمایا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک کی حدیث کی طرح لیکن اس میں ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نہیں ذکر کیا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، عمرو، ابویونس، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنالک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 913

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو ملائکہ آسمان میں آمین کہتے ہیں ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جاتی ہے تو اس نمازی کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 915

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پڑھنے والا یعنی امام (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے اور اس کے پیچھے مقتدی آمین کہیں اور اس کا کہنا آسمان والوں کے موافق ہو جائے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبه بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، ابو کریب، سفیان، ابوبکر، سفیان بن عیینه، زهری، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت آ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی جب نماز پوری ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز پڑھو۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، سفیان، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمیں کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر کر زخمی ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی پھر پہلی حدیث کی طرح ذکر فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمیں کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 918

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ، انس بن مالك

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَزَادَ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب،، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سے گر پڑے تو آپ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی، اس میں یہ اضافہ فرمایا کہ جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو باقی حدیث پہلی حدیث کی طرح ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب،، انس بن مالک

باب: نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمیں کہنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 919

راوی: ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ إِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا

ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑی پر سوار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے گر گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں ہے جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔

راوی: ابن ابی عمر، معن بن عیسی، حضرت انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهِ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِيهِ زِيَادَةُ يُونُسَ وَمَالِكٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی گھوڑی سے گر پڑے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب زخمی ہو گئی باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبده بن سلیمان، هشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھائی اور صحابہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ اٹھے تو تم اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام، اپنے والد سے، سیدہ عائشہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 922

راوی: ابو ربیع، زھرانی، حماد ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو ربیع، زہرانی، حماد ابن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ سے بھی دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو ربیع، زہرانی، حماد ابن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 923

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كِدْتُمْ آنِفًا لَتَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری میں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اس طرح نماز ادا کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھنے والے تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکبیر سنا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہم کو کھڑے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اشارہ فرمایا تو ہم بیٹھ گئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ بیٹھ کر نماز ادا کی جب سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس وقت وہ کام کیا جو فارسی اور رومی کرتے ہیں کہ وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور وہ بیٹھا ہوتا ہے ایسا نہ کرو اپنے ائمہ کی اقتداء کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، جابر

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 924

راوی: یحیی بن یحیی، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ

یحیی بن یحیی، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں سنانے کے لئے تکبیر کہی باقی حدیث حضرت لیث کی طرح ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابوزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 925

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام صرف اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے تم اس سے اختلاف نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سارے بیٹھ کر ہی نماز ادا کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد آمین کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 927

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ لَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ امام سے سبقت نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ (وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ) کہو۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سهیل بن ابوصالح، ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَزَادَ وَلَا تَرْفَعُوا قَبْلَهُ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے مگر اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان امام کہے (وَلَا الضَّالِّينَ) تو تم آمین کہو، نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابوعلقمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام ڈھال ہے جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور جب وہ (سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) کہو جب زمین والوں کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے تو ان کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یعلی بن عطاء، ابو علقمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے تکبیر وغیرہ میں آگے بڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی : ابوطاهر، ابن وهب، حيوة، ابويونس، ابوهريرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

ابو طاہر، ابن وہب، حیوۃ، ابو یونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام صرف اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سب بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، حیوۃ، ابو یونس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کون...

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ قَالَتْ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيثَهَا عَلَيْهِ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

احمد بن عبد اللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے بارے میں نہیں بتائیں گی فرمایا کیوں نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیماری سے افاقہ ہوا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے برتن میں پانی رکھ دو ہم نے ایسا ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غسل فرمایا پھر آپ چلنے لگے تو بے ہوشی طاری ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے ہم نے عرض کیا نہیں بلکہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے برتن میں پانی رکھ دو ہم نے ایسا ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو پوچھا کیا لوگوں نے نماز ادا کر لی ہم نے عرض کیا نہیں بلکہ وہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتظار کر رہے ہیں سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا صحابہ مسجد میں بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشاء کی نماز کے لئے انتظار کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو سیدنا ابو بکر کی طرف بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو اس نے جا کر کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور ابو بکر نرم دل آدمی تھے اس لئے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں سیدہ نے فرمایا پھر ان کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کی نماز پڑھائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی جان میں کچھ کمی محسوس کی تو دو آدمیوں کے سہارے ظہر کی نماز کے لئے نکلے ان میں ایک حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب ابو بکر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو فرمایا مجھے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز ادا کرتے رہے کھڑے ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں اور صحابہ بیٹھے ہوئے تھے عبید اللہ نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا کیا میں آپ کی خدمت میں عائشہ کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے بارے میں حدیث پیش نہ کروں جو آپ نے مجھے بیان کی ہے تو انہوں نے کہا لے آؤ تو میں نے سیدہ کی حدیث ان پر پیش کی تو انہوں نے اس سے کوئی انکار نہیں کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا کیا سیدہ نے تجھے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جو آدمی تھا اس کا نام بتایا ہے میں نے کہا نہیں تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زھری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِهَا وَأَذِنَّ لَهُ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدٌ لَهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابتدا میں سیدہ میمونہ کے گھر میں بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایام بیماری گزارنے کی اجازت طلب فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دے دی گئی سیدہ فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں نکلے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ہاتھ فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور دوسرا ہاتھ ایک دوسرے آدمی پر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں گھسٹ رہے تھے حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کیا تو جانتا ہے اس آدمی کو جس کا نام حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہیں لیا وہ کون تھا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی : عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبه بن مسعود، زوجه نبی صلی اللہ علیه وآله وسلم سیدہ عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِالَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں شدت ہوگئی تو آپ نے اپنی ازواج مطہرات سے اجازت طلب فرمائی کہ آپ اپنے ایام بیماری میرے گھر میں گزاریں انہوں نے آپ کو اجازت دیدی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان نکلے اس حال میں کہ آپ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے ایک حضرت عباس بن عبد المطلب اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے۔ حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ کو سیدہ عائشہ کی اس بات کی خبر دی تو عبد اللہ نے مجھے فرمایا کیا تو جانتا ہے کہ دوسرا آدمی کون تھا جس کا نام سیدہ عائشہ نے نہیں لیا؟ میں نے عرض کیا نہیں تو ابن عباس نے فرمایا وہ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 934

راوی: عبدالملك بن شعيب بن ليث، عقيل بن خالد، ابن شهاب، عبيدالله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، عائشه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ فِي قَلْبِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا وَإِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَرَى أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ مَقَامَهُ أَحَدٌ إِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ يَعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (ابوبکر صدیق کے امام نہ بنانے پر) اصرار کیا اور اس بار بار اصرار کی وجہ یہ تھی کہ مجھے اس بات کا خیال نہ تھا کہ آپ کے بعد لوگ اس سے محبت کریں گے جو آپ کے بعد آپ کی جگہ پر کھڑا ہو گا لیکن میرے دل میں یہ تھا کہ جو شخص آپ کی جگہ کھڑا ہو گا لوگ اس کو منحوس تصور کریں گے۔ تو اسی لیے میں نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام بنانے سے معاف رکھیں تو مناسب ہو گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زھری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں داخل ہوئے تو فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نرم دل آدمی ہیں جب قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو اپنے آنسوؤں کو روک نہیں سکتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے علاوہ کسی اور کو حکم دیں تو مناسب ہو گا۔ سیدہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم میرے لئے سوا اس بات کے کوئی بات پیش نظر نہ تھی کہ لوگ بد شگونی لیں گے اس سے جو سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کھڑا ہو گا فرماتی ہیں کہ میں نے دو یا تین مرتبہ اصرار کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر ہی لوگوں کو نماز پڑھائیں اور تم یوسف کے دور کی عورتوں جیسی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، زہری، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 936

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعْ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعْ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بلانے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ نماز پڑھائے سیدہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر بہت نرم دل آدمی ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو کب قرآن سنا سکیں گے کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کو حکم دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم کرو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں سیدہ فرماتی ہیں میں نے حضرت حفصہ سے کہا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہیں کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو قرآن نہ سنا سکیں گے کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کو حکم دیتے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تو یوسف کے دور کی عورتوں جیسی ہو ابو بکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو میں نے کہا پس جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بیماری میں تخفیف محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمیوں کے سہارے اس حال میں آئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک سے زمین میں لکیر سی پڑ رہی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آہٹ محسوس کرتے ہوئے پیچھے ہٹنا شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارے سے فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بائیں طرف آکر بیٹھ گئے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکر کھڑے ہوئے اقتداء کر رہے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 937

راوی: منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَأُتِيَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُجْلِسَ إِلَى جَنْبِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُهُمْ التَّكْبِيرَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ

منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اس مرض میں کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا ابن مسہر کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لایا گیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو تکبیر سنا رہے تھے۔

راوی : منجاب بن حارث، ابن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 938

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ھشام ابن نمیر، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پس وہ ان کو نماز پڑھاتے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طبیعت میں جب آرام محسوس کیا تو آپ باہر تشریف لائے اس وقت لوگوں کی امامت حضرت ابو بکر فرما رہے تھے جب ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو وہیں کھڑے رہنے کا اشارہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے اور صحابہ ابو بکر کی نماز کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 939

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، انس بن مالك

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ سَعْدٍ وحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلَاةِ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَنَظَرَ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا قَالَ فَبُهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ فَرَحٍ بِخُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ لِلصَّلَاةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، انس بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں ان کو نماز پڑھاتے رہے یہاں تک کہ سوموار کے دن جب تمام صحابہ صفوں میں نماز ادا کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ کا پردہ ہٹایا پھر کھڑے ہو کر ہماری طرف دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ گویا کہ قرآن کے ورق کی طرح معلوم ہو رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ہم لوگ نماز ہی میں بے انتہا خوش ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے پر اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ایڑیوں پر اس گمان سے پیچھے ہٹ کر صف میں ملنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے نکلنے والے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا کہ اپنی نماز پوری کرو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرہ میں چلے گئے اور پردہ گرا دیا اور اس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت فرمائی۔

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، عبد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، انس بن مالک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آ جائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 940

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيثُ صَالِحٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کا آخری دیدار سوموار کے دن پردہ کے اٹھانے کے وقت کیا اسی قصہ کے ساتھ باقی حدیث مبارکہ گزر چکی۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 941

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری سے یہی حدیث ایک اور سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 942

راوی: محمد بن مثنی، ھارون بن عبداللہ، عبدالصمد، عبدالعزیز، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا قَالَ فَأَوْمَأَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

محمد بن مثنی، ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، عبد العزیز، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تین دن تک تشریف نہ لائے اور ان دنوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کراتے رہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کے پاس کھڑے ہو کر اس کو اٹھایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ ہمارے لئے واضح ہو گیا تو ہم نے اس منظر سے زیادہ کوئی منظر نہیں دیکھا جو ہمارے نزدیک نبی کے چہرہ اقدس سے زیادہ پسند ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ نماز پڑھاتے رہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ نیچے گرا دیا پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پر قادر نہ ہو سکے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ہارون بن عبد اللہ، عبد الصمد، عبد العزیز، انس

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مرض یا سفر کا عذر پیش آجائے تو امام کے لئے خلیفہ بنانے کے بیان میں جو لوگوں کو نماز پڑھائے صاحب طاقت وقدرت کے لئے امام کے پیچھے قیام کے لزوم اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 943

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُوبَكْرٍ حَيَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرض بڑھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز پڑھانے کی طاقت نہ پا سکیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے دور کی عورتوں کی طرح ہو تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہی میں لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ وفساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنان...

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ وفساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 944

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، سهل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي بِالنَّاسِ فَأُقِيمُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

یحیی بن یحیی، مالک، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے جب نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن حضرت ابو بکر کے پاس آیا اور کہا کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں فرمایا ہاں، ابو بکر نے نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو لوگ نماز میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے گزرتے ہوئے صف میں جا کر کھڑے ہو گئے لوگوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب لوگوں کی تصفیق زیادہ ہو گئی تو وہ متوجہ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ کھڑے رہو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق اللہ کی حمد کی پھر ابو بکر پیچھے ہو کر صف میں برابر آ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لے گئے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے ابو بکر جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو تم اپنی جگہ پر کیوں نہ کھڑے رہے تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ابن قحافہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لوگوں کو نماز پڑھانا مناسب نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو کثرت کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا جب تمہیں نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے تو تم سُبْحَانَ اللّٰہِ کہو جب سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا جائے گا تو امام متوجہ ہو جائے گا تصفیق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عورتوں کے لئے ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن، ابی حازم، سھل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ مالک کی حدیث کی طرح حدیث روایت کی گئی ہے ان کی حدیث میں ہے کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ بلند کئے اللہ کی تعریف کی اور پھر الٹے پاؤں لوٹ کر پیچھے صف میں آکر کھڑے ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز ابن ابی حازم، قتیبہ، یعقوب ابن عبدالرحمن، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 946

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالاعلی، عبیداللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَفِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجَعَ الْقَهْقَرَى

محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالاعلی، عبیداللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے درمیان میں صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے باقی حدیث ان کی حدیث کی طرح ہے اس میں اضافہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں سے نکلتے ہوئے پہلی صف میں آکر کھڑے ہوگئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٹے پاؤں پیچھے آگئے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالاعلی، عبیداللہ بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 947

راوی: محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَخَذْتُ أُهَرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتَّى أَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتَّى نَجِدُ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى لَهُمْ فَأَدْرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْآخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلَاتَهُ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَالَ قَدْ أَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ أَنْ صَلَّوْا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا

محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبد الرزاق، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں شرکت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر سے پہلے قضائے حاجت کے لئے باہر نکلے اور میں لوٹا اٹھائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف پلٹے تو میں لوٹے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جبہ کو اپنی کہنیوں سے نکالنا چاہا تو آستین تنگ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ جبے کے اندر داخل کیا یہاں تک کہ اپنی کہنیوں کو جبے کے نیچے سے نکالا اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا پھر موزوں کے اوپر والے حصہ پر مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اور حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آیا یہاں تک کہ ہم نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے حضرت عبد الرحمن بن عوف کو امام بنا لیا ہے انہوں نے ان کی نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو رکعتوں میں سے ایک رکعت ملی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ دوسری رکعت ادا کی جب حضرت عبد الرحمن بن عوف نے سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کو پورا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے اس بات نے مسلمانوں کو پریشان کر دیا تو انہوں نے سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے کی کثرت کر دی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم نے اچھا کیا فرمایا تم نے ٹھیک کیا اور ان کی تعریف کی اور فرمایا کہ تم نے نماز کو اس کے وقت میں ادا کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، عباد بن زیاد، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ

باب : نماز کا بیان

جب امام کو تاخیر ہو جائے اور کسی فتنہ و فساد کا خوف نہ ہو تو کسی اور کو امام بنانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 948

راوی : محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسمعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ

محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسماعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ سے روایت ہے اسی طرح دوسری سند کے ساتھ بھی منقول ہے اس میں ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف کو پیچھے کروں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رہنے دو۔

راوی : محمد بن رافع، حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، اسمعیل بن محمد بن سعد، حمزہ بن مغیرہ

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُونَ وَيُشِيرُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تسبیح مردوں کے لئے اور تصفیق عورتوں کے لئے ہے ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے چند علماء کو دیکھا جو تسبیح اور اشارہ کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

جلد : جلد اول حدیث 950

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابومعاویہ، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

مرد کے لئے تسبیح اور عورت کے لئے تصفیق کے بیان میں جب نماز میں کچھ پیش آجائے۔

جلد: جلد اول حدیث 951

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِي الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث ایک اور سند سے نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اضافہ ہے کہ یہ عمل نماز میں کریں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ھمدانی، ابو اسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي فَإِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي وَاللهِ لَأُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابو اسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی پھر مڑے اور فرمایا اے فلاں تم نے اپنی نماز اچھی طرح ادا کیوں نہیں کی کیا نمازی کو دکھائی نہیں دیتا ہے کہ اس نے کس طرح نماز ادا کی ہے حالانکہ وہ اپنے ہی لئے نماز ادا کرتا ہے اور اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے آگے دیکھتا ہوں۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی، ابو اسامہ، ولید ابن کثیر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 953

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا فَوَاللهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ وَرَائَ ظَهْرِي

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا رخ ادھر دیکھتے ہو اللہ کی قسم مجھ پر تمہارے رکوع اور تمہارے سجود پوشیدہ نہیں اور میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 954

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکوع اور سجود کو اچھی طرح ادا کیا کرو اللہ کی قسم میں بے شک تم کو پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں اور فرمایا کہ بعض مرتبہ تم کو اپنی پیٹھ پیچھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں دیکھتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

نماز تحسین کے ساتھ اور خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: ابوغسان، معاذ، ابن هشام، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ

ابو غسان، معاذ، ابن ہشام، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رکوع اور سجود پورا پورا ادا کیا کرو پس اللہ کی قسم میں تم کو اپنی پشت سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع یا سجدہ کرو۔

راوی : ابو غسان، معاذ، ابن ہشام، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، انس

امام سے پہلے رکوع و سجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابوبکر، ابن حجر، ابوبکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابو بکر، ابن حجر، ابو بکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جب نماز پوری کر چکے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگوں میں تمہارا امام ہوں مجھ سے رکوع سجدہ قیام کے ادا کرنے اور سلام پھیرنے میں سبقت نہ کرو میں تم کو آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے اگر تم وہ دیکھو جو میں دیکھتا ہوں تو تم کم ہنسو اور روؤ زیادہ، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دیکھا فرمایا میں نے جنت دوزخ کو دیکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن حجر، ابو بکر، ابن حجر، ابو بکر، علی بن مسہر، مختار بن فلفل، انس

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراھیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَا بِالِانْصِرَافِ

قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس سے یہی حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس میں نماز سے پھرنے کا ذکر نہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن فضیل، مختار بن فلفل، انس

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 958

راوی: خلف بن ھشام، ابوربیع، زھرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

خلف بن ہشام، ابوربیع، زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی اس بات سے نہیں ڈرتا جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس کا سر گدھے کے سر سے تبدیل کر دے۔

راوی : خلف بن ہشام، ابو ربیع، زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، خلف بن حماد بن زید، محمد بن زیاد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 959

راوی: عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراھیم، یونس محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ صُورَتَهُ فِي صُورَةِ حِمَارٍ

عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس محمد بن زیاد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا امن میں نہیں رہتا وہ شخص جو نماز میں اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی صورت کو گدھے کی صورت سے تبدیل کر دے۔

راوی : عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، یونس محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

امام سے پہلے رکوع وسجدہ وغیرہ کرنے کی حرمت کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 960

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِيعًا عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنْ يَجْعَلَ اللهُ وَجْهَهُ وَجْهَ حِمَارٍ

عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بے خوف ہے وہ آدمی جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ گدھے کے چہرے کی طرح کر دے۔

راوی: عبدالرحمن بن سلام، عبدالرحمن بن ربیع بن مسلم، ربیع ابن مسلم، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 961

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، مسیب، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ نماز میں اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں ان کو اس سے رک جانا چاہئے ورنہ اندیشہ ہے کہ ان کی نگاہ واپس نہ آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی : ابوطاھر، عمرو بن سواد، ابن وھب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

ابو طاہر، عمرو بن سواد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو نماز میں دعا کے وقت اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجانا چاہئے ورنہ ان کی نگاہیں چھین لی جائیں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو طاہر، عمرو بن سواد، ابن وہب، لیث بن سعد، جعفر، ربیعہ، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے ک...

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 963

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حَلَقًا فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں جیسا کہ سرکش گھوڑوں کی دمیں ہیں، نماز میں سکون رکھا کرو فرماتے ہیں دوبارہ ایک دن تشریف لائے تو ہم کو حلقوں میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تم کو متفرق طور پر بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں پھر ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا تم صفیں نہیں بناتے جیسا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں فرمایا کہ پہلی صف کو مکمل کیا کرو اور صف میں مل مل کر کھڑے ہوا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 964

راوی: ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش سے اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث مبارکہ اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبیداللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُومِئُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے ہم السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے اور اپنے ہاتھوں سے دونوں طرف اشارہ کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسا کہ سرکش گھوڑے کی دم تم میں سے ہر ایک کے لئے کافی ہے کہ وہ اپنی ران پر ہاتھ رکھے پھر اپنے بھائی پر اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، عبید اللہ بن قبطیہ، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

باب نماز میں سکون کا حکم اور سلام کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے اور ہاتھ کو اٹھانے کی ممانعت اور پہلی صف کو پورا کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 966

راوی: قاسم بن زکریا، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، عبیداللہ، جابربن سمرہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِي الْقَزَّازَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ

قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، عبید اللہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی پس جب ہم سلام پھیرتے تو ہم اپنے ہاتھوں سیالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے طرف دیکھا تو فرمایا تمہارا کیا حال ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ساتھ اشارہ کرتے ہو جیسا کہ سرکش گھوڑوں کی دم جب تم میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے کوئی سلام پھیرے تو چاہئے کہ اپنے ساتھی کی طرف اشارہ نہ کرے بلکہ اس کی طرف متوجہ ہو۔

راوی : قاسم بن زکریا، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، عبید اللہ، جابر بن سمرہ

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں...

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 967

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر تمیمی، ابن معمر، ابومسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر تمیمی، ابن معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے کندھوں پر نماز کے وقت ہاتھ پھیرتے اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی اور چاہئے کہ تم میں سے جو عقلمند اور سمجھدار ہوں وہ قریب ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آج تو لوگوں میں سخت اختلاف ہو گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر تمیمی، ابن معمر، ابو مسعود

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: اسحق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ

حَدَّثَنَاہ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ سے بھی اسی طرح حدیث مروی ہے۔

راوی: اسحق، جریر، ابن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، ابن ابی عمر، ابن عیینہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریع، خالد ابی معشر، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

یحیی بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریع، خالد ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو عقل وشعور والے لوگ ہوں وہ میرے قریب ہوں پھر جو ان سے ملے ہوئے ہوں تین مرتبہ فرمایا نیز فرمایا تم بازار کی لغو باتوں سے بچو۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، صالح بن حاتم بن وردان، یزید بن زریع، خالد ابی معشر، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی صفوں کو درست کرو کیونکہ صفوں کو سیدھا کرنے سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 971

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب انس بن مالك

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمُّوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفوں کو پورا کرو کیونکہ میں تم کو اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، ابن صہیب انس بن مالک

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں سے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز میں صف کو درست رکھو کیونکہ صف کو سیدھا رکھنا نماز کی خوبصورتی میں سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اپنی صفوں کو درست رکھا کرو ورنہ اللہ تمہارے چہروں کے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 974

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يُكَبِّرُ فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنْ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری صفوں کو اس طرح سیدھا کرتے تھے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ تیروں کو سیدھا کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ہم نے آپ سے اس بات کو سمجھ لیا ہے پھر ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہنے والے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی آدمی کے سینہ کو صف سے نکلا ہوا دیکھا تو فرمایا اے اللہ کے بندو اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو ورنہ اللہ تعالی تمہارے چہروں کے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 975

راوی: حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یہی حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

راوی : حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 976

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوبکر، ابوصالح سمان، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر، ابو صالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ اذان دینے اور صف اول میں نماز پڑھنے کو کیا ثواب ہے اور وہ ان کو اگر بغیر قرعہ اندازی کے نہ پا سکیں تو قرعہ اندازی کریں اگر ان کو اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتہ چل جائے تو اس کی طرف سبقت کریں اور اگر ان کو عشاء اور فجر کی نماز کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ ضرور جائیں اگرچہ گھسٹ کر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر، ابو صالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: شیبان بن فروخ، ابو اشہب، ابی نضرہ عبدی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ

شیبان بن فروخ، ابو اشہب، ابی نضرہ عبدی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو پچھلی صف میں دیکھا تو ان سے فرمایا آگے بڑھو اور میری اقتداء کرو تاکہ تمہارے بعد والے تمہاری اقتداء کریں جو لوگ ہمیشہ پیچھے ہٹتے رہتے ہیں ان کو اللہ تعالی پیچھے کر دیتا ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، ابو اشہب، ابی نضرہ عبدی، ابوسعید خدری

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عبداللہ رقاشی، بشر بن منصور، جریر، ابونضرہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد اللہ رقاشی، بشر بن منصور، جریر، ابو نصرہ، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو مسجد کے آخر میں دیکھا تو ان سے یہی فرمایا جو اوپر ذکر ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد اللہ رقاشی، بشر بن منصور، جریر، ابو نصرہ، ابو سعید خدری

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی : ابراهم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن هشیم، ابوقطن، شعبه، قتاده، خلاس، ابورافع، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ أَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً وَقَالَ ابْنُ حَرْبٍ الصَّفِّ الْأَوَّلِ مَا كَانَتْ إِلَّا قُرْعَةً

ابراہم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن ہشیم، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم یہ جانتے کہ پہلی صف میں کیا اجر ہے تو اس کے لئے قرعہ اندازی ہوتی۔

راوی : ابراہم بن دینار، محمد بن حرب واسطی، عمرو بن ہشیم، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی: زھیربن حرب، جریرسھیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُصُفُوفِ النِّسَائِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

زہیر بن حرب، جریر سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی بہترین صف پہلی اور سب سے بری آخری ہے اور عورتوں کی سب سے افضل صف آخری ہے اور سب سے بری پہلی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر سہیل، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

صفون کو سیدھا کرنے اور پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر سبقت کرنے اور فضیلت والوں کو مقدم اور ان کا امام کے قریب ہونے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 981

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِيَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند سے یہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث روایت کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پ...

باب : نماز کا بیان

مردوں کے پیچھے نماز ادا کرنے والی عورتوں کے لئے حکم کے بیان میں کہ وہ مردوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِي أُزُرِهِمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَائِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تنگی کی وجہ سے اپنے تہنبد بچوں کی طرح اپنے گلوں میں باندھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو کسی کہنے والے نے کہا اے عورتوں کی جماعت تم اپنے سروں کو مت اٹھاؤ یہاں تک کہ مرد اپنے سر نہ اٹھالیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان ابی حازم، سہل بن سعد

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نک...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمْ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی عورت اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو نہ روکے۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمْ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ أُخْبِرُكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی عورتوں کو مساجد سے نہ روکو جب وہ تم سے اس کی اجازت طلب کریں بلال بن عبداللہ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم ان کو ضرور منع کریں گے جس پر حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس قدر سخت ناراضگی کا اظہار کیا کہ اتنا کسی پر ناراض نہ ہوئے تھے اور فرمایا میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی خبر دیتا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم ان کو ضرور منع کریں گے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ إِدْرِيسَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے رایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کی باندیوں کو مسجدوں سے نہ روکو۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تم سے تمہاری عورتیں مسجدوں کی طرف جانے کی اجازت طلب کریں تو ان کو اجازت دے دو۔

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 987

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مِنْ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لَا نَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَزَبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَدَعُهُنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم عورتوں کو رات کے وقت مساجد کی طرف نکلنے سے نہ روکو تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے نے عرض کیا کہ ہم تو ان کو نہیں جانے دیں گے تا کہ وہ اس کو دھوکہ و فریب کا ذریعہ نہ بنالیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو خوب ڈانٹا اور فرمایا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نقل کرتا ہوں اور تو کہتا ہے ہم ان کو اجازت نہیں دیں گے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی: علی بن خشرم، عیسی، اعمش

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

علی بن خشرم، عیسی، اعمش، اسی حدیث کی دوسری سند بیان کی ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، اعمش

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 989

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاھد، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ إِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا

محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کو رات کے وقت مساجد کی طرف جانے کی اجازت دے دو تو ان کے بیٹے جن کو واقد کہا جاتا ہے نے عرض کیا وہ جب وہاں جانے کو دھوکہ و فریب کا ذریعہ بنائیں تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ پر ضرب ماری اور فرمایا میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو کہتا ہے نہیں۔

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، عمرو، مجاہد، ابن عمر

باب: نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد: جلد اول حدیث 990

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِذَا اسْتَأْذَنُوكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَتَقُولُ أَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ

ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورتیں تم سے اجازت مانگیں تو ان کو مساجد کے ثواب حاصل کرنے سے منع نہ کرو تو بلال نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم تو ان کو منع کریں گے تو اس پر عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تو کہتا ہے کہ ہم منع کریں گے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید مقبری، سعید، ابن ابی ایوب، کعب بن علقمہ، حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَطَيَّبْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت عشاء کی نماز میں حاضر ہو تو اس رات خوشبو نہ لگائے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، بسر بن سعید، زینب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، قطان، محمد بن عجلان، بکیر بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، زینب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 993

راوی : یحیی بن یحیی، اسحٰق بن ابراھیم، عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروۃ، یزید بن خصیفۃ، بسر بن سعید،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ

یحیی بن یحیٰی، اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروۃ، یزید بن خصیفۃ، بسر بن سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت خوشبو کی دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شریک نہ ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسحٰق بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروۃ، یزید بن خصیفۃ، بسر بن سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 994

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ أَنِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُنِعْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے اس بناؤ سنگھار کو دیکھ لیتے تو ان کو مسجدوں سے منع فرما دیتے جیسا کہ بنی سرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا بنی اسرائیل کی عورتوں کو مسجد جانے سے منع کر دیا گیا تھا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں!

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، یحیی، ابن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نماز کا بیان

عورتوں کے لئے مسجد کی طرف نکلنا جبکہ فتنہ کا خوف نہ ہو اور وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں

جلد : جلد اول حدیث 995

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، احمر اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسی حدیث کو اس سند کے ساتھ بھی روایت کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 996

راوی : ابوجعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ھشیم، ابن صباح، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَتَكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ أَسْمِعْهُمُ الْقُرْآنَ وَلَا تَجْهَرْ ذَلِكَ الْجَهْرَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَتَةِ

ابو جعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ہشیم، ابن صباح، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تبارک وتعالی کا قول (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) کی تفسیر میں روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں چھپ کر اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز سے قرات قرآن فرماتے تھے جب مشرکین قرآن سنتے تو وہ قرآن اور اس کے نازل کرنے والے اور اس کے لانے والے کو برا کہتے تو اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اس قدر بلند آواز سے نہ پڑھیں کہ مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت سن لیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب بھی نہ سن سکیں بلکہ ان دونوں کے درمیان راستہ نکالیں جہرا اور پوشیدہ کے درمیان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو جعفر، محمد بن صباح، عمرو ناقد، ہشیم، ابن صباح، ہشیم، ابو بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 997

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَتْ أُنْزِلَ هَذَا فِي الدُّعَاءِ

یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قول (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) بھا دعا کے بارے میں نازل ہوا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

جہری نمازوں میں جب خوف ہو تو قرات درمیانی آواز سے کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 998

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، ھشام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح قَالَ وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ ح

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، اس سند سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام

قرات سننے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

قرات سننے کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 999

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، جریر، ابوبکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذَلِكَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ أَخْذَهُ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَتَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ لَهُ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابو بکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ) کے بارے میں روایت ہے کہ جب جبرائیل وحی لے کر نازل ہوتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان اور ہونٹ مبارک کو حرکت دیتے ہوئے دہراتے تھے اور اس میں مشکل ہوتی اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان کو یاد کرنے کی خاطر جلدی حرکت نہ دیں۔ ہمارے ذمہ ہے کہ اسے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جمع کر دیں اور آپ اسے پڑھادیں، فرمایا جب ہم قرآن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو سنیں (إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ) ہم اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے بیان کرائیں گے پس اس کے بعد جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گردن جھکا دیتے اور جب جبرائیل چلے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے وعدے کے مطابق قرآن پڑھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، ابو بکر، جریر بن عبد الحمید، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید، بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قرات سننے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی : قتیبه بن سعید، ابوعوانه، موسیٰ بن ابی عائشه رضی الله تعالیٰ عنه، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) کی تفسیر میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزول وحی سے تکلیف میں پڑ جاتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہونٹوں کو حرکت دیا کرتے راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں ہونٹوں کو تیرے لئے اسی طرح حرکت دوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرکت دیتے پھر اپنے ہونٹوں کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حرکت دی تو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم کو اسی طرح ہونٹ ہلا کر دکھاتا ہوں جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ہونٹوں کو ہلاتے تھے پھر ہونٹ ہلائے اللہ تعالیٰ نے آیات ذیل نازل فرمائیں (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ) تفسیر میں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ میں اسے جمع کرنا کہ پھر آپ اسے قرات کر سکیں ہمارے ذمہ ہے فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ میں فرمایا کہ کان لگا کر سنو اور خاموش رہو پھر ہم پر لازم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی قرات کرا دیں پھر جب جبرائیل آپ کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان لگا کر سنتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قرات کے مطابق قرات فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1001

راوی: شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ انْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَكُمْ قَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوا مَا ذَاكَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِينَ أَخَذُوا نَحْوَ تِهَامَةَ وَهُوَ بِنَخْلٍ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ

شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنات کے سامنے قرآن پڑھا نہ ان کو دیکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کی جماعت میں بازار عکاظ کا ارادہ کر کے جا رہے تھے اور شیطانوں اور آسمانی خبروں کا درمیانی واسطہ بند ہو گیا اور ان پر آگ کے شعلے برسائے جانے لگے تو شیطان اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو انہوں نے کہا تمہیں کیا ہو گیا ہے انہوں نے کہا ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان کوئی حائل ہو گیا ہے اور ہم پر آگ کے شعلے برسائے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ضرور کوئی نئی بات پیش آگئی ہے پس پھرو تم مشرق و مغرب میں اور دیکھو کہ ہمارے اور آسمان کے درمیان کیا چیز حائل ہو گئی ہے پس وہ چلے اور مشارق و مغارب میں پھرے پس ان میں سے کچھ جنات تہامہ کی طرف سے گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام نخل پر بازار عکاظ کو گئے اور اپنے اصحاب کو نماز فجر پڑھائی جب انہوں نے توجہ و غور سے قرآن کی آواز سنی تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے وہ اپنی قوم کی طرف لوٹے اور انہوں نے کہا اے ہماری قوم ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے اکیلے رب کے ساتھ شرک نہیں کریں گے تو اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) یعنی سورۃ الجن نازل فرمائی۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، ابی بشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1002

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عَلْقَمَةُ أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيرَ أَوْ اغْتِيلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَاءٍ مِنْ قِبَلِ حِرَاءٍ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھے تو علقمہ نے کہا میں نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہاڑی وادیوں اور کھائیوں میں تلاش کیا ہم نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن لے گئے یا کسی نے دھوکہ سے شہید کر دیا بہر حال ہم نے وہ رات بدترین رات والی قوم کی طرح گزاری جب ہم نے صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرا کی طرف سے تشریف لائے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ کو گم پایا اور آپ کو تلاش کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ ڈھونڈ سکے ہم نے رات اس طرح گزاری جیسے کوئی قوم سخت بے چینی میں رات گزارتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میرے پاس جنات کی طرف سے بلانے والا آیا میں اس کے ساتھ چلا گیا اور میں نے ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی فرمایا پھر وہ ہمیں اپنے ساتھ لے گئے اور ہمیں اپنے جنات کے نشانات اور آگ کے نشانات دکھائے جنات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کھانے کی چیزوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ہر وہ ہڈی جس کو اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کیا گیا ہو تمہارے ہاتھوں میں آتے ہی وہ گوشت کے ساتھ پر ہو جائے گی اور ہر یں گنی تمہارے جانوروں کی خوراک ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہڈی اور مینگنی سے استنجانہ کرو کیونکہ یہ دونوں تمہارے بھائیوں کا کھانا ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، داؤد، عامر

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1003

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن ابراهیم، داؤد

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد اس دوسری سند سے یہی حدیث اس اضافہ کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ وہ جن جزیرہ کے تھے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسمعیل بن ابراہیم، داؤد

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1004

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور یہ حدیث جنات کے آثار تک ہے اس سے آگے ذکر نہیں کی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابومعشر، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ

یحیی بن یحیٰی، خالد بن عبد اللہ، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نہ تھا اور میری خواہش ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں جہری قرات اور جنات کے سامنے قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1006

راوی: سعید بن محمد جرمی، عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، مسعر، معن، مسرو ر، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ

سعید بن محمد جرمی، عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، مسعر، معن، مسرور، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے مسروق سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کے رات کے وقت قرآن سننے کی خبر کس نے دی تو انہوں نے کہا مجھے آپ کے والد ابن مسعود نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنات کی خبر ایک درخت نے دی۔

راوی : سعید بن محمد جرمی، عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، مسعر، معن، مسرور، حضرت معن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1007

راوی: محمد بن مثنی، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحیی ابن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنْ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

محمد بن مثنی، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحیی ابن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھاتے اور پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور اس کے علاوہ کوئی دو اور سورتیں تلاوت فرمایا کرتے تھے اور کبھی ہمیں ایک آیت مبارکہ سناتے تھے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی اور دوسری چھوٹی ہوتی اور اسی طرح صبح کی نماز میں۔

راوی: محمد بن مثنی، عنزی، ابن ابی عدی، حجاج، صواف، یحیی ابن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابی سلمہ، ابو قتادہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1008

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورۃ پڑھتے تھے اور کبھی ایک آیت ہمیں سنا دیتے اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحۃ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1009

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، یحیی، ھشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابوصدیق، ابوسعید، خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَائَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنْ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ الم تَنْزِيلُ وَقَالَ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یحیی، ہشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابو صدیق، ابو سعید، خدری سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے اندازہ کرتے پس ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کا اندازہ یہ کیا کہ جیسے الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ پڑھی جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دو رکعتوں میں قیام کا اندازہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس سے نصف کا اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں اس سے نصف ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں الم کا اندازہ نہیں ذکر کیا بلکہ تیس آیات کی مقدار کہا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یحیی، ہشیم، منصور، ولید بن مسلم، ابو صدیق، ابو سعید، خدری

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی : شیبان بن فروخ، ابوعوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابوصدیق، ناجی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَائَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ

شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابو صدیق، ناجی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر پڑھا کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی مقدار اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی مقدار کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کی آدھی مقدار۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو عوانہ، منصور، ولید بن مسلم، بشر، ابو صدیق، ناجی، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی : یحیی بن یحیی، هشیم، عبدالملك بن عمیر، جابربن سمرہ، سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ شَكَوْا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوا مِنْ صَلَاتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ مَا عَابُوهُ بِهِ مِنْ أَمْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا إِنِّي لَأَرْكُدُ بِهِمْ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَبَا إِسْحَقَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا لوگوں نے آپ کی ہر بات کی یہاں تک کہ نماز کی بھی شکایت کی ہے تو انہوں نے کہا بہر حال میں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں اور میں نماز کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے کوتاہی نہیں کرتا تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ کے بارے میں اے ابو اسحاق مجھے بھی یہی گمان تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراھیم، جریر، عبدالملك بن عمیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبدالملک بن عمیر سے بھی یہی حدیث اس سند سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عبدالملک بن عمیر

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مھدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ذَاكَ ظَنِّي بِكَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا لوگوں نے آپ کی ہر بات کی یہاں تک کہ نماز کی بھی شکایت کی ہے تو انہوں نے کہا بہر حال میں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں اور میں نماز کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے کوتاہی نہیں کرتا تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ کے بارے میں میرا بھی یہی گمان تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ابی عون، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1014

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبدالملک، ابوعون، حضرت جابربن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبِي عَوْنٍ عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَقَالَ تُعَلِّمُنِي الْأَعْرَابُ بِالصَّلَاةِ

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبدالملک، ابو عون، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دیہاتی مجھے نماز سکھاتے ہیں باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، عبدالملک، ابو عون، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1015

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِمَّا يُطَوِّلُهَا

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ظہر کی جماعت کھڑی ہو جاتی ہے جانے والا بقیع جاتا اور اپنی حاجت پوری کرتا پھر وضو کر کے آتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے اس قدر اس کو لمبا کرتے۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، سعید ابن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز ظہر و عصر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1016

راوی : محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح، ربیعه، قزعه، حضرت قزعه سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ، قزعہ، حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور وہاں کثرت سے لوگ موجود تھے جب لوگ ان سے جدا ہوئے تو میں نے کہا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں سوال کرتا ہوں تو حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس میں تیرے لئے بھلائی نہیں اس لئے میں نے اپنا سوال دوبارہ دہرایا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی جماعت کھڑی ہوتی تو ہم میں سے کوئی بقیع جاتا اور اپنی حاجت پوری کرتا پھر اپنے گھر آکر وضو کرتا پھر مسجد کی طرف لوٹتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ربیعہ، قزعہ، حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر میں قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1017

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابوسلمہ بن سفیان، عبداللہ بن عمرو بن عاص، عبداللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِي حَدِيثِهِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ الْعَاصِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابو سلمہ بن سفیان، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مکہ میں نماز صبح پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ مومنون شروع فرمائی یہاں تک کہ موسیٰ و ہارون یا حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانسی آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کر دیا اور حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے عبد الرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت چھوڑ کر رکوع کیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر، ابو سلمہ بن سفیان، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن مسیب بن عابدی، حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1018

راوی : زهیربن حرب، یحیی بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ولید بن سریع، عمرو بن حریث

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ولید بن سریع، عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ) آیت سنی۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، ابو کریب، ابن بشر، مسعر، ولید بن سریع، عمرو بن حریث

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1019

راوی : ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، ابوعوانہ، زیاد بن علاقہ، ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ حَتَّى قَرَأَ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّدُهَا وَلَا أَدْرِي مَا قَالَ

ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز ادا کی اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) پڑھا تو اس آیت کو دہراتے رہے اور مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہا۔

راوی : ابو کامل جحدری، فضیل بن حسین، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، ، حضرت قطبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1020

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریك، ابن عیینہ، زهیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فجر کی نماز میں (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ وَرُبَّمَا قَالَ ق

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ) پڑھا یا کبھی راوی کہتا ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سورۃ ق پڑھی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زیاد بن علاقہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1022

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) پڑھا کرتے تھے لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کچھ مختصر ہو گئی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1023

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحیی بن آدم، زہیر بن سماک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ قَالَ وَأَنْبَأَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْآنِ وَنَحْوِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحیی بن آدم، زہیر بن سماک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر نماز ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کی طرح نماز ادا نہ کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں سورۃ(ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) یا اس کی مثل دوسری سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن رافع، ابن رافع، یحیی بن آدم، زہیر بن سماک

باب: نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1024

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) اور عصر میں بھی اسی کی طرح قرات فرماتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی قرات فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ،

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1025

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی) پڑھتے تھے اور فجر میں اس سے لمبی قرات فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1026

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تمیمی، ابی منہال، ابی برزہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تمیمی، ابی منہال، ابی برزہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات کی قرات فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون تمیمی، ابی منہال، ابی برزہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1027

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابومنہال، ابی برزہ، اسلمی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ آيَةً

ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو منہال، ابی برزہ، اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر میں ساٹھ سے سو آیات کے درمیان پڑھتے تھے۔

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو منہال، ابی برزہ، اسلمی

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام الفضل بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اے پیارے بیٹے تو نے مجھے اپنی اس سورۃ کی قرات کے ساتھ یاد کروادیا کیونکہ سب سے آخر میں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مغرب کی نماز میں سنا وہ یہی سورت تھی۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1029

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، اسحٰق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، صالح، زھری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَالِحٍ ثُمَّ مَا صَلَّى بَعْدُ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملہ بن یحییٰ، ابن وھب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، زہری ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے لیکن اس میں یہ زیادہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس بلا لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، اسحٰق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، زہری

باب : نماز کا بیان

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1030

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي الْمَغْرِبِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز مغرب میں سورۃ طور پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز فجر میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، سفیان، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبه، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفر میں نماز عشا پڑھائی اور دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ پڑھی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عدی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1033

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (والتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، ابن سعید، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ

محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشاء کی نماز میں (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) سنی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہترین آواز کسی سے نہیں سنی۔

راوی: محمد بن عبید اللہ بن نمیر، مسعر، عدی بن ثابت، برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1035

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ أَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللهِ وَلَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأُخْبِرَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْتَ اقْرَأْ بِكَذَا وَاقْرَأْ بِكَذَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو إِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ هَذَا

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کی امامت کرتے ایک رات انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء ادا کی پھر اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کی امامت کی اور سورۃ بقرہ شروع کر دی ایک آدمی نے منہ موڑا سلام پھیرا اور اکیلے نماز ادا کی اور چلا گیا لوگوں نے اس سے کہا کیا تو منافق ہو گیا ہے اے فلاں! اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس کی خبر دینے حاضر ہوں گا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اونٹوں والے ہیں دن پھر کام کرتے ہیں اور معاذ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء ادا کی پھر آئے اور سورۃ البقرہ شروع کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے معاذ کیا تو امتحان میں ڈالنے والا ہے فلاں فلاں کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1036

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ لِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى

قتیبہ بن سعید، لیث، رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز لمبی پڑھائی ہم میں سے ایک آدمی نے علیحدہ نماز ادا کی معاذ کو اس کی خبر دی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ منافق ہے جب اس آدمی کو خبر پہنچی تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر حضرت معاذ کی (دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وغیرہ پڑھا کر) اس بات کی خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا تم فتنہ پرور بننا چاہتے ہو اے معاذ جب تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ تو (الشَّمْسِ وَضُحَاهَا، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز عشاء میں قرات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1037

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھ کر اپنی قوم کی طرف لوٹتے تھے پھر ان کو یہی نماز پڑھاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، منصور، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1038

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوربیع، زھرانی، ابوربیع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قَوْمِهِ فَيُصَلِّي بِهِمْ

قتیبہ بن سعید، ابوربیع، زھرانی، ابوربیع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز عشاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھتے پھر اپنی قوم کی مسجد میں آکر ان کو نماز پڑھاتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوربیع، زھرانی، ابوربیع، حماد، ایوب، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1039

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں فلاں فلاں آدمی کی وجہ سے جو ہمیں بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے نماز سے رہ جاتا ہوں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن سے زیادہ غصہ میں کبھی نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم میں سے بعض متنفر کرنے والے ہیں تم میں سے جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ تخفیف کرے کیونکہ اس کی اقتداء میں بوڑھے کمزور اور حاجت مند لوگ ہوتے ہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1040

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، وکیع، ابن نمیر، ابن ابی عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، و کیع، ابن نمیر، ابن ابی عمر، ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث مبارکہ روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، و کیع، ابن نمیر، ابن ابی عمر

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1041

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبدالرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبدالرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو چاہیے کہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں بچے بوڑھے کمزور اور بیمار ہوتے ہیں اور جب اکیلا نماز ادا کرے تو جیسے چاہے پڑھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ، ابن عبدالرحمن حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَفِيهِمْ الضَّعِيفَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَائَ

ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ ان میں کمزور بھی ہوتے ہیں اور جب اکیلا کھڑا ہو تو جیسے چاہے اپنی نماز ادا کرے۔

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1043

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیونکہ لوگوں میں کمزور بیمار اور حاجت مند ہوتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1044

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ السَّقِيمَ الْكَبِيرَ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح فرمایا لیکن اس حدیث میں بیمار کے بجائے بوڑھے کا لفظ ہے باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، لیث بن سعد، یونس، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1045

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَجَلَّسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمْ الْمَرِيضَ وَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا اپنی قوم کی امامت کیا کرو وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے دل میں کچھ محسوس کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جا اور مجھے اپنے سامنے بٹھایا پھر اپنی ہتھیلی میرے سینے پر میری چھاتی کے درمیان رکھی پھر فرمایا گھوم جا اور اپنی ہتھیلی میری پیٹھ پر کندھوں کے درمیان رکھی پھر فرمایا اپنی قوم کی امامت کر جو امامت کرے اسے چاہیے کہ مختصر کرے کیونکہ ان میں بوڑھے مریض کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اکیلے نماز ادا کرے تو جیسے چاہے ادا کرے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1046

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمْ الصَّلَاةَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو آخری عہد لیا تھا وہ یہ تھا کہ جب تو امامت کرے تو ان کو مختصر نماز پڑھائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1047

راوی : خلف بن ہشام، ابو ربیع، زہرانی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُ فِي الصَّلَاةِ وَيُتِمُّ

خلف بن ہشام، ابو ربیع، زہرانی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی اور کامل نماز پڑھاتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : خلف بن ہشام، ابو ربیع، زہرانی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1048

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن قتیبہ بن سعید، یحیی، قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

یحیی بن یحیی، یحیی بن قتیبہ بن سعید، یحیی، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے پوری نماز اور سب سے ہلکی پڑھانے والے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن قتیبہ بن سعید، یحیی، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1049

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریك بن عبداللہ بن نمیر، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن نمیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہلکی اور زیادہ کامل نماز پڑھانے والے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن نمیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ

یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کسی بچے کی اپنی ماں پاس رونے کی آواز سنتے تو چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

ائمہ کے لئے نماز پوری اور تخفیف کے ساتھ پڑھانے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلَاةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ بِهِ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابو عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور میرا ارادہ اس کی طوالت کا ہوتا ہے لیکن میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں اس کی والدہ کی شدت تکلیف کی وجہ سے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابو عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلَاةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرنے میں غور کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام رکوع اور رکوع کے بعد اعتدال پھر سجدے میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا پھر سجدہ اور اس کے بعد بیٹھنا سلام کے درمیان اور نماز سے فارغ ہونا تقریبا برابر تھے۔

راوی: حامد بن عمر بکراوی، ابوکامل، فضیل بن حسین جحدری، ابوعوانہ، ہلال بن ابی حمید، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابْنِ الْأَشْعَثِ فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ قَدْرَ مَا أَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلَاتُهُ هَكَذَا

عبید اللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن الاشعث کے زمانہ میں ایک آدمی نے کوفہ پر غلبہ حاصل کیا تو ابوعبیدہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس نے حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں وہ نماز پڑھاتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیا اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اے اللہ تو اس تعریف کے لائق ہے جن سے تمام آسمان اور زمین اور جتنی جگہ تو چاہے بھر جائے تو ہی تعریف اور بڑائی کے لائق ہے جس کو تو کچھ عطا کرے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس سے تو کوئی چیز لے لے اسے کوئی دے نہیں سکتا اور نہ کوئی کوشش تیرے مقابلہ میں کامیاب ہو سکتی ہے حکم کہتے ہیں میں نے یہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا میں نے براء بن عازب سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا تقریبا برابر برابر ہوتے تھے شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر عمرو بن مرۃ سے کیا تو انہوں نے کہا میں نے ابن ابی لیلی کو دیکھا کہ ان کی نماز اس کیفیت کی نہ تھی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، عنبری، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1054

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مطر بن ناجیہ کوفہ پر غالب ہوا تو اس نے حضرت ابوعبیدہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باقی حدیث مبارکہ پہلے گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1055

راوی: خلف بن ہشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

خلف بن ہشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو ایسی نماز پڑھانے میں کوتاہی نہیں کرتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو عمل کرتے تھے وہ میں تم کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ وہ بھول گئے ہیں، جب وہ سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تو ٹھہرتے، یہاں تک کہ کہنے والا کہتا ہے کہ وہ بھول چکے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ارکان میں میانہ روی اور پورا کرنے میں تخفیف کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ

ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی پوری نماز کسی کے پیچھے نہیں پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز قریب قریب ہوتی تھی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز بھی برابر برابر ہوتی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب فجر کی نماز بھی لمبی کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے تو کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں پھر سجدہ کرتے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، بہز، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1057

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابی اسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرَ أَحَدًا يَحْنِي ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَرَائَهُ سُجَّدًا

احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابی اسحاق، عبداللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو میں کسی کو بھی اپنی پیٹھ جھکاتے نہ دیکھتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ماتھا زمین پر رکھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سب لوگ سجدہ میں جاتے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابی اسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1058

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن خلاد باهلی، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فرماتے تو ہم سے کوئی اپنی کمر کو نہ جھکاتا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں پہنچ جاتے پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سجدہ میں جاتے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، عبد اللہ بن یزید، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1059

راوی: محمد بن عبدالرحمن بن سهم، ابراهيم بن محمد، ابواسحق، ابو اسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبداللہ بن یزید، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ نَتَّبِعُهُ

محمد بن عبدالرحمن بن سہم، ابراہیم بن محمد، ابو اسحاق، ابو اسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبداللہ بن یزید، حضرت براء سے روایت ہے کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے وہ بھی رکوع کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیشانی زمین پر رکھتے ہوئے دیکھتے پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے۔

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن سہم، ابراہیم بن محمد، ابو اسحق، ابو اسحاق شیبانی، محارب بن دثار، عبداللہ بن یزید، حضرت براء

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1060

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبَانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ فَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُوفِيُّونَ أَبَانُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَتَّى نَرَاهُ يَسْجُدُ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم میں سے کوئی اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کرتے دیکھ لیتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابان، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت براء بن عازب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

امام کی پیروی اور ہر رکن اس کے بعد کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1061

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفه، اشجعی، ابواحمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأَشْجَعِيُّ أَبُو أَحْمَدَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ مَوْلَى آلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَكَانَ لَا يَحْنِي رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْتَتِمَّ سَاجِدًا

محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفہ، اشجعی، ابو احمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز فجر ادا کی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا (فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) اور ہم میں کوئی آدمی اپنی کمر نہ جھکاتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری طرح سجدہ میں نہ چلے جاتے۔

راوی : محرز بن عون بن ابی عون، خلف بن خلیفہ، اشجعی، ابو احمد، ولید بن سریع، عمرو بن حریث، حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی کمر رکوع سے اٹھاتے تو (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْئُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْئُ الْاَرْضِ وَمِلْئُ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْئٍ بَعْدُ) ارشاد فرماتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عبید بن حسن، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کے ساتھ دعا مانگتے تھے (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) اے اللہ تو ہی اس تعریف کے لائق ہے جس سے آسمان وزمین بھر جائیں اور اس کے بعد جس طرف کو تو چاہے وہ بھر جائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن بشار، شعبہ، عبید بن حسن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1064

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاۃ ابن زاھر، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَائِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَائِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْوَسَخِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاۃ ابن زاہر، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) تو ہی اس تعریف کا مستحق ہے جس سے تمام آسمان وزمین بھر جائیں اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے اے اللہ مجھے برف اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسا پاک کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مجزاۃ ابن زاہر، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1065

راوی: عبیداللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ مِنَ الدَّنَسِ

عبید اللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ، اس سند کے ساتھ بھی یہی حدیث الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ نقل کی ہے معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، شعبہ، معاذ،

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1066

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبدالعزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ بن یحیی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ بن یحیی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو (اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ) فرماتے اے اللہ تو ایسی تعریف کا مستحق ہے جس سے آسمان و زمین بھر جائیں اور جس ظرف کو تو چاہے وہ بھر جائے تو ہی ثنا اور بزرگی کے لائق ہے اور بندہ جو کہے تو سب سے زیادہ حقدار ہے ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ تو جو چیز عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو کوئی چیز روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے مقابلہ میں کوشش کرنے والے کی کوشش فائدہ مند نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، دارمی، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعہ بن یحیی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم بن بشیر، ھشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْئُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْئُ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْئُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَائِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) فرماتے اس روایت میں (اَحَقُّ مَاقَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبد) کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، ہشام بن حسان، قیس بن سعد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب نمازی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1068

راوی: ابن نمیر، حفص، ھشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ وَمِلْئُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابن نمیر، حفص، ہشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (وَمِلْئُ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ سے وَمِلْاُ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْد) تک فرماتے اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابن نمیر، حفص، ہشام بن حسان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1069

راوی : سعید بن منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراھیم، عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّوَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ

سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مرض وفات) میں پردہ اٹھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صفیں باندھنے والے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو سچے خوابوں کے علاوہ مبشرات نبوۃ میں سے کوئی امر باقی نہیں ہے جن کو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھایا جاتا ہے آگاہ رہو مجھے رکوع یا سجدہ کرتے ہوئے قرات قرآن سے منع کیا گیا ہے رکوع میں تو اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجود میں دعا کرنے کی کوشش کرو کہ تمہارے لئے قبول کی جائے۔

راوی : سعید بن منصور، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم، عبداللہ بن معبد، حضرت ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1070

راوی : یحیی بن ایوب، اسمعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراھیم بن عبداللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

یحیی بن ایوب، اسماعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات) میں پردہ ہٹایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا اے اللہ میں نے تبلیغ کر دی نبوت کی خوشخبریوں میں سے سچے خوابوں کے علاوہ کوئی باقی نہیں جن کو نیک بندہ دیکھتا ہے یا اس کے لئے دکھایا جاتا ہے پھر اوپر والی حدیث ہی کی مثل ذکر کی ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، اسمعیل بن جعفر، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1071

راوی: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے قرات کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی الله تعالیٰ عنه

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1072

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابواسامه، ولید ابن کثیر، ابراهیم بن عبدالله بن حنین، حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَاجِدٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ولید ابن کثیر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجود میں قرات سے منع فرمایا ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں روکا ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، ابو اسامہ، ولید ابن کثیر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1073

راوی : ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع اور سجود میں قرات سے منع فرمایا ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں روکا ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابی طالب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1074

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، ابوعامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ مجھے میرے محبوب نے منع فرمایا ہے کہ میں رکوع یا سجدہ کرتے ہوئے قرات کروں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، داؤد بن قیس، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ھارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیك، ضحاك ابن عثمان، مقدامی یحیی، یحیی قطان، ابن عجلان، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، اسامہ بن زید، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ ح و حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ ح إِلَّا الضَّحَّاكَ وَابْنَ عَجْلَانَ فَإِنَّهُمَا زَادَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوا نَهَانِي عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي رِوَايَتِهِمُ النَّهْيَ عَنْهَا فِي السُّجُودِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ

یحیی بن یحیی، مالک بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، مقدامی یحیی، یحیی قطان، ابن عجلان، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہناد بن سری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ضحاک، ابن عجلان، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کرتے ہوئے قرآن کی قرات سے منع فرمایا ہے ان حضرات کی روایت میں سجدہ سے نہی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک بن نافع، عیسیٰ بن حماد مصری، لیث، یزید بن ابی حبیب، ہارون بن عبد اللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، مقدامی یحیی، یحیی قطان، ابن عجلان، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ بن زید، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، محمد، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1076

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّجُودِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی ایک اور سند سے یہی حدیث مذکور ہے لیکن اس میں سجدہ کا ذکر نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، جعفر بن محمد، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حنین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ میں قرات قرآن سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبداللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرُ فِي الْإِسْنَادِ عَلِيًّا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرات قرآن سے منع کیا گیا ہے اس حال میں کہ میں رکوع کرنے والا ہوں۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟...

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1078

راوی : ھارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولی ابوبکر، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَايَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

ہارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولی ابو بکر، ابو صالح، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدہ کرتے ہوئے بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس سجود میں کثرت کے ساتھ دعا کیا کرو۔

راوی : ہارون بن معروف، عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عمارہ بن غزیہ مولی ابو بکر، ابو صالح، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1079

راوی : ابوطاهر، یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، یحیی بن ایوب، عماره بن غزیه مولی ابوبکر، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ مولی ابو بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدوں میں (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ) پڑھتے تھے اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرمادے چھوٹے بڑے اول وآخر ظاہری وپوشیدہ۔

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ مولی ابو بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1080

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زہیربن حرب، اسحاق بن ابراھیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع وسجدہ میں کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي) فرماتے تھے اور قرآن پر عمل کرتے اے اللہ اے ہمارے رب تو ہی پاک ہے اور تعریف تیری ہی ہے اے اللہ میری مغفرت فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریج، منصور، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد: جلد اول حدیث 1081

راوی: ابوبکربن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا هَذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِي أَرَاكَ أَحْدَثْتَهَا تَقُولُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِي عَلَامَةٌ فِي أُمَّتِي إِذَا رَأَيْتُهَا قُلْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم وفات سے پہلے یہ کلمات کثرت سے فرمایا کرتے تھے (سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَیْکَ،) سیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات کیا ہیں جن کو میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے ان کو کہنا شروع کر دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1082

راوی: محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا أَوْ قَالَ فِيهَا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ نازل ہوئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نماز میں نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا نہ پڑھی ہو (سُبْحَانَکَ رَبِّي وَبِحَمْدِکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔)

راوی : محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1083

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ خَبَّرَنِي رَبِّي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي فَإِذَا رَأَيْتُهَا أَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ) فرماتے تھے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ) پڑھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے رب نے مجھے خبر دی ہے کہ عنقریب میں اپنی امت میں ایک علامت دیکھوں گا جب میں اس نشانی کو دیکھوں تو میں (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ) کی کثرت کروں تو تحقیق میں نے اس علامت کو دیکھ لیا ہے (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ (فَتْحُ مَکَّۃَ) وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا) جب اللہ کی مدد آگئی اور مکہ فتح ہو گیا اور لوگوں کو تو دیکھے گا اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوں گے تو اللہ کی تسبیح بیان کر اس کی تعریف کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگ بے شک وہ رجوع فرمانے والا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1084

راوی: حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَائٍ كَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ فِي الرُّكُوعِ قَالَ أَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ

حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطا سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں کیا کہتے ہیں انہوں نے کہا (سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) مجھے ابن ابی ملیکہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت بیان کی ہے وہ فرماتی ہیں میں نے ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دوسری عورتوں کے پاس چلے گئے ہیں میں نے ڈھونڈنا شروع کیا واپس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکوع کرتے ہوئے پایا سجدہ کرتے ہوئے پایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) میں نے کہا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں میں کس گمان وخیال میں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کام میں مصروف ہیں۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

باب: نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1085

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَائً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے تلوے پر جا پڑا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہونے والے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے (اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَائً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ) اے اللہ میں تیرے غصہ سے تیری خوشی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری حمد و ثنا ایسی نہیں کر سکتا جیسی تو نے خود اپنی حمد و ثنا بیان کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1086

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عَائِشَةَ نَبَّأَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع و سجود میں (سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ) فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1087

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمائی ہے اسناد دوسری ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، ہشام، قتادہ، مطرف، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1088

راوی: زھیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ھشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ أَوْ قَالَ قُلْتُ بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانُ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا اور عرض کیا کہ آپ مجھے ایسے عمل کی خبر دیں جس کے کرنے سے مجھے اللہ جنت میں داخل کر دے یا میں نے کہا کہ مجھے اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کے بارے میں خبر دیں وہ خاموش رہے میں نے پھر پوچھا تو وہ خاموش رہے پھر میں نے تیسری مرتبہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھ پر اللہ کی رضا کے لئے سجدوں کی کثرت لازم ہے تو جب بھی کوئی سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس سجدہ کے سبب سے تیرا ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ تیری ایک خطا مٹا دیتے ہیں معدان کہتے ہیں پھر میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو ان سے پوچھا تو انہوں نے بھی مجھے حضرت ثوبان کی طرح بتایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام، حضرت معدان بن ابی طلحہ یعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود کی فضیلت اور اس کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1089

راوی : حکم بن موسی، ابوصالح، ھقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حکم بن موسی، ابوصالح، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استنجا اور وضو کے لئے پانی لایا کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا مانگ تو میں نے عرض کیا میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے علاوہ اور کچھ میں نے عرض کیا بس یہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے معاملہ میں سجود کی کثرت کے ساتھ میری مدد کر۔

راوی : حکم بن موسی، ابوصالح، ہقل بن زیاد، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے...

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع زهرانی، یحیی، ابوربیع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى و قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، یحیی، ابوربیع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور منع کیا گیا اپنے بالوں اور کپڑوں کو سنوارنے سے اور ابوالربیع کہتے ہیں کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا اور وہ سات ہڈیاں درج ذیل ہیں دو ہتھیلیاں دو گھٹنے اور دو پاؤں اور پیشانی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوربیع زہرانی، یحیی، ابوربیع، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1091

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا أَكُفَّ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹوں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1092

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کپڑوں اور بالوں کے سمیٹنے سے روکا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1093

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهيب، عبداللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات (اعضاء) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پیشانی اور اپنے ہاتھ سے اپنے ناک پر اشارہ کیا دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور دونوں قدموں کی انگلیوں پر اور کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹنے کا حکم ہوا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن حاتم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1094

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوطاهر، عبداللہ بن وھب، ابن جریج، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكْفِتَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے سات اعضا پر سجدہ کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سنواروں پیشانی ناک دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

راوی: ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1095

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ھاد، محمد بن ابراھیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ أَطْرَافٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کوئی بندہ سجدہ کرے تو وہ اپنے سات اعضاء کے ساتھ سجدہ کرے اور اپنی پیشانی اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور اپنے دونوں قدموں کے ساتھ سجدہ کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے اعضا کے بیان اور بالوں اور کپڑوں کے موڑنے اور نماز میں جوڑا باندھنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1096

راوی: عمرو بن سواد عامری عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

عمرو بن سواد عامری عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبداللہ بن حارث کو سر کے پیچھے جوڑا باندھے نماز پڑھتے دیکھا تو وہ ان کو کھولنے کھڑے ہو گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم نے میرا سر کیوں چھیڑا تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس لئے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس طرح جوڑا باندھ کر نماز پڑھنے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی مشکیں باندھے نماز ادا کر رہا ہو۔

راوی : عمرو بن سواد عامری عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، حضرت کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں س...

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1097

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سجود میں میانہ روی اختیار کرو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1098

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَتَبَسَّطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر سے روایت ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، یحیی بن حبیب، ابن حارث، شعبہ، ابن جعفر

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1099

راوی: یحیی بن یحیی، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ إِيَادٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

یحیی بن یحیی، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیوں کو اٹھالے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبید اللہ بن ایاد بن لقیط، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1100

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبداللہ بن مالك بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو اس قدر کشادہ رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر ابن مضر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1101

راوی: عمرو بن سواد، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِي سُجُودِهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہاتھوں کو اس طرح رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی اور لیث کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو بغلوں سے جدا کر لیتے یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ لیتا۔

راوی : عمرو بن سواد، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1102

راوی : یحیی بن یحیی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن عبداللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنیں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَائَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

یحیی بن یحیی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنیں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اگر بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنیں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1103

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، مروان بن معاویه، عبیدالله بن عبدالله بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ يَعْنِي جَنَّحَ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا جدا رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے تو بائیں ران پر مطمئن ہوتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، مروان بن معاویہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

سجود میں میانہ روی اور سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے اور کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے اوپر رکھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، زهیربن حرب، اسحاق بن ابراهیم، عمرو، اسحق، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، میمونه

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى مَنْ خَلْفَهُ وَضَحَ إِبْطَيْهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بَيَاضَهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، اسحاق، و کیع، جعفر بن بر قان، یزید بن اصم، میمونہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں کو جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، اسحق، و کیع، جعفر بن بر قان، یزید بن اصم، میمونہ

طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح واختتام رکوع وسجود کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے...

باب : نماز کا بیان

طریقہ نماز کی جامعیت اس کا افتتاح واختتام رکوع وسجود کو اعتدال کے ساتھ ادا کرنے کا طریقہ چار رکعات والی نماز میں سے ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد اور دونوں سجدوں اور پہلے قعدے میں بیٹھنے کے طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1105

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجوزاء، حضرت عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنها

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی ابتداء تکبیر تحریمہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ کی قرات سے کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو اونچا رکھتے نہ نیچا بلکہ برابر سیدھا رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور بائیں پاؤں کو بچھاتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے اور درندوں کی طرح آدمی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر بچھا دے اس سے بھی منع فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کے ساتھ نماز ختم کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقبہ شیطان سے یعنی دونوں پاؤں کھڑے کر کے ایڑیوں پر بیٹھنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد احمر، حسین، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، حسین، بدیل بن میسرہ، ابوجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے س...

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگ لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1106

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماك، موسیٰ بن طلحه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک، موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی جیسی کوئی چیز رکھ کر نماز ادا کرے تو پھر اس کے آگے سے گزرنے والے کی کوئی پرواہ نہ کرے۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، سماک، موسیٰ بن طلحہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگ لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1107

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراهیم، اسحق، ابن نمیر، عمر بن عبید، سماك بن حرب، موسیٰ بن طلحه، رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحاق، ابن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نماز ادا کرتے اور جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہم نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مانند کوئی چیز اگر تمہارے آگے ہو تو جو بھی تمہارے سامنے سے گزرے تمہیں کوئی نقصان نہیں دے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، اسحق، ابن نمیر، عمر بن عبید، سماک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1108

راوی : زھیر بن حرب، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو اسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

زہیر بن حرب، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو اسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سترہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کی طرح ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو اسود، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1109

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سترہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر ہو۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابی اسود، محمد بن عبد الرحمن، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1110

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَائَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَائُ

محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب عید کے دن نماز کے لئے جاتے تو نیزہ کا حکم دیتے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گاڑ دیا جاتا پھر اس کی آڑ میں نماز پڑھاتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں بھی ایسے ہی فرماتے پھر اسی کو امراء وحکام نے بھی مقرر کر لیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن نمیر، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1111

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَغْرِزُ الْعَنَزَةَ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَهِيَ الْحَرْبَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برچھی گاڑتے اور اس کی آڑ میں نماز ادا کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1112

راوی: احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي إِلَيْهَا

احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کی آڑ میں نماز ادا کرتے۔

راوی : احمد بن حنبل، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1113

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابوخالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی کی آڑ میں نماز ادا کرتے ابن نمیر کی روایت میں اونٹ کا ذکر ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1114

راوی: ابوبکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، ، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوئِهِ فَمِنْ نَائِلٍ وَنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُكِزَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع،، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مکہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابطح میں سرخ چمڑے کے ایک قبہ میں تشریف فرما تھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لے کر نکلے پس بعض لوگوں کو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچا ہوا پانی پہنچا اور بعض نے اس کو چھڑک لیا فرماتے ہیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ جبہ پہنے ہوئے نکلے گویا کہ میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور بلال نے اذان دی اور میں نے ان کے منہ کی طرف دیکھنا شروع کیا وہ اپنے چہرہ کو دائیں بائیں پھیر رہے تھے اور حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کہہ رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک برچھا گاڑا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لے گئے اور ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے سے کتے اور گدھے گزرتے رہے لیکن ان کو نہ روکا گیا پھر آپ نے عصر کی دو رکعتیں پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ھی ادا کرتے رہے یہاں تک کہ مدینہ واپس آ گئے۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع،، زہیر، سفیان، عون بن جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1115

راوی: محمد بن حاتم، بهز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ وَضُوءًا فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَلِكَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخْرَجَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا فَصَلَّى إِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْ الْعَنَزَةِ

محمد بن حاتم، بہز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابو جحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چمڑے کے سرخ قبہ میں دیکھا کہتے ہیں میں نے بلال کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچا ہوا پانی لے کر نکلے میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اس پانی کی طرف جلدی کرنے لگے جس کو اس میں کچھ نہ ملا اس نے اپنے ساتھ کے ہاتھ کی تری لے لی پھر میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اس نے ایک نیزہ نکالا اور اس کو گاڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سرخ جبہ کو سمیٹتے ہوئے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس نیزہ کی آڑ میں نماز پڑھائی اور میں نے لوگ اور جانور دیکھے جو اس نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، عمر بن ابی زائدہ، حضرت عون بن ابو جحفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگے لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی : اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوعمیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالك بن مغول، حضرت ابوجحیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَفِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِغْوَلٍ فَلَمَّا كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ

اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالک بن مغول، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی حدیث اس سند کے ساتھ ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب دوپہر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے اور نماز کے لئے اذان دی باقی حدیث اوپر والی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابو عمیس، قاسم بن زکریا، حسین بن علی، زائدہ، مالک بن مغول، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1117

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت بطحاء کی طرف نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور ظہر کی نماز دو رکعتیں ادا کیں اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نیزہ تھا جس کے پار سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1118

راوی: زهیربن حرب، محمد بن حاتم، ابن مهدی، شعبه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ

زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، شعبہ، اس سند سے بھی یہی حدیث روایت کی گئی ہے اس میں یہ ہے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے ہوئے پانی سے لینا شروع ہو گئے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن حاتم، ابن مہدی، شعبہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گدھی پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں صف کے آگے سے گزر کر اترا اور گدھی کو چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور میں خود صف میں شریک ہو گیا اور اس بات پر مجھے کسی نے اعتراض نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1120

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گدھے پر سوار ہو کر حاضر ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے گدھا بعض صفوں سے گزر گیا تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وہ اس سے اترے اور لوگوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گئے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراهیم، ابن عیینه، زهری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری یہی حدیث اس سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے استحباب اور نمازی کے آگے سے گزرنے سے روکنے اور گزرنے والے کے حکم اور گزرنے والے کو روکنے نمازی کے آگر لیٹنے کے جواز اور سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنے اور سترہ کے قریب ہونے کے حکم اور مقدار سترہ اور اس کے متعلق امور کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن عیینه، زهری

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مِنًى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ

اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں نہ منیٰ کا ذکر ہے نہ عرفہ کا بلکہ فتح مکہ یا حجۃ الوداع کا ذکر ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1123

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اور اس کو ہٹائے جہاں تک طاقت ہو اور اگر وہ انکار کرے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید خدری

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1124

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي نَتَذَاكَرُ حَدِيثًا إِذْ قَالَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَرَأَيْتُ مِنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ فَعَادَ فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْأُولَى فَمَثَلَ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ قَالَ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ جَاءَ يَشْكُوكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابوصالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور ان کو دیکھا کہ جب میں حضرت ابوسعید کے ساتھ نماز جمعہ ایک سترہ کی آڑ میں ادا کر رہا تھا تو ایک نوجوان ابومعیط میں سے آیا اور اس نے ان کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کیا تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ پر مارا اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن نکلنے کا کوئی راستہ سوائے ان کے آگے سے گزرنے کے نہ پایا تو وہ پھر گزرنے لگا تو انہوں نے پہلے سے زیادہ سختی کے ساتھ اس کے سینہ پر مارا بالآخر وہ رک کر کھڑا ہو گیا مگر ابوسعید کی طرف سے اس کو رنج پہنچا پھر لوگوں نے مزاحمت کی تو وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نکل کر چلا گیا اور جا کر مروان کو شکایت کی جو اس کو پریشانی لاحق ہوئی حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروان کے پاس پہنچے تو ان سے مروان نے کہا تمہارے بھتیجے کو تم سے کیا شکایت ہے کہ آکر آپ کی شکایت کرتا ہے تو ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تم میں سے کوئی نماز ادا کرے تو لوگوں سے سترہ قائم کر لے پھر اگر کوئی اس کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اس کے سینے میں مار کر اس کو دفع کرے پس اگر وہ انکار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ابن ہلال، حمید، حضرت ابو صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1125

راوی : هارون بن عبدالله بن محمد بن رافع، محمد بن اسمعيل بن ابي فديك، ضحاك ابن عثمان، صدقه بن يسار، حضرت عبدالله رضی الله تعالیٰعنه بن عمر رضی الله تعالیٰعنه

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ

ہاورن بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔

راوی : ہاورن بن عبد اللہ بن محمد بن رافع، محمد بن اسمعیل بن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت عبد اللہ رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1126

راوی: اسحاق بن ابراھیم، ابوبکر حنفی، ضحاك بن عثمان، صدقه بن یسار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت دوسری سند کے ساتھ ذکر بھی منقول ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1127

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابی نضر، حضرت بسر بن سعید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْيَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّبَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، حضرت بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن خالد الجہنی نے ان کو ابی جہیم کی طرف اس لئے بھیجا کہ اس سے پوچھیں جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے لئے سنا ہے ابو جہیم نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر گزرنے والا معلوم کرے کہ نماز کے سامنے سے گزرنے میں اس پر کیا گناہ ہے تو اس کے لئے چالیس تک کھڑا رہنا بہتر ہے اس کے آگے سے گزرنے کی نسبت ابو النضر کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ بسر نے چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال کہا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابی نضر، حضرت بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی : عبداللہ بن ھاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن خالد جھنی، ابوجھیم انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

عبد اللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابو نضر، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، ابو جہیم انصاری، اس سند سے بھی یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث مروی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، وکیع، سفیان، سالم، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی، ابو جہیم انصاری

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 1129

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن ابی حازم، حضرت سھل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصلی اور دیوار کے درمیان ایک بکری کے گزرنے کی جگہ رہتی تھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1130

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن مثنی، اسحق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ مَكَانِ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحاق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصحف کی جگہ نماز پڑھنے کی سوچ میں تھے اور ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس مکان کی فکر فرماتے تھے اور منبر اور قبلہ کے درمیان بکری کے گزرنے کی مقدار جگہ ہوتی تھی۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، اسحق، حماد بن مسعدہ، حضرت یزید بن ابی عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز سترہ کے قریب کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1131

راوی: محمد بن مثنی، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا

محمد بن مثنی، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کر رہے تھے جو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مصحف کے قریب تھا میں نے کہا یا ابا مسلم کیا تم اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کر رہے ہو تو فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ستون کے پاس نماز کا ارادہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، مکی، حضرت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1132

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، یونس، حمید بن ھلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا اور اس کے سامنے بطور سترہ اونٹ کے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو وہ کافی ہے اور اس کی مثل نہ ہو تو اس کی نماز کو گدھا عورت اور سیاہ کتا منقطع کر دیتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا اے ابوذر سیاہ کتے کی سرخ و زرد کتے سے تخصیص کی کیا وجہ ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہوں نے کہا اے بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی سوال کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، یونس، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراھیم، وھب بن جریر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَيْضًا أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَ بْنَ أَبِي الذَّيَّالِ قَالَ ح و حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، وہب بن جریر، ان اسناد سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق بن ابراہیم، وہب بن جریر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نمازی کے سترہ کی مقدار کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1134

راوی : اسحاق بن ابراهیم، مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عبیداللہ بن عبداللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقِي ذَلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عبیداللہ بن عبداللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت گدھا اور کتا نماز کو قطع کر دیتا ہے ہاں اگر کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے برابر سترہ ہو تو نماز باقی رہتی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مخزومی، عبدالواحد، ابن زیاد، عبیداللہ بن عبداللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں...

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1135

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان جنازہ کی طرح لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1136

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنْ اللَّيْلِ كُلَّهَا وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رات کی پوری نماز ادا کرتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان لیٹنے والی ہوتی تھی پس جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے بھی اٹھا دیتے اور میں وتر ادا کر لیتی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1137

راوی: عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي

عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا چیز نماز کو توڑتی ہے ہم نے عرض کیا عورت اور گدھا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ عورت برا جانور ہے میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس طرح لیٹے دیکھا جیسا جنازہ لٹایا جاتا ہے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے۔

راوی : عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بکر بن حفص، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1138

راوی: عمرو ناقد، ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عمر بن حفص، غیاث، اعمش، ابراھیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنه

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ ح وحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ح قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحَمِيرِ وَالْكِلَابِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأُوذِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ

عمرو ناقد، ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عمر بن حفص، غیاث، اعمش، ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کتے گدھے اور عورت کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں کے مشابہ کر دیا حالانکہ اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوتی تھی اور اگر مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی تو میں ناپسند کرتی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دوں تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے پاس سے نکل جاتی تھی۔

راوی : عمرو ناقد، ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عمر بن حفص، غیاث، اعمش، ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1139

راوی: اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلَابِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْحُمُرِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيئُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا تم نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا حالانکہ میں نے دیکھا کہ میں چارپائی پر لیٹنے والی ہوتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے اور چارپائی کی درمیان نماز ادا کرتے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے نکلنا ناپسند ہوتا تو میں چارپائی کے پایوں کی طرف سے کھسک کر لحاف سے باہر آجاتی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابونضر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابونضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے سونے والی ہوتی اور میرے پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبلہ کی طرف ہوتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو مجھے دباتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے۔ تو میں پاؤں پھیلا لیتی فرماتی ہیں ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابو نضر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1141

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ھاد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَائَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد بن ہاد، زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا مجھ سے کبھی لگ جاتا تھا حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد ابن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد بن ہاد

باب : نماز کا بیان

نماز کے سامنے لیٹنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1142

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبیداللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ إِلَى جَنْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں حالت حیض میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں ہوتی اور جو چادر مجھ پر ہوتی اس کا بعض حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی ہوتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں...

باب: نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1143

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سوال کرنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1144

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، عبدالملك بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ان اسناد کے ساتھ بھی یہی حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1145

راوی : عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار کر پوچھا کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

راوی : عمرو بن ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھوں پر کچھ نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ام سلمہ کے گھر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے دونوں کناروں کو کندھوں پر ڈالنے والے تھے۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : نماز کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1148

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مُتَوَشِّحًا وَلَمْ يَقُلْ مُشْتَمِلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ، اس اوپر والی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کپڑے کے ساتھ توشح کرنے والے تھے مشتملا نہیں کہا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ہشام بن عروہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1149

راوی: یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ھشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مخالفت کی ہوئی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، حماد بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1150

راوی : قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامہ بن سهل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ، یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے لیکن اس روایت میں ہے کہ اپنے کندھوں پر۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عیسیٰ بن حماد، لیث، یحیی بن سعید، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن ابی سلمہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 1151

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توشح کیا ہوا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1152

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان یہ روایت ان اسناد سے روایت کی گئی ہے لیکن ابن نیمر کی روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1153

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، عمرو، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَعِنْدَهُ ثِيَابُهُ وَقَالَ جَابِرٌ إِنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک کپڑے میں متوشحا نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ ان کے پاس کپڑے موجود تھے اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1154

راوی: عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی پر سجدہ کرتے ہیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں توشحا نماز پڑھتے دیکھا۔

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، عمرو، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے اور اس کے پہننے کا طریقہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1155

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو کریب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَرِوَايَةُ أَبِي بَكْرٍ وَسُوَيْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو کریب اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں، ابو کریب کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے کے دونوں کنارے اپنے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے ابو بکر وسوید کی روایت میں توشح کا ذکر بھی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو کریب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1156

راوی: ابوکامل، عبدالواحد، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَفِي حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ ثُمَّ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّهْ فَإِنَّهُ مَسْجِدٌ

ابوکامل، عبدالواحد، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین میں سب سے پہلی کونسی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد کونسی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد اقصی میں نے عرض کیا ان دونوں مسجدوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس سال پھر جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو وہی مسجد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کامل، عبد الواحد، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1157

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراھیم بن یزید تیمی

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السُّدَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراہیم بن یزید تیمی سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کو مسجد سے باہر سائبان میں قرآن سنایا کرتا تھا۔ جب میں سجدہ کی آیت پڑھتا تھا تو وہ سجدہ کر لیتے میں نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان کیا آپ راستہ ہی میں سجدہ کر لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا زمین میں سب سے پہلی کونسی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام، میں نے عرض کیا پھر کونسی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد اقصی، میں نے عرض کیا کہ ان دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس سال کا، پھر ساری زمین تیرے لئے مسجد ہے جہاں تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، حضرت ابراہیم بن یزید تیمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1158

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ

یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں پہلے ہر نبی صرف خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہر سرخ اور سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہوں پہلے کسی نبی کے لئے مال غنیمت حلال نہیں ہوتا تھا وہ صرف میرے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور صرف میرے لئے تمام روئے زمین پاک اور مسجد بنا دی گئی ہے لہذا جو آدمی جس جگہ بھی نماز کا وقت پائے وہاں نماز پڑھ لے اور میری ایسے رعب سے مدد کی گئی جو ایک ماہ کی مسافت سے طاری ہو جاتا ہے اور مجھ کو شفاعت عطا کی گئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1159

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1160

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی مالك اشجعی، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدْ الْمَاءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً أُخْرَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی مالک اشجعی، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں اور لوگوں پر تین چیزوں کی بناء پر فضیلت دی گئی ہے ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنادی گئی ہیں اور ہمارے لئے ساری روئے زمین مسجد بنادی گئی ہے اور اس کی مٹی پانی نہ ملنے کے وقت ہمارے لئے پاک کرنے والی بنادی گئی اور ایک اور خصلت بیان فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، محمد بن فضیل ، ابی مالک اشجعی ، ربعی ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی : ابو کریب ، محمد بن علاء ، ابن ابی زائدہ ، سعد بن طارق ، ربعی بن خراش ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو کریب ، محمد بن علاء ، ابن ابی زائدہ ، سعد بن طارق ، ربعی بن خراش ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : ابو کریب ، محمد بن علاء ، ابن ابی زائدہ ، سعد بن طارق ، ربعی بن خراش ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1162

راوی : یحیی بن ایوب ، قتیبہ بن سعید ، علی بن حجر ، اسمعیل ابن جعفر ، علاء ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے چھ وجوہ سے انبیاء کرام علیہ السلام پر فضیلت دی گئی ہے مجھے جوامع الکلم عطا فرمائے گئے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی، میرے لئے مال غنیمت کو حلال کر دیا گیا اور میرے لئے تمام روئے زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ بنادی گئی اور مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسمعیل ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: ابوطاهر، حرمله ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

ابوطاہر، حرملہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا میں جَوَامِعِ الْکَلِم کے ساتھ مبعوث کیا گیا، رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی، خواب میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو دنیا سے تشریف لے گئے اور تم وہ خزانے نکال رہے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو طاہر، حرملہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی : حاجب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زھری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ حَدَّثَنَا

حاجب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

راوی : حاجب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1165

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1166

راوی : ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ

ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابو یونس مولی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دشمن کے مقابلہ میں رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے جَوَامِعَ الْکَلِمِ عطا فرمائے گئے اور سونے کی حالت میں زمین کے خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھوں میں رکھ دی گئی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1167

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کا ذکر کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے جَوَامِعَ الْکَلِمِ عطا فرمائے گئے ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1168

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی، عبدالوارث ابن سعید، ابی تیاح، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُا مُتَقَلِّدِينَ بِسُيُوفِهِمْ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ قَالَ أَنَسٌ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ كَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَخِرَبٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةً وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ فَكَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی، عبدالوارث ابن سعید، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ پہنچے اور شہر کے بالائی علاقہ کے ایک محلہ میں تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں چودہ راتیں قیام فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو نجار کو بلوایا وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے حاضر ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں یہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنو نجار آپ کے ارد گرد تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوایوب کے گھر کے صحن میں اترے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں نماز کا وقت پاتے وہیں نماز پڑھ لیتے تھے یہاں تک کہ بکریوں کے باڑہ میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا اور بنو نجار کو بلوایا جب وہ آئے تو فرمایا تم اپنا باغ مجھے فروخت کر دو انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس باغ کی قیمت نہیں لیں گے ہم اس کا معاوضہ صرف اللہ تعالیٰ سے چاہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس باغ میں جو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چیزیں تھیں انہیں میں بتاتا ہوں اس میں کچھ کھجوروں کے درخت، مشرکین کی قبریں اور کھنڈرات تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے درختوں کے کاٹنے کا حکم دیا وہ کاٹ دئے گئے مشرکین کی قبریں اکھاڑ کر پھینک دی گئیں اور کھنڈرات ہموار کر دیئے گئے اور کھجور کی لکڑیاں قبلہ کی طرف گاڑھ دی گئیں اور اس کے دونوں طرف پتھر لگا دیئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رجزیہ کلمات پڑھ رہے تھے۔ اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

راوی : یحیی بن یحیی، شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی، عبدالوارث ابن سعید، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1169

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابو تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد بننے سے پہلے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، ابو تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1170

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیاح، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن یحیی، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیاح، انس ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن حارث، شعبہ، ابی تیاح، انس

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1171

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ فَنَزَلَتْ بَعْدَمَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَحَدَّثَهُمْ فَوَلَّوْا وُجُوهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف سولہ مہینہ تک نماز پڑھی یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ جو سورۃ البقرہ میں نازل ہوئی اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرلو یہ آیت کریمہ اس وقت نازل ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ لی لوگوں میں سے ایک آدمی یہ حکم سن کر چلا راستہ میں انصار کی ایک جماعت کو نماز پڑھتے ہوئے پایا اس آدمی نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو وہ لوگ سنتے ہی بیت اللہ کی طرف پھر گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1172

راوی: محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، یحیی ابن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، یحیی ابن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ مہینوں تک نماز پڑھی پھر ہمیں کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، یحیی ابن مثنی، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1173

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

شیبان بن فروخ، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ صبح کی نماز قباء میں پڑھ رہے تھے اسی دوران ایک آنے والے نے آکر کہا کہ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور بیت اللہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے پھر کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ إِذْ جَائَهُمْ رَجُلٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف قبلہ بدلنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1175

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُوِّلَتْ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے پس یہ آیت کریمہ نازل ہوئی یعنی تحقیق ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ آسمان کیطرف اٹھاہوا دیکھ رہے ہیں ہم ضرور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرف پھیر دیں گے جس طرف کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ پسند کرتے ہیں پس آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے، بنو سلمہ میں سے ایک آدمی ادھر سے گزر رہا تھا وہ فجر کی نماز میں رکوع کی حالت میں تھے اور ایک رکعت بھی پڑھ لی تھی اس آدمی نے بلند آواز سے کہا کہ قبلہ بدل گیا ہے یہ سنتے ہی وہ لوگ اسی حالت میں قبلہ کی طرف پھر گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1176

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید قطان، هشام، ان کے والد، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكِ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكِ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید قطان، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک گرجا کا ذکر کیا جس کو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور اس میں تصویریں لگی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں کا یہی حال تھا کہ جب ان میں کوئی نیک مر جاتا تھا تو وہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور وہیں تصویر بناتے یہی لوگ قیامت کے دن اللہ تعالی کے ہاں بدترین مخلوق ہوں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید قطان، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1177

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی ایک گرجا کا ذکر کیا پھر وہی حدیث ذکر فرمائی جو گزر چکی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1178

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، ھشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ایک گرجا کا ذکر کیا جس کو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اسے ماریہ کہا جاتا ہے باقی حدیث وہی ہے جیسے گزر چکی۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1179

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ھاشم بن قاسم، شیبان، ھلال بن ابی حمید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْلَا ذَاكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي شَيْبَةَ وَلَوْلَا ذَاكَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، شیبان، ہلال بن ابی حمید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اس بیماری میں کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے (یعنی دوبارہ تندرست نہیں ہوئے) اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر آپ کو اس بات کا خیال نہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر مبارک کو ظاہر کر دیتے سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنالیا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ہاشم بن قاسم، شیبان، ہلال بن ابی حمید، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1180

راوی : هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، يونس، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، حضرت ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں کو تباہ و برباد کر دے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی : قتیبہ بن سعید، عبیداللہ بن اصم، یزید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

قتیبہ بن سعید، عبید اللہ بن اصم، یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاری پر اللہ تعالی کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبید اللہ بن اصم، یزید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1182

راوی : ھارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی، ھارون بن وھب، یونس ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا

ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی، ہارون بن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ مبارک پر چادر ڈال لی پھر جب گھبراہٹ ہوتی تو چہرہ مبارک سے چادر ہٹا دیتے اور فرماتے کہ یہود ونصاری پر اللہ تعالی کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرتے تھے کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لوگ بھی ایسا نہ کرنے لگ جائیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی حرملہ بن یحیی، ہارون بن وہب، یونس ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر مردوں کی تصویریں رکھنے اور ان کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1183

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، ابوبکر، زکریا ابن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جُنْدَبٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، زکریا ابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے پانچ دن پہلے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ میں اللہ تعالی کے سامنے اس چیز سے بری ہوں کہ تم میں سے کسی کو اپنا دوست بناؤں کیونکہ اللہ تعالی نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا تھا اور اگر میں اپنی امت سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا آگاہ ہو جاؤ کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نبیوں اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، زکریا ابن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1184

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ تَعَالَى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ابْنُ عِيسَى فِي رِوَايَتِهِ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد بنانے لگے تو انہوں نے لوگوں کو اس میں باتیں کرتے سنا تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ تم نے مجھ پر بہت زیادتی کی ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی اللہ کے لئے مسجد بنائے گا راوی بکیر نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا ابن عیسیٰ نے اپنی روایت میں کہا کہ اس جیسا جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت عبید اللہ خولانی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت اور اسکی ترغیب دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی : زهير بن حرب، محمد بن مثنى، ضحاك بن مخلد، عبدالحميد بن جعفر، محمود بن لبيد، حضرت محمود بن لبيد رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ فَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس چیز کو برا سمجھا اور اس بات کو پسند کرنے لگے کہ اسے اسی حالت پر چھوڑ دیں تو حضرت عثمان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے لئے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس جیسا گھر بنائیں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، عبدالحمید بن جعفر، محمود بن لبید، حضرت محمود بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1186

راوی: محمد بن علاء ھمدانی، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا أَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هَؤُلَائِ خَلْفَكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُومُوا فَصَلُّوا فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا قَالَ فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَائُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مِيقَاتِهَا وَيَخْنُقُونَهَا إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَلْيُجَنِّأْ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَلَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَاهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن علاء ہمدانی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں آئے تو انہوں نے فرمایا کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھ لی ہے ہم نے کہا کہ نہیں انہوں نے فرمایا کہ اٹھو اور نماز پڑھو پھر ہمیں اذان کا اور اقامت کا حکم نہیں دیا ہم ان کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تو ہمارا ہاتھ پکڑ کر ایک کو دائیں طرف کر دیا اور دوسرے کو بائیں طرف کر دیا پھر جب رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر مارا اور ہتھیلیوں کو جوڑ کر رکھ دیا جب نماز پڑھائی تو فرمایا کہ تمہارے اوپر ایسے حکام مقرر ہوں گے جو نمازوں کو اسکے وقت سے تاخیر میں پڑھیں گے اور عصر کی نماز کو اتنا تنگ کر دیں گے کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو جائے گا لہذا جب تم ان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھو تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لو اور پھر ان کے ساتھ دوبارہ نفل کے طور پر پڑھ لو اور جب تم تین آدمی ہو تو سب مل کر نماز پڑھ لو اور جب تین سے زیادہ ہو تو ایک آدمی امام بنے اور وہ آگے کھڑا ہو اور جب رکوع کرے تو اپنے ہاتھوں کو رانوں پر رکھے اور جھکے اور دونوں ہتھیلیاں جوڑ کر رانوں میں رکھ لے گویا کہ میں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت اسود اور حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی : منجاب بن حارث تیمی، ابن مسهر، عثمان بن ابی شیبه، جریر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، ابراهیم، علقمه، اسود، عبدالله، معاویه، ابن مسهر

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَجَرِيرٍ فَلَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ

منجاب بن حارث تیمی، ابن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عبد اللہ، معاویہ، ابن مسہر، یہ روایت بھی ایک دوسری سند کے ساتھ الفاظ کی کچھ تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : منجاب بن حارث تیمی، ابن مسہر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، محمد بن رافع، یحیی بن آدم، مفضل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، اسود، عبداللہ، معاویہ، ابن مسہر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراھیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، عبد اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دونوں حضرت عبد اللہ بن مسعود کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تمہارے پیچھے والوں نے نماز پڑھی ہے انہوں نے کہا کہ ہاں پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ایک کو دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا پھر رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہمارے ہاتھوں پر مارا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھا پھر جب نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، عبداللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1189

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي أَبِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا نُهِينَا عَنْ هَذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھے تو میرے باپ نے میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ، وہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دوسری مرتبہ اس طرح کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا کہ ہمیں اس سے روک دیا گیا ہے اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، قتیبہ، ابوعوانہ، ابویعفور، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1190

راوی: خلف بن هشام، ابواحوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابویعفور

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ فَنُهِينَا عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

خلف بن ہشام، ابو احوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابو یعفور، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : خلف بن ہشام، ابو احوص، ابن ابی عمر، سفیان، ابو یعفور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1191

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، اسمعیل، ابوخالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی الله تعالیٰ عنه بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَقُلْتُ بِيَدَيَّ هَكَذَا يَعْنِي طَبَّقَ بِهِمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَقَالَ أَبِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، ابو خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں کہ میں نے رکوع کیا پھر میں نے دونوں ہاتھوں کو ملا کر رانوں کے درمیان رکھ لیا میرے باپ نے کہا کہ پہلے ہم ایسے ہی کرتے تھے پھر ہمیں بعد میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسمعیل، ابو خالد، زبیر بن عدی، حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

رکوع کی حالت میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے اور تطبیق کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: حکم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَلَمَّا رَكَعْتُ شَبَّكْتُ أَصَابِعِي وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَضَرَبَ يَدَيَّ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ

حکم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں نماز پڑھی پھر جب میں نے رکوع کیا تو میں نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا پھر جب نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ پہلے ہم اسی طرح کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

راوی : حکم بن موسی، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن ابی خالد، زبیر ابن عدی، حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنے کے جائز ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1193

راوی : اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قدموں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو سنت ہے ہم نے عرض کیا کہ ہم تو اس طرح بیٹھنے میں مشقت کا سبب خیال کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے یہ تو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، حسن حلوانی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1194

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوجعفر، محمد بن صباح، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن ابراھیم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ أُمِّيَاهْ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ فَوَاللهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا شَتَمَنِي قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّيبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنِّي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

ابو جعفر، محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ اسی دوران جماعت میں سے ایک آدمی کو چھینک آئی تو میں نے (یرحمک اللہ) کہہ دیا تو لوگوں نے مجھے گھورنا شروع کر دیا میں نے کہا کاش کہ میری ماں مجھ پر رو چکی ہوتی تم مجھے کیوں گھور رہے ہو یہ سن کر وہ لوگ اپنی رانوں پر اپنے ہاتھ مارنے لگے پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ لوگ مجھے خاموش کرانا چاہتے ہیں تو میں خاموش ہو گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے میرا باپ اور میری ماں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے نہ ہی آپ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہتر کوئی سکھانے والا دیکھا اللہ کی قسم نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جھڑکا اور نہ ہی مجھے مارا اور نہ ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجھے گالی دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میں لوگوں سے باتیں کرنی درست نہیں بلکہ نماز میں تو تسبیح اور تکبیر اور قرآن کی تلاوت کرنی چاہئے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے زمانہ جاہلیت پایا ہے اور اللہ تعالی نے مجھے اسلام کی دولت سے نوازا ہے ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کے پاس نہ جاؤ میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ لوگ برا شگون لیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو وہ لوگ اپنیدل میں پاتے ہیں تم اسطرح نہ کرو پھر میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انبیا کرام میں سے ایک نبی بھی لکیریں کھینچتے تھے تو جس آدمی کا لکیر کھینچنا اس کے مطابق ہو وہ صحیح ہے۔(لیکن اس طرح لکیر کھینچنا کسی کو معلوم نہیں اسلیے حرام ہے)راوی معاویہ کہتے ہیں کہ میری ایک لونڈی تھی جو احد اور جوانیہ کے علاقوں میں میری بکریاں چرایا کرتی تھی ایک دن میں وہاں گیا تو دیکھا کہ ایک بھیڑیا میری ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا ہے آخر میں بھی بنی آدم سے ہوں مجھے بھی غصہ آتا ہے جس طرح کہ دوسرے لوگوں کو غصہ آجاتا ہے میں نے اسے ایک تھپڑ مار دیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا مجھ پر یہ بڑا گراں گزرا اور میں نے عرض کیا کیا میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے اس لونڈی نے کہا آسمان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا میں کون ہوں اس لونڈی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لونڈی کے مالک سے فرمایا اسے آزاد کر دے کیونکہ یہ لونڈی مومنہ ہے۔

راوی : ابو جعفر، محمد بن صباح، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن ابراہیم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، معاویہ ابن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1195

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حضرت یحیی بن کثیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حضرت یحیی بن کثیر سے اس سند کے ساتھ اسی طرح ایک روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حضرت یحیی بن کثیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1196

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوسعید اشج، ابن فضیل، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابوسعید اشج، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں نماز کی حالت میں سلام کر لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے پھر جب ہم نجاشی کے ہاں سے واپس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سلام کا جواب بھی دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز ہی میں مشغول رہنا چاہئے۔(نماز میں تسبیحات اور قرات کے علاوہ کوئی بات نہیں کرنی چاہئے(

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، ابو سعید اشج، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1197

راوی : ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلولی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلولی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اس طرح کی ایک اور روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، اسحاق بن منصور سلولی، ہریم بن سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1198

راوی : یحیی بن یحیی، ھشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابوعمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابوعمرو شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں باتیں کیا کرتے تھے ہر آدمی نماز میں اپنے ساتھ والے سے باتیں کرتا تھا یہاں تک کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اللہ کے سامنے خاموش کھڑے ہو جاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز میں خاموش رہنے کا حکم دیا اور نماز میں بات کرنے سے روک دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1199

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن خالد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ قَالَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسماعیل بن خالد، اس سند کے ساتھ اسی طرح کی ایک اور روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اسمعیل بن خالد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1200

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِينَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا پھر میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے راوی قتیبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا آپ نے مجھے اشارہ سے جواب دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور پھر مجھے فرمایا کہ تو نے مجھے نماز کی حالت میں سلام کیا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک مشرق کی طرف تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1201

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرِهِ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ بِيَدِهِ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِي هَكَذَا فَأَوْمَأَ زُهَيْرٌ أَيْضًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْأَرْضِ وَأَنَا أَسْمَعُهُ يَقْرَأُ يُومِئُ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُكَلِّمَكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ زُهَيْرٌ وَأَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهِ أَبُو الزُّبَيْرِ إِلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى غَيْرِ الْكَعْبَةِ

احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی مصطلق کی طرف جارہے تھے جب میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے پھر میں نے بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح اشارہ کیا زہیر راوی کہتے ہیں کہ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا اسی طرح اشارہ کر کے میں نے بتایا میں نے پھر بات کی تو آپ نے مجھ سے اشارہ اس طرح فرمایا۔ راوی زہیر نے اس کو بھی زمین کی طرف اشارہ کر کے بتایا اور میں سن رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید پڑھ رہے ہیں اپنے سر سے اشارہ کر رہے ہیں پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کام کے لئے میں نے تجھے بھیجا تھا اس کام کا کیا کیا؟ اور میں نماز میں تھا جس کی وجہ سے میں تجھ سے بات نہیں کر سکا راوی زہیر کہتے ہیں کہ ابوالزبیر قبلہ کی طرف رخ کئے ہوئے بیٹھے تھے تو ابوالزبیر نے اپنے ہاتھ کے ساتھ بنی مصطلق کی طرف اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ (کے اشارہ) سے بتایا کہ وہ کعبہ کی طرف نہیں تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1202

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَوَجْهُهُ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام سے بھیجا جب میں واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک قبلہ کی طرف بھی نہیں تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا پھر جب نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نماز میں تھا جس کی وجہ سے میں تمہارے سلام کا جواب نہ دے سکا۔

راوی: ابوکامل، جحدری، حماد بن زید، کثیر بن عطاء، حضرت جابر

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں کلام کی حرمت اور کلام کے مباح ہونے کی تنسیخ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1203

راوی: محمد بن حاتم، معلی بن منصور، عبدالوارث بن سعید، کثیر بن شنظیر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ

محمد بن حاتم، معلی بن منصور، عبدالوارث بن سعید، کثیر بن شنظیر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا باقی حدیث وہی ہے جو گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، معلی بن منصور، عبدالوارث بن سعید، کثیر بن شنظیر، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے ک...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1204

راوی: اسحاق بن ابراهیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبه، محمد بن زیاد، ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ وَإِنَّ اللهَ أَمْكَنَنِي مِنْهُ فَذَعَتُّهُ فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا تَنْظُرُونَ إِلَيْهِ أَجْمَعُونَ أَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّهُ اللهُ خَاسِئًا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُورٍ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گزشتہ رات ایک بڑا جن میری نماز توڑنے کے لئے میری طرف بڑھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے میرے قبضہ میں کر دیا میں نے اس کا گلا دبا دیا اور میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دوں تا کہ جب صبح ہو تو سب لوگ اسے دیکھ لیں پھر مجھے میرے بھائی حضرت سلیمان کی یہ دعا یاد آگئی اے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے پھر اللہ تعالیٰ نے اس جن کو ذلیل و رسوا کرتے ہوئے بھگا دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن ابراہیم، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَذَعَتُّهُ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَدَعَتُّهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابن جعفر، حضرت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

دوران نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اس سے پناہ مانگنا اور نماز میں عمل قلیل کرنے کے جواز میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1206

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وھب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی ادریس خولانی، ابودرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَخْذَهُ وَاللهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی ادریس خولانی، ابو درداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے میں اللہ تعالی کی تجھ سے پناہ مانگتا ہوں پھر فرمایا کہ میں تجھ پر تین مرتبہ اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلایا جیسے کوئی چیز لے رہے ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں کچھ کہتے ہوئے سنا جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تاکہ میرا منہ جلائے تو میں نے (أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ) تین مرتبہ کہا پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پر اللہ تعالی کی پوری لعنت بھیجتا ہوں وہ تین مرتبہ تک پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا اللہ کی قسم اگر ہمارے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح تک بندھا رہتا اور مدینہ والوں کے لڑکے اس کے ساتھ کھیلتے۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابی ادریس خولانی، ابو درداء

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے او...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1207

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبداللہ بن زبیر، یحیی بن یحیی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ يَحْيَى قَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبداللہ بن زبیر، یحیی بن یحیی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امامہ (جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیٹی ہیں) کو اٹھائے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے یہ حضرت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو اسے اٹھالیتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو اسے زمین پر بٹھادیتے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک بن عامر، عبداللہ بن زبیر، یحیی بن یحیی، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1208

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابوقتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَهِيَ ابْنَةُ زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ السُّجُودِ أَعَادَهَا

محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابو قتادہ انصاری سے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کا امام بنے ہوئے اور امامہ حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کی بیٹی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کندھے پر بیٹھا دیکھا اور جب آپ رکوع کرتے تو اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے بٹھا دیتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو پھر اسے اپنے کندھے پر بٹھا دیتے اور جب آپ سجدہ سے سر اٹھاتے تو پھر اسے اپنے کندھے پر بٹھا لیتے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان عثمان بن ابی سلیمان، ابن عجلان، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی ابو قتادہ انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1209

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، مخرمه بن بكير، هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، مخرمه، عمرو بن سليم، ابوقتادة انصارى

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

ابو طاہر، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا اور حضرت ابو العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی امامہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن پر تھیں پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، مخرمہ، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ أَمَّ النَّاسَ فِي تِلْكَ الصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ انصاری فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لے آئے باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں لوگوں کے امام بنے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن مثنی، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ انصاری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبه بن سعید، عبدالعزیز، یحیی، عبدالعزیزبن ابی حازم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَفَرًا جَاؤُا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهُ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا قَالَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ قَالَ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ لَيُسَمِّهَا يَوْمَئِذٍ انْظُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، یحیی، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاسئے اور منبر کے بارے میں آپس میں جھگڑنے لگے کہ وہ کس لکڑی کا تھا انہوں نے کہا اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ کس قسم کی لکڑی کا تھا اور کس نے اسے بنایا تھا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے دن اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا میں نے اس سے کہا اے ابو العباس ہمیں بیان کرو۔ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی طرف اپنا قاصد بھیجا راوی ابو حازم کہتے ہیں کہ سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دن اس عورت کا نام لے رہے تھے، کہ تو اپنے لڑکے کو جو کہ بڑھئی ہے کہہ دے کہ میرے لئے ایک منبر بنادے کہ جس پر میں بیٹھ کر لوگوں سے بات کرو چنانچہ اس لڑکے نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تین سیڑھیوں کا ایک منبر بنا دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر وہ منبر اسکی جگہ پر رکھ دیا گیا اور منبر کی لکڑی غابہ کے مقام کی جھاؤ کی لکڑی تھی اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا الٹے پاؤں نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تم میری اقتدا کرو اور تم میری طرح نماز پڑھنا سیکھ لو۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، یحیی، عبد العزیز بن ابی حازم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بچوں کے اٹھانے کے جواز اور جب تک ناپاکی ثابت نہ ہو کپڑوں کے پاک ہونے اور علم قلیل اور اس طرح کے متفرق افعال سے نماز کے باطل نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد، عبداللہ بن عبدالقاری قرشی، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد، عبداللہ بن عبدالقاری قرشی، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد، عبد اللہ بن عبد القاری قرشی، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو حازم

نماز کے دوران کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے دوران کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی: حکم بن موسی، عبداللہ بن مبارك، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، ابواسامہ، هشام، محمد، ابوهریرہ

حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ ح وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی نماز کی حالت میں کوکھ پر ہاتھ رکھے اور ابو بکر کی روایت میں ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے منع فرمایا ہے۔

راوی : حکم بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1214

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیقب

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصَى قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کی جگہ میں سے کنکریاں صاف کرنے کے بارے میں فرمایا کہ اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑ جائے تو صرف ایک بار کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1215

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیقب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَسْحِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَاحِدَةً

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقب فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کنکریاں صاف کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1216

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ھشام

حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِيهِ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ

عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، ہشام

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کی حالت میں کنکریاں صاف کرنے اور مٹی برابر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1217

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، معیقب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، معیقب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ والی جگہ سے مٹی برابر کرنے والے ایک آدمی سے فرمایا اگر تمہیں ایسا کرنا ہی پڑ جائے تو ایک مرتبہ کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، معیقب

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1218

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللهَ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف دیوار میں تھوک لگا ہوا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھرچ دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے چہرے کے سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ تعالی اس کے چہرے کے سامنے ہوتے ہیں جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبیداللہ، قتیبہ بن سعید، ، محمد بن رمح، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ إِلَّا الضَّحَّاكَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید،، محمد بن رمح، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے نبی سے اس سند کے ساتھ کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ مذکورہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید،، محمد بن رمح، لیث، بن سعد، زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، ایوب ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک ابن عثمان، ہاورن بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1220

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، سفیان، یحیی، سفیان بن عیینه، زهری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ أَمَامَهُ وَلَكِنْ يَبْزُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ رخ میں بلغم لگا دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک کنکری کے ساتھ کھرچ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ آدمی اپنی دائیں طرف یا اپنے سامنے کی طرف تھوکے بلکہ بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1221

راوی : ابوطاهر، حرمله، ابن وهب، یونس، زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوھریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ أَوْ مُخَاطًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ رخ والی دیوار میں تھوک یا بلغم لگا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھرچ دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1223

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابن علیہ، زھیر، ابن علیہ، قاسم بن مھران، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هَكَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، ابن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں قبلہ میں تھوک دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے متوجہ ہو کر فرمایا تم لوگ کیا کرتے ہو کہ تم میں سے کوئی اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوتا ہے تو پھر وہ اپنے سامنے تھوکتا ہے کیا تم میں سے کوئی آدمی پسند کرتا ہے کہ کوئی آدمی اسکی طرف منہ کر کے اسکے منہ میں تھوک دے جب تم میں سے کسی کو تھوک آئے تو اپنی بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے اور اگر اس طرح نہ کر پائے تو اس طرح کرے راوی قاسم نے اس طرح کر کے بتایا کہ اپنے کپڑے میں تھوک کے پھر اسے صاف کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، ابن علیہ، قاسم بن مہران، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی بن یحیی، ھشیم، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مھران، ابورافع، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ ثَوْبَهُ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی بن یحیی، ہشیم، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مہران، ابورافع، ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن علیہ کی روایت کی طرح نقل کیا ہے اور اس حدیث میں اتنا زائد ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑے کو کھرچ رہے ہیں۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یحیی بن یحیی، ہشیم، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قاسم بن مہران، ابورافع، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1225

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اس لئے نہ تو وہ اپنے سامنے تھوکے اور نہ اپنے دائیں طرف اور لیکن اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبه بن سعید، یحیی، قتیبه، ابوعوانه، قتاده، انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، یحیی، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، یحیی، قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنْ التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسجد میں تھوکنے کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1228

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، شیبان بن فروخ، مهدی ابن میمون، واصل ابی عیینه، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُمَاطُ عَنْ الطَّرِيقِ وَوَجَدْتُ فِي مَسَاوِي أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، واصل ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اچھے اور برے اعمال مجھ پر پیش کئے گئے تو میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے اچھا عمل راستہ میں سے تکلیف دینے والی چیز کا دور کر دینا پایا اور میں نے ان کے برے اعمال میں سے مسجد میں تھوکنا اور اس کا دفن نہ کرنا پایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، واصل ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، یزید بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، یزید بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوکا اور پھر اپنے جوتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے اسے مسل دیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس، یزید بن عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں نماز کی حالت میں اور نماز کے علاوہ تھوکنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرَى

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوکا پھر اپنے بائیں جوتے سے مسل دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، جریری، ابی علاء یزید بن عبد اللہ بن شخیر

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی : یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، ابومسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ھیں میں نے حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، ابو مسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں۔

راوی : یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، ابو مسلمہ، سعید بن یزید فرماتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1232

راوی : ابوربیع زھرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا بِمِثْلِهِ

ابو ربیع، زہرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابو سلمہ اس سند کے ساتھ حضرت سعد بن یزید نے فرمایا میں نے حضرت انس سے پوچھا۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، عباد بن عوام، سعید بن یزید، ابو سلمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1233

راوی : عمرو ناقد، زهير بن حرب، ابوبكر بن ابي شيبه، زهير، سفيان بن عيينه، زهري، عروه، حضرت عائشه رضى الله تعالىٰ عنها

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ فَاذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّهِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس میں نقش و نگار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان نقش و نگار نے مجھے اپنے میں مشغول کر دیا ہے پس جاؤ ابی جہم کو یہ چادر دے دو مجھے اس کی چادر لا دو۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1234

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ أَعْلَامٍ فَنَظَرَ إِلَى عَلَمِهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّهِ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا فِي صَلَاتِي

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسی چادر میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے کہ جس کے اوپر نقش و نگار تھے آپ کی نظر مبارک اس چادر کے نقش و نگار کی طرف پڑ گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جاؤ اس چادر کو ابو جہم بن حذیفہ کو دے دو اور ان کی چادر مجھے لا دو کیونکہ اس چادر نے میری نماز میں خلل ڈال دیا ہے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1235

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِي الصَّلَاةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَائِيًّا لَهُ أَنْبِجَانِيًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نقش و نگار والی ایک چادر تھی جس کی وجہ سے نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلل محسوس ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چادر ابو جہم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کو دے دی اور ان کی سادہ چادر ان سے لے لی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے ک...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: عمرو ناقد، زهیربن حرب، ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، زهری، انس بن مالك

أَخْبَرَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے ہو اور نماز بھی کھڑی ہونے والی ہو تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور کھانا چھوڑ کر نماز میں جلدی نہ کرو۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1237

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابن شھاب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے ہو اور نماز بھی کھڑی ہونے والی ہو تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور کھانا چھوڑ کر نماز میں جلدی نہ کرو۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، وکیع، ھشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَفْصٌ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، وکیع، ہشام اس سند کے ساتھ حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن عیینہ عن الزہری عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث نقل کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص، و کیع، ہشام

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ح وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ

ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی آدمی کے سامنے شام کا کھانا رکھ دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہونے لگی ہو تو پہلے شام کا کھانا کھالو اور جلدی نہ کرو جب تک کہ کھانے سے فارغ نہ ہو جاؤ۔

راوی : ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1240

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبه، هارون بن عبدالله، حماد بن مسعده، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسی، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسی، ایوب، نافع، ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن اسحاق مسیبی، انس ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، ابن جریج، صلت بن مسعود، سفیان بن موسی، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1241

راوی : محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یعقوب بن مجاهد، ابن ابی عتیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدِيثًا وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لَحَّانَةً وَكَانَ لِأُمِّ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ مَا لَكَ لَا تَحَدَّثُ كَمَا يَتَحَدَّثُ ابْنُ أَخِي هَذَا أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَيْنَ أُتِيتَ هَذَا أَدَّبَتْهُ أُمُّهُ وَأَنْتَ أَدَّبْتَكَ أُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَأَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَأَى مَائِدَةَ عَائِشَةَ قَدْ أُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ أَيْنَ قَالَ أُصَلِّي قَالَتْ اجْلِسْ قَالَ إِنِّي أُصَلِّي قَالَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اجْلِسْ غُدَرُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَثَانِ

محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، یعقوب بن مجاہد، ابن ابی عتیق فرماتے ہیں کہ میں اور قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک حدیث بیان کرنے لگے اور قاسم بہت باتیں کرنے والے آدمی تھے اور اس کی ماں ام ولد تھیں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تجھے کیا ہوا کہ تم میرے اس بھتیجے کی بات کیوں نہیں کرتے؟ میں جانتی ہوں کہ تو کہاں سے آیا ہے، اسے اس کی ماں نے ادب سکھایا ہے اور تجھے تیری ماں نے ادب سکھایا ہے، یہ سن کر قاسم غصہ میں آگیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر اس کا اظہار بھی کیا، جب قاسم نے دیکھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا دستر خوان لگ رہا ہے تو قاسم اٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سے فرمایا کہاں جارہے ہو قاسم نے کہا نماز پڑھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا بیٹھ جاؤ، قاسم نے کہا میں نماز پڑھنے جارہا ہوں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے بے وفا بیٹھ جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کھانا سامنے ہو اور پیشاب یا پاخانہ کا تقاضا ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

راوی: محمد بن عباد، حاتم بن اسمعیل، یعقوب بن مجاہد، ابن ابی عتیق

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کھانا سامنے موجود ہو اور اسے کھانے کو بھی دل چاہتا ہو ایسی حالت میں نماز پڑھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1242

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابوحزرہ، عبداللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابو حزرہ، عبداللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح حدیث نقل کی ہے لیکن اس میں قاسم کے واقعہ کو ذکر نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابو حزرہ، عبداللہ بن ابی عتیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: محمد بن مثنی، زهیر بن حرب، یحیی قطان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرٌ فِي غَزْوَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ

محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر میں فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا یعنی لہسن کو کھایا تو وہ مسجد میں نہ آئے راوی زہیر نے غزوہ کا ذکر کیا اور خیبر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، زہیر بن حرب، یحیی قطان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا يَعْنِي الثُّومَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس ترکاری کو کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے یعنی لہسن۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1245

راوی: زھیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز، ابن صھیب فرماتے ھیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الثُّومِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّا وَلَا يُصَلِّ مَعَنَا

زہیر بن حرب، اسماعیل ابن علیہ، عبدالعزیز، ابن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لہسن کے بارے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا تو وہ نہ ہمارے قریب آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل ابن علیہ، عبدالعزیز، ابن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1246

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زھری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِيَنَّا بِرِيحِ الثُّومِ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس درخت سے کھایا تو وہ نہ ہماری مسجد کے قریب آئے اور نہ ہی لہسن کی بدبو سے ہمیں تکلیف دے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1247

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا ہمیں ان کے کھانے کی ضرورت پیش آئی تو ہم نے کھالیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس بدبو دار درخت میں سے کھالے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو ان چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے جن چیزوں سے انسان کو تکلیف ہوتی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1248

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَفِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیاز یا لہسن کھایا وہ ہم سے علیحدہ رہے یا ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ہانڈی لائی گئی جس میں سالن تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں بدبو محسوس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سالن کے بارے میں پوچھا کہ اس میں کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بارے میں خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ میں نے سے ایک صحابی کے ہاں اسے بھیجنے کا حکم فرمایا چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کھانے کو ناپسند فرمایا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس صحابی نے بھی اس کھانے کو ناپسند فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کھاؤ کیونکہ میں فرشتوں سے مناجات کرتا ہوں تم ان سے مناجات نہیں کرتے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1249

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطا، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّومِ و قَالَ مَرَّةً مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّومَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطا، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس لہسن کے درخت میں سے کھایا اور ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیاز، لہسن اور گندنا کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے ان چیزوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جن سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطا، جابر بن عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1250

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَنَا فِي مَسْجِدِنَا وَلَمْ يَذْكُرْ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں پیاز اور گندنا کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: عمرو ناقد، اسمعیل بن علیہ، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ أَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِلْكَ الْبَقْلَةِ الثُّومِ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكْلًا شَدِيدًا ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لِي وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكْرَهُ رِيحَهَا

عمرو ناقد، اسماعیل بن علیہ، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابھی تک ہم واپس نہ لوٹے تھے کہ خیبر فتح ہو گیا اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس لہسن کے درخت پر گر پڑے اور لوگ اس دن بھوکے تھے تو ہم نے بہت زیادہ لہسن کھالیا پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدبو محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس خبیث درخت سے کچھ کھایا تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے لوگ کہنے لگے کہ لہسن حرام ہو گیا تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو میں اس چیز کو حرام نہیں کرتا جسے اللہ تعالیٰ نے میرے لئے حلال کر دیا ہو لیکن یہ لہسن کا درخت ایسا ہے کہ اس کی بدبو مجھے ناپسند ہے۔

راوی: عمرو ناقد، اسمعیل بن علیہ، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1252

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ ابْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى زَرَّاعَةٍ بِبَصَلٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَنَزَلَ نَاسٌ مِنْهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهُ وَلَمْ يَأْكُلْ آخَرُونَ فَرُحْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا الَّذِينَ لَمْ يَأْكُلُوا الْبَصَلَ وَأَخَّرَ الْآخَرِينَ حَتَّى ذَهَبَ رِيحُهَا

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے صحابہ کے ساتھ پیاز کے کھیت پر سے گزرے ان میں سے کچھ لوگوں نے کھیت میں سے پیاز کھایا اور کچھ لوگوں نے نہیں کھایا پھر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آگئے آپ نے ان لوگوں کو بلالیا جنہوں نے پیاز نہیں کھایا اور دوسروں کو نہیں بلایا جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی گئی۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، بکیر بن اشج، ابن خباب، ابوسعید خدری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1253

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ھشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ وَإِنِّي لَا أُرَاهُ إِلَّا حُضُورَ أَجَلِي وَإِنَّ أَقْوَامًا يَأْمُرُونَنِي أَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا خِلَافَتَهُ وَلَا الَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَجِلَ بِي أَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُورَى بَيْنَ هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَإِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَقْوَامًا يَطْعَنُونَ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ ثُمَّ إِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَرْفَعُوا إِلَيَّ مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلَ وَالثُّومَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغ نے مجھے تین ٹھونگیں ماریں اور میں اسے یہی خیال کرتا ہوں کہ میری موت قریب ہے کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور خلافت اور اس چیز کو جسے دے کر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے ضائع نہیں کرے گا اگر میری موت جلد ہی آجائے تو خلافت مشورہ کے بعد ان چھ حضرات کے درمیان رہے گی جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی وفات تک راضی رہے اور میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ اس معاملہ میں جن کو خود میں نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے اسلام پر طعن کریں گے اگر انہوں نے اس طرح کیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے دشمن اور کافر گمراہ ہیں اور میں اپنے بعد کسی چیز کو اتنا اہم نہیں سمجھتا جتنا اہم میرے نزدیک کلالہ ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں اتنا نہیں پوچھا جتنا کہ کلالہ کے بارے میں پوچھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی چیز میں اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی کہ اس مسئلہ میں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی مبارک میرے سینے میں ماری پھر فرمایا اے عمر کیا تجھے وہ آیت کافی نہیں جو گرمیوں کے موسم میں سورۃ النساء کے آخر میں نازل ہوئی (یَسْتَفْتُونَکَ قُلِ اللہ یُفْتِیکُم فِی الکَلَالَہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم پوچھتے ہیں فرمادیں کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے، اور اگر میں زندہ رہا تو کلالہ کے بارے میں ایسا فیصلہ کروں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گا جس کے متعلق ہر آدمی جس نے قرآن پڑھا ہو یا نہ پڑھا ہو اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ تو ان لوگوں پر گواہ رہنا کہ جنہیں میں نے شہروں کی حکومت دی اور میں نے انہیں اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ ان پر انصاف کریں اور ان لوگوں کو دین کی باتیں سکھائیں اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سکھائیں اور جو مال غنیمت ان کو ملے اسے تقسیم کریں اور جس معاملہ میں کوئی مشکل پیش آئے تو میری طرف رجوع کریں پھر (فرمایا) اے لوگو! تم دو درختوں کو کھاتے ہو۔ میں ان کو خبیث سمجھتا ہوں، یہ درخت پیاز اور لہسن کے ہیں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ان درختوں کی کسی آدمی سے بدبو محسوس کرتے تو حکم فرماتے کہ اسے بقیع کی طرف نکال دیا جائے، تو جو آدمی انہیں کھائے تو خوب انہیں پکا کر ان کی بدبو مار دے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

لہسن پیاز اور بدبو دار چیز یا اس جیسی کوئی اور چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت کے بیان میں جب تک کہ اس کی بدبو نہ چلی جائے اور یا مسجد سے نکل جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی : ابوطاهر، احمد بن عمرو، ابن وهب، حيوة، محمد بن عبدالرحمن، ابوعبدالله مولى، شداد بن هاد، حضرت ابوهريره رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

ابوطاہر، احمد بن عمرو، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبدالرحمن، ابوعبداللہ مولی، شداد بن ہاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مسجد میں کسی آدمی کو اپنی گمشدہ چیز کو بلند آواز کے ساتھ تلاش کرتے ہوئے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ اللہ کرے تیری یہ چیز نہ ملے کیونکہ یہ مسجدیں اس لئے نہیں بنائی گئیں۔

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو، ابن وہب، حیوۃ، محمد بن عبدالرحمن، ابوعبداللہ مولی، شداد بن ہاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1256

راوی: زهیربن حرب، مقری، حیوة، ابواسود، ابوعبداللہ مولی شداد

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، مقری، حیوۃ، ابواسود، ابوعبد اللہ مولی شداد اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، مقری، حیوۃ، ابواسود، ابوعبد اللہ مولی شداد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی: حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

حجاج بن شاعر، عبدالرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مسجد میں آواز لگائی اور اس نے کہا کہ میرا سرخ اونٹ کون لے گیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے فرمایا تجھے وہ نہ ملے کیونکہ مسجدیں انہی کاموں کے لئے ہوتی ہیں جن کے لئے بنائی گئی ہیں۔

راوی : حجاج بن شاعر، عبد الرزاق، ثوری، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ لی تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرا سرخ اونٹ کون لے گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تجھے نہ ملے کیونکہ مسجدیں ان کاموں کے لئے ہیں جن کے لئے بنائی گئی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد میں گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی ممانعت کے بیان میں اور یہ کہ تلاش کرنے والے کو کیا کہنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1259

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا قَالَ مُسْلِم هُوَ شَيْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ أَبُو نَعَامَةَ رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ وَهُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْكُوفِيِّينَ

قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد مسجد کے دروازہ سے اندر داخل ہوا آگے حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، محمد بن شیبہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1260

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابی سلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَائَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آکر اسے مشتبہ کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے نماز کی کتنی رکعات پڑھی ہیں پس جب تم میں سے کوئی اس کو پائے تو وہ بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1261

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، لیث بن سعد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1262

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پشت پھیر کر گوز مارتے ہوئے بھاگتا ہے تاکہ وہ اذان نہ سن لے جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے پھر تکبیر ہوتی ہے تو پھر پشت پھیر کر بھاگ جاتا ہے جب تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے اور نمازی کو وسوسہ ڈالتا ہے اور اس کی بھولی ہوئی باتوں کو یاد کراتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو فلاں بات یاد کرو یہاں تک کہ نمازی کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے نماز میں کتنی رکعات پڑھی ہیں جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں تو بیٹھنے کی حالت میں دو سجدے کرے۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1263

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ وَذَكَّرَهُ مِنْ حَاجَاتِهِ مَالَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے تکبیر پڑھی جاتی ہے تو شیطان پشت پھیر کو گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے لیکن اس میں یہ زائد ہے کہ پھر وہ آکر اسے اپنی ضرورتیں یاد دلاتا ہے جو اسے یاد نہ تھیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عبد الرحمن اعرج، عبد الله بن بحينه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جس میں دو رکعتیں پڑھا کر بغیر قعدہ کئے کھڑے ہو گئے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کر لی اور ہم سلام پھیرنے کے انتظار میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا پھر بیٹھے ہوئے دو سجدے کئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنْ الْجُلُوسِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں قعدہ کئے بغیر کھڑے ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری قعدہ میں سلام سے پہلے دو سجدے کئے ہر سجدہ میں تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدے کئے یہ سجدے اس قعدہ کے بدلے میں تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن، اعرج، عبداللہ بن مالك ابن بحینه ازدی

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلَاتِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

ابوربیع زہرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن، اعرج، عبداللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی نماز کی جن دو رکعت کے بعد بیٹھنے کا ارادہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد ابن زید، یحیی بن سعید، عبدالرحمن، اعرج، عبداللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحْ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں تین یا چار تو شک کو چھوڑ کر اور جتنی رکعات کا یقین ہو اس کے مطابق نماز پڑھے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے اور اگر اس نے پانچ رکعات پڑھ لی ہوں تو ان دو سجدوں کے ساتھ اس کی چھ رکعات ہو جائیں گی اور اگر پوری چار رکعات پڑھی ہوں تو یہ دو سجدے شیطان کے لئے ذلت کا سبب بن جائیں گے۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، موسیٰ بن داؤد، سلیمان بن بلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1268

راوی: احمد بن عبدالرحمن بن وهب، عبدالله بن وهب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي مَعْنَاهُ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن وہب، عبد اللہ بن وہب، داؤد بن قیس، زید بن اسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1269

راوی: عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنَبَّأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ کچھ زیادہ کیا یا کم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح نماز پڑھائی حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں پلٹے اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا پھر اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف متوجہ کر کے فرمایا اگر نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا لیکن میں تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھول بھی سکتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو لہذا جب بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلایا کرو اور جب تم میں کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو خوب غور کرے پھر جو درست ہو اس کے مطابق نماز پوری کرے پھر دو سجدے کر کے سلام پھیر دے۔

راوی : عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1270

راوی: ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور اس سند کے ساتھ کچھ کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابن بشر، محمد بن حاتم، وکیع، مسعر بن منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1271

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، وھیب بن خالد، منصور

حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَنْصُورٌ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، وہیب بن خالد، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، وہیب بن خالد، منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبیداللہ بن سعید اموی، سفیان منصور

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید اموی، سفیان منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے صرف الفاظ کی تبدیلی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبید اللہ بن سعید اموی، سفیان منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1273

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے راوی نے کہا کہ جو صحیح ہے اس میں غور کرے یہی درستگی کے زیادہ قریب ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1274

راوی: یحیی بن یحیی، فضیل بن عیاض، منصور

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ

یحیی بن یحیی، فضیل بن عیاض، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، فضیل بن عیاض، منصور

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1275

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیزبن عبدالصمد، منصور

حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ عَبْدِ الصَّمَدِعَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ هَؤُلَاءِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

ابن ابی عمر، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1276

راوی: عبیداللہ بن معاذعنبری، ابی شعبہ، حکم، براھیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَخَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، براہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعات پڑھادیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا گیا کہ کیا نماز میں زیادتی ہوگئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے عرض کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھ دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، ابی شعبہ، حکم، براہیم، علقمہ، عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبیداللہ، ابراھیم، علقمہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا

ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، علقمہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم، علقمہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبیداللہ، ابراھیم بن سوید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا أَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ لِي وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعْوَرُ تَقُولُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ،، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ظہر کی نماز کی پانچ رکعات پڑھادیں جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کہ اے ابو شبل آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادیں انہوں نے فرمایا ہر گز نہیں میں نے اس طرح نہیں کیا لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ میں ایک کونے میں تھا اور میں اس وقت تھا بھی کم سن میں نے بھی کہا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں وہ کہنے لگے اے کانے تو بھی اسی طرح کہتا ہے میں نے کہاہاں، یہ سن کر وہ لوٹے اور پھر دو سجدے کئے اور پھر سلام پھیرا اور پھر کہا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھائیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہوگئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز نہیں لوگوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور فرمایا میں تمہاری طرح انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو ابن نمیر کی حدیث مس یہ زائد ہے کہ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1279

راوی: عون بن سلام کوفی، ابوبکر نهشلی، عبدالرحمن، اسود، عبداللہ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

عون بن سلام کوفی، ابو بکر نہشلی، عبد الرحمن، اسود، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کی پانچ رکعتیں پڑھادیں ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہوگئی؟ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے؟ ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعات پڑھادی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھی اسی طرح یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو اور میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح کہ تم بھول جاتے ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھولنے کے دو سجدے کیے۔

راوی: عون بن سلام کوفی، ابو بکر نہشلی، عبد الرحمن، اسود، عبد اللہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1280

راوی: منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراھیم، علقمہ،

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کچھ زیادتی یا کچھ کمی کے ساتھ نماز پڑھائی راوی ابراہیم کہتے ہیں کہ یہ وہم میری طرف سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض کیا گیا، کہا اے اللہ کے رسول کیا نماز میں زیادتی ہو گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو جب تم میں سے کوئی آدمی بھول جائے تو بیٹھ کر دو سجدے کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ رخ ہوئے پھر دو سجدے کئے۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ،

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام اور بات کرنے کے بعد بھولنے کے دو سجدے کئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابن نمیر، حفص، معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی: قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفی، زائدہ بن سلیمان، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَايْمُ اللهِ مَا جَائَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْئٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفی، زائدہ بن سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کچھ زیادتی کی یا کمی کی ابراہیم کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ شبہ مجھے ہوا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، پھر ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ جب کسی آدمی سے نماز میں کچھ زیادتی ہو یا کمی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو سجدے کرے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے۔

راوی: قاسم بن زکریا، حسین بن علی، جعفی، زائدہ بن سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: عمرو ناقد، زھیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ فَهَابَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ قُصِرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی کی طرف آئے جو مسجد میں قبلہ رخ لگی ہوئی تھی اس پر ٹیک لگا کر غصہ کی حالت میں کھڑے ہو گئے جماعت میں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے یہ دونوں حضرات اس بات سے ڈرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کریں اور جلدی جانے والے لوگ یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ نماز کم کر دی گئی تو ذوالیدین کھڑے ہو کر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں طرف دیکھ کر فرمانے لگے کہ ذوالیدین کیا کہتا ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یہ سچ کہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف دو رکعات ہی پڑھائی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات اور پڑھائیں اور سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا راوی محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ عمران بن حصین کے بارے میں خبر دی گئی ہے کہ انہوں نے کہا اور سلام پھیرا۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، عمرو، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی: ابوربیع زھرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی باقی حدیث سفیان کی حدیث کی طرح ہے

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1285

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرا تو ذوالیدین کھڑے ہو کر کہنے لگے اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں سے کوئی بات بھی نہیں اس نے عرض کیا کہ کچھ تو ہوا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے صحابہ نے عرض کیا ہاں اے اللہ کے رسول! پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باقی نماز پوری فرمائی پھر آخری قعدہ میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1286

راوی: حجاج بن شاعر، ھارون بن اسمعیل، خزار، علی ابن مبارك، یحیی، ابوسلمه، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حجاج بن شاعر، ہارون بن اسماعیل، خزار، علی ابن مبارک، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز کی دو رکعات پڑھائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا بنی سلیم کے ایک آدمی نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے ہیں باقی حدیث اسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی : حجاج بن شاعر، ہارون بن اسمعیل، خزار، علی ابن مبارک، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: اسحاق بن منصور، عبیداللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو بنی سلیم کا ایک آدمی کھڑا ہوا باقی حدیث اسی طرح ہے جس طرح گزر چکی۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابن علیہ، زھیر، اسمعیل بن ابراھیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مھلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات کے بعد سلام پھیر دیا پھر اپنے گھر تشریف لے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا جسے خرباق کہا جاتا ہے اور اس کے ہاتھ بھی لمبے تھے اس نے کہا اے اللہ کے رسول! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس نے یاد دلا دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں اپنی چادر کھینچتے ہوئے نکلے اور لوگوں تک پہنچ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ سچ کہتا ہے لوگوں نے کہا کہ ہاں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن علیہ، زہیر، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بھولنے اور اس کے لئے سجدہ سہو کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1289

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالوهاب ثقفی، خالد حذاء، قلابه، ابی مهلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنے حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے اتنے میں ایک لمبے ہاتھوں والے آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول کیا نماز کم کر دی گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں نکلے اور جو رکعت چھوٹ گئی تھی وہ پڑھائی پھر سلام پھیرا دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، قلابہ، ابی مہلب، عمران بن حصین

سجدہ تلاوت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: زهیربن حرب، عبیداللہ بن سعید، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زهیر، یحیی بن سعید، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهِ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآن پڑھتے تھے پھر اس میں سجدہ والی سورۃ پڑھتے تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کے لئے جگہ نہیں ملتی تھی۔

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتَّى إِذْ دَحَمْنَا عِنْدَهُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَكَانًا لِيَسْجُدَ فِيهِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآن پڑھتے اور سجدہ والی آیت سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہجوم کی وجہ سے ہم میں سے کسی کو سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ملتی تھی یہ سجدہ نماز کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علاوہ میں ہوتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ النجم پڑھی پھر اس میں سجدہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جتنے لوگ تھے سب نے سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے اس نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر اپنی پیشانی سے لگائی اور کہا کہ مجھے یہی کافی ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا کہ وہ اس کے بعد حالت کفر ہی میں مارا گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسمعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ الْقِرَائَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَائَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْئٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسماعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا امام کے ساتھ قرات کرنی چاہئے تو فرمایا کہ امام کے ساتھ قرات نہیں کرنی چاہیے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ) پڑھی اور سجدہ نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، یحیی بن یحیی، اسمعیل ابن جعفر، یزید بن حصیفہ، ابن قسیط، عطاء بن یسار

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1294

راوی : یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ نے (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) پڑھی پھر سجدہ کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سورۃ میں سجدہ کیا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابو سلمہ بن عبدالرحمن

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1295

راوی : ابراهیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابراہیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1296

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) اور (اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ) میں سجدہ کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، عطاء بن میناء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی : محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابوحبیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولی بنی مخزوم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ مَوْلَى بَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَخْزُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابوحبیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولی بنی مخزوم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) اور (اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ) میں سجدہ کیا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابوحبیب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمن اعرج، مولی بنی مخزوم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1298

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، عمرو بن حارث، عبیداللہ بن ابی جعفر، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1299

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبدالاعلی، معتمر، بکر، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذِهِ السَّجْدَةُ فَقَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُهَا

عبید اللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے نماز میں (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) پڑھی پھر سجدہ کیا میں نے کہا۔ آپ نے یہ کیا کیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز میں ان کے ساتھ سجدہ کیا ہے اور میں بھی ہمیشہ یہ سجدہ کرتا رہوں گا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، عنبری، محمد بن عبد الاعلی، معتمر، بکر، حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1300

راوی: عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ابوکامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ كُلُّهُمْ عَنِ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ابو کامل، یزید بن زریع، احمد بن عبدہ، سلیم بن اخضر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سجدہ تلاوت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1301

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطا بن ابی میمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطا بن ابی میمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) کی تلاوت کے بعد سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدہ کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہاں میں نے اپنے خلیل کو اس میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطا بن ابی میمونہ، حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1302

راوی: محمد بن معمر بن ربعی، ابو ھشام، مخزومی، عبدالوحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ

محمد بن معمر بن ربعی، ابو ہشام، مخزومی، عبدالوحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے درمیان کر لیتے تھے اور اپنا دایاں پاؤں بچھا دیتے اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھ لیتے اور اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

راوی: محمد بن معمر بن ربعی، ابو ہشام، مخزومی، عبدالوحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ ح وحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوخَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا مانگنے کے لئے بیٹھتے تو دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ فرماتے اور انگوٹھا اپنی درمیانی انگلی پر رکھتے اور بایاں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى بَاسِطُهَا عَلَيْهَا

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تھے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی اٹھاتے وہ انگلی جو انگوٹھے کے قریب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر بچھا دیتے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1305

راوی: عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور ترپین کی شکل بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبد بن حمید، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فَقُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

یحیی بن یحیی، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے روکا اور فرمایا اس طرح جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے کیا کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور دوسری ساری انگلیوں کو بند کر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ فرماتے اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، مسلم بن ابی مریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن المعاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں بیٹھنے اور رانوں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1307

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبدالرحمن معاوی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ مُسْلِمٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبد الرحمن معاوی اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، مسلم بن ابی مریم، علی بن عبد الرحمن معاوی

نماز سے رفراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے رفراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1308

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید، شعبه، حکم، منصور، مجاهد، حضرت ابومعمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَنَّ أَمِيرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَنَّى عَلِقَهَا قَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، منصور، مجاہد، حضرت ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک امیر تھا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو دونوں طرف سلام پھیرا کرتا تھا حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اس نے یہ طریقہ کہاں سے سیکھا ہے حکم اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، منصور، مجاہد، حضرت ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً أَنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَنَّى عَلِقَهَا

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ شعبہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک امیر آدمی دونوں طرف سلام پھیرتا ہے تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اس نے (یہ طریقہ) کہاں سے سیکھا ہے؟

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز سے فراغت کے وقت سلام پھیرنے کی کیفیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1310

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابوعامرعقدی، عبداللہ بن جعفر، اسمعیل بن محمد، حضرت عامربن سعد

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی بھی دیکھتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، عبداللہ بن جعفر، اسمعیل بن محمد، حضرت عامر بن سعد

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 1311

راوی: زھیربن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي بِذَا أَبُو مَعْبَدٍ ثُمَّ أَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابومعبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ذریعہ پہچان لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، عمرو، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1312

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولی حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي مَعْبَدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهَذَا قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ذریعہ پہچان لیتے تھے حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابی معبد سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ میں نے یہ حدیث بیان نہیں کی حضرت عمرو نے کہا کہ اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے مجھ سے بیان کی تھی۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی معبد مولی حضرت ابن عباس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد کے ذکر کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1313

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومعبد مولی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومعبد مولی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت لوگ فرض نماز سے فارغ ہوں اس وقت بلند آواز سے ذکر کرنا رسول اللہ کے زمانہ مبارک میں تھا حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب میں ذکر کو سنتا تو مجھے معلوم ہو جاتا کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے ہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابومعبد مولی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسی...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1314

راوی : ھارون بن سعید، حرملہ بن یحیی، ھارون، حرملہ، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، عروہ بن زبیر،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہارون بن سعید، حرملہ بن یحیی، ہارون، حرملہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک یہودی عورت میرے پاس بیٹھی تھی اور وہ کہہ رہی تھی کہ کیا تم جانتی ہو کہ تم قبروں میں آزمائی جاؤ گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر کانپ اٹھے اور فرمایا کہ یہودی آزمائے جائیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم چند راتیں ٹھہرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتی ہو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں آزمائی جاؤ گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی : ہارون بن سعید، حرملہ بن یحیٰی، ہارون، حرملہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1315

راوی : ھارون بن سعید، حرملہ بن یحیی عمرو بن سواد، وھب، یونس، ابن شھاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہاورن بن سعید، حرملہ بن یحیی عمرو بن سواد، وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اس کے بعد سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی : ہاورن بن سعید، حرملہ بن یحیی عمرو بن سواد، وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1316

راوی : زھیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، جریر، زھیر، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَتْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ دَخَلَتَا عَلَيَّ فَزَعَمَتَا أَنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ کی دو بوڑھی یہودی عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگی کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان کو جھٹلایا اور ان کی تصدیق کو اچھا نہیں سمجھا پھر وہ دونوں عورتیں نکل گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مدینہ کی دو یہودی بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں تھیں۔ وہ خیال کرتی ہیں کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ تو آپ نے ان کی تصدیق فرمائی کہ انہیں عذاب دیا جاتا ہے کہ جن کو جانور تک سنتے ہیں پھر حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آپ ہر نماز کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، زہیر، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان عذاب قبر اور عذاب جہنم اور زندگی اور موت اور مسیح دجال کے فتنہ اور گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1317

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِيهِ قَالَتْ وَمَا صَلَّى صَلَاةً بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

ہناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز ایسی نہیں پڑھی کہ جس میں قبر کے عذاب سے پناہ نہ مانگی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث، مسروق

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1319

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابن نمیر، ابو کریب، زھیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

نصر بن علی جہضمی، ابن نمیر،، ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ) اے اللہ میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، ابن نمیر، ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، ابو کریب، وکیع، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1320

راوی: ابوبکر بن ابی اسحق، ابوالیمان، شعیب، زھری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوفِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَمَا تَسْتَعِيذُ مِنْ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

ابو بکر بن ابی اسحاق، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک کہنے والے نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض سے بہت کثرت سے پناہ مانگتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی قرض دار ہو جاتا ہے تو جھوٹ بھی بولتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی اسحق، ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی : زهیربن حرب، ولیدبن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیه، محمد بن ابی عائشه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ کر فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے جہنم کے عذاب سے قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کے فتنہ سے مسیح دجال کے شر سے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: حکم بن موسی، ھقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی

حَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ جَمِيعًا عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ التَّشَهُّدِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْآخِرَ

حکم بن موسی، ہقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو اور اس میں آخر کا ذکر نہیں۔

راوی : حکم بن موسی، ہقل بن زیاد، علی بن خشرم، عیسیٰ ابن یونس، اوزاعی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1323

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، هشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنہ سے مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ سے اللہ کے عذاب کی پناہ مانگو تم اللہ تعالیٰ سے قبر کے عذاب کی پناہ مانگو تم اللہ تعالیٰ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگو تم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالی سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگو۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1325

راوی: محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: محمد بن عباد، ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عباد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن عباد، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب اور دجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز میں فتنوں سے پناہ مانگنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج بَلَغَنِي أَنَّ طَاوُسًا قَالَ لِابْنِهِ أَدَعَوْتَ بِهَا فِي صَلَاتِكَ فَقَالَ لَا قَالَ أَعِدْ صَلَاتَكَ لِأَنَّ طَاوُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ أَوْ كَمَا قَالَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ دعا سکھایا کرتے تھے جس طرح کہ قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم کہو (اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ) اے اللہ ہم تجھ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، صاحب مسلم امام مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ مجھے طاؤس کی یہ بات پہنچی کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تو نے اپنی نماز میں یہ دعا مانگی؟ اس نے جواب میں کہا کہ نہیں تو حضرت طاؤس نے فرمایا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھ۔ کیونکہ طاؤس نے اسے تین یا چار راویوں سے نقل کیا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبداللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ كَيْفَ الْاسْتِغْفَارُ قَالَ تَقُولُ أَسْتَغْفِرُ اللهَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ

داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبد اللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار فرماتے اور یہ دعا مانگتے (اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ) روای ولید کہتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم استغفار کس طرح فرمایا کرتے تھے؟ تو فرمایا آپ اس طرح فرماتے (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔(

راوی: داؤد بن رشید، ولید، اوزاعی، عمار، شداد بن عبد اللہ، ابی اسماء حضرت ثوبان

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابومعاویہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد نہیں بیٹھتے تھے مگر اتنی مقدار میں کہ جس میں درج ذیل تسبیح کہتے تھے (اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1331

راوی: ابن نمیر، ابوخالد احمر، عاصم

حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابن نمیر، ابو خالد احمر، عاصم سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابو خالد احمر، عاصم

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، خالد، عبداللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، خالد، عبداللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن حارث، خالد، عبداللہ بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1333

راوی : اسحاق بن ابراھیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو فرمایا کرتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلہ میں کوئی نفع دینے والی نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1334

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِمَا قَالَ فَأَمْلَاهَا عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ وَكَتَبْتُ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، اس سند کے ساتھ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، مسیب بن رافع، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1335

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذَلِكَ الْكِتَابَ لَهُ وَرَّادٌ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا إِلَّا قَوْلَهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مولی مغیرہ بن شعبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1336

راوی: حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن مثنی، ازہر، ابن عون، ابوسعید

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَزْهَرُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ

حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن مثنی، ازہر، ابن عون، ابوسعید اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، محمد بن مثنی، ازہر، ابن عون، ابوسعید

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ کو لکھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ سنا ہو مجھے لکھ کر بھیجو حضرت مغیرہ نے انہیں لکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہت اور اسی کی تمام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کوئی کوشش تیری کوشش کے مقابلہ میں نفع دینے والی نہیں ہے۔

راوی : ابن ابی عمر مکی، سفیان، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبد الملک بن عمیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ھشام، ابوزبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يُسَلِّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ابوزبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر نماز میں جب بھی سلام پھیرتے تو یہ کہتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ) سے لے کر (وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ) تک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دینے والا نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کی ساری نعمتیں ہیں اسی کا فضل و ثناو حسن ہے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں ہم خالص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ہشام، ابوزبیر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1339

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، ابوزبیر، عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَوْلًى لَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابوزبیر، عبداللہ بن زبیر، اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ابوزبیر، عبداللہ بن زبیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1340

راوی: یعقوب بن ابراھیم، دورقی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ أَوْ الصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

یعقوب بن ابراہیم، دورقی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو ہر نماز یا نمازوں کے بعد، پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر کی جیسے گزری۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، دورقی، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، حضرت ابوالزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1341

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وھب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ فِي إِثْرِ الصَّلَاةِ إِذَا سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَكَانَ يَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نماز میں سلام پھیرنے کے بعد کہتے تھے۔۔۔باقی حدیث اسی طرح ہے اور اس کے آخر میں ہے انہوں نے کہا کہ وہ اس دعا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1342

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتمر، عبیداللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُونَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سُمَيٌّ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَهِمْتَ إِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اللهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عاصم بن نضر تیمی، معتمر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین فقراء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ مالدار لوگ اعلی درجہ اور ہمیشہ کی نعمتوں میں چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کیسے ؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جس طرح کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی روزہ رکھتے ہیں جس طرح کہ ہم روزہ رکھتے ہیں اور وہ صدقہ نکالتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں دے سکتے، وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم غلام آزاد نہیں کر سکتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں کوئی ایسی چیز نہ سکھاؤں کہ جو تم سے سبقت لے گئے ہیں تم انہیں پالو اور اپنے بعد والوں سے آگے بڑھ جاؤ اور کوئی تم سے افضل نہ ہو سوائے اس کے کہ جو تمہارے جیسے کام کرے، انہوں نے عرض کیا کہ ہاں اے اللہ کے رسول! فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تینتیس تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھا کرو، راوی ابو صالح کہتے ہیں کہ مہاجرین فقراء دوبارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ ہمارے مالدار بھائیوں نے بھی یہ سن لیا ہے اور وہ بھی اسی طرح کرنے لگے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور روایت میں غیر قتیبہ نے یہ زائد کہا ہے کہ لیث بن عجلان سے روایت ہے کہ سمی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنے گھر والوں میں سے کسی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ تم کو وہم ہو گیا ہے بلکہ اس طرح فرمایا کہ 33 دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو پھر میں ابو صالح کے پاس لوٹا اور ان سے میں نیاس کا ذکر کیا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس طرح کہے کہ پوری تعداد 33 مرتبہ ہو جائے ابن عجوان کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے بیان کی تو انہوں نے اسی طرح مجھ سے ابو صالح کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتمر، عبید اللہ، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن عجلان، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1343

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنْ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ أَدْرَجَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ يَقُولُ سُهَيْلٌ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلِّهِ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ

امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ فقراء مہاجرین نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول مالدار لوگ اعلی درجہ اور ہمیشہ کی نعمتیں لے گئے باقی حدیث اسی طرح ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ مہاجرین فقراء پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے باقی حدیث اسی طرح ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ سہیل راوی کہتے ہیں کہ ہر ایک کلمہ گیارہ گیارہ مرتبہ کہے تاکہ سب کلمات تینتیس مرتبہ ہو جائیں۔

راوی: امیہ بن بسطام عیشی، یزید بن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1344

راوی: حسن بن عیسی، ابن مبارك، مالك بن مغول، حكم بن عتيبه، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً

حسن بن عیسی، ابن مبارک، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں کہ جن کو پڑھنے والا یا جن کو کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

راوی : حسن بن عیسی، ابن مبارک، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1345

راوی: نصر بن علی جھضمی، ابو احمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد کی (کچھ دعائیں) ایسی ہیں کہ جن کا کہنے والا یا کرنے والا محروم نہیں ہوتا 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابو احمد، حمزہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1346

راوی: محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملا ئی، حکم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ الْحَكَمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم۔ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1347

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، سہیل، ابوعبید مذحجی، مسلم ابوعبید مولی سلیمان بن عبدالملک، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَذْحِجِيِّ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَبَّحَ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، سہیل، ابوعبید مذحجی، مسلم ابوعبید مولی سلیمان بن عبدالملک، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور سو کا عدد پورا کرنے کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ کہہ لیا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، سہیل، ابوعبید مذحجی، مسلم ابوعبید مولی سلیمان بن عبدالملک، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کے بعد ذکر کے استحباب اور اس کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1348

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، سھیل، ابوعبید، عطاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، سہیل، ابوعبید، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کر کے فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، سہیل، ابو عبید، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1349

راوی: زھیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کی تکبیر کہتے تو قرات سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے ہیں تو اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا پڑھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھتا ہوں (اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَائِ وَالْبَرَدِ) اے اللہ میرے اور گناہوں کے درمیان اس قدر دوری کر دے کہ جس قدر تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے اے اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح صاف فرمادے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1350

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابوکامل، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع, اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، ابوکامل، عبد الواحد بن زیاد، عمارہ، قعقاع

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1351

راوی : مسلم، یحیی بن حسان، یونس، عبدالواحد ابن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ وَيُونُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ

مسلم، یحیی بن حسان، یونس، عبد الواحد ابن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ) سے قرات شروع فرماتے اور خاموش نہ ہوتے۔

راوی : مسلم، یحیی بن حسان، یونس، عبد الواحد ابن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1352

راوی: زھیربن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

زہیر بن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور صف میں داخل ہو گیا اور اس کا سانس پھول رہا تھا اس نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم میں سے نماز میں یہ کلمات کہنے والا کون ہے لوگ خاموش رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا کہ تم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں سے یہ کلمات کہنے والا کون ہے اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ میں آیا تو میرا سانس پھول رہا تھا تب میں نے یہ کلمات کہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ جو ان کلمات کو اوپر لے جانے کے لئے جھپٹ رہے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، عفان، حماد، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1353

راوی : زھیر بن حرب، اسمعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَائِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا (اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیلًا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کے کلمات کہنے والا کون ہے؟ جماعت میں سے ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو پھر کبھی نہیں چھوڑا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب سے اس بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1354

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زھیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زھری، سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن جعفر بن زیاد، ابراھیم، ابن سعد، زھری سعید، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد، زہری سعید، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اس طرح چلتے ہوئے آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو اور جو تم پالو انہیں پڑھ لو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پوری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرلو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن جعفر بن زیاد، ابراہیم، ابن سعد، زہری سعید، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1355

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَائُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسماعیل، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے تکبیر کہی جائے تو تم دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اطمینان سے آؤ اور نماز کی جتنی رکعتیں تمہیں مل جائیں انہیں پڑھو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پوری کرلو کیونکہ جب تم میں سے کوئی نماز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، ابن ایوب، اسمعیل، علاء، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1356

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کے لئے آواز دی جائے تو تم اس انداز میں آؤ کہ تم پر سکون طاری ہو اور نماز کی جتنی رکعات تمہیں مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو رہ جائیں انہیں پوری کر لو۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی : قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ

قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی آدمی دوڑتا ہوا نہ آئے بلکہ سکون اور وقار سے چلتا ہوا آئے جو نماز تم پالو اسے پڑھ لو اور جو چھوٹ جائے اسے بعد میں پوری کرلو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، فضیل بن عیاض، ہشام، زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1358

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابوقتادہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ جَلَبَةً فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَتِمُّوا

اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ساتھ نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیز دوڑنے کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے انہوں نے عرض کیا کہ ہم نے نماز کی طرف جلدی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب ایسے نہ کرنا، جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون سے آؤ جو تمہیں مل جائیں انہیں پڑھ لو اور جو چھوٹ جائیں انہیں پورا کرلو۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن مبارک صوری، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابو قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تکبیر تحریمہ اور قرات کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1359

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ، معاویہ ، ھشام ، شیبان

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، شیبان اس سند کے ساتھ یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، شیبان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1360

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن حاتم، عبیداللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ إِذَا أُقِيمَتْ أَوْ نُودِيَ

محمد بن حاتم، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم مت کھڑے ہو جب تک کہ مجھے نہ دیکھ لو ابن حاتم کہتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے یا اذان دی جائے۔

راوی : محمد بن حاتم، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن سعید، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1361

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابوبکر، ابن علیہ، حجاج بن ابوعثمان، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، عبدالرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَزَادَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ حَدِيثَ مَعْمَرٍ وَشَيْبَانَ حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابو بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابو عثمان، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن روایت میں یہ زائد ہے کہ یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو جب میں نکلوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، معمر، ابو بکر، ابن علیہ، حجاج بن ابو عثمان، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، عبد الرزاق، معمر، اسحاق بن ولید بن مسلم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی : ھارون بن معروف، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ذَكَرَ فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَقَدْ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلَّى بِنَا

ہارون بن معروف، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے اقامت کہی گئی تو ہم صفیں سیدھی کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اپنے مصلے پر کھڑے ہو گئے تکبیر کہنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ یاد آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے اور ہمیں فرمایا کہ اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پھر آپ نے تکبیر کہہ کر ہمیں نماز پڑھائی۔

راوی : ہارون بن معروف، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی : زھیربن حرب، ولیدبن مسلم، ابوعمرو اوزاعی زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطُفُ الْمَاءَ فَصَلَّى بِهِمْ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابو عمرو اوزاعی زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہی گئی اور لوگوں نے اپنی صفیں باندھ لیں تو رسول اللہ تشریف لا کر اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، ابو عمرو اوزاعی زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1364

راوی: ابراهیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَصَافَّهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ

ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نماز کے لئے اقامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے پر کہی جاتی تھی اور لوگ اپنی صفیں بنا لیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہونے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ نماز کے لئے کب کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1365

راوی: سلمه بن شبیب، حسن بن اعین، زهیر، سماك بن حرب، حضرت جابربن سمره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ جب زوال ہو جاتا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان کہتے اور اقامت نہ کہتے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف نہ لاتے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ لیتے تو تب نماز کی اقامت کہتے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، زہیر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1366

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز میں ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1367

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن وھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن وہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پالیا۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن وہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زھیر بن حرب، ابن عیینہ، ، ابوکریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن انس، یونس، ابن نمیر، ابن مثنی، عبدالوھاب، عبیداللہ، زھری، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَيُونُسَ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ فَقَدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَدْرَكَ الصَّلَاةَ كُلَّهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ،، ابو کریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن انس، یونس، ابن نمیر، ابن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ ان مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے ایک حدیث میں ہے کہ اس نے پوری نماز کو پالیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ،، ابو کریب، ابن مبارک، معمر، اوزاعی، مالک بن انس، یونس، ابن نمیر، ابن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1369

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ حَدَّثُوهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز سے ایک رکعت پالی تو اس نے صبح کی نماز کو پالیا اور جس آدمی نے عصر کی نماز سے ایک رکعت کو پالیا سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی: حسن بن ربیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ مِنْ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ

حسن بن ربیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز میں سے ایک سجدہ کو پالیا یا جس آدمی نے سورج کے نکلنے سے پہلے صبح کی نماز سے ایک سجدہ کو پالیا تو اس نے اس نماز کو پالیا اور سجدہ سے رکعت مراد ہے۔

راوی: حسن بن ربیع، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1371

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارك، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ

حسن بن ربیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز میں سے ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی اور جس آدمی نے سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حسن بن ربیع، عبداللہ بن مبارک، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی

جلد : جلد اول حدیث 1373

راوی: عبدالاعلی، حماد، معتمر، معمر

حَدَّثَنَاه عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبدالاعلی، حماد، معتمر، معمر، اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبدالاعلی، حماد، معتمر، معمر

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1374

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز کچھ دیر سے پڑھی تو عروہ نے اس سے کہا کہ حضرت جبرائیل آئے اور انہوں نے امام بن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھائی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ سمجھ کر کہہ کیا کہتا ہے! انہوں نے کہا کہ میں نے بشر بن ابی مسعود سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی وہ پانچوں نمازوں کو اپنی انگلیوں کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح، ابن شہاب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1375

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالك، ابن شهاب زهری

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ أَوَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، ابن شہاب زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ایک دن عصر کی نماز کافی دیر سے پڑھی حضرت عروہ بن زبیر ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں خبر دی کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوفہ میں تھے کہ ایک دن انہوں نے نماز میں دیر کر دی تو حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے مغیرہ یہ کیا کیا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح حکم دیا گیا ہے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عروہ سے فرمایا اے عروہ دیکھو تم کیا بیان کر رہے ہو کہ جبرائیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازوں کے اوقات بتائے حضرت عروہ نے کہا کہ بشیر بن ابن مسعود نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے اسی طرح بیان فرمایا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، ابن شہاب زہری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1376

راوی: حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کی زوجہ مطہرہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں عصر کی نماز پڑھتے تھے کہ سورج ان کے صحن میں ہوتا تھا سایہ کے ظاہر ہونے سے پہلے۔

راوی : حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1377

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَفِئْ الْفَيْءُ بَعْدُ وقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرہ میں اس حال میں عصر کی نماز پڑھتے تھے کہ سورج نکلا ہوا ہوتا تھا کہ اس کے بعد میں سایہ بلند نہیں ہوتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عمرو، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1378

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ فِي حُجْرَتِهَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج (دھوپ) ان کے صحن میں ہوتی تھی اور چڑھتی نہ تھی۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1379

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِي حُجْرَتِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج (دھوپ) میرے حجرہ میں ہوتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1380

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، ابوایوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتٌ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، ابوایوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت باقی ہے جب تک سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت سورج کے زرد ہونے تک ہے جب تم مغرب کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت شفق کے غروب ہونے تک ہوتا ہے پھر جب تم عشاء کی نماز پڑھ چکو تو اس کا وقت آدھی رات تک ہوتا ہے۔

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، ابوایوب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1381

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابوایوب، یحیی بن مالك ازدی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغُ حَيٌّ مِنْ الْأَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَائِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابو ایوب، یحیی بن مالک ازدی، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت اس وقت تک باقی ہے جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت اس وقت تک باقی ہے جب تک کہ شفق کی تیزی نہ جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک اور فجر کا وقت اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک کہ سورج نہ نکلے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، قتادہ، ابو ایوب، یحیی بن مالک ازدی، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1382

راوی: زہیر بن حرب، ابوعامر عقدی، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابوبکیر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ

زہیر بن حرب، ابوعامر عقدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابوبکیر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ابوعامر عقدی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابوبکیر، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی: احمد بن ابراهیم دورقی، عبدالصمد، همام، قتاده، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبْ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد ہوتا ہے اور اس وقت تک رہتا ہے کہ آدمی کا سایہ اسکی لمبائی کے برابر ہو جائے جب تک عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو اور مغرب کی نماز کا وقت شفق غائب ہونے تک رہتا ہے اور عشاء کی نماز کا وقت بالکل آدھی رات تک رہتا ہے اور صبح کی نماز کا وقت صبح صادق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے سورج نکلنے تک رہتا ہے پھر جب سورج نکلنے لگے تو کچھ دیر کے لئے نماز سے رک جائے کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

راوی : احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابوایوب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1384

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبداللہ بن زرین، ابراھیم، ابن طھمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَرِينٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَائِ مَا لَمْ يَحْضُرْ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطْ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَائِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبداللہ بن رزین، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فجر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج کا اوپر کا کنارہ نہ نکلے اور ظہر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے کہ جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو جائے اور اس کے اوپر کا کنارہ غروب نہ ہو جائے اور مغرب کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک کہ شفق غائب نہ ہو جائے اور عشاء کی نماز کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقت آدھی رات تک رہتا ہے۔

راوی : احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن عبداللہ بن رزین، ابراہیم، ابن طہمان، حجاج ابن حجاج، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1385

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجِسْمِ

یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ علم جسم کے آرام کے ساتھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1386

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَزْرَقِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ بِهَا فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَمَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک آدمی نے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو دو دن ہمارے ساتھ نماز پڑھ چنانچہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا انہوں نے اذان دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو حکم فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے عصر کی اقامت کہی کہ سورج ابھی تک بلند اور سفید تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے کے وقت مغرب کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے شفق کے غائب ہونے کے وقت میں عشاء کی نماز کی اقامت کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انہوں نے طلوع فجر کے وقت میں فجر کی نماز کی اقامت کہی پھر جب دوسرا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کو حکم فرمایا اور خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھی اور عصر کی نماز پڑھی کہ سورج ابھی بلند تھا لیکن پہلے دن سے ذرا اوپر سے پڑھی اور مغرب شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھی اور عشاء تہائی رات کے بعد پڑھی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھی کہ جب خوب روشنی پھیل گئی پھر فرمایا کہ نماز کے وقت کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے تو اس نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نمازوں کے جو اوقات تم نے دیکھے ہیں انکے درمیان تمہاری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نمازوں کے اوقات ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، ازرق، زہیر بن اسحاق بن یوسف ارزق، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1387

راوی : ابراھیم بن محمد بن عرعرہ سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلَاةَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَائِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَائِ حِينَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيْضَائُ نَقِيَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَائِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ شَكَّ حَرَمِيٌّ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتٌ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور نمازوں کے اوقات کے بارے میں پوچھنے لگا آپ نے فرمایا ہمارے ساتھ نمازیں پڑھ کر دیکھ لو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا انہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے اندھیرے میں صبح کی اذان دی پھر طلوع فجر کے وقت صبح کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا تو انہوں نے ظہر کی اذان دی کہ جس وقت سورج آسمان کے درمیان سے ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال کو عصر کا حکم فرمایا اور سورج ابھی بلند تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کا حکم فرمایا جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشا کا حکم فرمایا جس وقت کہ شفق غائب ہو گیا پھر اگلی صبح کو خوب روشنی پھیل جانے پر فجر کی نماز کا حکم فرمایا پھر آپ نے ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کا حکم فرمایا اور سورج ابھی سفید تھا اس میں زردی کا اثر نہیں ہوا تھا پھر آپ نے شفق کے غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہائی رات کے گزر جانے پر عشاء کی اذان کا حکم فرمایا حرمی راوی کو اس میں شک ہے پھر جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ پوچھنے والا کہاں ہے؟ جو وقت تو نے دیکھا اس کا درمیانی وقت نمازوں کا ہے۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سامی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1388

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، بدر بن عثمان، حضرت ابوبکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنْ الْغَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَقُولُ قَدْ احْمَرَّتْ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَائَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هَذَيْنِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بدر بن عثمان، حضرت ابو بکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نمازوں کے اوقات کے بارے میں پوچھنے والا آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس وقت کوئی جواب نہ دیا اور صبح صادق کے طلوع ہو جانے پر فجر کی نماز پڑھی کہ لوگ ایک دوسرے کو پہچانتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو ظہر کی نماز سورج کے ڈھل جانے پر پڑھی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ دوپہر ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ان سے زیادہ جاننے والے تھے پھر حکم فرمایا اور عصر کی نماز قائم کی اور سورج ابھی بلند تھا پھر آپ نے حکم فرمایا اور سورج کے غروب پر ہی مغرب کی نماز قائم کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا اور شفق کے غائب ہونے پر عشاء کی نماز قائم کی اور پھر اگلے دن فجر کی نماز کو مؤخر فرمایا جب اس سے فارغ ہوئے تو کہنے والے نے کہا کہ سورج نکل گیا یا نکلنے والا ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز کو مؤخر فرمایا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت قریب تھا اور پھر عصر کی نماز میں اتنی تاخیر فرمائی کہ کہنے والے نے کہا کہ سورج زرد ہو گیا ہے اور مغرب کی نماز اتنی دیر سے پڑھی کہ شفق ڈوبنے کو ہو گئی اور عشاء کی نماز اتنی دیر سے پڑھی کہ تہائی رات کا ابتدائی حصہ ہو گیا پھر صبح کے وقت پوچھنے والے کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بدر بن عثمان، حضرت ابو بکر بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

پانچ نمازوں کے اوقات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1389

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَائِلًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسی، یہ حدیث بھی اسی سند کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس حدیث مبارکہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز دوسرے دن شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، بدر بن عثمان، ابی بکر، بن ابی موسی

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1390

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1391

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی : ھارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وھب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسُلَيْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ

ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب گرمی ہو تو ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید سلمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ یہ گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے، تو تم نماز ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، علاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1394

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا عَنْ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے احادیث کو ذکر فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گرمی میں نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کی بھاپ کی وجہ سے ہے۔

راوی : ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1395

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابوحسن، زید بن وہب، حضرت ابوذر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا أَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ أَبْرِدْ أَوْ قَالَ انْتَظِرِ انْتَظِرْ وَقَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابو حسن، زید بن وہب، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن نے ظہر کی اذان دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈا ہونے دو ٹھنڈا ہونے دو یا فرمایا انتظار کرو انتظار کرو اور فرمایا کہ سخت گرمی دوزخ کے بھاپ لینے کے وجہ سے ہے تو جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہاں تک انتظار کیا کہ ٹیلوں کے سائے تک دیکھ لیے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، مہاجر ابو حسن، زید بن وہب، حضرت ابوذر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: عمرو بن سواد، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الزَّمْهَرِيرِ

عمرو بن سواد، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ نے اپنے رب سے شکایت کی اور اس نے عرض کیا اے میرے پروردگار میرا بعض حصہ بعض حصہ کو کھا گیا ہے تو اللہ تعالی نے اسے دو سانس لینے کی اجازت عطا فرمائی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں تو اس وجہ سے تم سخت گرمی پاتے ہو اور سخت سردی پاتے ہو۔

راوی : عمرو بن سواد، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1397

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالك، عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبد اللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی دوزخ کے سانس لینے کی وجہ سے ہے اور ذکر فرمایا کہ دوزخ نے اپنے رب سے شکایت کی تو اسے ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت دی گئی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن یزید مولی اسود بن سفیان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1398

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ھاد، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ النَّارُ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأْذَنْ لِي أَتَنَفَّسْ فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ بَرْدٍ أَوْ زَمْهَرِيرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ وَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ أَوْ حَرُورٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ نے کہا اے میرے رب میرا بعض حصہ بعض حصہ کو کھا گیا ہے اس لئے مجھے سانس لینے کی اجازت عطا فرمائیں تو اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو دو سانس لینے کی اجازت عطا فرمادی ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں اور تم جو سردی پاتے ہو یہ دوزخ کے سانس سے ہے اور اسی طرح تم جو گرمی پاتے ہو یہ بھی جہنم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سانس لینے سے ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1399

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، یحیی قطان، ابن مہدی، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَابْنِ مَهْدِيٍّ ح قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ح قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتْ الشَّمْسُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، یحیی قطان، ابن مہدی، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز جب سورج ڈھل جاتا تو پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، یحیی قطان، ابن مہدی، ابن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1400

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابواسحق، سعید بن وھب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابو اسحاق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گرمیوں میں نماز کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت کو دور نہیں فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سلام بن سلیم، ابو اسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1401

راوی: احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زھیر، ابواسحق، سعید بن وھب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُشْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ أَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ

احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زہیر، ابو اسحاق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت کو دور نہیں فرمایا زہیر نے کہا کہ میں نے ابو اسحاق سے کہا کہ کیا ظہر؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا کیا ظہر کو جلدی پڑھیں؟ فرمایا ہاں۔

راوی : احمد بن یونس، عون بن سلام، عون ابن یونس، زہیر، ابو اسحق، سعید بن وہب، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز پہلے وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبداللہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سخت گرمی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب ہم میں سے کوئی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھنے کی طاقت نہ رکھتا تو وہ اپنے کپڑے کو بچھا کر اس پر سجدہ کرتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1403

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حال میں کہ سورج بلند ہوتا اور کوئی عوالی کی طرف جانے والا عوالی پہنچ جاتا تو پھر بھی سورج بلند ہوتا قتیبہ کی روایت میں عوالی جانے کا ذکر نہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1404

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابن شھاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث مبارکہ نقل کی ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1405

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شھاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر کوئی قباء کی طرف جانے والا جاتا تو وہاں پہنچ جانے کے بعد بھی سورج بلند ہوتا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1406

راوی : یحیی بن یحیی، مالك، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحة، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر ایک انسان قبیلہ عمرو بن عوف کی طرف جاتا تو ان کو عصر کی نماز پڑھتے ہوئے پاتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1407

راوی : یحیی بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبه و ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمْ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنْ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

یحیی بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبہ و ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر بصرہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں گئے وہ گھر مسجد کے ایک کونے میں تھا تو جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم ابھی ظہر کی نماز پڑھ کر آئے ہیں انہوں نے فرمایا کہ عصر کی نماز پڑھ لو تو ہم کھڑے ہوئے تو ہم نے نماز پڑھی جب ہم فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھے دیکھتا رہتا ہے جب وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان میں ہوتا ہے تو کھڑا ہو کر چار ٹھونگیں مارنے لگ جاتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مگر بہت تھوڑا۔

راوی : یحیی بن ایوب، محمد بن صباح، قتیبہ و ابن حجر، اسمعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت علاء بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1408

راوی: منصور بن ابی مزاحم، عبداللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

منصور بن ابی مزاحم، عبداللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر ہم نکلے یہاں تک کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچ گئے تو ہم نے ان کو عصر کی نماز پڑھتے ہوئے پایا میں نے عرض کیا اے چچا جان یہ آپ نے کونسی نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا عصر کی نماز اور یہ وہ نماز ہے جسے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : منصور بن ابی مزاحم، عبداللہ بن مبارک، ابی بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، حضرت امامہ بن سہل

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1409

راوی : عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وھب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد، انصاری، حفص بن عبیداللہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجَزُورَ لَمْ تُنْحَرْ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِّعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ و قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انصاری، حفص بن عبید اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوگئے تو بنی سلمہ کا ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہمارے ساتھ موجود ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا چلو اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلے ہم نے دیکھا کہ ابھی تک اونٹ ذبح نہیں ہوا تھا پھر اسے ذبح کیا گیا پھر اس کا گوشت کاٹا گیا پھر اس گوشت کو پکایا گیا پھر ہم نے اس گوشت کو سورج غروب ہونے سے پہلے کھالیا۔

راوی : عمرو بن سواد عامری، محمد بن سلمہ مرادی، احمد بن عیسی، عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعد، انصاری، حفص بن عبید اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1410

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُورُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم اونٹ ذبح کر کے دس حصوں میں تقسیم کرتے پھر اسے پکایا جاتا تو ہم پکا ہوا گوشت سورج کے غروب ہونے سے پہلے کھالیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نجاشی، رافع بن خدیج

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1411

راوی: اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم اونٹ ذبح کرتے تھے اور یہ نہیں کہا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عیسیٰ بن یونس، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیامیں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیامیں

جلد : جلد اول حدیث 1412

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر سے وایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی سے عصر کی نماز فوت ہو گئی گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیا میں

جلد: جلد اول حدیث 1413

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَفَعَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سالم، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سالم

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عصر کی نماز کے فوت کر دینے میں عذاب کی وعید کے بیا میں

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، حضرت سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہوگئی تو گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گیا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبداللہ

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔...

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوا سامہ، ھشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا وَشَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا تھا کہ اللہ تعالی ان کی قبروں کو اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے کہ انہوں نے ہمیں صلوۃ وسطی سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، محمد بن عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1416

راوی : محمد بن ابوبکر مقدامی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراهیم، معتمربن سلیمان، حضرت هشام رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن ابو بکر مقدامی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن ابو بکر مقدامی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، معتمر بن سلیمان، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1417

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوحسان، عبیدہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ بُيُوتَهُمْ أَوْ بُطُونَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ

محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو حسان، عبیدہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب والے دن ارشاد فرمایا کہ کافروں نے ہمیں نماز وسطی سے روکے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اللہ ان کے گھروں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے شعبہ راوی کو شک ہے کہ بیوت فرمایا یا بطون فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی و محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو حسان، عبیدہ، حضرت علی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: محمد بن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ وَلَمْ يَشُكَّ

محمد بن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے اور اس میں بغیر کسی شک کے (بُيُوتَهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقُبُورَهُمْ) فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحیی بن حزار، علی، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحیی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ ح و حَدَّثَنَاہ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ قَالَ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحیی بن حزار، علی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحیی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب کے دن فرمایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خندق کے راستوں میں سے ایک راستہ پر تشریف فرما تھے، مشرکوں نے ہمیں نماز وسطی سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا ہے اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو یا فرمایا ان کی قبروں یا ان کے پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، حکم، یحیی بن حزار، علی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حکم، یحیی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احزاب والے دن فرمایا کافروں نے ہمیں صلوۃ وسطی یعنی عصر کی نماز پڑھنے سے روکے رکھا ہے اللہ ان کے گھروں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے پھر آپ نے عشاء اور مغرب کے درمیان عصر کی نماز ادا فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم بن صبیح، شتیر بن شکل، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1421

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى احْمَرَّتْ الشَّمْسُ أَوْ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا أَوْ قَالَ حَشَا اللهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک دیا یہاں تک کہ سورج سرخ یا زرد ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکوں نے ہمیں صلوۃ وسطی سے روک دیا ہے اللہ تعالی ان کے پیٹوں اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے۔

راوی: عون بن سلام کوفی، محمد بن طلحہ یامی، زبید، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1422

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، مالك، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابویونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابو یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکم فرمایا کہ میں ان کے لئے قرآن لکھوں اور فرماتی ہیں کہ جب تو اس آیت پر پہنچے تو مجھے بتانا (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) تو جب میں اس آیت پر پہنچا تو آپ رضی اللہ عنہا کو میں نے بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کو اس طرح لکھو حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (وَصَلَاةِ الْعَصْرِ) وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کو اسی طریقے سے سنا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، زید بن اسلم، قعقاع، حکیم، حضرت ابو یونس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی : اسحاق بن ابراهیم حنظلی، یحیی بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبه، حضرت براء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَرَأْنَاهَا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيقٍ لَهُ هِيَ إِذَنْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیت نازل ہوئی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ تو ہم اس آیت کو جب تک اللہ نے چاہا اسی طرح پڑھتے رہے پھر اللہ تعالی نے اسے منسوخ فرما دیا تو اس طرح آیت نازل ہوئی (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ،) تو ایک آدمی جو کہ حضرت شقیق کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اب نماز عصر ہی یہی نماز ہے حضرت براء نے فرمایا کہ میں نے تجھے بتا دیا ہے کہ یہ آیت کیسے نازل ہوئی اور اللہ نے اسے کیسے منسوخ فرما دیا اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، فضیل بن مرزوق، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَأْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانًا بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس آیت کو ایک عرصہ دراز تک اسی طرح پڑھتے رہے باقی حدیث اسی طرح سے ہے جیسے گزری۔

راوی : اشجعی، سفیان ثوری، اسود بن قیس، شقیق بن عقبہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1425

راوی: ابوغسان، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

ابوغسان، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ خندق والے دن قریش کے کافروں کو سب وشتم کرنے لگے اور عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم عصر کی نماز ابھی تک نہیں پڑھی اور سورج غروب ہونے کے قریب ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر میں نے بھی عصر کی نماز پڑھی ہو، پھر ہم بطحان کی طرف اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور ہم نے بھی وضو کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھائی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی: ابوغسان، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ صلوہ وسطی نماز عصر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، ابوبکر، اسحق، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسحاق، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، اس سند میں یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسحق، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس آتے ہیں اور فجر کی نماز میں اور عصر کی نماز میں وہ اکٹھے ہوتے ہیں پھر یہ اوپر چڑھ جاتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں پھر ان کا رب ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جاننے والا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا تو فرشتے کہتے ہیں کہ ہم نے ان کو نماز کی حالت میں چھوڑا اور ہم ان کے پاس سے آئے تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1429

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زهیربن حرب، مروان بن معاویه، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ جَرِيرٌ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ بلاشبہ تم اپنے رب کو اس طرح سے دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور اسے دیکھنے میں تم کسی قسم کی دقت محسوس نہیں کرتے پس اگر تم سے ہو سکے تو سورج کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے کی نمازوں یعنی عصر اور فجر کی نمازوں کو قضاء نہ کرنا پھر حضرت جریر نے یہ آیت پڑھی وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا سورج کے نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرو۔

راوی: زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، اسمعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1430

راوی: ابوبکربن ابی شیبه، عبداللہ بن نمیر، ابواسامه، وکیع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، و کیع، اس سند کے ساتھ ایک روایت میں اس طرح ہے کہ تمہیں عنقریب اپنے رب کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اپنے رب کو اسطرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، و کیع

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ وَمِسْعَرٍ وَالْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، و کیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابو بکر بن عمارہ بن رویبہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ آدمی ہرگز دوزخ میں نہیں جائے گا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی یعنی فجر اور عصر کی نماز۔ بصرہ کے ایک آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے فرمایاہاں، تو اس آدمی نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بھی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میرے کانوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ابن ابی خالد، مسعر، مختار، حضرت ابو بکر بن عمارہ بن رویبہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی : یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن ابی بکیر، شیبان، عبدالملك بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنه بن رویبه رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ بِالْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن ابی بکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ آدمی دوزخ میں نہیں جائے گا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی اور ان کے پاس بصرہ کا ایک آدمی تھا اس نے کہا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے اسی جگہ سے سنا جس سے میں سن سکتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن ابی بکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی : ھداب بن خالد، ھمام بن یحیی، ابوحمزہ ضبعی، ابوبکر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہداب بن خالد، ہمام بن یحیی، ابوحمزہ ضبعی، ابو بکر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے دو ٹھنڈی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام بن یحیی، ابوحمزہ ضبعی، ابو بکر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان پر محافظ مقرر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1434

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ھمام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَسَبَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَا ابْنُ أَبِي مُوسَى

ابن ابی عمر، بشر بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ہمام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، بشر بن سری، ابن خراش، عمرو بن عاصم، ہمام

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1435

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج غروب ہوتا (اور اتنا غروب ہوتا) کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو نجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہوتا تو وہ اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو نجاشی، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مغرب کی نماز کا ابتدائی وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1437

راوی: اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابونجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهِ

اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابو نجاشی، رافع بن خدیج، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق دمشقی، اوزاعی، ابو نجاشی، رافع بن خدیج

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1438

راوی : عمرو بن سواد عامری، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَائِ وَهِيَ الَّتِي تُدْعَى الْعَتَمَةَ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَنْزُرُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلَاةِ وَذَاكَ حِينَ صَاحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

عمرو بن سواد عامری، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی اور اس کو عتمہ پکارا جاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ نکلے یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عورتیں اور بچے سو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے تھے تو مسجد والوں سے فرمایا کہ تمہارے علاوہ زمین والوں میں سے کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کر رہا، اور یہ لوگوں میں اسلام کے پھیلنے سے پہلے کی بات ہے حرملہ نے اپنی روایت میں زیادہ کیا ہے اور اس میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے جس وقت چلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی طرف متوجہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے یہ مناسب نہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کا کہو۔

راوی : عمرو بن سواد عامری، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1439

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ وَذُكِرَ لِي وَمَا بَعْدَهُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب اس سند کے ساتھ ایک اور روایت میں اس طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی: اسحاق بن ابراهیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، هارون بن عبدالله، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریر، حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

اسحاق بن ابراہیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی یہاں تک کہ رات کا بہت سا حصہ گزر گیا اور یہاں تک کہ مسجد والے سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ عشاء کی نماز کا یہی وقت ہوتا اگر مجھے میری امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم و محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، حجاج بن شاعر و محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1441

راوی: زہیربن حرب و اسحاق بن ابراھیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْئٌ شَغَلَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُونَ صَلَاةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَلَّى

زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم عشاء کی نماز کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کرتے رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہائی رات کے وقت یا اس کے بعد ہماری طرف تشریف لائے ہمیں نہیں معلوم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں کسی کام میں مصروف تھے یا اس کے کے علاوہ کوئی اور وجہ تھی تو نکلتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے سوا کوئی بھی دین والا جس کا انتظار نہیں کر رہا اور اگر میری امت پر بوجھ نہ ہوتا تو میں اسی وقت نماز پڑھتا پھر آپ نے مؤذن کو حکم فرمایا تو اس نے نماز کی اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔

راوی: زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، زہیر، جریر، منصور، حکم، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات اپنے کسی کام میں مصروف تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی یہاں تک کہ ہم مسجد میں سو گئے پھر ہم جاگے پھر ہم سو گئے پھر ہم جاگے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے پھر فرمایا کہ زمین والوں میں سے تمہارے علاوہ رات کو نماز کا انتظار کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1443

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، بهز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى بِالْخِنْصِرِ

ابو بکر بن نافع عبدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں آدھی رات تک یا آدھی رات کے قریب تک تاخیر کر دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں ہو جب تک تم نماز کے انتظار میں ہو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی : حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُوزَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَظَرْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُإِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِفِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ

حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا یہاں تک کہ آدھی رات کے قریب ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ چاندی کی انگوٹھی آپ کے دست مبارک میں چمک رہی ہے۔

راوی : حجاج بن شاعر، ابوزید سعید بن ربیع، قرۃ بن خالد، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی: عبداللہ بن صباح عطار، عبیداللہ بن عبدالمجید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

عبداللہ بن صباح عطار، عبید اللہ بن عبد المجید، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ) یعنی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اس کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: عبداللہ بن صباح عطار، عبید اللہ بن عبد المجید

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: ابوعامر اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو مُوسَى فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي أَمْرِهِ حَتَّى أَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ عَلَى رِسْلِكُمْ أُعْلِمُكُمْ وَأَبْشِرُوا أَنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَرِحِينَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوعامر اشعری و ابوکریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے وہ ساتھی جو میرے ساتھ کشتی میں تھے بقیع کی پتھریلی زمین میں اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تھے اور ہم میں سے ایک جماعت کے لوگ ہر رات عشاء کی نماز کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں باری باری حاضر ہوتے تھے، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی کام میں مصروف تھے یہاں تک کہ نماز میں تاخیر ہوگئی اور آدھی رات کے بعد تک ہوگئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور سب کو نماز پڑھائی پھر جب نماز پوری ہوگئی تو جو لوگ اس وقت موجود تھے ان سے فرمایا کہ ذرا ٹھہرو میں تمہیں بتاتا ہوں اور تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارے اوپر اللہ کا یہ احسان ہے کہ لوگوں میں سے اس وقت تمہارے علاوہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھ سکا یا یہ فرمایا کہ اس وقت تمہارے علاوہ کسی نے نماز نہیں پڑھی (راوی نے کہا) کہ ہم نہیں جانتے کہ کون سا کلمہ فرمایا حضرت ابوموسی فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ سے یہ خوشخبری سنی تو خوشی خوشی واپس لوٹے۔

راوی : ابوعامر اشعری و ابوکریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، حضرت ابن جریج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَخِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْعِشَاءَ قَالَ حَتَّى رَقَدَ نَاسٌ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ قَالَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ صَبَّهَا يُمِرُّهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذُكِرَ لَكَ أَخَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ عَطَاءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خِلْوًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسَطًا لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً

محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا تمہارے نزدیک عشا کی نماز پڑھنے کے لئے کونسا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ وقت کہ جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں، امام کے ساتھ پڑھے یا اکیلا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر فرمادی یہاں تک کہ لوگ سوگئے پھر جاگے پھر سوگئے اور پھر جاگے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر فرمایا، نماز! عطا کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے گویا کہ میں اب بھی ان کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مبارک پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری امت پر کوئی دقت نہ ہوتی تو میں اسے اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا راوی کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر پر ہاتھ کیسے رکھا ہوا تھا جیسا کہ اسے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا، عطاء نے اپنی انگلیاں کچھ کھولیں پھر اپنی انگلیوں کے کنارے اپنے سر پر رکھے پھر ان کو سر سے جھکایا اور پھیرا یہاں تک کہ آپ کا انگوٹھا کان کے اس کنارے کی طرف پہنچا جو کنارہ منہ کی طرف ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انگوٹھا کنپٹی تک اور داڑھی کے کنارے تک ہاتھ نہ کسی کو پکڑتا تھا اور نہ ہی ہاتھ کسی چیز کو چھوتا تھا میں نے عطا سے کہا کہ کیا آپ کو اس کا بھی ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کی نماز میں کتنی دیر فرمائی کہنے لگے کہ میں نہیں جانتا، عطاء کہنے لگے کہ میں اس چیز کو پسند کرتا ہوں چاہے امام کے ساتھ نماز پڑھوں یا اکیلا نماز پڑھوں دیر کر کے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات دیر کر کے نماز پڑھائی اگر مجھے تنہائی میں مشقت ہو یا لوگوں پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں اور تو ان کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امام ہو تو انہیں درمیانی وقت میں نماز پڑھاؤ، نہ تو جلدی اور نہ ہی دیر کر کے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، حضرت ابن جریج

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1448

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابواحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1449

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابربن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخِفُّ الصَّلَاةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ يُخَفِّفُ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری نمازوں (کے اوقات) کی طرح نماز پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز تمہاری نماز سے کچھ تاخیر کر کے پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں تخفیف فرمایا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، سماک، حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1450

راوی: زھیربن حرب و ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ وَهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

زہیر بن حرب و ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہاری نمازوں کے نام پر دیہاتی غالب نہ آجائیں کیونکہ دیہاتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عشاء کو عتمہ کہتے ہیں اور عتمہ اندھیرا چھا جانے کو کہتے ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب و ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1451

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمُ الْعِشَاءِ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللهِ الْعِشَاءُ وَإِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیہاتی تمہاری عشاء کی نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں کیونکہ وہ اللہ کی کتاب میں عشاء ہے اور دیہاتی دیر سے اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابن عمر

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1452

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَائَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مومن عورتیں صبح (فجر) کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتی تھیں پھر اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی (اپنے گھروں کو) واپس لوٹتی تھیں کہ انہیں کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد و زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1453

راوی : رملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَائٌ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يُعْرَفْنَ مِنْ تَغْلِيسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ مومن عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں پھر وہ اپنے گھروں کو لوٹتی تھیں کہ انہیں کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا۔

راوی : رملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی : نصر بن علی جھضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالك، یحیی بن سعید، عمرة، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَائُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مُتَلَفِّفَاتٍ

نصر بن علی جہضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھتے تھے اور عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی واپس آتی تھیں اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی و اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1455

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراهیم، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا أَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی فرماتے ہیں کہ حجاج مدینہ منورہ میں آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز گرمی کے وقت پڑھتے تھے اور عصر کی نماز جب سورج صاف ہوتا اور مغرب کی نماز جب سورج ڈوب جاتا اور عشاء کی نماز میں کبھی تاخیر فرماتے اور کبھی جلدی پڑھ لیتے جب دیکھتے تھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں کہ تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگ دیر سے آئے ہیں تو دیر فرماتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1456

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَوَاتِ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج نمازوں میں دیر کرتا تھا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا باقی حدیث اسی طرح سے ہے۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سعد، حضرت محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَأَنَّمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا قَالَ يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حِينٍ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابویسال ابوبرزہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں سناراوی نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے اس کو حضرت ابوبرزہ سے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا گویا کہ میں اس وقت اس کو سن رہا ہوں (مطلب یہ کہ اتنا یاد ہے) پھر اس نے کہا کہ میں نے اس کو سنا وہ ابوسیال سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھ رہے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے کہ عشاء کی نماز میں اگرچہ آدھی رات تک دیر ہو جاتی اور نماز سے پہلے سونے اور نماز کے بعد باتیں کرنے کو پسند نہیں فرماتے تھے راوی شعبہ نے کہا کہ پھر میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا انہوں نے فرمایا کہ ظہر کی نماز جب سورج ڈھل جاتا تو پڑھتے تھے اور عصر کی نماز جب آدمی مدینہ کے آخر میں چلا جاتا تھا اور سورج ابھی باقی ہوتا تھا اور مغرب کی نماز کے بارے میں میں نہیں جانتا کہ وہ کس وقت پڑھتے تھے شعبہ نے کہا میں نے ان سے پھر ملاقات کی اور پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے کہ آدمی اپنے ساتھ بیٹھنے والے کو دیکھ لیتا جسے جانتا تھا تو اسے پہچان لیتا تھا اور اس میں ساٹھ (آیات سے لے کر) سو (آیات) تک پڑھا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، شعبہ، حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1458

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَائِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز کو آدھی رات تک دیر سے پڑھنے کی کوئی پرواہ نہ فرماتے تھے اور نماز سے پہلے سونے کو اور نماز کے بعد باتیں کرنے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے شعبہ کہتے ہیں کہ پھر میں اس سے ملا تو انہوں نے فرمایا یا تہائی رات تک۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سیار بن سلامہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء کی نماز کے وقت اور اس میں تاخیر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1459

راوی : ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابوبرزہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَيَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ الْمِائَةِ إِلَى السِّتِّينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ

ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابوبرزہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز کو تہائی رات تک دیر سے پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز سے پہلے سونے کو اور عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور فجر کی نماز میں سو آیات سے لے کر ساٹھ آیات تک پڑھا کرتے تھے اور نماز سے فارغ ہوتے تو ہم ایک دوسرے کو پہچان لیتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، سیار بن سلامہ، منہال، ابوبرزہ، حضرت ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام ت...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابوربیع زہرانی و ابوکامل جحدری، حماد بن زید، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا أَوْ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ خَلَفٌ عَنْ وَقْتِهَا

خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابوربیع زہرانی و ابوکامل جحدری، حماد بن زید، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس وقت کیا کرو گے جب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے دیر کر کے پڑھیں گے یا نماز کو اس کے وقت سے مٹا ڈالیں گے تو میں نے عرض کیا کہ اس وقت میرے لئے کیا حکم ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا لیکن اگر ان کے ساتھ بھی پالو پڑھ لینا کیونکہ وہ تمہارے لئے نفل نماز ہو جائے گی راوی خلف نے لفظ عَنْ وَقْتِهَا کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : خلف بن ہشام، حماد بن زید، ابوربیع زہرانی و ابوکامل جحدری، حماد بن زید، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ صَلَّيْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَإِلَّا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ

یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے ابوذر عنقریب میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو مٹا ڈالیں گے تو تم نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا تو اگر تو نے نماز کو اپنے وقت پر پڑھ لیا تو وہ نماز (جو حاکم کے ساتھ پڑھی گئی) تیرے لئے نفل ہو گی ورنہ تو نے تو اپنی نماز پوری کر ہی لی۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1462

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابوعمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ وَأَنْ أُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَإِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابو عمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت فرمائی ہے میں سنوں اور فرمانبرداری کروں اگرچہ ہاتھ پاؤں کٹا ہوا غلام ہو اور یہ کہ میں نماز کو اپنے وقت پر پڑھوں اگر تو لوگوں کو پائے کہ انہوں نے نماز پڑھ لی ہے تو تو نے اپنی نماز پہلے ہی پوری کر لی ورنہ وہ نماز تیرے لئے نفل ہو جائے گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ابو عمران، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد: جلد اول حدیث 1463

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابوعالیہ، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابو عالیہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا کہ تیرا کیا حال ہو گا جب تو ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اپنے وقت سے تاخیر کر کے پڑھیں میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت کے لئے مجھے کیا حکم فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا پھر اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے جانا پھر اگر نماز کی اقامت کہی جائے اس حال میں کہ تم مسجد میں ہو تو نماز پڑھ لینا۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، شعبہ، بدیل، ابو عالیہ، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1464

راوی: زهیربن حرب، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب، ابوعالیه براء، حضرت ابوالعالیه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ أَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلَاةَ فَجَائَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّامِتِ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتِهِ وَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَكَ الصَّلَاةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو عالیہ براء، حضرت ابو العالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن زیاد نے نماز میں تاخیر کی تو حضرت عبد اللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور میں نے ان کے لئے کرسی ڈالی وہ اس کرسی پر بیٹھے تو میں نے ان سے ابن زیاد کے کام کا ذکر کیا تو انہوں نے اپنے ہونٹ دبائے اور میری ران پر مارا اور فرمایا کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تھا جس طرح تو نے مجھ سے پوچھا ہے اور انہوں نے بھی میری ران پر مارا جس طرح میں نے تیری ران پر مارا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایا کہ نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا اور اگر تو نے نماز ان کے ساتھ پالی تو پڑھ لینا یہ مت کہنا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے اس لئے اب میں نماز نہیں پڑھتا۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو عالیہ براء، حضرت ابو العالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1465

راوی: عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابونعامہ، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ أَوْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ إِنْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَإِنَّهَا زِيَادَةُ خَيْرٍ

عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابو نعامہ، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہو گا یا فرمایا کہ تیرا کیا حال ہو گا کہ جب تو ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اپنے وقت سے دیر کر کے پڑھتے ہیں تو نماز کو اپنے وقت پر پڑھ اگر نماز کھڑی ہو جائے تو تو ان کے ساتھ نماز پڑھ کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

راوی : عاصم بن نضر تیمی، خالد بن حارث، شعبہ، ابو نعامہ، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ مختار وقت سے نماز کو تاخیر سے پڑھنا مکروہ ہے اور جب امام تاخیر کرے تو مقتدی بھی ایسے ہی کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1466

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن هشام، مطر، حضرت ابوالعالیه براء رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ نُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلْفَ أُمَرَاءَ فَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ قَالَ فَضَرَبَ فَخِذِي ضَرْبَةً أَوْجَعَتْنِي وَقَالَ سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ ذَلِكَ فَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ ذُكِرَ لِي أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخِذَ أَبِي ذَرٍّ

ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن ہشام، مطر، حضرت ابوالعالیہ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ہم جمعہ کے دن حکمرانوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں وہ نماز میں تاخیر کرتے ہیں راوی ابوالعالیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری ران پر ایک ہاتھ مارا تو مجھے درد ہونے لگا اور فرمایا کہ میں نے بھی اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نماز کو اپنے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل کر دیا کرو راوی نے کہا کہ حضرت عبداللہ نے مجھ سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ران پر بھی ہاتھ مارا تھا۔

راوی: ابوغسان مسمعی، معاذ، ابن ہشام، مطر، حضرت ابوالعالیہ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا پچیس گنا اس نماز سے افضل ہے جو تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عبد الاعلی، معمر، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةٌ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو (قرآن کی یہ آیت) پڑھو! إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابویمان، شعیب، زھری، سعید، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا

ابو بکر بن اسحاق، ابو یمان، شعیب، زہری، سعید، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابو یمان، شعیب، زہری، سعید، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1470

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنب، افلح، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنب، افلح، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے والے کی پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنب، افلح، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، سلیمان اغر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1471

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانٍ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيهَا وَحْدَهُ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار فرماتے ہیں کہ ہم حضرت نافع بن جبیر بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مطعم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ابو عبد اللہ وہاں سے گزرے حضرت نافع نے انہیں بلایا انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام کے ساتھ ایک نماز پڑھنا اکیلے پچیس نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن حاتم، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء بن ابی خوار

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1472

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے والے سے ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1473

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ سَبْعًا وَعِشْرِينَ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1474

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر، اس سند میں ابنِ نمیر نے بیس اور کچھ زیادہ اور ابو بکر کی روایت میں ستائیس درجہ ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن نمیر، عبید اللہ ابن نمیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1475

راوی: ابن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه ابْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِضْعًا وَعِشْرِينَ

ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ زیادہ اور بیس۔

راوی : ابن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ نَاسًا فِي بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَآمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوا عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا لَشَهِدَهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو نمازوں میں موجود پایا تو فرمایا کہ میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان آدمیوں کی طرف جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ گئے ہیں پھر میں لکڑیاں جمع کروا کے ان کے گھروں کو جلاڈالنے کا حکم دوں اور اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ انہیں گوشت سے پر ہڈی ملے گی تو وہ اس نماز یعنی عشاء کی نماز میں ضرور حاضر ہوتے۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: ابن نمیر، اعمش، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ صَلَاةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ

ابن نمیر، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اور اگر وہ جان لیں کہ ان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نمازوں میں کتنا اجر ہے تو یہ ان نمازوں کو پڑھنے کے لئے ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے اور میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں نماز کا حکم دوں پھر وہ قائم کی جائے پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلوں کہ لکڑیوں کے ڈھیر ان کے ساتھ ہو ان لوگوں کی طرف جو (جان بوجھ کر) نماز میں حاضر نہیں ہوتے ان کے گھروں کو آگ کے ساتھ جلا ڈالوں۔

راوی : ابن نمیر، اعمش، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1478

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعِدُّوا لِي بِحُزَمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ بُيُوتٌ عَلَى مَنْ فِيهَا

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ ان چند چیزوں میں سے نقل فرماتے ہیں جو کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرمائی ہیں ان احادیث میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں اپنے جوانوں کو لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان گھروں پر آگ لگا دوں جن میں وہ ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، حضرت ہمام بن منبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1479

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراھیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم اس سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل فرمائی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابو کریب، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور اس کے چھوڑنے میں سخت وعید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابو اسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے لوگوں کے لئے فرمایا کہ جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ایسے آدمیوں کے گھروں پر آگ لگادوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابو اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سنے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ کو اذان کی آواز سنے اس کے لئے مسجد میں آنا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 1481

راوی : قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراھیم و سوید بن سعید و یعقوب دورقی، مروان، قتیبہ، فزاری، عبیداللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ أَعْمَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ

قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم و سوید بن سعید و یعقوب دورقی، مروان، قتیبہ، فزاری، عبید اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا آدمی آیا اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا کوئی ایسا رہبر نہیں ہے جو مجھے مسجد کی طرف لے کر آئے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ اس لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پوچھا تاکہ اسے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مل جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اجازت دے دی جب وہ پشت پھیر کر جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تو نماز کے لئے اذان کی آواز سنتا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تیرے لئے ضروری ہے کہ مسجد میں آکر نماز پڑھ۔

راوی : قتیبہ بن سعید و اسحاق بن ابراہیم و سوید بن سعید و یعقوب دورقی، مروان، قتیبہ، فزاری، عبید اللہ بن اصم، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1482

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے کہ سوائے منافق کے نماز سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہتا تھا جس کا نفاق ظاہر ہو یا وہ بیمار ہو اگر بیمار ہوتا تو بھی دو آدمیوں کے سہارے چلتا ہوا نماز پڑھنے کے لئے آجاتا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سنن ہدی سکھایا ہے اور سنن ہدی میں یہ کہ اس مسجد میں نماز پڑھنا کہ جس میں اذان دی جاتی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر عبدی، زکریا بن ابی زائدہ، عبد الملک بن عمیر، ابی احوص، حضرت عبد اللہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا سنن ہدی میں سے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عمیس، علی بن اقمر، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِهِ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عمیس، علی بن اقمر، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ وہ کل اسلام کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان ساری نمازوں کی حفاظت کرے جہاں سے انہیں پکارا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہدایت کے طریقے متعین کر دیئے ہیں اور یہ نمازیں بھی ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو جیسا کہ یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دیا ہے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے اور کوئی آدمی نہیں جو پاکی حاصل کرے پھر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے ہر قدم پر جو وہ رکھتا ہے ایک نیکی لکھتا ہے اور اس کے ایک درجے کو بلند کرتا اور اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ منافق کے سوا کوئی بھی نماز سے پیچھے نہیں رہتا تھا کہ جس کا نفاق ظاہر ہو جاتا اور ایک آدمی جسے دو آدمیوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے سہارے لایا جاتا تھا یہاں تک کہ اسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ابی عمیس، علی بن اقمر، ابو احوص، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب موذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جب موذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1484

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابراھیم بن مھاجر، حضرت ابوشعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْمَسْجِدِ يَمْشِي فَأَتْبَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابو شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو مؤذن نے اذان دی تو ایک آدمی کھڑا ہو اور مسجد سے جانے لگا حضرت ابو ہریرہ اپنی نگاہ سے اس کا پیچھا کرتے رہے یہاں تک کہ وہ مسجد سے نکل گیا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس آدمی نے حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابو شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جب موذن اذان دے دے تو مسجد سے نکلنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1485

راوی: ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعثاء صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْأَذَانِ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعثا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور انہوں نے ایک آدمی کو اذان کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، عمر بن سعید، حضرت اشعث بن ابی شعثاء صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: اسحاق بن ابراهیم، مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهُ فَقَعَدْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ

اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور اکیلے بیٹھ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس آدمی نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس آدمی نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا کہ اس نے ساری رات قیام کیا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، مغیرہ بن سلمہ، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی و محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی و محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی و محمد بن رافع، عبدالرزاق، سفیان، ابی سہل، حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1488

راوی: نصر بن علی جھضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَيُدْرِكَهُ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے اللہ کی ذمہ داری میں خلل نہ ڈالو تو جو اس طرح کرے گا اللہ اسے اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، بشر ابن مفضل، خالد، حضرت انس بن سیرین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1489

راوی: یعقوب بن ابراهیم دو رقی، اسمعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْقَسْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب قسری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے صبح کی نماز پڑھی تو وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے کوئی اللہ کی ذمہ داری میں خلل نہ ڈالے تو جو آدمی اللہ سے کسی چیز کے ساتھ اللہ کی ذمہ داری کو طلب کرے گا تو اللہ اسے اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسمعیل، خالد، حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

عشاء اور صبح کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1490

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَكُبُّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی ہے لیکن اس میں اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈالے جانے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، حسن، حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1491

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي وَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي مُصَلًّى فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَائَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَثَابَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدَّارِ حَوْلَنَا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ ذَوُو عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ لَهُ ذَلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ قَالَ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ لِلْمُنَافِقِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے وہ صحابی ہیں جو انصار میں سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میری بینائی ختم ہوگئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں اور جب بارش ہوتی ہے تو میرے اور ان کے درمیان ایک نالہ ہے جو بہتا ہے جس کی وجہ سے میں ان کی مسجد میں ان کو نماز پڑھانے کے لئے نہیں آسکتا اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائیں اور نماز پڑھائیں تاکہ میں اس جگہ میں اپنی نماز پڑھنے کی جگہ بنالوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا میں اسی طرح کروں گا اگر اللہ نے چاہا تو عتبان کہتے ہیں کہ اگلے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دن چڑھے ہی میرے ہاں تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت طلب فرمائی اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوئے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے نہیں تھے اور فرمایا کہ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے گھر میں نماز پڑھیں عتبان کہتے ہیں کہ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں نماز کی پڑھائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا عتبان کہتے ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حریرہ بنایا ہوا تھا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ حریرہ کھلائیں اور ہمارے ارد گرد کے لوگ بھی آگئے یہاں تک کہ گھر میں کچھ لوگوں کا ایک اجتماع ہوگیا ان لوگوں میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے؟ ان میں سے کسی نے (جذبات میں آکر) کہہ دیا کہ وہ تو منافق ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت نہیں کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اس طرح نہ کہو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہے وہ اس سے صرف اللہ کی رضا چاہتا ہے عتبان کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جاننے والے ہیں کہا کہ ہم نے اسکی توجہ اور اس کی خیر خواہی منافقوں کے لئے کرتا دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے فرمایا جو آدمی اللہ کی رضا کی خاطر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیا ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت حصین بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا جو محمود بن ربیع نے بیان کی ہے تو انہوں نے اس کی تصدیق کی حضرت حصین بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ بنی سالم کے سردار ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1492

راوی : محمد بن رافع و عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ رَبِيعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ أَوْ الدُّخَيْشِنِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَفَرًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَحَلَفْتُ إِنْ رَجَعْتُ إِلَى عِتْبَانَ أَنْ أَسْأَلَهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ إِمَامُ قَوْمِهِ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثَنِيهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَزَلَتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَرَائِضُ وَأُمُورٌ نَرَى أَنَّ الْأَمْرَ انْتَهَى إِلَيْهَا فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ

محمد بن رافع و عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا پھر آگے حدیث اسی طرح بیان کی سوائے اسکے کہ اس حدیث میں ہے کہ ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے کہا کہ مالک بن دخشن یا دخشین کہاں ہے محمود کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث چند آدمیوں سے بیان کی۔ ان میں حضرت ابو ایوب انصاری تھے انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہو جو تو نے کہا ہے محمود راوی نے کہا کہ پھر میں نے قسم کھائی کہ میں عتبان کی طرف جا کر ان سے پوچھوں گا تو میں ان کی طرف گیا تو میں نے ان سے اس حدیث بیان کی جیسے پہلے بیان کی تھی زہری کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد بہت سی چیزیں فرض ہوئیں اور احکام نازل ہوئے اور ہم نے دیکھا کہ کام (دین) ان پر انتہا ہو گیا تو جو اس کی استطاعت رکھتا ہے کہ دھوکہ نہ کھائے تو وہ دھوکہ نہ کھائے۔

راوی : محمد بن رافع وعبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، محمود بن ربیع، حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

کسی عذر کی وجہ سے جماعت چھوڑنے کی رخصت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، حضرت محمود بن ربیع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ إِنِّي لَأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي دَارِنَا قَالَ مَحْمُودٌ فَحَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَصَرِي قَدْ سَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَشِيشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ زِيَادَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ کلی کرنا یاد ہے کہ جو کلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کے ڈول سے کی تھی حضرت محمود فرماتے ہیں کہ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بینائی کمزور ہو گئی ہے پھر آگے ایسی حدیث بیان فرمائی جو ابھی گزری یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعتیں نماز پڑھائیں اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جشیشہ کھلانے کے لئے روک لیا جو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم کے لئے بنایا تھا اور اس کے بعد حدیث میں یونس اور معمر کی زیادتی کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: یحیی بن یحیی، مالك اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَائٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

یحیی بن یحیی، مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی دادی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک کھانے پر جو انہوں نے بنایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کھانے میں سے کھایا پھر فرمایا کھڑے ہو جاؤ میں تمہارے لئے نماز پڑھوں حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں ایک چٹائی لے کر کھڑا ہو گیا جو کثرت استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو گئی تھی میں نے اس پر پانی چھڑکا پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے میں نے اور ایک یتیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک صف باندھی اور بڑھیا ملیکہ بھی ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئی پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1495

راوی: شیبان بن فروخ و ابوربیع، عبدالوراث، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو الرَّبِيعِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَؤُمُّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ

شیبان بن فروخ و ابوربیع، عبدالوراث، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے بعض مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر میں ہوتے تھے تو نماز کا وقت آجاتا تو اس چٹائی کو اٹھانے کا حکم فرماتے جس چٹائی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے پھر اسے صاف کیا جاتا پھر اسے پانی سے دھویا جاتا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام بنتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوتے اور کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ہوتی تھی۔

راوی : شیبان بن فروخ وابوربیع، عبدالوراث، شیبان، عبدالوارث، ابوتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1496

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ فَصَلَّى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر داخل ہوئے جبکہ گھر میں میں اور میری والدہ اور ام حرام میری خالہ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں اور وہ وقت کسی نماز کا بھی نہیں تھا ایک آدمی نے ثابت سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہاں کھڑا کیا تھا انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی دائیں طرف کھڑا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر والوں کے لئے ہر طرح کی دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا فرمائی میری والدہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک چھوٹا سا خادم ہے اس کے لئے آپ دعا فرمائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے ہر طرح کی بھلائی کی دعا فرمائی اور دعا کے آخر میں جو میرے لئے تھی اس کے ساتھ یہ فرمایا اے اللہ ان کے مال اور ان کی اولاد میں کثرت اور ان کے لئے اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، ہاشم بن قاسم، سلیمان بن ثابت، حضرت انس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عبداللہ بن مختار، موسی، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعَ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَبِأُمِّهِ أَوْ خَالَتِهِ قَالَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَقَامَ الْمَرْأَةَ خَلْفَنَا

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اور ان کی والدہ یا ان کی خالہ کو نماز پڑھائی اور ارشاد فرمایا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دائیں طرف کھڑا کیا اور خاتون کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عبد اللہ بن مختار، موسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، زہیر بن حرب، عبد الرحمن بن مہدی

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَائَهُ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے اور بعض مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے میرے ساتھ لگتے تھے جب سجدہ کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

جماعت کے ساتھ نوافل اور پاک چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1500

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابومعاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے پایا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ فرما رہے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد ک...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1501

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابومعاویہ، ابوبکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي الصَّلَاةِ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، ابو بکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کا اپنے گھر میں نماز پڑھنے پر کچھ اوپر بیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور یہ اس لئے کہ تم میں سے کوئی جب وضو کرتا اور خوب اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر مسجد میں آتا ہے اسے نماز کے علاوہ کسی نے نہیں اٹھایا اور نہ ہی نماز کے علاوہ اس کا کسی چیز کا ارادہ ہے تو کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالی اس کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے تو وہ نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھتی ہے اور فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی اسی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے جس میں اس نے نماز پڑھی ہے کہتے رہتے ہیں اے اللہ اس پر رحم فرما اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما جب کہ وہ بے وضو نہ ہو۔(وہ فرشتے دعا ہی کرتے رہتے ہیں(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، ابو بکر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1502

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، محمد بن بکار بن ریان، اسمعیل، بن زکریا، محمد بن مثنی، ، ابن ابی عدی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شعبہ، اعمش

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، محمد بن بکار بن ریان، اسماعیل، بن زکریا، محمد بن مثنی،، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی، عبثر، محمد بن بکار بن ریان، اسمعیل، بن زکریا، محمد بن مثنی،، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1503

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَأَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تم میں سے کوئی اپنی نماز پڑھنے کی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما جب تک وہ آدمی بے وضو نہ ہو اور تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک کہ اسے نماز روکے رکھتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابن سیرین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1504

راوی: محمد بن حاتم، بهز، حماد بن سلمه، ثابت، رافع، حضرت ابوهريره

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُو أَوْ يَضْرِطُ

محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، رافع، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ نماز کے انتظار میں رہے اور فرشتے کہتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا اسے حدث لاحق ہو جائے میں نے عرض کیا کہ حدث کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ ہوا خارج کر دے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، رافع، حضرت ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1505

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے جب تک کہ نماز اسے روکے رکھتی ہے گھر جانے میں نماز کے علاوہ اور کوئی چیز اسے نہیں روکتی۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1506

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے تو وہ نماز ہی کے حکم میں رہتا ہے اور جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو تو فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اے اللہ اس پر رحم فرما۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن محمد بن سلمہ مرادی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت اور نماز کے انتظار اور کثرت کے ساتھ مسجد کی طرف قدم اٹھانے اور اس کی طرف چلنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1507

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا

محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1508

راوی: عبداللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى فَأَبْعَدُهُمْ وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ

عبد اللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے نماز کا سب سے بڑا اجر اس آدمی کو ملتا ہے جو سب سے زیادہ دور سے اس کی طرف چل کر آتا ہے پھر جو ان کے بعد میں آنے والا ہو اور وہ آدمی جو امام کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہو اور اس آدمی کا اجر اس آدمی سے زیادہ ہے جو نماز پڑھتا ہے پھر سو جاتا ہے اور ابو کریب کی روایت میں ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے امام کے ساتھ نماز پڑھنے کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن براد اشعری و ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1509

راوی: یحیی بن یحیی، عبثر، سلیمان تیمی، ابوعثمان نهدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَجُلًا أَبْعَدَ مِنْ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلَاةٌ قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قُلْتُ لَهُ لَوْ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الظَّلْمَاءِ وَفِي الرَّمْضَاءِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي إِلَى جَنْبِ الْمَسْجِدِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ يُكْتَبَ لِي مَمْشَايَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرُجُوعِي إِذَا رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ اللهُ لَكَ ذَلِكَ كُلَّهُ

یحیی بن یحیی، عبشر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا کہ جس کو میرے سے زیادہ کوئی آدمی اسے نہیں جانتا کہ وہ مسجد سے اتنی دور ہے اور اس کی کوئی نماز بھی نہیں چھوٹتی تھی تو میں نے اس سے کہا کہ اگر تو ایک گدھا خرید لے کہ جس پر تو سوار ہو کر اندھیرے میں اور گرمیوں میں آیا کرے! اس نے کہا کہ میرے لئے یہ کوئی خوشی کی بات نہیں کہ میرا گھر مسجد کے کونے میں ہو بلکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا لکھا جائے اور واپس جانا جب میں اپنے گھر کی طرف واپس جاؤں تو یہ بھی لکھا جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے یہ سارا ثواب تیرے لئے جمع کر دیا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبشر، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1510

راوی: محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراهیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِهِ

محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراہیم، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، اسحاق بن ابراہیم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1511

راوی: محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ فِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا لَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ مِنْ الرَّمْضَاءِ وَيَقِيكَ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي مُطَنَّبٌ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ الْأَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی تھا اس کا گھر مدینہ منورہ سے بہت دور تھا اور اس کی کوئی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھوٹتی بھی نہیں تھی حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ہمیں اس کی اس تکلیف کا احساس ہوا تو میں نے اس سے کہا کہ اے فلاں کاش کہ تو ایک گدھا خرید لیتا جو تجھے گرمی اور زمین کے کیڑے مکوڑوں سے بچاتا تو اس آدمی نے کہا اللہ کی قسم میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو حضرت ابی کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی کی یہ بات ناگوار لگی میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس آدمی کی بات سے آگاہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو بلایا تو اس نے اسی بات کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا اور یہ کہ میں اپنے قدموں کے اجر کی امید رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا کہ تجھے وہی اجر ملے گا جس کی تو نے نیت کی ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، عباد بن عباد، عاصم، ابی عثمان، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی : سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازھر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازہر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح یہ حدیث بھی نقل کی گئی ہے۔

راوی : سعید بن عمرو اشعثی و محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، سعید بن ازہر واسطی، وکیع، حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1513

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَتْ دِيَارُنَا نَائِيَةً عَنْ الْمَسْجِدِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَبِيعَ بُيُوتَنَا فَنَقْتَرِبَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خَطْوَةٍ دَرَجَةً

حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے تو ہم نے چاہا کہ ہم اپنے گھروں کو بیچ دیں اور مسجد کے قریب گھر لے لیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منع فرمادیا اور فرمایا کہ تمہارے لئے ہر قدم کے ساتھ ایک درجہ ہے۔

راوی: حجاج بن شاعر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1514

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، جریری، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَلَتْ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَرَدْنَا ذَلِكَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ

محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، جریری، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے گرد کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جہگیں خالی ہوئیں تو بنی سلمہ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیان سے فرمایا کہ مجھے تمہاری یہ بات پہنچی ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو انہوں نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول ہم نے یہ ارادہ کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، جریری، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجدوں کی طرف کثرت سے قدم اٹھا کر جانے والوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہمس، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ فَقَالُوا مَا كَانَ يَسُرُّنَا أَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا

عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہمس، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ وہ مسجد کے قریب والی جگہوں میں منتقل ہو جائیں راوی نے کہا کہ وہاں کچھ مکان خالی تھے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ تم اپنے گھروں میں رہو تمہارے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ اب ہمیں منتقل ہونے کی اتنی خوشی نہ ہوتی۔

راوی : عاصم بن نضر تیمی، معتمر، کہمس، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور در جات ب...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور در جات بلند ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1516

راوی : اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، اشعجی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللهِ كَانَتْ خَطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً

اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، اشعجی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے گھر میں طہارت حاصل کرے پھر وہ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر کی طرف چلے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ کو پورا کرے تو اس کے قدموں میں سے ایک سے گناہ مٹیں گے اور دوسرے قدم سے اس کا ایک درجہ بلند ہو گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، اشعجی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور در جات بلند ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراھیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ابو بکر کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی صحابہ نے عرض کیا کہ اس پر سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعہ سے اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، قتیبہ، بکر ابن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1518

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنْ الدَّرَنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال اس گہری نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروزاے پر بہہ رہی ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، حسن کہنے لگا کہ پھر تو اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسجد کی طرف نماز کے لئے جانے والے کے ایک ایک قدم پر گناہ مٹ جاتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

جلد: جلد اول حدیث 1519

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ و زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کے وقت مسجد کی طرف آتا ہے یا شام کے وقت تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ضیافت تیار رکھتے ہیں کہ وہ صبح آئے یا شام آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1520

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، سماک بن حرب، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک بن حرب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ أَوْ الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، سماک بن حرب، یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرۃ سے عرض کیا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ ہاں بہت زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ سے کھڑے نہیں ہوتے تھے جس جگہ صبح کی نماز پڑھتے تھے جب تک کہ سورج نہ نکل آتا پھر جب سورج نکل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور لوگ باتیں کرتے رہتے تھے اور زمانہ جاہلیت کا تذکرہ کرتے اور ہنستے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مسکراتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، سماک بن حرب، یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، سماک بن حرب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1521

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوبکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابو بکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تھے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج خوب اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابو بکر، محمد بن بشر، زکریا، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1522

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا حَسَنًا

قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو احوص، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت سماک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے اور مسجدوں کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1523

راوی : ھارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذُبَابٍ فِي رِوَايَةِ هَارُونَ وَفِي حَدِيثِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا

ہارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، اسحاق بن موسیٰ انصاری، انس بن عیاض، ابن ابی ذباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1524

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امام بنے اور ان میں سے امامت کا مستحق وہ ہے جو ان میں سے زیادہ (قرآن مجید) پڑھا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابوغسان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسمعی، معاذ بن ھشام، ابو ھشام، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان مسمعی، معاذ بن ھشام، ابو ھشام، قتادہ، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، سعید بن ابی عروبہ، ابو غسان مسمعی، معاذ بن ھشام، ابو ھشام، قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی: محمد بن مثنی، سالم بن نوح، حسن بن عیسی، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، سالم بن نوح، حسن بن عیسی، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، سالم بن نوح، حسن بن عیسی، ابن مبارک، جریری، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، اعمش، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَائً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَائً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَائً فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ الْأَشَجُّ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ سِلْمًا سِنًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو سعید اشج، ابو خالد احمر، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کا امام وہ آدمی بنے جو اللہ کی کتاب کو سب سے زیادہ جاننے والا ہو اور اگر قرآن مجید کے جاننے میں سب برابر ہوں تو پھر وہ آدمی امام بنے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کا سب سے زیادہ جاننے والا ہو تو اگر سنت کے جاننے میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی جس نے ہجرت پہلے کی ہو تو اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی امام بنے جس نے اسلام پہلے قبول کیا ہو اور کوئی آدمی کسی آدمی کی سلطنت میں جا کر امام نہ بنے اور نہ اس کے گھر میں اس کی مسند پر بیٹھے سوائے اس کی اجازت کے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو سعید اشج، ابو خالد احمر، اعمش، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابو مسعود انصاری

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی : ابو کریب، ابومعاویه، اسحق، جریر، ابومعاویه، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابو کریب، ابو معاویہ، اسحاق، جریر، ابو معاویہ، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اسحق، جریر، ابو معاویہ، اشج، ابن فضیل، ابن ابی عمر، سفیان، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ وَأَقْدَمُهُمْ قِرَائَةً فَإِنْ كَانَتْ قِرَائَتُهُمْ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَائً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّنَّ الرَّجُلَ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ أَوْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِإِذْنِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ لوگوں کو امام وہ آدمی بنے جو اللہ کی کتاب کا سب سے زیادہ جاننے والا ہو اور سب سے اچھا پڑھتا ہو تو اگر ان کا پڑھنا برابر ہو تو وہ آدمی امام بنے جس نے ان میں سے پہلے ہجرت کی ہو اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرے جو ان میں سب سے بڑا ہو اور کوئی آدمی کسی آدمی کے گھر میں امام نہ بنے اور نہ ہی اس کی حکومت میں اور نہ ہی اس کے گھر میں اس کی عزت کی جگہ پر بیٹھے سوائے اس کے کہ وہ اجازت دیدے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابو مسعود

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1530

راوی: زهیربن حرب، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب ابی قلابه، مالك بن حویرث

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا فَسَأَلَنَا عَنْ مَنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب ابی قلابہ، مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ ہم سب جوان اور ہم عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیس راتیں ٹھہرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت مہربان اور نرم دل تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس چیز کا خیال ہو گیا کہ ہمیں اپنے وطن جانے کا اشتیاق ہو گیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ تم اپنے گھروں میں سے کس کو چھوڑ کر آئے ہو؟ تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے باخبر کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں کی طرف واپس جاؤ اور ان میں ٹھہرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی اذان دے پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہو وہ تمہارا امام بنے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب ابی قلابہ، مالک بن حویرث

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1531

راوی: ابوربیع زھرانی، خلف بن ھشام، حماد، ایوب

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وحَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ أَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ فِي نَاسٍ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ وَاقْتَصَّا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

ابوربیع زہرانی، خلف بن ہشام، حماد، ایوب سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے۔ ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ابوقلابہ، مالک بن حویرث نے حویرث ابی سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور ہم جوان ہم عمر تھے باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

راوی : ابوربیع زہرانی، خلف بن ہشام، حماد، ایوب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1532

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالوهاب، خالد حذاء، ابوقلابه، مالك بن حویرث

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ایک ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے پھر جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ جب نماز کا وقت آئے تو تم اذان دینا اور اقامت کہنا اور تم میں سے جو بڑا ہو اسے اپنا امام بنالینا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالوہاب، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

اس بات کے بیان میں کہ امامت کرنے کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1533

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء

حَدَّثَنَاه أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّائُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَائَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، خالد حذاء

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی : ابوطاهر، حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوسلمه بن عبدالرحمن بن عوف، ابوهریره

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَائَةِ وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ اللَّهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ بَلَغَنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أُنْزِلَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت فجر کی نماز میں قرات سے فارغ ہوتے اور تکبیر کہتے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو (سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہتے پھر کھڑے کھڑے یہ دعا فرماتے اے اللہ ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش ابن ابی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ربیعہ اور کمزور مومنوں کو کافروں سے نجات عطا فرما، اے اللہ قبیلہ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اور ان پر بھی حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی طرح قحط سالی مسلط فرما اے اللہ قبیلہ لحیان اور عل اور ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے پھر ہمیں یہ بات پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا چھوڑ دی جب یہ آیت نازل ہوئی (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) اے پیغمبر اسلام اس معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی اختیار نہیں ہے (اے اللہ) ان کو توبہ کی توفیق عطا فرمایا یا ان کو عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، ابوہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ وعمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ وعمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے لیکن اس روایت میں کسنی یوسف تک ہے اس کے بعد اور کچھ ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ وعمرو ناقد، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1536

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِي صَلَاةٍ شَهْرًا إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ فَقُلْتُ أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيلَ وَمَا تُرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ تک نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہتے ہوئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ ولید بن ولید کو نجات عطا فرمایا اے اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات عطا فرما اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات عطا فرما اے اللہ قبیلہ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اے اللہ ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ کے قحط کی طرح کا قحط نازل فرما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد یہ دعا کرنی چھوڑ دی تو میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے یہ دعا چھوڑ دی تو مجھے کہا گیا کہ کیا تم دیکھتے نہیں کہ جن کے لئے نجات کی دعا کی جاتی تھی وہ تو آ گئے ہیں۔

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: زهیربن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابوسلمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰعنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَى قَوْلِهِ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کرنے سے پہلے یہ دعا کی اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما پھر اس طرح ذکر فرمائی (کَسِنِي یُوسُفَ) تک اور اس کے بعد ذکر نہیں فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1538

راوی: محمدبن مثنی، معاذ، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللهِ لَأُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

محمد بن مثنی، معاذ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی طرح نماز پڑھاؤں گا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظہر اور عشاء اور صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے اور مومنوں کے لئے دعا کرتے اور کافروں پر لعنت بھیجتے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنَسٌ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتَّى نُسِخَ بَعْدُ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں پر تیس دن تک صبح کے وقت بد دعا فرمائی کہ جنہوں نے بیر معونہ والوں کو شہید کر دیا تھا خاص طور پر رعل اور ذکوان اور لحیان اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عصیہ والوں کے خلاف بد دعا فرمائی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ان لوگوں کے بارے میں جو بیر معونہ میں شہید کر دیے گئے قرآن نازل فرمایا ہم اس حصے کو پڑھتے بھی رہے پھر بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا، ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم نے اپنے رب سے ملاقات کی وہ ہم سے راضی ہوا اور ہم اس سے راضی ہوئے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی: عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، محمد

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسماعیل، ایوب، محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں رکوع کے بعد (حالات) کی آسانی تک۔

راوی : عمرو بن ناقد و زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، محمد

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1541

راوی : عبیداللہ بن معاذ و ابوکریب و اسحاق بن ابراھیم و محمد بن عبدالاعلی، معتمربن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالك

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُولُ عُصَيَّةُ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ

عبید اللہ بن معاذ و ابو کریب و اسحاق بن ابراہیم و محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رعل اور ذکوان کے خلاف بد دعا فرماتے اور فرماتے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ و ابو کریب و اسحاق بن ابراہیم و محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابی مجلز، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1542

راوی : محمد بن حاتم، بهزبن اسد، حماد بن سلمه، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى بَنِي عُصَيَّةَ

محمد بن حاتم، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی جس میں بنی عصیہ کے خلاف بد دعا فرمائی۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابومعاویہ، عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا کہ رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد تو انہوں نے فرمایا کہ رکوع سے پہلے میں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے خلاف بد دعا فرمائی جنہوں نے صحابہ کرام میں سے ان لوگوں کو شہید کر دیا تھا کہ جن کو قراء کہا جاتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب، ابو معاویہ، عاصم

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ كَانُوا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى قَتَلَتِهِمْ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی لشکر کے لئے اتنا پریشان ہوتا نہیں دیکھا جتنا کہ ان ستر صحابہ کی وجہ سے پریشان ہوئے کہ جنہیں بئر معونہ میں شہید کر دیا گیا جن کو قراء کے نام سے پکارا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ ان شہداء کے قاتلوں کے خلاف بد دعا فرماتے رہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عاصم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1545

راوی: ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت کیا۔

راوی: ابو کریب، حفص، ابن فضیل، ابن ابی عمر، مروان، عاصم، انس اس سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1546

راوی: عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ

عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینہ قنوت پڑھتے رہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رعل ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیجتے رہے کہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 1547

راوی: عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، اسود بن عامر، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، ہشام، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

محمد بن مثنی، عبد الرحمن، ہشام، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ قنوت پڑھی جس میں عرب کے کئی قبیلوں کے خلاف بد دعا فرماتے رہے پھر اسے چھوڑ دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الرحمن، ہشام، انس

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نمازوں میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت براء بن عازب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1550

راوی: ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نمازوں میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابن نمیر، سفیان، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی : ابوطاہر، احمد بن عمرو بن سرح المصری، ابن وھب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلة بن علی، حضرت خفاف بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایماء غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَائٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ

ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح المصری، ابن وھب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلۃ بن علی، حضرت خفاف بن ایما غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں فرمایا اے اللہ بنی لحیان اور رعل اور ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرما۔

راوی : ابو طاہر، احمد بن عمرو بن سرح المصری، ابن وھب، لیث عمران بن ابی انس، حنظلۃ بن علی، حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1552

راوی : یحیی بن ایوب و قتیبہ و ابن حجر، ابن ایوب، اسمعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبداللہ بن حرملہ، حارث بن خفاف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ إِيمَائٍ رَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

یحیی بن ایوب و قتیبہ و ابن حجر، ابن ایوب، اسماعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبداللہ بن حرملہ، حارث بن خفاف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا کہ اللہ تعالی قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے اور عصیہ نے اللہ اور اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی ہے اے اللہ بنی لحیان پر لعنت فرما اور رعل اور ذکوان پر لعنت فرما پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے گئے حضرت خفاف نے فرمایا کہ کافروں پر اسی وجہ سے لعنت کی جاتی ہے۔

راوی : یحیی بن ایوب و قتیبہ و ابن حجر، ابن ایوب، اسمعیل، محمد بن عمرو، خالد بن عبداللہ بن حرملہ، حارث بن خفاف

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1553

راوی: یحیی بن ایوب، اسمعیل، عبدالرحمن بن حرملہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایماء

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

یحیی بن ایوب، اسماعیل، عبدالرحمن بن حرملہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایما، اس سند کے ساتھ حضرت خفاف بن ایما رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ کافروں پر لعنت اسی وجہ سے کی جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن ایوب، اسمعیل، عبد الرحمن بن حرملہ، حنظلہ بن علی بن اسقع، خفاف بن ایماء

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1554

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمْ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوا فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمْ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ قَالَ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرَى

حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو ایک رات چلتے رہے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند کا غلبہ ہوا تو رات کے آخری حصہ میں اترے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم آج رات پہرہ دو تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے نماز پڑھنی شروع کر دی جتنی نماز اس سے پڑھی جا سکی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سو گئے پھر جب فجر کا وقت قریب ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صبح طلوع ہونے والی جگہ کی طرف اپنا رخ کر کے اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائی تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بھی نیند کا غلبہ ہو گیا پھر نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور نہ ہی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے کوئی بیدار ہوا یہاں تک کہ دھوپ ان پر آ گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے سب سے پہلے بیدار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوپ دیکھی تو گھبرا گئے اور فرمایا اے بلال! تو حضرت بلال نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان میرے نفس کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کے نفس مبارک کو روک لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں سے کوچ کرو پھر کچھ دور چلے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور حضرت بلال کو حکم فرمایا پھر انہوں نے نماز کی اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی جب نماز پوری ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب اسے یاد آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس نماز کو پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَقِمِ الصَّلَاۃَ لِذِکْرِیْ میری یاد کے لئے نماز قائم کر پس راوی کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس لفظ کو لِلذِّکْرٰی پڑھا کرتے تھے یعنی یاد کے لئے۔

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب: مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1555

راوی: محمد بن حاتم و یعقوب بن ابراھیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَائِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوبُ ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

محمد بن حاتم ویعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں اترے اور ہم میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا یہاں تک کہ سورج نکل آیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر آدمی اپنی سواری کی لگام پکڑے کیونکہ اس جگہ میں شیطان آگیا ہے راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے ایسے ہی کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور وضو فرمایا اور دو رکعت نماز سنت پڑھی اور راوی یعقوب نے کہا کہ سجدہ کی بجائے صلی ہے پھر نماز کی اقامت کہی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی فرض نماز پڑھائی۔

راوی : محمد بن حاتم ویعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُونَ الْمَائَ إِنْ شَائَ اللهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَنَعَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ فَدَعَمْتُهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ أُوقِظَهُ حَتَّى اعْتَدَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ مَالَ مَيْلَةً هِيَ أَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ حَتَّى كَادَ يَنْجَفِلُ فَأَتَيْتُهُ فَدَعَمْتُهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ مَتَى كَانَ هَذَا مَسِيرَكَ مِنِّي قُلْتُ مَا زَالَ هَذَا مَسِيرِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفَى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هَذَا رَاكِبٌ آخَرُ حَتَّى اجْتَمَعْنَا فَكُنَّا سَبْعَةَ رَكْبٍ قَالَ فَمَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِينَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا إِنَاءَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْنَا مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيُخَلِّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَإِنْ يُطِيعُوا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَرْشُدُوا قَالَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى النَّاسِ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْنَا عَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ أَطْلِقُوا لِي غُمَرِي قَالَ وَدَعَا بِالْإِنَاءَةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَبُو قَتَادَةَ يَسْقِيهِمْ فَلَمْ يَعْدُ أَنْ رَأَى النَّاسُ مَاءً فِي الْإِنَاءَةِ تَكَابُّوا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِنُوا الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوَى قَالَ فَفَعَلُوا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَأَسْقِيهِمْ حَتَّى مَا بَقِيَ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا أَشْرَبُ حَتَّى تَشْرَبَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّينَ رِوَاءً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَبَاحٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ إِذْ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي أَحَدُ الرَّكْبِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْتُ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ حَدِّثْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِحَدِيثِكُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا احْفَظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ

شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطاب فرمایا اور اس میں فرمایا کہ تم دوپہر سے لے کر ساری رات چلتے رہو گے اور اگر اللہ نے چاہا تو کل صبح پانی پر پہنچو گے تو لوگ چلے اور ان میں کوئی کسی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا تھا ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تھا ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونگھنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سے جھکے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگائے بغیر سہارا دے دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر چلے یہاں تک کہ جب رات بہت زیادہ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اپنی سواری پر جھکے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگائے بغیر سیدھا کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سیدھے ہو گئے پھر چلے یہاں تک کہ جب سحر کا وقت ہو گیا پھر ایک بار اور پہلے دونوں بار سے زیادہ مرتبہ جھکے یہاں تک کہ قریب تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گر پڑیں میں پھر آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سہارا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا ابو قتادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کب سے اس طرح میرے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا کہ میں رات سے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تیری حفاظت فرمائے جس طرح تو نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی ہے پھر آپ نے فرمایا کیا تو دیکھتا ہے کہ ہم لوگوں سے پوشیدہ ہیں پھر فرمایا کیا تو کسی کو دیکھ رہا ہے میں نے عرض کیا یہ ایک سوار ہے یہاں کہ سات سوار جمع ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ سے ایک طرف ہو گئے اور اپنا سر مبارک رکھا پھر فرمایا تم ہماری نمازوں کا خیال رکھنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے اور سورج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر تھا پھر ہم بھی گھبرائے ہوئے اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار ہو جاؤ تو ہم سوار ہو گئے پھر ہم چلے یہاں تک کہ جب سورج بلند ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا برتن منگوایا جو کہ میرے پاس تھا اور اس میں تھوڑا سا پانی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا جو کہ دوسرے وضو سے کم تھا اور اس میں سے کچھ پانی باقی بچ گیا پھر آپ نے ابو قتادہ سے فرمایا کہ ہمارے اس وضو کے پانی کے برتن کی حفاظت کرو کیونکہ اس سے عنقریب ایک عجیب خبر ظاہر ہو گی پھر حضرت بلال نے اذان دی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز اسی طرح پڑھی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ پڑھتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سوار ہوئے پھر ہم میں سے ہر ایک آہستہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آہستہ یہ کہہ رہا تھا کہ ہماری اس غلطی کا کفارہ کیا ہو گا جو ہم نے نماز میں کی کہ ہم بیدار نہیں ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہارے لئے مقتدیٰ نہیں ہوں پھر فرمایا کہ سونے میں کوئی تفریط نہیں ہے بلکہ تفریط تو یہ ہے کہ ایک نماز نہ پڑھے یہاں تک دوسری نماز کا وقت آجائے تو اگر کسی سے اس طرح ہو جائے تو اسے چاہئیے کہ جس وقت بھی وہ بیدار ہو جائے نماز پڑھ لے اور جب اگلا دن آجائے تو وہ نماز اس کے وقت پر پڑھے پھر فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ لوگوں نے ایسا کیا ہو گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا کہ جب لوگوں نے صبح کی تو انہوں نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پیچھے ہوں گے، آپ کی شان سے یہ بات بعید ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں پیچھے چھوڑ جائیں اور لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے آگے ہوں گے اور وہ لوگ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات مان لیتے تو وہ ہدایت پا لیتے انہوں نے کہا کہ پھر ہم ان لوگوں کی طرف اس وقت پہنچے جس وقت دن چڑھ چکا تھا اور ہر چیز گرم ہو گئی اور وہ سارے لوگ کہنے لگے اے اللہ کے رسول ہمیں تو پیاس نے ہلاک کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہلاک نہیں ہوئے پھر فرمایا میرا چھوٹا پیالہ لاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا برتن منگوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی انڈیلنے لگے اور حضرت ابو قتادہ لوگوں کو پانی پلانے لگے تو جب لوگوں نے دیکھا کہ پانی تو صرف ایک ہی برتن میں ہے تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سکون سے رہو تم سب کے سب سیراب ہو جاؤ گے پھر لوگ سکون واطمینان سے پانی پینے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی انڈیلتے رہے اور میں ان لوگوں کو پلاتا رہا یہاں تک کہ میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی بھی باقی نہ رہا راوی نے کہا کہ پھر رسول اللہ نے پانی ڈالا اور مجھ سے فرمایا پیو میں نے عرض کیا میں نہیں پیوں گا جب تک کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں پئیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے تو پھر میں نے پیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن رباح نے کہا کہ میں جامع مسجد میں اس حدیث کو بیان کرتا ہوں عمران بن حصین کہنے لگے اے جوان ذرا غور کرو کیا بیان کر رہے ہو کیونکہ اس رات میں بھی ایک سوار تھا میں نے کہا کہ آپ تو حدیث کو زیادہ جانتے ہوں گے انہوں نے کہا کہ تو کس قبیلہ سے ہے میں نے کہا انصار سے انہوں نے کہا کہ پھر تو تم اپنی حدیثوں کو اچھی طرح جانتے ہو پھر میں نے قوم سے حدیث بیان کی عمران کہنے لگے کہ اس رات میں بھی موجود تھا مگر مجھے نہیں معلوم کہ جس طرح تمہیں یاد ہے کسی اور کو بھی یاد ہو گا۔

راوی : شیبان بن فروخ سلیمان ابن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن ابی رباح، ابی قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، عبیداللہ بن عبدالمجید، سلم بن زریر عطاری، ابورجاء عطاردی، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ الْعُطَارِدِيَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَدْلَجْنَا لَيْلَتَنَا حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسْنَا فَغَلَبَتْنَا أَعْيُنُنَا حَتَّى بَزَغَتْ الشَّمْسُ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنَّا أَبُو بَكْرٍ وَكُنَّا لَا نُوقِظُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهِ إِذَا نَامَ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَامَ عِنْدَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَأَى الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ ارْتَحِلُوا فَسَارَ بِنَا حَتَّى إِذَا ابْيَضَّتْ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ فَصَلَّى ثُمَّ عَجَّلَنِي فِي رَكْبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ نَطْلُبُ الْمَاءَ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْمَاءُ قَالَتْ أَيْهَاهْ أَيْهَاهْ لَا مَاءَ لَكُمْ قُلْنَا فَكَمْ بَيْنَ أَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَاءِ قَالَتْ مَسِيرَةُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللهِ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَتْنَا وَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا مُوتِمَةٌ لَهَا صِبْيَانٌ أَيْتَامٌ فَأَمَرَ بِرَاوِيَتِهَا فَأُنِيخَتْ فَمَجَّ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ الْعُلْيَاوَيْنِ ثُمَّ بَعَثَ بِرَاوِيَتِهَا فَشَرِبْنَا وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا عِطَاشٌ حَتَّى رَوِينَا وَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ وَغَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ أَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنْضَرِجُ مِنْ الْمَاءِ يَعْنِي الْمَزَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كِسَرٍ وَتَمْرٍ وَصَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هَذَا عِيَالَكِ وَاعْلَمِي أَنَّا لَمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَزَرَأُ مِنْ مَائِكِ فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيتُ أَسْحَرَ الْبَشَرِ أَوْ إِنَّهُ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ ذَيْتَ وَذَيْتَ فَهَدَى اللهُ ذَاكَ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا

احمد بن سعید بن صخر دارمی، عبید اللہ بن عبد المجید، سلم بن زریر عطاری، ابو رجاء عطاردی، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چلا تو ایک رات ہم چلتے رہے یہاں تک کہ رات صبح کے قریب ہو گئی تو ہم اترے ہماری آنکھ لگ گئی یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی تو سب سے پہلے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدار ہوئے اور ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے ہوں نہیں جگایا کرتے تھے جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیدار نہ ہوں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدار ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر اپنی بلند آواز کے ساتھ تکبیر پڑھنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بیدار ہو گئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور سورج کو دیکھا کہ وہ نکلا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا یہاں سے نکل چلو ہمارے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چلے یہاں تک کہ سورج سفید ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی لوگوں میں سے ایک آدمی علیحدہ رہا اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اس آدمی سے فرمایا اے فلاں ہمارے ساتھ پڑھنے سے تجھے کس چیز نے روکا اس نے کہا اے اللہ کے نبی مجھے جنابت لاحق ہو گئی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا اور اس نے مٹی کے ساتھ تیمم کیا پھر نماز پڑھی پھر آپ نے مجھے جلدی سے چند سواروں کے ساتھ آگے بھیجا تاکہ ہم پانی تلاش کریں اور ہم بہت سخت پیاسے ہو گئے ہم چلتے رہے کہ ہم نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ایک سواری پر اپنے دونوں پاؤں لٹکائے ہوئے جا رہی ہے دو مشکیزے اس کے پاس ہیں ہم نے اس سے کہا کہ پانی کہاں ہے اس عورت نے کہا کہ پانی بہت دور ہے پانی بہت دور ہے پانی تمہیں نہیں مل سکتا ہم نے کہا کہ تیرے گھر والوں سے کتنی دور ہے اس عورت نے کہا کہ ایک دن اور ایک رات کا چلنا ہے ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چل اس عورت نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہیں تو ہم اس عورت کو مجبور کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے حالات وغیرہ پوچھے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح بتائے جس طرح ہمیں بتائے کہ وہ عورت یتیموں والی ہے اور اس کے پاس بہت سے یتیم بچے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے اونٹ بٹھلانے کا حکم فرمایا پھر اسے بٹھلا دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزوں کے اوپر والے حصوں سے کلی کی پھر اونٹ کو کھڑا کر دیا گیا پھر ہم نے پانی پیا اور ہم چالیس آدمی پیاسے تھے یہاں تک کہ ہم سیراب ہو گئے اور ہمارے پاس مشکیزے برتن وغیرہ جو تھے وہ سب بھر لیے اور ہمارے جس ساتھی کو غسل کی حاجت تھی اسے غسل بھی کروایا سوائے اس کے کہ ہم نے کسی اونٹ کو پانی نہیں پلایا اور اس کے مشکیزے اسی طرح پانی سے بھرے پڑے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے اسے لاؤ تو ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے بہت سارے ٹکڑوں اور کھجوروں کو جمع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ایک پوٹلی باندھی اور اس عورت سے فرمایا کہ اس کو لے جاؤ اور اپنے بچوں کو کھلاؤ اور اس بات کو جان لے کہ ہم نے تیرے پانی میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا تو جب وہ عورت اپنے گھر آئی تو کہنے لگی کہ میں سب سے بڑے جادوگر انسان سے ملاقات کر کے آئی ہوں یا وہ نبی ہے جس طرح کہ وہ خیال کرتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سارا معجزہ بیان کیا تو اللہ نے اس ایک عورت کی وجہ سے ساری بستی کے لوگوں کو ہدایت عطا فرمائی وہ خود بھی اسلام لے آئی اور بستی والے بھی اسلام لے آئے۔

راوی : احمد بن سعید بن صخر دارمی، عبید اللہ بن عبد المجید، سلم بن زریر عطاری، ابو رجاء عطاردی، عمران بن حصین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1558

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، نضر بن شمیل، عوف بن ابی جمیله اعرابی، ابو رجا عطاری، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ الَّتِي لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَلْمِ بْنِ زَرِيرٍ وَزَادَ وَنَقَصَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ أَجْوَفَ جَلِيدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهِ بِالتَّكْبِيرِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نضر بن شمیل، عوف بن ابی جمیلہ اعرابی، ابو رجا عطاری، عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے یہاں تک کہ رات کے آخری حصہ میں صبح کے قریب ہم لیٹ گئے اور اس وقت کسی آدمی کو بھی آرام کرنے سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں لگتی تھی پھر ہمیں دھوپ کی گرمی کے علاوہ کسی چیز نے نہیں جگایا اور یہ حدیث سلم بن زریر کی حدیث کی طرح بیان کی گئی ہے اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاگے اور انہوں نے لوگوں کا حال دیکھا اور وہ بلند آواز والے اور طاقت والے تھے تو انہوں نے بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بیدار ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شدت آواز کی وجہ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حال سنانا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں چلو۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، نضر بن شمیل، عوف بن ابی جمیلہ اعرابی، ابور جاعطاری، عمران بن حصین

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1559

راوی: اسحاق بن ابرھیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبداللہ عبداللہ بن رباح، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ

اسحاق بن ابر ہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبد اللہ عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران سفر رات کے وقت پڑاؤ کرتے تو اپنی دائیں کروٹ لیٹتے اور اگر صبح صادق سے کچھ دیر پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے بازو کو کھڑا کرتے اور ہتھیلی پر اپنا چہرہ رکھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : اسحاق بن ابرہیم، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید بن بکر بن عبد اللہ عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: ھداب بن خالد، ھمام، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے جب اسے یاد آجائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس نماز کو پڑھ لے اس کے سوا اس کا کوئی کفارہ نہیں حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (وَ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) پڑھی۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: یحیی بن یحیی و سعید بن منصور و قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، انس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

یحیی بن یحیی وسعید بن منصور و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح فرمایا اور اس میں اس بات کا ذکر نہیں کہ سوائے اس کے اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی وسعید بن منصور وقتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، قتادہ، انس

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید بن قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید بن قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھنی بھول جائے یا سو تا رہ جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب بھی اس کو یاد آجائے اس نماز کو پڑھ لے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، سعید بن قتادہ، انس بن مالک

باب : مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فوت شدہ نمازوں کی قضاء اور ان کو جلد پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: نصر بن علی جھضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ يَقُولُ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

نصر بن علی جہضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں سو جائے یا نماز سے غافل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ جب اسے یاد آئے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، علی، مثنی، قتادہ، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

یحیی بن یحیی، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ارشاد فرماتی ہیں کہ حضر اور سفر میں دو دو رکعتیں فرض کی گئیں تھیں تو سفر کی نماز بر قرار رکھی گئی اور حضر کی نماز میں زیادتی کر دی گئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، صالح بن کیسان، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی : ابو طاہر و حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

ابو طاہر و حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ کی زوجہ مطہرہ ارشاد فرماتی ہیں کہ جس وقت اللہ تعالی نے نماز کی دو رکعتیں فرض فرمائیں پھر اس نماز کو حضر میں پورا فرمایا اور سفر کی نماز کو پہلی فرضیت پر ہی بر قرار رکھا۔

راوی : ابو طاہر و حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1566

راوی: علی بن خشرم، ابن عیینہ، زھری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ كَمَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ

علی بن خشرم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ پہلے نماز کی دو رکعتیں فرض کی گئی تھیں تو سفر کی نماز کو اسی طرح برقرار رکھا اور حضر کی نماز کو پورا کر دیا گیا زہری کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا کہ حضرت عائشہ سفر میں پوری نماز کیوں پڑھتی ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اس کی وہی تاویل کی جیسے حضرت عثمان نے تاویل کی۔

راوی : علی بن خشرم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو کریب و زھیر بن حرب و اسحاق بن ابراھیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن عمار،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبداللہ، یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب و زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن عمار، عبداللہ، یعلی بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ) تم پر کوئی حرج نہیں کہ اگر تم نماز میں قصر کرو شرط یہ ہے کہ تمہیں کافروں سے فتنہ کا ڈر ہو اور اب تو لوگ امن میں ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ صدقہ ہے اللہ تعالی نے تم پر صدقہ کیا ہے تو تم اللہ کے صدقہ کو قبول کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و ابو کریب و زہیر بن حرب و اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن عمار، عبداللہ، یعلی بن امیہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1568

راوی: محمد بن ابوبکر مقدامی، یحیی بن جریج، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار، عبداللہ بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

محمد بن ابو بکر مقدامی، یحیی بن جریج، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار، عبداللہ بن یعلی بن امیہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن ابو بکر مقدامی، یحیی بن جریج، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار، عبداللہ بن یعلی بن امیہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی: یحیی بن یحیی و سعید بن منصور و ابو ربیع و قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

یحیی بن یحیی و سعید بن منصور و ابو ربیع و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ فرمایا اللہ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے کہ حضر میں چار رکعتیں سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی و سعید بن منصور و ابو ربیع و قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1570

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالك، عمرو قاسم بن مالك مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاهد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْمُقِيمِ أَرْبَعًا وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالک، عمرو قاسم بن مالک مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے مسافر پر نماز کی دو رکعتیں اور مقیم پر چار رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ و عمرو ناقد، قاسم بن مالک، عمرو قاسم بن مالک مزنی، ایوب بن عائذ طائی، بکیر بن اخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1571

راوی : محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي إِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ جب میں مکہ میں ہوں تو مجھے کیسے نماز پڑھنی پڑے گی تو انہوں نے فرمایا کہ ابا القاسم کی سنت مبارکہ دو رکعتیں ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، موسیٰ بن سلمہ ہذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن منہال ضریر، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1573

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَفِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ نَحْوَحَيْثُ صَلَّى فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ وَصَحِبْتُ عُمَرَفَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ وَقَدْ قَالَ اللهُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں نماز ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں پھر وہ آئے اور ہم بھی انکے ساتھ آئے یہاں تک کہ ایک جگہ آکر وہ بھی بیٹھ گئے اور ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے تو ان کی توجہ اس طرف ہوئی جس جگہ پر نماز پڑھی تھی اس جگہ انہوں نے کچھ لوگوں کو کھڑا دیکھا تو انہوں نے فرمایا یہ سب لوگ کیا کر رہے ہیں میں نے کہا یہ لوگ سنتیں پڑھ رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں بھی سنتیں پڑھتا تو میں نماز ہی پوری پڑھاتا، پھر فرمانے لگے، اے بھتیجے! میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اٹھالیا اور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے اور میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے اور میں حضرت عثمان کے ساتھ رہا تو انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں یہاں تک کہ وہ بھی اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حیاۃ طیبہ بہترین نمونہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، عیسیٰ بن حفص بن عاصم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1574

راوی: قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَائَ ابْنُ عُمَرَيَعُودُنِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے ان سے سفر میں سنتوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں رہا ہوں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنتیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور اگر میں سنتیں پڑھتا تو پوری پڑھتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن زریع، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1575

راوی : خلف بن هشام، ابوربیع زهرانی، قتیبه بن سعید، حماد، ابن زید، زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل، ایوب ابی قلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

خلف بن ہشام، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ایوب ابی قلابہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں نماز ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : خلف بن ہشام، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ابن زید، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب ابی قلابہ، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1576

راوی : سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراهیم بن میسره، انس بن مالك

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز کی دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1577

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابوبکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابو بکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصر نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت میں سفر کرتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔ راوی شعبہ کو شک ہے کہ میل کا لفظ ہے یا فرسخ کا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، ابو بکر بن محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن یزید بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1578

راوی: زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبدالرحمن، حضرت جیبر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبد الرحمن، حضرت جیبر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شرجیل بن سمط کے ایک گاؤں کی طرف نکلا جو کہ سترہ یا اٹھارہ میل کی مسافت پر تھا تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں میں نے ان سے کہا تو انہونے کہا کہ میں اسی طرح کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب و محمد بن بشار، ابن مہدی، زہیر، عبد الرحمن، حضرت جیبر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1579

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سمط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ ابْنِ السِّبْطِ وَلَمْ يُسَمِّ شُرَحْبِيلَ وَقَالَ إِنَّهُ أَتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينَ مِنْ حِمْصَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلًا

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سمط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ ایک روایت میں راوی نے کہا کہ وہ ایسی زمین میں آئے جسے (دُومین) کہا جاتا ہے جس کی مسافت اٹھارہ میل ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابن سمط، شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی: یحیی بن یحیی، هشیم، یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو دو رکعت پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس لوٹ آئے، میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں کتنا ٹھہرے؟ آپ نے فرمایا دس (روز)۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے او...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

تمام نمازوں میں قنوت پڑھنے کے استحباب کے بیان میں جب مسلمانوں پر کوئی آفت آئے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگنا اور اس کے پڑھنے کا وقت صبح کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ہے اور بلند آواز کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی: قتیبہ ، ابوعوانہ ، ابو کریب ، ابن علیہ ، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وحَدَّثَنَاہ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

قتیبہ ، ابو عوانہ ، ابو کریب ، ابن علیہ ، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی۔

راوی : قتیبہ ، ابو عوانہ ، ابو کریب ، ابن علیہ ، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1582

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالك

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَرَجْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ سے حج کے ارادہ سے نکلے پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، یحیی بن ابی اسحق، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: ابن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْحَجَّ

ابن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحاق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی اور حج کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : ابن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ ثوری، یحیی بن ابی اسحق، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى وَغَيْرِهِ رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا أَرْبَعًا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ وغیرہ میں مسافر کی طرح دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی اپنے دورِ خلافت کے آغاز میں دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر وہ پوری چار رکعت پڑھنے لگے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: زھیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری

حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ بِمِنًى وَلَمْ يَقُلْ وَغَيْرِهِ

زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1586

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّاهَا وَحْدَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عمر نے بھی اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنی خلافت کی ابتداء میں دو رکعات پڑھی ہیں پھر حضرت عثمان چار رکعتیں پڑھنے لگ گئے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب امام کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو چار رکعت پڑھتے تھے اور جب وہ اکیلے نماز پڑھتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی: ابن مثنی، عبیداللہ بن سعید، یحیی قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبیداللہ

حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وحَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبید اللہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی قطان، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عقبہ بن عامر، عبید اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1588

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ قَالَ سِتَّ سِنِينَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَفْصٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَأْتِي فِرَاشَهُ فَقُلْتُ أَيْ عَمِّ لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ لَأَتْمَمْتُ الصَّلَاةَ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منیٰ میں آٹھ سال یا فرمایا چھ سال قصر نماز پڑھی، حفص نے کہا کہ حضرت ابن عمر بھی منیٰ میں دو رکعتیں پڑھتے پھر اپنے بستر پر آتے، میں نے عرض کیا، اے چچا جان! کاش آپ ان کے بعد دو رکعتیں اور پڑھ لیتے! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں اس طرح کرتا تو نماز پوری نہ کرتا!

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1589

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنی، عبد الصمد، شعبہ

حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُولَا فِي الْحَدِيثِ بِمِنًى وَلَكِنْ قَالَا صَلَّى فِي السَّفَرِ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنی، عبد الصمد، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے مگر اس روایت میں منیٰ کا تذکرہ نہیں ہے اور لیکن انہوں نے کہا کہ سفر میں نماز پڑھی پڑھی۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، ابن مثنی، عبد الصمد، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1590

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، اعمش، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منیٰ میں ہمارے ساتھ چار رکعتیں نماز پڑھی، حضرت عبداللہ بن مسعود سے یہ کہا گیا تو انہوں نے (اِنَّاللہ وَاِنَّااِلَیہ رَاجِعُون) کہا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں اور میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں اور میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں پس کاش کہ میرے نصیب میں یہ ہوتا کہ چار رکعتوں میں سے دو رکعتیں مقبول ہوتیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1591

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسی، اعمش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسی، اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عثمان بن ابی شیبہ، جریر اسحاق بن خشرم، عیسی، اعمش

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1592

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابواحوص، ابی اسحق، حارثہ بن وھب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرُهُ رَكْعَتَيْنِ

یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابو احوص، ابی اسحاق، حارثہ بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں اس وقت دو رکعتیں پڑھیں جب لوگ امن اور اکثریت میں تھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابو احوص، ابی اسحق، حارثہ بن وہب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

منیٰ میں نماز قصر کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1593

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابواسحق، حارثہ بن وھب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَالنَّاسُ أَكْثَرُ مَا كَانُوا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ مُسْلِم حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ أَخُو عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِأُمِّهِ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابو اسحاق، حارثہ بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے منیٰ میں نماز پڑھی اور لوگ بہت زیادہ تعداد میں تھے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں بھی دو رکعت نماز پڑھی۔ مسلم فرماتے ہیں کہ حارثہ بن وہب خزاعی حضرت عبید اللہ بن عمر بن خطاب کے ماں شریک بھائی ہیں۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابو اسحق، حارثہ بن وہب

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَ رِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ایسی رات میں نماز کے لئے اذان دی کہ جس میں سردی اور ہوا چل رہی تھی تو انہوں نے فرمایا آگاہ ہو جاؤ کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذن کو یہ کہنے کا حکم فرماتے جب رات سرد ہوتی اور بارش ہوتی، آگاہ ہو جاؤ کہ نماز اپنے گھروں میں پڑھو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1595

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَ رِيحٍ وَمَطَرٍ فَقَالَ فِي آخِرِ نِدَائِهِ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ أَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ أَنْ يَقُولَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز کے لئے ایک ایسی رات میں پکارا کہ جس میں سردی اور ہوا اور بارش تھی پھر اپنے اس پکارنے کے آخر میں فرمایا، آگاہ رہو! نماز اپنے گھروں میں ہی پڑھو، پھر فرمایا کہ رسول اللہ مؤذن کو حکم فرماتے جب رات سرد ہوتی یا بارش ہوتی، سفر میں وہ یہ کہتے آگاہ رہو! نماز اپنے گھروں میں پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1596

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَاہ أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ وَلَمْ يُعِدْ ثَانِيَةً أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز کے لئے ضجنان میں اذان دی پھر اس طرح ذکر فرمایا، آگاہ ہو جاؤ! نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور اس میں دوسرا جملہ دوبارہ نہیں دہرایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول سے (أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1597

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، حضرت جابر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ

یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو بارش ہونے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو چاہے اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، حضرت جابر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1598

راوی: علی بن حجر سعدی، اسمعیل، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ قَالَ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا ذَاكَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُوا فِي الطِّينِ وَالدَّحَضِ

علی بن حجر سعدی، اسماعیل، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے بارش والے دن میں اپنے مؤذن سے فرمایا کہ جب تو کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ (تو اس کے بعد) حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ نہ کہہ بلکہ یہ کہہ، صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ، اپنے گھروں میں نماز پڑھو، راوی کہتے ہیں کہ لوگوں کو یہ نئی بات معلوم ہوئی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کیا تم اس میں تعجب کرتے ہو؟ اس طرح انہوں نے کیا جو مجھ سے بہتر تھے اگرچہ جمعہ (اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا) ضروری ہے مگر میں اسے ناپسند سمجھتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چل کر جاؤ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : علی بن حجر سعدی، اسمعیل، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1599

راوی: ابوکامل جحدری، حماد بن زید، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بِنَحْوِهِ

ابوکامل جحدری، حماد بن زید، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے ہمیں پانی اور کیچڑ والے دن (بارش میں) خطبہ ارشاد فرمایا لیکن اس میں جمعہ کا ذکر نہیں ہے، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ انہوں نے اسی طرح کیا جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا(

راوی : ابوکامل جحدری، حماد بن زید، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1600

راوی: ابور بیع عتکی زهرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ هُوَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابور بیع عتکی زہرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن انہوں نے اپنی حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

راوی: ابور بیع عتکی زہرانی، حماد بن زید، ایوب، عاصم احول

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی: اسحاق بن منصور، ابن شمیل، شعبہ، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث فرماتے ھیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَالَ وَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ

اسحاق بن منصور، ابن شمیل، شعبہ، عبدالحمید، عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مؤذن نے بارش والے دن میں جمعہ کے دن اذان دی، باقی حدیث اسیطرح ذکر فرمائی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابن شمیل، شعبہ، عبد الحمید، عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1602

راوی: عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَذَكَرَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مؤذن کو حکم فرمایا، باقی حدیث کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : عبد بن حمید، سعید بن عامر، شعبہ، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عاصم احول، عبد اللہ بن حارث

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

بارش میں گھروں میں نماز پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1603

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبد بن حمید، احمد بن اسحق، وھیب، ایوب، عبداللہ بن حارث فرماتے ھیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وُهَيْبٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ أَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَذِّنَهُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

عبد بن حمید، احمد بن اسحاق، وہیب، ایوب، عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مؤذن کو بارش والے دن میں جمعہ کے روز حکم فرمایا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

راوی: عبد بن حمید، احمد بن اسحق، وہیب، ایوب، عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1604

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ اپنی اونٹنی پر نفل پڑھا کرتے تھے اس کا رخ چاہے جس طرف بھی ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے اس کا رخ چاہے جس طرف بھی ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی: عبیداللہ بن عمر، یحیی بن سعید، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جُبَيْرٍعَنْ ابْنِ عُمَرَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ

عبید اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، عبد الملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری پر نماز پڑھی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف جارہے تھے، اور اس سواری کارخ خواہ کسی طرف ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس موقع پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تم جہاں کہیں بھی اپنارخ کرو اللہ کی ذات کو ادھر ہی پاؤ گے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، یحیی بن سعید، عبد الملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کارخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: ابو کریب، ابن مبارك، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبد الملك

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍحَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَابْنِ أَبِي زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَفَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ وَقَالَ فِي هَذَا نَزَلَتْ

ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبد الملک، کے ساتھ یہ حدیث بھی کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابن مبارک، ابن ابی زائدہ، ابن نمیر، عبد الملک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

یحیی بن یحیی، مالک، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عمرو بن یحیی، سعید بن یسار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيدٌ فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهُ خَشِيتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ فَقُلْتُ بَلَى وَاللهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ کے راستہ سے جا رہا تھا، سعید کہتے ہیں کہ جب مجھے صبح طلوع ہونے کا ڈر ہوا تو میں نے اتر کر وتر پڑھے پھر ان سے جا کر مل گیا، حضرت ابن عمر نے مجھ سے فرمایا کہ تو کہاں رہ گیا تھا؟ تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے فجر کے طلوع ہونے کے ڈر سے وتر پڑھ لئے ہیں، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں نمونہ نہیں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اللہ کی قسم! حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر نماز وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن بن ابن عمر بن خطاب، حضرت سعید بن یسار

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1610

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1611

راوی: عیسی بن حماد، لیث، ابن ھاد، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

عیسی بن حماد، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1612

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر سنتیں پڑھا کرتے تھے چاہے اس کا رخ کسی طرف بھی ہو اور اسی سواری پر وتر بھی پڑھا کرتے تھے سوائے اس کے کہ اس سواری پر فرض نماز نہیں پڑھتے تھے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1613

راوی: عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں رات کی سنتیں اپنی سواری کی پشت پر پڑھتے دیکھا ہے اس کا رخ چاہے جس طرح بھی ہو (چاہے کعبہ کی مخالف سمت ہی ہو)۔

راوی : عمرو بن سواد، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سفر میں سواری پر اس کا رخ جس طرف بھی ہو نفل پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1614

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبَ وَأَوْمَأَ هَمَّامٌ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ لَمْ أَفْعَلْهُ

محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے جس وقت وہ شام سے آئے، ہم نے ان سے عین التمر پر ملاقات کی، میں نے انہیں دیکھا کہ وہ گدھے پر نماز پڑھ رہے ہیں اور اس کا رخ اس طرف ہے، ہمام کہتے ہیں کہ اس کا رخ قبلہ کی بائیں طرف تھا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قبلہ کے علاوہ (کی طرف رخ کر کے) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، انہوں نے کہا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا نہ ہوتا تو میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

راوی: محمد بن حاتم، عفان بن مسلم، ہمام، انس بن سیرین

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1615

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب جانے کی جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1616

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

محمد بن مثنی، یحیی بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن عمر کو جب جلدی جانا ہوتا تو شفق کے غائب ہونے کے بعد مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی جب (کسی سفر میں) جلدی جانا ہوتا تو مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کر کے پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1617

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زھری، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زہری، سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی جانا ہوتا تو۔

راوی: یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن عیینہ، عمرو بن سفیان، زہری، سالم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1618

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب فرماتے ھیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنَ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ ان کے باپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی سفر میں جلدی جانا ہوتا تو مغرب کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1619

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرنا ہوتا تھا تو ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک مؤخر فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر کر دونوں کو جمع کر کے پڑھتے اور اگر سفر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو پھر ظہر کی نماز ہی پڑھتے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو جاتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، مفضل ابن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1620

راوی: عمرو ناقد، شبابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زھری، انس

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْمَدَايِنِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

عمرو ناقد، شبابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زہری، انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ عصر کی نماز کے ابتدائی وقت میں داخل ہو جاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں نمازوں کو اکٹھی پڑھتے۔

راوی : عمرو ناقد، شبابہ بن سوار مدائنی، لیث بن سعد، عقیل بن خالد، زہری، انس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر میں دو نمازوں کے جمع کر کے پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1621

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوطاهروعمربن سواد، ابن وهب، جابربن اسمعیل، عقیل بن خالد، ابن شهاب، انس

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ

ابوطاہر وعمر بن سواد، ابن وھب، جابر بن اسماعیل، عقیل بن خالد، ابن شہاب، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز کو عصر کی نماز کے ابتدائی وقت تک مؤخر فرماتے پھر ان دونوں کو اکٹھی پڑھتے اور مغرب کی نماز کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ شفق کے غائب ہونے کے وقت مغرب اور عشار کی نمازوں کو اکٹھا پڑھتے۔

راوی: ابوطاہر وعمر بن سواد، ابن وھب، جابر بن اسمعیل، عقیل بن خالد، ابن شہاب، انس

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1622

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر کسی خوف کے اور بغیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کسی سفر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کیا اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابوزبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1623

راوی: احمد بن یونس، عون بن سلام، زهیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ جَمِيعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ

احمد بن یونس، عون بن سلام، زہیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بغیر کسی سفر کے ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے، حضرت ابوالزبیر کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا جیسا کہ تو نے مجھ سے پوچھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے کسی کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی : احمد بن یونس، عون بن سلام، زہیر، ابوزبیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1624

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ھیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاةِ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سفر میں نمازوں کو جمع فرمایا وہ سفر کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لے گئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھا، حضرت سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد ابن حارث، ابوزبیر، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1625

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوطفیل، عامر، معاذ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوطفیل، عامر، معاذ سے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا کر کے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے تھے۔

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوزبیر، ابوطفیل، عامر، معاذ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1626

راوی: یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابوطفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابوطفیل، معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر اور عصر کی نمازوں اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا، راوی عامر بن واثلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کیوں کیا؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد ابن حارث، قرۃ بن خالد، ابوزبیر، عامر بن واثلہ ابو طفیل، معاذ بن جبل

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، ابو کریب، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ كَيْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو کریب، ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بغیر بارش وغیرہ کے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا اور وکیع کی حدیث ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیوں کیا؟ انہوں نے کہا تاکہ آپ کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو، اور حضرت ابو معاویہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس ارادے سے ایسے فرمایا انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو کوئی مشقت نہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ابو کریب، ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، حبیب بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1628

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قُلْتُ يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ قَالَ وَأَنَا أَظُنُّ ذَاكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں (ظہر اور عصر) اکٹھی کر کے اور سات رکعتیں (مغرب اور عشاء) اکٹھی کر کے پڑھیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابو شعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز میں دیر کر کے اور عصر کی نماز جلدی پڑھی اور مغرب کی نماز میں دیر کر کے عشاء کی نماز جلدی پڑھی، انہوں نے کہا کہ میرا بھی اسی طرح خیال ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو جابر بن زید، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1629

راوی: ابوربیع زھرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابربن زید، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِبْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ

ابوربیع زہرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں ساتھ اور آٹھ رکعتیں یعنی ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء اکٹھی اکٹھی پڑھی ہیں۔

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1630

راوی: ابوربیع، حماد، زبیربن خریت، عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَبَدَتْ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ فَجَائَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا يَفْتُرُ وَلَا يَنْثَنِي الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتُعَلِّمُنِي بِالسُّنَّةِ لَا أُمَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَقِيقٍ فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئٌ فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ

ابوربیع، حماد، زبیر بن خریت، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن عصر کی نماز کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بعد جس وقت کہ سورج غروب ہو گیا اور ستارے ظاہر ہو گئے، ہمیں خطبہ دیا اور لوگ کہنے لگے نماز نماز! راوی نے کہا کہ پھر بنی تمیم کا ایک آدمی آیا وہ خاموش نہیں رہا تھا اور نہ ہی نماز نماز کہنے سے باز آرہا تھا، تو حضرت ابن عباس نے فرمایا تیری ماں مر جائے! کیا تو مجھے سنت سکھا رہا ہے؟ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے، عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ اس سے میرے دل میں کچھ خلجان سا محسوس ہوا تو میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول کے تصدیق فرمائی۔

راوی : ابو ربیع، حماد، زبیر بن خریت، عبد اللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

کسی خوف کے بغیر دو نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا أُمَّ لَكَ أَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلَاةِ وَكُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے کہا نماز! آپ خاموش رہے، پھر اس آدمی نے کہا نماز! آپ خاموش رہے، پھر اس آدمی نے کہا نماز! آپ خاموش رہے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تیری ماں مر جائے! کیا تو ہمیں نماز سکھاتا ہے؟ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دو نمازوں کو اکٹھا پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، عمران بن حدیر، عبداللہ بن شقیق

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1632

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ، اسود، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْئًا لَا يَرَى إِلَّا أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ، اسود، عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی آدمی اپنی ذات کو شیطان کا ہر گز حصہ نہ بنائے یہ نہ دیکھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں جانب ہی پھرنا اس پر ضروری ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت زیادہ مرتبہ دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیں طرف بھی پھرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، عمارہ، اسود، عبداللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسیٰ اس سند کے ساتھ حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، عیسیٰ بن یونس، علی بن خشرم، عیسی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ جب میں نماز پڑھ لوں (تو اس کے بعد) کس طرف پھروں، دائیں طرف یا بائیں طرف؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ تر دائیں طرف پھرتے دیکھا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز پڑھنے کے بعد دائیں اور بائیں طرف سے پھرنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں طرف پھرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سدی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1636

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ الْبَرَائِ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوں، حضرت براء فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا (رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ) اے پروردگار مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، مسعر، ثابت بن عبید، براء

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1637

راوی: ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر

حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں (يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ) کے الفاظ کا ذکر نہیں ہے۔

راوی: ابو کریب، زہیر بن حرب، وکیع، مسعر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو کوئی نماز نہ پڑھی جائے سوائے فرض نماز کے۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، ابن رافع، شبابہ، ورقاء

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1640

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

یحیی بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو کوئی نماز نہ پڑھی جائے سوائے فرض نماز کے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1641

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحق

حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحاق اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبدالرزاق، زکریا بن اسحق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی: حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی، حماد نے کہا کہ پھر میں نے حضرت عمرو سے ملاقات کی انہوں نے مجھے حدیث بیان کی لیکن مرفوع نہیں (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرکے بیان نہیں فرمائی)۔

راوی : حسن حلوانی، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1643

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراھیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالك بن بحینه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ أَرْبَعًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَطَأٌ

عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا اور صبح کی نماز کی اقامت ہو چکی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کچھ باتیں فرمائیں، ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کیا فرمایا، جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے اسے گھیر لیا، ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا کہ اب تم میں کوئی آدمی صبح کی چار رکعتیں پڑھنے لگا ہے، قعنبی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا ابوالحسین فرماتے ہیں کہ باپ کے واسطہ سے اس حدیث میں خطاء ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1644

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سعد بن ابراھیم، حفص بن عاصم، ابن بحینہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بحینہ سے روایت ہے کہ صبح کی نماز کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو صبح کی چار رکعات نماز پڑھتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، ابن بحینہ

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز کی اقامت کے بعد نفل نماز شروع کرنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1645

راوی: ابوکامل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبدالواحد، ابن زیاد، ابن نمیر، ابومعاویہ، عاصم، زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن سرجس

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ أَبِصَلَاتِكَ وَحْدَكَ أَمْ بِصَلَاتِكَ مَعَنَا

ابوکامل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبدالواحد، ابن زیاد، ابن نمیر، ابومعاویہ، عاصم، زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھا رہے تھے، اس آدمی نے مسجد کے ایک کونے میں دو رکعات نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں آدمی تو نے دو نمازوں میں کس کو فرض قرار دیا ہے کیا جو نماز تو نے اکیلے پڑھی یا وہ نماز جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی ہے؟

راوی : ابوکامل جحدری، حماد ابن زید، حامد بن عمر بکروای، عبدالواحد، ابن زیاد، ابن نمیر، ابومعاویہ، عاصم، زہیر بن حرب، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن سرجس

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید، ابی حم...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، عبدالملک بن سعید، ابی حمید، ابو اسید

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابوعبدالرحمن، عبدالملک بن سعید، ابوحمید، ابواسید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِم سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يَقُولُ كَتَبْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ يَحْيَى الْحِمَّانِيَّ يَقُولُ وَأَبِي أُسَيْدٍ

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابو عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابو حمید، ابو اسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ یہ دعا کہے (اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ) اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلے تو اسے چاہئے کہ یہ کہے (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ) اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابو عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابو حمید، ابو اسید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، ابی حمید، ابو اسید

جلد : جلد اول حدیث 1647

راوی : حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ أَوْ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حامد بن عمر بکر اوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری اس سند کے ساتھ حضرت ابو حمید یا حضرت اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مذکورہ حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : حامد بن عمر بکراوی، بشر بن مفضل، عمارہ بن عوانہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید بن سوید انصاری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے استحباب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان می...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے استحباب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1648

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالك، یحیی بن یحیی، مالك بن عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، مالک بن عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، مالک بن عامر بن عبداللہ بن زبیر، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے استحباب اور نماز سے پہلے بیٹھنے کی کراہت کے بیان میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1649

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحیی انصاری، محمد بن یحیی بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحیی انصاری، محمد بن یحیی بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابو قتادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھے ہوئے اور دوسرے لوگوں کو بھی بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعات نہ پڑھ لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عمرو بن یحیی انصاری، محمد بن یحیی بن حبان، عمرو بن سلیم بن خلدہ انصاری، ابو قتادہ

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان می...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی: احمد بن جواس، ابوعاصم، عبیداللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ أَبُوعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِي صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

احمد بن جواس، ابوعاصم، عبید اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرا کچھ قرض تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ قرض مجھے ادا فرمایا اور کچھ زیادہ بھی عطا فرمایا اور میں مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت نماز پڑھو۔

راوی: احمد بن جواس، ابوعاصم، عبید اللہ، سفیان، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1651

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا تو جب میں مدینہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں مسجد میں آکر دو رکعت نماز پڑھوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محارب، جابر بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبیداللہ ثقفی، وھب ابن کیسان، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ ثقفی، وہب ابن کیسان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلا، میرا اونٹ آہستہ آہستہ چلتا تھا اور تھک جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے پہلے چلے گئے اور میں اگلے دن پہنچا تو میں مسجد میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے مسجد کے دروازے پر پایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اس وقت آیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اپنے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھو، پھر میں مسجد میں داخل ہوا میں نے نماز پڑھی پھر واپس لوٹا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ ثقفی، وہب ابن کیسان، جابر بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سفر سے واپس آنے پر سب سے پہلے مسجد میں آکر دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1653

راوی : محمد بن مثنی، ضحاك، ابوعاصم، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شهاب، حضرت کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ

محمد بن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر سے واپس نہیں آتے مگر دن میں چاشت کے وقت سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے پھر اس میں دو رکعات نماز پڑھتے پھر مسجد میں بیٹھتے۔

راوی : محمد بن مثنی، ضحاک، ابوعاصم، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1654

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيئَ مِنْ مَغِيبِهِ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نہیں سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر وغیرہ سے تشریف لاتے۔

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1655

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، کہمس بن حسن، عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيئَ مِنْ مَغِيبِهِ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس بن حسن، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نہیں سوائے اس کے کہ آپ کسی سفر وغیرہ سے تشریف لاتے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، کہمس بن حسن، عبداللہ بن شقیق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1656

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی چاشت کی نماز پڑھی ہو اور میں اس کو پڑھتی ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی عمل کو اس لئے چھوڑتے تھے حالانکہ اس عمل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے صرف اس ڈر سے کہ لوگ بھی وہ عمل کرنے لگ جائیں گے پھر وہ عمل ان پر فرض کر دیا جائے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1657

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، معاذہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرِّشْكَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، معاذہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ چاشت کی نماز کی کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور جتنی چاہتے زیادہ پڑھتے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، یزید، معاذہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1658

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَا شَاءَ اللهُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید اس سند کے ساتھ اس طرح حدیث روایت کی گئی ہے۔ (اور اس میں راوی نے کہا کہ اور جتنی اللہ چاہے زیادہ پڑھتے (

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1659

راوی: یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللهُ

یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ چاشت کی نماز کی چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور جتنی اللہ چاہتا زیادہ پڑھ لیتے۔

راوی : یحیی بن حبیب، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، معاذہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1660

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ابن بشار، معاذ بن هشام، قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ قَوْلَهُ قَطُّ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ مجھے کسی نے خبر نہیں دی کہ اس نے رسول اللہ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا سوائے ام ہانی کے، کیونکہ وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ رکعات پڑھیں اور اتنی جلدی میں پڑھیں کہ میں نے پہلے کبھی اتنی جلدی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع و سجود پورے پورے فرماتے تھے، اور ابن بشار نے اپنی حدیث میں (قطّ) کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1662

راوی : حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن حارث، ابن نوفل

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُحَدِّثُنِي ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُ أَمْ سُجُودُهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ أَرَهُ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِيُّ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَقُلْ أَخْبَرَنِي

حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن حارث، ابن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا اور مجھے اس بات کی آرزو بھی تھی کہ میں کسی ایسے آدمی کو ملوں جو مجھے خبر دے کہ رسول اللہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے، تو مجھے کوئی بھی نہیں ملا جو مجھے یہ بیان کرتا ہو سوائے ام ہانی بنت ابوطالب کے، انہوں نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز دن چڑھے کے بعد تشریف لائے پھر ایک کپڑا لایا گیا جس سے پردہ کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، مجھے نہیں معلوم کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیام لمبا تھا یا رکوع و سجود، اس کا ہر رکن تقریبا برابر تھا، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ نماز نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد پڑھتے دیکھا ہے، مرادی نے یونس سے روایت کیا ہے اور اس میں (أَخْبَرَتْنِي) نہیں کہا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن حارث، ابن نوفل

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1663

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابونضر، ام هانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانُ ابْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى

یحیی بن یحیی، مالک، ابو نضر، ام ہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں کہ میں فتح مکہ والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل کرتے ہوئے پایا اور حضرت فاطمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی نے ایک کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا، ام ہانی ابو طالب کی بیٹی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرحبا! ام ہانی ہو؟ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے تو ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں نماز پڑھیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری ماں جائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب ایک ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہیں جسے میں پناہ دے چکی ہوں اور وہ آدمی فلاں بن ہبیرہ ہے، تو رسول اللہ نے فرمایا اے ام ہانی ہم نے پناہ دی جسے تو نے پناہ دی، حضرت ام ہانی فرماتی ہیں کہ وہ نماز چاشت کی نماز تھی۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابو نضر، ام ہانی بنت ابی طالب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1664

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وھیب بن خالد، جعفر بن محمد، عقیل، ام ھانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، جعفر بن محمد، عقیل، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فتح مکہ والے سال ان کے گھر میں آٹھ رکعتیں نماز کی پڑھی ہیں ایک ہی کپڑے میں کہ جس کے دائیں حصے کو بائیں جانب اور بائیں حصہ کو دائیں جانب ڈال رکھا تھا۔

راوی: حجاج بن شاعر، معلی بن اسد، وہیب بن خالد، جعفر بن محمد، عقیل، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، مھدی ابن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود، ابوذر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنْ الضُّحَى

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، مہدی ابن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں جو کوئی آدمی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا صدقہ ہے، ہر ایک مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور سب صدقات کا متبادل چاشت کی نماز کی دو رکعتوں کا پڑھ لینا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، مہدی ابن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود، ابوذر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1666

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابوعثمان نهدی، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابوعثمان نہدی، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے وصیت فرمائی ہر مہینہ میں تین دن تین روزے رکھنے کی اور دو رکعت چاشت کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

راوی : شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابوتیاح، ابوعثمان نہدی، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1667

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابوعثمان نہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابو عثمان نہدی اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عباس، جریر، ابی شمر، ابو عثمان نہدی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1668

راوی: سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ الدانا ج، ابو رافع، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ الدانا ج، ابورافع، ابوہریرہ اس سند کی روایت میں یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : سلیمان بن معبد، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، عبداللہ الدانا ج، ابورافع، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1669

راوی : ھارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان، ابراھیم بن عبداللہ بن حنین، ابی مرہ مولی ام ھانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّحَى وَبِأَنْ لَا أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابی مرہ مولی ام ہانی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین (باتوں) کی وصیت فرمائی جن کو میں زندگی بھر کبھی نہیں چھوڑوں گا ہر مہینے تین دنوں کے روزے اور چاشت کی نماز اور اس بات کی کہ میں نہ سوؤں یہاں تک کہ میں وتر پڑھ لوں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابی مرہ مولی ام ہانی، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زهیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی بن عبیداللہ، زهیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، نافع، یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مؤذن صبح کی نماز کے لئے اذان دے کر خاموش ہو گیا اور صبح ظاہر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کھڑی ہونے سے پہلے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن عبید اللہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، ایوب، نافع، یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی : یحیی بن یحیی قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زھیربن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی بن عبیداللہ، اسمعیل، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

یحیی بن یحیی قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن عبید اللہ، اسماعیل، ایوب، نافع سے اس سند کے ساتھ اس طرح روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی قتیبہ، ابن رمح، لیث بن سعد، زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی بن عبید اللہ، اسمعیل، ایوب، نافع

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

احمد بن عبد اللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طلوع فجر ہو جاتا تھا تو کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے سوائے دو ہلکی رکعتوں کے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن حکم، محمد بن جعفر، شعبہ، زید بن محمد، نافع، حضرت حفصہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1673

راوی: اسحاق بن ابراهیم، نضر، شعبه

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، نضر، شعبہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1674

راوی: محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زهری، سالم، حضرت حفصة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زہری، سالم، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر روشن ہو جاتی تھی تو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان، عمرو، زہری، سالم، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1675

راوی: عمرو ناقد، عبدۃ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا

عمرو ناقد، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تو نماز فجر کی دو رکعتیں پڑھتے تھے اور وہ دونوں رکعتیں ہلکی ہوتیں۔

راوی : عمرو ناقد، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1676

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابو کریب، ابو اسامه، ابوبکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، هشام

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابو اسامہ، ابو بکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، ہشام اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس حدیث میں طلوع فجر کا ذکر ہے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو کریب، ابو اسامہ، ابو بکر، ابن نمیر، عمرو ناقد، وکیع، ہشام

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1677

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، هشام، یحیی، ابی سلمه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کی دو رکعتیں اتنی ہلکی پڑھتے تھے یہاں تک کہ میں نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھی ہے؟۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1679

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعَ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَقُولُ هَلْ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر طلوع ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے تھے، میں عرض کرتی، کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہیں؟

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1680

راوی : زھیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتوں پر جتنا التزام فرماتے تھے اس سے زیادہ نفلوں میں سے کسی چیز پر اتنا اہتمام نہیں ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1681

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے نفل نمازوں میں سے کسی کو اتنی تیزی سے پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جس قدر تیزی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، حفص بن غیاث، ابن نمیر، حفص، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1682

راوی: محمد بن عبید، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

محمد بن عبید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز فجر کی دو رکعات پڑھنا دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے ان تمام سے بہتر ہے۔

راوی: محمد بن عبید، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: یحیی بن حبیب، معتمر، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي شَأْنِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا

یحیی بن حبیب، معتمر، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوع فجر کے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کی شان کے بارے میں فرمایا کہ ان کو پڑھنا میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن حبیب، معتمر، قتادہ، زرارہ، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کی دو رکعتوں میں (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) پڑھی۔

راوی : محمد بن عباد، ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1685

راوی: قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا آمَنَّا بِاللهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ البقرہ میں (قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا) پوری آیت اور ان دونوں رکعتوں میں سے دوسری رکعت میں (آمَنَّا بِاللّٰہِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) پڑھتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مروان بن معاویہ، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1686

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کی دو رکعتوں میں (قُولُو آمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا) اور سورۃ آل عمران کی آیت (تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) پڑھتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، عثمان بن حکیم، سعید بن یسار، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز چاشت کے پڑھنے کے استحباب اور ان کی رکعتوں کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1687

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم اس سند کے ساتھ حضرت عثمان بن حکیم سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عثمان بن حکیم

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1688

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ھند، نعمان بن سلام، عمرو بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِحَدِيثٍ يَتَسَاوَّ إِلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْبَسَةُ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَنْبَسَةَ وَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سلام، عمرو بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت عنبسہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی اس بیماری میں کہ جس میں ان کی وفات ہوگئی مجھ سے ایک ایسی حدیث بیان کی کہ جس سے خوشی ہوتی ہے، فرمایا کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ جنت میں مکان بنائیں گے، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جس وقت سے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا میں نے ان کو نہیں چھوڑا، عنبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب سے میں ان کو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا ان کو نہیں چھوڑا اور نعمان بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے جس وقت سے حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ان رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، سلیمان بن حیان، داؤد بن ابی ہند، نعمان بن سلام، عمرو بن اوس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1689

راوی: ابوغسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو غسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم نے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے اس میں ہے کہ جس آدمی نے ہر دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

راوی : ابو غسان، بشر بن مفضل، داؤد، نعمان بن سالم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1690

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ عَمْرٌو مَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ و قَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مسلمان بندہ روزانہ بارہ رکعتیں فرض نمازوں کے علاوہ نفل میں سے اللہ کے لئے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتے ہیں یا (فرمایا کہ) اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا، حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ میں اس کے بعد سے ان نمازوں کو پڑھتی رہی ہوں اسی طرح عمرو اور نعمان نے بھی اپنی اپنی روایات میں اسی طرح کہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، عنبسہ بن ابی سفیان، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1691

راوی : عبدالرحمن بن بشر، عبداللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

عبد الرحمن بن بشر، عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مسلمان بندہ وضو کرے اور کامل طور سے وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کے لئے روزانہ نماز پڑھے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

راوی : عبد الرحمن بن بشر، عبد اللہ بن ہاشم عبدی، بہز، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

فرض نمازوں سے پہلے اور بعد موکدہ سنتوں کی فضیلت اور ان کی تعداد کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زهیر بن حرب، عبیداللہ بن سعید، یحیی ابن سعید، عبیداللہ، نافع، ابن عمر۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ

زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی ابن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کے نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشار کے بعد دو رکعتیں اور جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں مگر مغرب عشاء اور جمعہ کی رکعتیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھیں۔

راوی : زہیر بن حرب، عبید اللہ بن سعید، یحیی ابن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بی...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، خالد، عبداللہ بن شقیق فرماتے ھیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفلی نماز کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر تشریف لاتے اور لوگوں کو نماز پڑھاتے پھر گھر میں آکر دو رکعتیں پڑھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھاتے تھے پھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں پڑھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر میں تشریف لاتے تو دو رکعتیں پڑھتے اور رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے جس میں وتر بھی ہیں اور لمبی رات تک کھڑے ہو کر اور لمبی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہونے کی حالت میں پڑھتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر کرتے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1694

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک نماز پڑھتے تھے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع فرماتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، بدیل، ایوب، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1695

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أُصَلِّي قَاعِدًا فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں فارس کے ملک میں بیمار ہو گیا تھا تو میں بیٹھ کر نماز پڑھتا تھا تو میں نے اس بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل، عبداللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1696

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق عقیلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمبی رات تک کھڑے ہو کر بھی اور لمبی رات تک بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق عقیلی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، هشام بن حسان، ابن سیرین، عبداللہ بن شقیق بن عقیلی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، عبد اللہ بن شقیق بن عقیلی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت کثرت سے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کھڑے ہو کر شروع فرماتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب بیٹھ کر شروع فرماتے تو رکوع بھی بیٹھ کر فرماتے۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، عبد اللہ بن شقیق بن عقیلی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد بن زید، حسن بن ربیع، مهدی بن میمون، ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ ح وحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وحَدَّثَنِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ

ابوربیع زھرانی، حماد بن زید، حسن بن ربیع، مہدی بن میمون، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز میں سے کس میں بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضعیف ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ جب سورۃ میں سے تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ان کو پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد بن زید، حسن بن ربیع، مہدی بن میمون، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو کریب، ابن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1699

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، عبداللہ بن یزید، ابونضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن یزید، ابونضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اور قرات بھی بیٹھنے ہی کی حالت میں کرتے تو جب تیس یا چالیس آیات کی تعداد قرات باقی رہ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہونے کی حالت میں قرات فرماتے پھر رکوع و سجود فرماتے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح فرماتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابو نضر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، ابوبکر، اسمعیل بن علیه، ولید بن ابی هشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسماعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر رکوع فرماتے۔ (اتنی مقدار کے لیے کھڑے ہوتے) جتنی مقدار میں ایک انسان چالیس آیات پڑھ سکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو بکر، اسمعیل بن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراهیم، علقمه بن وقاص

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں میں کیسے کیا کرتے تھے؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں رکعتوں میں قرات فرماتے پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے پھر رکوع فرماتے۔

راوی : ابن نمیر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہاں! جب لوگوں کی فکروں اور غم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوڑھا کر دیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1703

راوی: عبیداللہ بن معاذ، کہمس، عبداللہ بن شقیق

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

عبیداللہ بن معاذ، کہمس، عبداللہ بن شقیق اس سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبیداللہ بن معاذ، کہمس، عبداللہ بن شقیق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ كَثِيرٌ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت نہیں فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت کے ساتھ بیٹھ کر نمازیں پڑھنے لگے۔(وصال سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے بیٹھ کر نمازیں پڑھیں(

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عثمان بن ابی سلیمان، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1705

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا

محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم مبارک بھاری اور ثقیل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے بیٹھ کر نمازیں پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم، حسن حلوانی، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، عبداللہ بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1706

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعه، حضرت حفصه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعہ، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھ کر نمازیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت سے ایک سال پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نفل پڑھنے لگے اور سورۃ اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے کہ وہ سورت لمبی سے لمبی ہو جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابی وداعہ، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: ابوطاهر، حرملہ، ابن وهب، یونس، اسحاق بن وهب، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوْ اثْنَيْنِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن وہب، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، اسحاق بن وہب، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسی، حسن بن صالح، سماك جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، سماک جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال نہیں ہوا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز نہ پڑھ لی ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، سماک جابر بن سمرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1709

راوی: زهیر بن حرب، جریر، منصور، هلال بن یساف، ابی یحیی، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى نِصْفِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ

زہیر بن حرب، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحیی، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث بیان کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ کو میں نے بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے پایا میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک پر رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے یہ حدیث بیان کی گئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آدمی کا بیٹھ کر نماز پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ صحیح ہے لیکن میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، جریر، منصور، ہلال بن یساف، ابی یحیی، عبد اللہ بن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھنے اور ایک رکعت میں کچھ کھڑے ہو کر اور کچھ بیٹھ کر پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1710

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن سعید، سفیان

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن سعید، سفیان اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یحیی بن سعید، سفیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد او...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1711

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیٰی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے کہ اس میں سے ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنا لیتے تو جب اس سے فارغ ہوتے تو دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلکی ہلکی دو رکعات پڑھتے۔

راوی: یحیٰی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1712

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سے فجر کی نماز کے درمیان تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے اور ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنالیتے پھر جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو فجر ظاہر ہو جاتی اور مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ہلکی ہلکی دو رکعت پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہنے کے لئے آتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1713

راوی: حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب

حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَلَةُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ وَسَائِرُ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرٍو سَوَاءً

حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سے اس سند کے ساتھ کچھ لفظی ردوبدل کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے ان میں سے پانچ کو وتر بنا لیتے کسی میں نہ بیٹھتے سوائے اس کے آخر میں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ اسی طرح روایت نقل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ابو کریب، وکیع، حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1716

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعت کے ساتھ تیرہ رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1717

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، سعید بن ابی سعید، ابوسلمه بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

یحیی بن یحیی، مالک، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رمضان ہو یا رمضان کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتوں سے زیادہ نماز نہیں پڑھتے تھے، چار رکعتیں تو اس طرح پڑھتے کہ ان کی خوبصورتی اور لمبائی کے بارے میں کچھ نہ پوچھ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عرض کرتی ہیں، اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں تو سوتی ہیں پر میرا دل نہیں سوتا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1718

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، هشام، یحیی، ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، آٹھ رکعتیں اور پھر وتر پڑھتے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تو جب رکوع کا ارادہ ہوتا تو کھڑے ہو جاتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت (سنت) پڑھتے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ہشام، یحیی، ابو سلمہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی : زهير بن حرب، حسين بن محمد، شيبان، يحيى، ابوسلمه، يحيى بن بشر، معاويه بن سلام، يحيى بن ابى كثير، حضرت ابوسلمه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ مِنْهُنَّ

زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، یحیی بن بشر، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا، باقی حدیث اسی طرح سے بیان فرمائی اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھتے وتر انہی میں سے ہوتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، حسین بن محمد، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، یحیی بن بشر، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابو سلمہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1720

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور میں نے عرض کیا، اے اماں جان! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں خبر دیجئے، تو انہوں نے فرمایا آپ کی نماز رمضان اور رمضان کے علاوہ رات کو تیرہ رکعتیں ہوتی تھیں انہی میں سے دو رکعات فجر کی بھی ہوتیں۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی لبید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز میں دس رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کو ایک رکعت کے ذریعہ وتر بنالیتے اور فجر کی دو رکعت پڑھتے تو یہ تیرہ رکعتیں ہو گئیں۔

راوی: ابن نمیر، حنظلہ، قاسم بن محمد

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ابواسحق، یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابواسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحاق، یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے اسود بن یزید سے ان احادیث کے بارے میں پوچھا جو ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں بیان کی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع رات میں سو جاتے اور رات کے آخری حصہ میں جاگتے پھر اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ازواج مطہرات کی طرف کوئی حاجت ہوتی تو اس حاجت کو پورا فرما لیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے اور جب پہلی اذان ہوتی تو فوراً اٹھ جاتے، اللہ کی قسم! حضرت عائشہ نے یہ نہیں فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرماتے اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چاہتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنبی نہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے وضو فرماتے پھر دو رکعات نماز پڑھتے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ابو اسحق، یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابو اسحق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1723

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، یحیی بن آدم، عمار بن زریق، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوِتْرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی بن آدم، عمار بن زریق، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کے آخر میں وتر پڑھتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، یحیی بن آدم، عمار بن زریق، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1724

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، اشعث، مسروق

حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ أَيَّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى

ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث، مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشگی کو اگرچہ تھوڑا ہو پسند فرماتے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا جب مرغ کا چیخنا سنتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، اشعث، مسروق

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی: ابوکریب، ابن بشر، مسعر، سعد بن ابراھیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرُ الْأَعْلَى فِي بَيْتِي أَوْ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا

ابو کریب، ابن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کے آخری حصہ میں اپنے گھر میں یا اپنے پاس سوتے ہوئے ہی پایا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز پڑھ کر سو جاتے)۔

راوی : ابو کریب، ابن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1726

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابونضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابو نضر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں فرماتے ورنہ لیٹ جاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی، ابن ابی عمر، ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابو نضر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح روایت نقل کرتی ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زیاد بن سعد، ابی عتاب، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَإِذَا أَوْتَرَ قَالَ قُومِي فَأَوْتِرِي يَا عَائِشَةُ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ رات کی نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پڑھ لیتے اور وتر پڑھنے لگتے تو مجھے فرماتے اے عائشہ اٹھو اور وتر پڑھو۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1729

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَقِيَ الْوِتْرُ أَيْقَظَهَا فَأَوْتَرَتْ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے اور وہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی ہوتیں تو جب وتر پڑھنے باقی رہ جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جگا دیتے اور وہ وتر پڑھ لیتیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1730

راوی : یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینه، ابویعفور، ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابومعاویه، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ وَاسْمُهُ وَاقِدٌ وَلَقَبُهُ وَقْدَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، ابویعفور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھی یہاں تک کہ سحر کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کی نماز پہنچ گئی۔

راوی : یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، ابویعفور، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، مسلم مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحیی بن وثاب، مسروق، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحیی بن وثاب، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی نماز رات کے ہر حصہ میں سے ابتدائی رات اور درمیانی رات اور رات کے آخر میں پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر سحر کے وقت پہنچ گئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، ابی حصین، یحیی بن وثاب، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ قَاضِي كِرْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ

علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ہر حصہ میں وتر پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وتر کی نماز رات کے آخر تک پہنچ گئی۔

راوی : علی بن حجر، حسان قاضی، کرمان، سعید بن مسروق، ابی ضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1733

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا فَيَجْعَلَهُ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ لَقِيَ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَنَهَوْهُ عَنْ ذَلِكَ وَأَخْبَرُوهُ أَنَّ رَهْطًا سِتَّةً أَرَادُوا ذَلِكَ فِي حَيَاةِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَلَيْسَ لَكُمْ فِيَّ أُسْوَةٌ فَلَمَّا حَدَّثُوهُ بِذَلِكَ رَاجَعَ امْرَأَتَهُ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى رَجْعَتِهَا فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأْتِهَا فَاسْأَلْهَا ثُمَّ ائْتِنِي فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهَا فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا لِأَنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا قَالَ فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهَا فَأَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَحَكِيمٌ فَعَرَفَتْهُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ مَنْ مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ وَلَا أَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ بَدَا لِي فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتَ تَقْرَأُ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا وَأَمْسَكَ اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ التَّخْفِيفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا سَنَّ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَهُ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيعِهِ الْأَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلَّى لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ لَوْ كُنْتُ أَقْرَبُهَا أَوْ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثَهَا

محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آگئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آگئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاۃ طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی ایسا کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنالیا پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدمی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے! حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، تو ان کی طرف جا اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں پھر حضرت عائشہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف چلا، حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لے کر چلو، وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لے کر نہیں جا سکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روکا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی اور معاویہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکیم بن افلح کو پہنچان لیا اور فرمایا: کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ نے فرمایا ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عامر غزوہ احد میں شہید کر دئے گئے تھے، تو میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتایئے! حضرت عائشہ نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا ہاں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے بارے میں بتایئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کیا تو نے (یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ) نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کی ابتداء ہی میں رات کے قیام کو فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز وتر کے بارے میں بتایئے! تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نو رکعات نماز پڑھتے ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرتے سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں، اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر گوشت آگیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح کہ پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئی اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام کیا جائے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کو قیام نہ ہو سکتا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا، راوی کہتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ انکے پاس نہیں جاتے تو میں انکی حدیث آپ کو بیان نہ کرتا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن ابی عدی، سعید بن قتادہ، زرارہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1734

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارَهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بیوی کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی جائیداد بیچنے کے لئے مدینہ منورہ کی طرف چلے گئے اس کے بعد آگے حدیث اسی طرح ذکر کی۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْوِتْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْئُ كَانَ عَامِرٌ أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور ان سے وتر کے بارے میں پوچھا اور پوری حدیث بیان کی جس میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہشام کون ہے؟ میں نے عرض کیا ابن عامر، وہ کہنے لگیں وہ کتنے اچھے آدمی تھے یہ عامر غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سَعِيدٍ وَفِيهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ أُصِيبَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَفِيهِ فَقَالَ حَكِيمُ بْنُ أَفْلَحَ أَمَا إِنِّي لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا أَنْبَأْتُكَ بِحَدِيثِهَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے ہمسائے تھے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے اور سعید کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی، اس حدیث میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہشام کون ہے؟ وہ کہنے لگے کہ ابن عامر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں کہ وہ کیا ہی اچھے آدمی تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے، اور اس میں یہ بھی ہے کہ حکیم بن افلح نے کہا کہ اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو ان کے پاس نہیں جاتا تو میں ان کی حدیث تیرے سامنے بیان نہ کرتا۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، زرارہ بن اوفی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی: سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ أَوْ غَيْرِهِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کسی درد یا کسی اور وجہ سے فوت ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بارہ رکعات پڑھ لیتے۔

راوی : سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابی عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی : علی بن خشرم، عیسی، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن ہشام انصاری، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ وَكَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ مَرِضَ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ

علی بن خشرم، عیسی، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن ہشام انصاری، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی کام کرتے تو اس پر دوام فرماتے اور جب رات کو سو جاتے یا بیمار ہوتے تو دن میں بارہ رکعات نماز پڑھ لیتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات بیدار رہے ہوں اور نہ ہی رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔

راوی : علی بن خشرم، عیسی، ابن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ ابن اوفی، سعد بن ہشام انصاری، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی رکعتوں کی تعداد اور وتر پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی : ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، ابوطاھر، حرملہ، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، سائب بن یزید، عبیداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن، بن عبدالقاری، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنْ اللَّيْلِ

ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبد للہ، عبد الرحمن، بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی وظیفہ سے یا اس میں سے کسی عمل سے سو جائے تو فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے درمیان کر لے تو اس کے لئے اس طرح لکھ دیا جاتا ہے گویا کہ اس نے رات کو ہی پڑھ لیا۔

راوی : ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبد للہ، عبد الرحمن، بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلوۃ الاوابین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

صلوۃ الاوابین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: زھیربن حرب، ابن نمیر، اسمعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ مِنْ الضُّحَى فَقَالَ أَمَا لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، اسماعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو اچھی طرح علم ہے کہ نماز اس وقت کے علاوہ میں افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ اس وقت ہے جس وقت اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہو جائیں۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، اسمعیل ابن علیہ، ایوب، قاسم شیبانی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

صلوۃ الاوابین چاشت کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں

جلد : جلد اول حدیث 1741

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زهیربن حرب، یحیی بن سعید، هشام بن ابی عبداللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقَالَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتْ الْفِصَالُ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام بن ابی عبد اللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا والوں کی طرف نکلے کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ کا وقت اس وقت ہے کہ جب اونٹ کے بچوں کے پیر جلنے لگ جائیں۔

راوی: زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام بن ابی عبد اللہ، قاسم شیبانی، زید بن ارقم

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے...

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد: جلد اول حدیث 1742

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں ہیں تو جب تم میں سے کسی آدمی کو صبح ہونے کا ڈر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے اس ساری نماز کو جو اس نے پڑھی ہے طاق کر دے گی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1743

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زهیر بن حرب، سفیان بن عیینه، زهری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں ہے جب صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ کر آخری دو رکعتوں کو وتر بنا لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1744

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، عمرو، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ بن عمرو، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، ابن عمربن خطاب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمرو، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمرو، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، ابن عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کس طرح سے ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت کے ذریعہ سے اسے وتر بنالے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمرو، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمرو، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، ابن عمر بن خطاب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1745

راوی : ابوربیع زھرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَأَنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي هُوَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سوال کرنے والے کے درمیان میں تھا اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! رات کی نماز کس طرح سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں تو جب تجھے صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے اور اپنی آخری نماز وتر کو کر، پھر ایک آدمی نے ایک سال کے بعد پوچھا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ تھا میں نہیں جانتا کہ یہ وہی آدمی تھا یا کوئی اور آدمی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے اسی طرح فرمایا۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، بدیل، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1746

راوی : ابوکامل، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غبری حماد، ایوب، زبیر بن خریت، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَبُدَيْلٌ وَعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهُ

ابوکامل، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غبری حماد، ایوب، زبیر بن خریت، عبداللہ بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شقیق، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا پھر اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ پھر اسی آدمی نے سال کے بعد پوچھا۔

راوی : ابوکامل، حماد، ایوب، بدیل، عمران بن حدیر، عبداللہ بن شقیق، ابن عمر۔ محمد بن عبید غبری حماد، ایوب، زبیر بن خریت، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی : ھارون بن معروف، سریج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ھارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

ہارون بن معروف، سریج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ہارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر کی نماز صبح ہونے کے قریب پڑھ لیا کرو۔

راوی : ہارون بن معروف، سریج بن یونس، ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ہارون ابن ابی زائدہ، عاصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1748

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آدمی رات کو نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کے آخر میں وتر کو پڑھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح حکم فرماتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1749

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ، ابواسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ،، ابو اسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنی رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،، ابو اسامہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، ابن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ جو آدمی رات کو نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کے آخر میں صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اسی طرح حکم فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1751

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابومجلز، ابن عمر

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابومجلز، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے آخر میں ایک رکعت وتر کی نماز ہے۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن تیاح، ابومجلز، ابن عمر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد: جلد اول حدیث 1752

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کی وجہ سے ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1753

راوی: ھیربن حرب، عبدالصمد، ھمام، قتادہ، ابی مجلز

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

زہیر بن حرب، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابی مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وتر کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کی وجہ سے ہے اور میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وتر رات کے آخر میں ایک رکعت کے ملانے کی وجہ سے ہے۔

راوی : ہیر بن حرب، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابی مجلز

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1754

راوی: ابوکریب، ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أُوتِرُ صَلَاةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فَلْيُصَلِّ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ أَحَسَّ أَنْ يُصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ عُمَرَ

ابو کریب، ہارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر فرماتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بیان فرمایا کہ رسول اللہ مسجد میں تھے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں رات کی نماز کو وتر کیسے کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ دو دو رکعتیں پڑھے اور اگر اسے احساس ہو کہ صبح نہ ہو جائے تو وہ آخری دو رکعتوں کے ساتھ ایک رکعت پڑھ لے تو یہ اس کے لئے وتر کی نماز ہو جائے گی۔

راوی : ابو کریب، ہارون بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: خلف بن ھشام، ابو کامل، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أَوُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَائَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ قَالَ إِنَّكَ لَضَخْمٌ أَلَا تَدَعُنِي أَسْتَقْرِئُ لَكَ الْحَدِيثَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ قَالَ خَلَفٌ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلَاةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خلف بن ہشام، ابو کامل، حماد بن زید، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، میں نے کہا کہ صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا میں ان میں لمبی قرات کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ رات کو دو دو رکعات نماز پڑھتے تھے اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لیتے تھے، ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں آپ سے یہ نہیں پوچھ رہا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو موٹی عقل والا ہے مجھے تو نے اتنا وقت بھی نہ دیا کہ میں تجھ سے پوری حدیث پڑھ کر سناتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لیتے اور دو رکعات صبح کی نماز سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت میں پڑھتے گویا کہ اذان کی آواز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کانوں میں ہی ہوتی، خلف نے اَرَ أَیْتَ الرَّکْعَتَیْنِ کہا اور اس میں صلوۃ کا ذکر نہیں۔

راوی : خلف بن ہشام، ابو کامل، حماد بن زید، انس بن سیرین

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَفِيهِ فَقَالَ بَهْ بَهْ إِنَّكَ لَضَخْمٌ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا پھر آگے اسی طرح حدیث نقل کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ انہوں نے فرمایا ٹھہر ٹھہر کیونکہ تو موٹا آدمی ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، انس بن سیرین

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1757

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنَى مَثْنَى قَالَ أَنْ تُسَلِّمَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں تو جب صبح ہونے کے قریب دیکھے تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر پڑھ لے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا گیا ہے دو دو رکعتوں کا کیا مطلب ہے انہوں نے فرمایا کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عقبہ بن حریث

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1758

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی نضرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابی نضرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت رات کے آخری حصہ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی: اسحاق بن منصور، عبداللہ، شیبان، یحیی، ابونضرہ عوقی، ابوسعید

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ، شیبان، یحیی، ابو نضرہ عوقی، ابو سعید فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وتر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ، شیبان، یحیی، ابو نضرہ عوقی، ابو سعید

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں پڑھ لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1760

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ و قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَحْضُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے چاہئے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لے اور جس آدمی کو اس بات کی تمنا ہو کہ رات کے آخری حصہ میں قیام کرے تو اسے چاہئے کہ وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ اس کے لئے افضل ہے اور ابو معاویہ نے مشہودۃ کی جگہ محضورہ کا لفظ کہا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبد اللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

جو شخص ڈرے اس بات سے کہ وتر رات کے آخری حصہ میں نہ پڑھ سکے گا وہ رات کے پہلے حصہ میں پڑھ لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1761

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن عبیداللہ، ابوزبیر، حضرت جابر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ فَإِنَّ قِرَائَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جس آدمی کو اس بات کا ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہ اٹھ سکے گا تو اسے چاہیے کہ وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جس آدمی کو رات کو اٹھنے کا یقین ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وتر رات کے آخری حصہ میں پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ میں قرات کرنا ایسا ہے کہ اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے۔

راوی : سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل بن عبید اللہ، ابوزبیر، حضرت جابر

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1762

راوی: عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ

عبد بن حمید، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل نماز لمبی قرات والی نماز ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عبد بن حمید، ابو عاصم، ابن جریج، ابو زبیر، حضرت جابر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

سب سے افضل نماز لمبی قرات والی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1763

راوی: ابوبکر بن ابی شبیہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

ابو بکر بن ابی شبیہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسی نماز سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے لمبی قرات والی نماز، ابو بکر نے نا الا عمش کی جگہ عن الا عمش کا لفظ کہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر

رات کی اس گھڑی کے بیا میں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی اس گھڑی کے بیا میں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1764

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت جو مسلمان آدمی اللہ تعالی سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالی اسے ضرور عطا فرما دیں گے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی اس گھڑی کے بیا میں جس میں دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1765

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اس وقت جو مسلمان بندہ بھی اللہ تعالی سے جو بھی بھلائی مانگے گا اللہ تعالی اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

راوی: سلمہ بن شبیب، حسن بن اعین، معقل، ابی زبیر، جابر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1766

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، ابی عبدالله اغر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی عبداللہ اغر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالی ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، جس وقت رات کے آخر کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا کو قبول کروں اور کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں اور کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے اور میں اسے بخش دوں۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، ابی عبداللہ اغر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1767

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، سهیل، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِئُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيءَ الْفَجْرُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے جس وقت رات کا ابتدائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اسکی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے اور میں اسے معاف کر دوں، اللہ تعالی اسی طرح فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابوہریرہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1768

راوی: اسحاق بن منصور، ابومغیرہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، یحیی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدھی رات یا رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کیا ہے کوئی سوال کرنے والا کہ اسے عطا کیا جائے، کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اسکی دعا قبول کی جائے، کیا ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ اسے بخش دیا جائے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، یحیی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1769

راوی: حجاج بن شاعر، محاضر، ابومورع، سعد بن سعید، ابن مرجانه، ابوهریره

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ أَبُو الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ أَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ أَوْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدِيمٍ وَلَا ظَلُومٍ قَالَ مُسْلِم ابْنُ مَرْجَانَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمَرْجَانَةُ أُمُّهُ

حجاج بن شاعر، محاضر، ابو مورع، سعد بن سعید، ابن مرجانہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آدھی رات یا رات کے آخری تہائی حصہ میں آسمان دنیا میں نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں یا وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں، پھر فرماتا ہے کہ کون اسے (اللہ کو) قرض دے گا جو کبھی مفلس نہ ہو گا اور نہ ہی کسی پر ظلم کرے گا، امام مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابن مرجانہ وہ سعید بن عبد اللہ ہے اور مرجانہ ان کی ماں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حجاج بن شاعر، محاضر، ابو مورع، سعد بن سعید، ابن مرجانہ، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدُومٍ وَلَا ظَلُومٍ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید اس سند کے ساتھ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح یہ حدیث نقل کی گئی ہے اور یہ زائد ہے کہ پھر اللہ تبارک وتعالی اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو اسے قرض دیتا ہے جو کبھی مفلس نہ ہو گا اور نہ ہی کسی پر ظلم کرے گا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، سلیمان بن بلال، سعد بن سعید

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی : عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحق، حضرت ابوسعید، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحاق، حضرت ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی مہلت عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ رات کا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے؟ کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ کیا کوئی سوال کرنے والا ہے؟ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے؟ یہاں تک کہ فجر ہو جاتی ہے۔

راوی : عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابی اسحق، حضرت ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کے آخری حصہ میں دعا اور ذکر کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1772

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَنْصُورٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصور کی حدیث پوری اور زائد ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1773

راوی: یحیی بن یحیی مالك ابن شهاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحیی بن یحیی مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ایمان اور ثواب سمجھ کر رمضان کی رات کو قیام کیا تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی مالک ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1774

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه، ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلَى ذَلِكَ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں قیام کی ترغیب دیا کرتے تھے سوائے اس کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت تاکیدی حکم فرماتے ہوں اور فرماتے کہ جو آدمی رمضان میں ایمان اور ثواب سمجھ کر قیام کرے تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرما گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم اسی طرح باقی رہا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے آغاز میں اسی طرح یہ حکم باقی رہا۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1775

راوی: زهیر بن حرب، معاذ بن هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبد الرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کیا تو اس کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : زہیر بن حرب، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1776

راوی: محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَائُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا أُرَاهُ قَالَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ

محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو آدمی شب قدر میں قیام کرتا ہے اور اس کی شب قدر سے موافقت ہو جائے راوی نے کہا کہ میرا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان اور ثواب کی نیت ہو تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن رافع، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1777

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروه، عائشه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنْ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگلی رات نماز پڑھی تو لوگ زیادہ ہو گئے پھر لوگ تیسری یا چوتھی رات بھی مسجد میں جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف نہ لائے پھر جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں دیکھا تھا تو مجھے تمہاری طرف نکلنے کے لئے کسی نے نہیں روکا سوائے اسکے کہ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ واقعہ رمضان المبارک ہی کے بارے میں تھا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رمضان المبارک میں قیام یعنی تراویح کی ترغیب اور اس کی فضیلت کے بیان میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1778

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ ذَلِكَ فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خبر دیتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے درمیانی حصہ میں نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھی تو کچھ آدمیوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی تو صبح لوگ اس کا تذکرہ کرنے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری رات نکلے تو پہلی رات سے زیادہ لوگ جمع ہو گئے تو انہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو لوگوں نے صبح کو اس بات کا ذکر کیا، تیسری رات میں مسجد والے بہت زیادہ جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر جب چوتھی رات ہوئی تو مسجد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھر گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد والوں کی طرف نہ نکلے، مسجد والوں میں سے کچھ آدمی پکار کر کہنے لگے نماز! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بھی ان کی طرف نہ نکلے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے لئے نکلے تو جب فجر کی نماز پوری ہو گئی تو صحابہ کرام کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے پھر تشہد پڑھا اور فرمایا امابعد کہ تمہاری آج کی رات کی حالت مجھ سے چھپی ہوئی نہ تھی لیکن مجھے ڈر لگا کہ کہیں تم پر رات کی نماز فرض نہ کر دی جائے پھر تم اس کے پڑھنے سے عاجز آ جاؤ۔

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1779

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ وَقِيلَ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ أُبَيٌّ وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَثْنِي وَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيحَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَمَارَتُهَا أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِهَا بَيْضَاءَ لَا شُعَاعَ لَهَا

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب کو یہ فرماتے ہوئے سنا اور ان سے کہا گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جو آدمی سارا سال قیام کرے وہ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ کو پہنچ گیا، حضرت ابی فرمانے لگے اس اللہ کی قسم کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ شب قدر رمضان میں ہے وہ بغیر استثناء کے قسم کھاتے اور فرماتے اللہ کی قسم مجھے معلوم ہے کہ وہ کونسی رات ہے وہ وہی رات ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کا حکم فرمایا وہ رات کہ جس کی صبح ستائیس (تاریخ) ہوتی ہے اور اس شب قدر کی علامت یہ ہے کہ اس دن کی صبح روشن ہوتی ہے تو اس میں شعاعیں نہیں ہوتیں۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبدہ، زر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1780

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا وَأَكْثَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب نے مجھے شب قدر کے بارے میں فرمایا: اللہ کی قسم میں اس رات کو جانتا ہوں اور مجھے زیادہ علم ہے کہ وہ وہی رات ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا وہ ستائیسویں کی رات ہے، اور شعبہ کو اس بات میں شک ہے کہ ابی بن کعب نے فرمایا کہ وہ رات جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کا حکم فرمایا شعبہ نے کہا کہ یہ حدیث میرے ایک ساتھی نے ان سے نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

شب قدر میں قیام کی تاکید اور اس بات کی دلیل کے بیان میں کہ جو کہے کہ شب قدر ستائیسویں رات ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1781

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ إِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ نے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل فرمائی اور شعبہ کا شک اور اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں فرمائے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، شعبہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1782

راوی: عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبدالرحمن ابن مھدی، سفیان، سلمہ بن کھیل، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَنْتَبِهُ لَهُ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَعَظِّمْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعًا فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ میں ایک رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں ٹھہرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کھڑے ہوئے، قضاء حاجت کے لئے آئے، پھر اپنا چہرہ انور اور اپنے مبارک ہاتھوں کو دھویا پھر سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشکیزہ کی طرف آ کر اس کا منہ کھولا پھر وضو فرمایا دو وضوؤں کے درمیان والا وضو یعنی کثرت سے پانی نہیں گرایا اور وضو پورا فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی پھر میں بھی اٹھا اور انگڑائی لی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو یہ نہ سمجھیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیفیت کو دیکھنے کے لئے بیدار تھا تو میں نے وضو کیا اور نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھما کر اپنی دائیں طرف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرہ رکعت نماز پڑھائی پھر لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے تو خراٹے لیا کرتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے لئے بیدار فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ میرا دل روشن فرما اور میری آنکھیں روشن فرما اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نو اور میرے لئے نور کو بڑا فرما، راوی کریب نے کہا کہ سات الفاظ اور فرمائے جو کہ میرے تابوت (دل) میں ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بعض اولاد سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ سے ان الفاظ کا ذکر کیا اور وہ الفاظ یہ ہیں میرے پٹھے اور میرے گوشت اور میرے خون اور میرے بال اور میری کھال میں نور فرما دے اور دو (اور) چیزوں کا ذکر فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن ہاشم بن حیان عبدی، عبدالرحمن ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1783

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

یحیی بن یحیی، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات انہوں نے اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ کے پاس گزاری، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچھونے کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہلیہ محترمہ بچھونے کے طول میں لیٹے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آدھی رات یا اس سے کچھ پہلے یا اس کے کچھ بعد بیدار ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند کی وجہ سے اپنے ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو مل رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف کھڑے ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں وضو فرمایا اور اچھی طرح وضو فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی کھڑا ہو اور اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا پھر میں گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر مروڑا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کی نماز پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے یہاں تک کہ اذان دینے والا آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں ہلکی سی پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز پڑھائی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1784

راوی: محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وھب، عیاض بن عبداللہ فھری، مخرمہ بن سلیمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى شَجْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنْ الْمَاءِ إِلَّا قَلِيلًا ثُمَّ حَرَّكَنِي فَقُمْتُ وَسَائِرُ الْحَدِيثِ نَحْوُ حَدِيثِ مَالِكٍ

محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عیاض بن عبداللہ فہری، مخرمہ بن سلیمان سے اس سند کے ساتھ روایت نقل کی گئی ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کی ایک پرانی مشک سے پانی لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک فرمائی پھر وضو فرمایا اور پانی زیادہ نہیں بلکہ کم بہایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حرکت دی اور میں کھڑا ہو گیا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : محمد بن سلمہ مرادی، عبداللہ بن وہب، عیاض بن عبداللہ فہری، مخرمہ بن سلیمان

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1785

راوی: ھارون بن سعید، ایلی، ابن وھب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ بِتُّ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ

ہارون بن سعید، ایلی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں میں سویا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات حضرت میمونہ کے پاس تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کان سے پکڑا اور اپنی دائیں طرف کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات میں تیرہ رکعتیں نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے اور جب بھی سوتے تو خراٹے لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مؤذن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں فرمایا عمر نے کہا کہ میں نے اس حدیث کو بکیر بن اشج سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کریب نے ان سے اسی طرح بیان کیا ہے۔

راوی: ہارون بن سعید، ایلی، ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، ، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1786

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَا إِذَا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْقِظِينِي فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَجَعَلْتُ إِذَا أَغْفَيْتُ يَأْخُذُ بِشَحْمَةِ أُذُنِي قَالَ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبَى حَتَّى إِنِّي لَأَسْمَعُ نَفَسَهُ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس، فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو میں نے اپنی خالہ سے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوں تو مجھے جگا دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا تو آپ نے میرے ہاتھ سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا اور مجھے جب بھی اونگھ آنے لگتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کان کی لو پکڑتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گیارہ رکعتیں پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوتے ہوئے آواز سنی پھر جب فجر ظاہر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں۔

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1787

راوی: ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولی ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا قَالَ وَصَفَ وُضُوءَهُ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهُ وَيُقَلِّلُهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِأَنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ

ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولی ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لٹکے ہوئے مشکیزے سے ہلکا سا وضو فرمایا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس ہلکے وضو کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ہلکا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی بھی کم استعمال فرمایا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں بھی کھڑا ہوا اور اسی طرح سے کیا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پیچھے کر کے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا اور نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور نماز کی اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور صبح کی نماز پڑھائی حالانکہ آپ نے وضو نہیں فرمایا (راوی) سفیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ خصوصیت ہے کیونکہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور آپ کا قلب اطہر نہیں سوتا۔ (اس لئے وضو نہیں ٹوٹا)

راوی : ابن ابی عمر، محمد بن حاتم، ابن عیینہ، سفیان، عمرو ابن دینار، کریب مولی ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبَقِيتُ كَيْفَ يُصَلِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ أَوْ الْقَصْعَةِ فَأَكَبَّهُ بِيَدِهِ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَنِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَكَامَلَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهُ إِذَا نَامَ بِنَفْخِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَجَعَلَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ أَوْ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا أَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک رات گزاری تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت کو دیکھنے کے لئے جاگتا رہا، کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور پیشاب فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر مشکیزے کی طرف گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا منہ کھولا اور اس کا پانی ایک بڑے گیلن یا ایک بڑے پیالے میں ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس برتن کو اپنے ہاتھوں سے اپنے اوپر جھکایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور بہت اچھے طریقے سے وضو فرمایا یا درمیانہ وضو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو کی طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرہ رکعتیں نماز مکمل پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراٹے لینے لگے ہم پہچانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سوتے تو خراٹے لیتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے باہر تشریف لائے اور اپنی نمازوں اور اپنے سجدوں میں دعا مانگتے ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہ فرماتے (اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا أَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا) اے اللہ میرے دل کو روشن اور میرے کانوں میں روشنی اور میری آنکھوں میں نور اور میرے دائیں کو روشن اور میرے بائیں کو روشن میرے آگے پیچھے اوپر نیچے کو روشن فرما اور مجھے روشن فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے سر سے پاؤں تک روشن فرما۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1789

راوی: اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، سلمہ بن کھیل، بکیر، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَقَالَ وَاجْعَلْنِي نُورًا وَلَمْ يَشُكَّ

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے کریب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی تو اس نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس کو فرماتے سنا کہ میں اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی غندر راوی کہتے ہیں کہ بغیر کسی شک کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی (وَاجْعَلْنِي نُورًا) اے اللہ مجھے روشن کر دے۔

راوی : اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1790

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کھیل، ابی رشدین مولی ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ وَقَالَ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِي نُورًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو الاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابی رشدین مولی ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی لیکن اس حدیث میں منہ اور ہاتھ دھونے کا ذکر نہیں ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کے پاس آئے اور اس کا منہ کھولا اور دو وضوؤں کے درمیان والا وضو فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر آکر سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری مرتبہ اٹھ کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کے پاس آئے اور اس کا منہ کھولا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا کہ وہ ہی وضو تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھے عظیم روشنی فرما (وَاجْعَلْنِي نُورًا) کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو الاحوص، سعید بن مسروق، سلمہ بن کہیل، ابی رشدین مولی ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1791

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، عبدالرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلْمَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يُكْثِرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يُقَصِّرْ فِي الْوُضُوءِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَنَسِيتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا

ابوطاہر، ابن وہب، عبدالرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن کہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات رسول اللہ کے ہاں گزاری وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے اس سے پانی بہایا اور وضو فرمایا اور پانی زیادہ استعمال نہیں فرمایا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں کمی فرمائی اور آگے حدیث اسی طرح سے ہے اور اس حدیث میں ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس رات میں انیس کلموں سے دعا فرمائی، سلمہ کہتے ہیں کہ کریب نے مجھے وہ کلمات بیان کئے ہیں مجھے ان میں سے بارہ کلمات یاد ہیں اور باقی کلمات میں بھول گیا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میرے دل میں نور فرما اور میری زبان کو روشن کر اور میرے کانوں کو روشن کر اور میری آنکھوں کو روشن کر اور میرے اوپر روشنی کر اور میرے نیچے روشنی کر اور میرے دائیں روشنی کر اور میرے بائیں روشنی کر اور میرے آگے روشنی کر اور میرے پیچھے روشنی کر اور میرے نفس کو روشن کر اور میرے لئے بڑی روشنی فرما۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عبدالرحمن بن سلمان، عقیل بن خالد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1792

راوی: ابوبکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ رَقَدْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گزاری جس رات کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت کو دیکھ سکوں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو کچھ وقت اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ باتیں فرمائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوگئے اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور مسواک استعمال فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن اسحق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، کریب، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، حصین بن عبدالرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا

واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، حصین بن عبدالرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں گزاری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک فرمائی اور وضو فرمایا اور یہ فرما رہے تھے (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ) بے شک آسمانوں اور زمین کے بیدا کرنے میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں یہاں تک کہ سورۃ آل عمران ختم ہوگئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور ان میں قیام اور رکوع اور سجدوں کو لمبا فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے پھر آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کر کے چھ رکعتیں پڑھیں ہر مرتبہ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور یہی آیات پڑھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین رکعات نماز وتر پڑھی پھر مؤذن نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے یہ فرماتے ہوئے باہر تشریف لائے اے اللہ میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میرے کانوں میں اور میری آنکھوں کو روشن اور میرے پیچھے اور میرے آگے اور میرے اوپر اور میرے نیچے روشن فرما اے اللہ مجھے روشنی سے نواز دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، حبیب بن ابی ثابت، محمد بن علی بن ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1794

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِنْ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى فَقُمْتُ لَمَّا رَأَيْتُهُ صَنَعَ ذَلِكَ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ الْقِرْبَةِ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَأَخَذَ بِيَدِي مِنْ وَرَائِ ظَهْرِهِ يَعْدِلُنِي كَذَلِكَ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِهِ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ قُلْتُ أَفِي التَّطَوُّعِ كَانَ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گزاری تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نفل پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو میں بھی کھڑا ہو گیا اور میں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا اور مشکیزے سے میں نے وضو کیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پشت کے پیچھے سے دائیں طرف کھڑا کر دیا میں نے کہا کہ کیا یہ کام نفل میں کیا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، ابن عباس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1795

راوی: ھارون بن عبداللہ ، محمد بن رافع، وھب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَتَنَاوَلَنِي مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَجَعَلَنِي عَلَى يَمِينِهِ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے تو میں نے ان کے ساتھ وہ رات گزاری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سے پکڑ کر اپنی دائیں طرف کر دیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1796

راوی: ابن نمیر، عبدالملک، عطاء ابن عباس

حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جُرَيْجٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ

ابن نمیر، عبد الملک، عطاء ابن عباس سے یہ حدیث اسی طرح اس سند کے ساتھ نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، عبد الملک، عطاء ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1797

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجمرۃ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجمرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ابوجمرۃ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1798

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ میں آج کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہلکی رکعتیں پڑھیں پھر دو لمبی رکعتیں پڑھیں دو لمبی لمبی، دو لمبی سے لمبی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دونوں پہلی دونوں پڑھی گئی سے کم پڑھیں پھر اس سے کم اور پھر اس سے کم دو رکعات پڑھیں پھر اس سے کم دو رکعات پڑھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین وتر پڑھے تو یہ تیرہ رکعتیں ہو گئیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1799

راوی: حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابوجعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ أَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَ فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابو جعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا تو ہم ایک گھاٹی کی طرف اترے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر! کیا تو پار نہیں اترتا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور میں بھی اترا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے چلے گئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور وضو فرمایا پھر کھڑے ہوئے ایک ہی کپڑا دونوں سمتوں کی طرف اس کے کنارے اوڑھے ہوئے آپ نے نماز پڑھی تو میں بھی آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور آپ نے میرے کان کو پکڑا اور مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا۔

راوی : حجاج بن شاعر، محمد بن جعفر مدائنی، ابو جعفر، ورقاء، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1800

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ھشیم، ابوحرہ، حسن، سعد بن ھشام، عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو حرہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کو دو ہلکی رکعتوں سے شروع فرماتے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، ابو حرہ، حسن، سعد بن ہشام، عائشہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1801

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، هشام، محمد، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو کھڑا ہو تو اسے چاہئے کہ کہ وہ اپنی نماز کو دو ہلکی رکعتوں سے شروع کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، محمد، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1802

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آدھی رات کو نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں اور وہ چیزیں کہ جو ان آسمانوں اور زمین میں ہیں، تو حق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیرا فرمان حق ہے اور تجھ سے ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے اے اللہ میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں اور تجھی پر ایمان لایا ہوں اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور میں تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور میں تیری خاطر اوروں سے جھگڑتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں پس تو میرے اگلے پچھلے اور باطنی اور ظاہری گناہ بخش دے تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس، عباس

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1803

راوی: عمرو ناقد، ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُهُ مَعَ حَدِيثِ مَالِكٍ لَمْ يَخْتَلِفَا إِلَّا فِي حَرْفَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَكَانَ قَيَّامُ قَيِّمُ وَقَالَ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَيُخَالِفُ مَالِكًا وَابْنَ جُرَيْجٍ فِي أَحْرُفٍ

عمرو ناقد، ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا، باقی ابن جریج کی حدیث کے الفاظ مالک کی حدیث کے ساتھ متفق ہیں اور کوئی اختلاف نہیں سوائے دو حرفوں کے ابن جریج نے قیام کی جگہ قیم کا لفظ استعمال کیا اور مَا أَسْرَرْتُ کا لفظ کہا اور باقی ابن عیینہ کی حدیث میں کچھ باتیں زائد ہیں اور مالک اور ابن جریج کی روایت سے کچھ باتوں میں مختلف ہے۔

راوی : عمرو ناقد، ابن نمیر، ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1804

راوی: شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ قَرِيبٌ مِنْ أَلْفَاظِهِمْ

شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث روایت کی ہے۔

راوی : شیبان بن فروخ، مہدی ابن میمون، عمران قصیر، قیس بن سعد، طاؤس، ابن عباس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1805

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابومعن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ اللَّهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابو معن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اپنی نماز شروع فرماتے تو کس طرح شروع کرتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب بھی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ظاہر اور باطن کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں مجھے سیدھا راستہ دکھا اور اے اللہ حق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو مجھے ان میں سیدھے راستے پر رکھ بے شک تو ہی جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن حاتم، عبد بن حمید، ابو معن، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبد الرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو فرماتے (وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ) میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا فرمایا اور میں شریک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور فرما تیرے سوا مجھ سے کوئی برے اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے میں حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے دست قدرت میں ہیں اور شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہے میں تیری طرف آتا ہوں تو برکت والا ہے اور تو بلند ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں جاتے تو فرماتے اے اللہ تیرے لئے میں نے رکوع کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں میرا کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب تجھ سے ڈرتے ہیں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ فرماتے اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ساری ایسی تعریفیں ہیں جس سے سارے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے وہ بھر جائے اور جو تو چاہے اس سے وہ بھر جائے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو یہ فرماتے اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوں میرا چہرہ اس ذات کو سجدہ کر رہا ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور اس کی آنکھوں کو تراش کر بنایا اللہ برکتوں والا ہے اور سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر میں تشہد اور سلام کے درمیان یہ فرماتے اے اللہ میرے ان گناہوں کی مغفرت فرما جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے ظاہر کئے اور جو میں نے زیادتی کی اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے سوا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کوئی معبود نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدامی، یوسف ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اور رات کی دعا کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی : زهیربن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، اسحاق بن ابراهیم، ابونضر، عبدالعزیزبن عبداللہ بن ابی سلمه، ماجشون بن ابی سلمه اعرج

حَدَّثَنَاه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَقَالَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَقَالَ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَهُ وَقَالَ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ اعرج سے اس سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تھے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے تھے پھر فرماتے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اور فرماتے (وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ) اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ وَقَالَ وَصَوَّرَہٗ فَاَحْسَنَ صُوَرَہٗ) اور جب آپ سلام پھیرتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ حدیث کے آخر تک اور تشہد اور سلام کے درمیان کا ذکر نہیں فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، اسحاق بن ابراہیم، ابونضر، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ، ماجشون بن ابی سلمہ اعرج

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، جریر، اعمش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا قَرِيبًا مِمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ البقرہ شروع فرمادی تو میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو آیات پر رکوع فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے چلے میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سورۃ کو دو رکعتوں میں پوری فرمائیں گے پھر آگے چلے میں نے دل میں کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ایک پوری سورت پر رکوع فرمائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ نساء شروع فرمادی پوری سورت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ آل عمران شروع فرمادی اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترتیل اور خوبی کے ساتھ پڑھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت سے گزرتے کہ جس میں تسبیح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ایسے سوال سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوال فرماتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعوذ والی آیت پر سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا اور (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ) پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع بھی قیام کے برابر ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) کہا پھر اس کے بعد رکوع کے برابر دیر تک لمبا قیام فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کا سجدہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قیام کے برابر لمبا تھا اور جریر کی حدیث میں اتنا زائد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ) بھی کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، اعمش، نمیر، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1809

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قَالَ قِيلَ وَمَا هَمَمْتَ بِهِ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَدَعَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت لمبا قیام کیا یہاں تک کہ میں نے ایک برے کام کا ارادہ کر لیا راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ تو نے کس کام کا ارادہ کیا تھا؟ اس نے کہا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں بیٹھ جاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیام میں چھوڑ دوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز میں لمبی قرات کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1810

راوی: اسمعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش

حَدَّثَنَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسمعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی طرح حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسمعیل بن خلیل، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1811

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، عثمان، جریر منصور، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق، عثمان، جریر منصور، ابووائل، عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ رات سویا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کے دونوں کانوں میں شیطان پیشاب کرتا ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے کان میں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحق، عثمان، جریر منصور، ابووائل، عبداللہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1812

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زھری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ انہیں اور حضرت فاطمہ کو جگایا اور فرمایا کیا تم نماز نہیں پڑھتے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہماری جانیں تو اللہ کے قبضہ وقدرت میں ہیں وہ جب ہمیں اٹھانا چاہے ہمیں اٹھا دیتا ہے جس وقت میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جاتے ہوئے سنا اپنی رانوں پر ہاتھ مار رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

رات کی نماز کی ترغیب کے بیان میں اگرچہ کم رکعتیں ہی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1813

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ إِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعُقَدُ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ان تک یہ بات پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے ہر ایک آدمی کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، عمرو، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1814

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی نمازوں کو اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1815

راوی: ابن مثنی، عبدالوهاب، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

ابن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو اور گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

راوی: ابن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1816

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی اپنی مسجد میں اپنی نماز پوری کرلے تو اسے چاہیے کہ اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے رکھ لے کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کی نمازوں کی برکت سے خیر فرمادے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی: عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللهُ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

عبد اللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

راوی : عبداللہ بن براد اشعری، محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، ابو موسی

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، سہیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل، ابو ہریرہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابونضر، عمر بن عبیداللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ أَوْ حَصِيرٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا قَالَ فَتَتَبَّعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاؤُا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَ ثُمَّ جَاؤُا لَيْلَةً فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید، سالم ابو نضر، عمر بن عبید اللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے پتوں یا چٹائی سے ایک حجرہ بنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں نماز پڑھنے کے لئے باہر تشریف لائے بہت سے آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنے لگے پھر ایک رات سب لوگ آئے اور رسول اللہ نے دیر فرمائی اور ان کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف نہ لائے تو ان لوگوں نے اپنی آوازوں کو بلند کیا اور دروازے پر کنکریاں ماریں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف غصہ کی حالت میں باہر تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم اس طرح کرتے رہے تو میرا خیال ہے کہ یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے گی اور تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کی بہترین نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابونضر، عمر بن عبیداللہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نفل نماز اپنے گھر میں پڑھنے کے استحباب اور مسجد میں جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1820

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وھیب، موسیٰ بن عقبہ، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابونضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ایک چٹائی سے ایک حجرہ بنایا تو رسول اللہ نے اس حجرہ میں کئی راتیں نماز پڑھی یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکٹھے ہو گئے پھر آگے اسی طرح حدیث ذکر فرمائی اور اس میں یہ زائد ہے کہ اور اگر تم پر فرض کر دی جاتی تو تم اسے قائم نہ رکھ سکتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابو نضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1821

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبیداللہ بن سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنْ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمِلُوا عَمَلًا أَثْبَتُوهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، عبید اللہ بن سعید بن ابوسعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اس کا ایک حجرہ سا بنا لیتے تھے پھر اس میں نماز پڑھتے تو صحابہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنے لگے اور دن کو اس چٹائی کو بچھا لیتے ایک رات صحابہ کا ہجوم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں تم پر اتنا عمل کرنا لازم ہے جس کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا جبکہ تم عمل کرنے سے تھک جاتے ہو اور اللہ کے نزدیک اعمال میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ عمل ہے جس پر دوام ہو اور اگرچہ وہ عمل تھوڑا ہو اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی یہی معمول تھا کہ جب کوئی عمل کرتے تو اسے مستقل مزاجی سے کرتے۔(یعنی ہمیشہ کرتے(

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، عبید اللہ بن سعید بن ابو سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1822

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کونسا عمل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1823

راوی: زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ کے عمل کا طریقہ کیا تھا کیا دنوں میں کسی دن میں کوئی مخصوص عمل فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ہمیشہ عمل فرماتے تھے اور تم میں سے کون ایسی طاقت رکھتا ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طاقت رکھتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1824

راوی: ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا عَمِلَتْ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ

ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کو اعمال میں سب سے پسندیدہ ترین وہ عمل ہے کہ جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہی ہو اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب بھی کوئی عمل کرتی تھیں تو پھر اسے اپنے لئے لازم کر لیتی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابن نمیر، سعد بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، عبدالعزیز بن صہیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسماعیل، عبد العزیز بن صہیب، انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اور ایک رسی دو ستونوں کے درمیان لٹکی ہوئی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں تو جب انہیں سستی ہوتی ہے یا وہ تھک جاتی ہیں تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں آپ نے فرمایا اس کو کھول دو تم میں سے ہر ایک کو نماز اپنے تازہ دم ہونے کے وقت پڑھنی چاہیے پھر جب سستی یا تھکاوٹ ہو جائے تو وہ بیٹھ جائے اور زہیر کی حدیث میں ہے کہ اسے چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، زہیر بن حرب، اسمعیل، عبد العزیز بن صہیب، انس

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1826

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمائی۔

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1827

راوی: حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَسْأَمُ اللهُ حَتَّى تَسْأَمُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ حولا بنت ثویب بن حبیب بن اسد بن عبد العزی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کے پاس سے گزریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے پاس تشریف فرما تھے، میں نے عرض کیا کہ اس حولا بنت ثویب کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ وہ رات کو نہیں سوتیں تو رسول اللہ نے فرمایا رات کو نہیں سوتیں؟ تم اتنا عمل کرو جس کی تم طاقت رکھتی ہو اللہ کی قسم اللہ ثواب عطا فرمانے سے نہیں تھکے گا، یہاں تک کہ تم تھک جاؤ گی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

عمل پر دوام کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1828

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، زھیر بن حرب، یحیی بن سعید، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ امْرَأَةٌ لَا تَنَامُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک عورت میرے پاس بیٹھی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ عورت کون ہے؟ میں نے کہا یہ ایک ایسی عورت ہے جو سوتی نہیں ہے نماز پڑھتی رہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر اتنا عمل لازم ہے جس کی تم طاقت رکھتی ہو، اللہ کی قسم اللہ تعالی ثواب عطا فرمانے سے نہیں تھکتا یہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تک کہ تم تھک جاتی ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہی عمل تھا کہ جس پر دوام ہو اور ہمیشہ ہو اور ابو اسامہ کی حدیث میں ہے کہ وہ عورت قبیلہ بنی اسد کی عورت تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جان...

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جانے تک سونے یا بیٹھے رہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1829

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عبدالله بن نمیر، ابوکریب، ابواسامه، هشام بن عروه۔ قتیبه بن سعید، مالك بن انس، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ۔ قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی آدمی کو اونگھ آجائے تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند اس سے جاتی رہے، اس لئے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کی حالت میں اونگھ آتی ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے کی بجائے اپنے آپ ہی کو برا کہنے لگ جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ۔ قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مسافروں کی نماز اور قصر کے احکام کا بیان

نماز یا قرآن مجید کی تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے یا سستی غالب آنے پر اس کے جانے تک سونے یا بیٹھے رہنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1830

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی رات کو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کی زبان قرآن مجید پڑھنے میں اٹک رہی ہو اور وہ نہ سمجھ رہا ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ لیٹ جائے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھو...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1831

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو ایک آدمی کا قرآن مجید پڑھنا سنا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے کہ اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد دلا دی کہ جسے میں فلاں سورت سے چھوڑ دیتا تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد سے، حضرت عائشہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1832

راوی: ابن نمیر، عبدہ، ابومعاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسْتَمِعُ قِرَائَةَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا

ابن نمیر، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ایک آدمی کا قرآن پڑھنا سنا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے کہ اس نے مجھے ایک آیت یاد دلا دی جسے مجھے بھلا دیا گیا تھا۔

راوی : ابن نمیر، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1833

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑھنے والے کی مثال اس اونٹ کی طرح ہے جو بندھا ہوا ہو کہ اگر اس کے مالک نے اس کا خیال رکھا ہو تو وہ رک جائے اور اگر اسے چھوڑ دے تو وہ چلا جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلادی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1834

راوی : زهير بن حرب، محمد بن مثنى، عبيدالله بن سعيد، يحيى، ح، ابوبكر ابن ابي شيه، ابوخالد احمر، ح، ابن نمير، عبيدالله، ح، ابن ابي عمر، عبدالرزاق، معمر، ايوب، ح، قتيبه بن سعيد، يعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسيبي، ابن عياض، موسیٰ بن عقبه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَإِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَإِذَا لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، ح، ابو بکر ابن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ح، ابن نمیر، عبید اللہ، ح، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ح، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسیبی، ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں اتنا زائد ہے کہ جب قرآن پڑھنے والا اسے رات دن پڑھتا رہے تو اسے یاد رہتا ہے اور جب اسے نہ پڑھے تو وہ اسے بھول جاتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، عبید اللہ بن سعید، یحیی، ح، ابو بکر ابن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ح، ابن نمیر، عبید اللہ، ح، ابن ابی عمر، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ح، قتیبہ بن سعید، یعقوب، ح، محمد بن اسحاق مسیبی، ابن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ برا ہو اس کا تم میں سے جو کوئی یہ کہے کہ میں فلاں فلاں بھول گیا بلکہ وہ بھلا دیا گیا قرآن مجید کو یاد رکھو اور اس کا خیال رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینوں میں سے ان چار پایوں سے زیادہ دوڑنے والا ہے جن کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1836

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ، ح، یحیی بن یحیی، ابومعاویہ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ

ابن نمیر، ابو معاویہ، ح، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قرآن مجید کا خیال رکھو کیونکہ وہ لوگوں کے سینوں میں سے ان چوپایوں سے زیادہ بھاگنے والا ہے جن کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت کو بہت بھول گیا بلکہ وہ یہ کہے کہ مجھے بھلا دیا گیا۔

راوی : ابن نمیر، ابو معاویہ، ح، یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، اعمش، شقیق

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1837

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدۃ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ أَوْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدۃ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی آدمی کے لئے یہ کہنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں سورت بھول گیا یا فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ یہ کہے کہ مجھے بھلا دیا گیا۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، عبدۃ ابن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید یاد رکھنے کے حکم اور یہ کہنے کی ممانعت کے بیان میں کہ میں فلاں آیت بھول گیا اور آیت بھلا دی گئی کہنے کے جواز میں

جلد : جلد اول حدیث 1838

راوی: عبداللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِابْنِ بَرَّادٍ

عبد اللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن مجید کا خیال رکھو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے یہ قرآن مجید اونٹ سے زیادہ بھاگنے والا ہے اپنے باندھنے سے۔

راوی : عبداللہ بن براد اشعری، ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1839

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو ایسے پیار اور محبت سے نہیں سنتا جتنا کہ وہ اس نبی کی آواز کو کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھے۔

راوی: عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1840

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ح، یونس، عبدالاعلی، ابن وھب، عمرو، حضرت ابن شھاب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَأْذَنُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ح، یونس، عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابن شہاب کی سند کے ساتھ اس حدیث میں ہے کہ جس طرح اس نبی سے سنتا ہے کہ جو خوش الحانی کے ساتھ قرآن پڑھے۔

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ح، یونس، عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو، حضرت ابن شہاب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1841

راوی: بشر بن حکم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن الھاد، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

بشر بن حکم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن الھاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس طرح کسی چیز کو نہیں سنتا جس طرح کہ اس نبی کی آواز کو جو خوش الحانی اور بلند آواز سے پڑھے۔

راوی: بشر بن حکم، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن الھاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1842

راوی: ابن اخی ابن وھب، عبداللہ بن وھب، عمرو بن مالك وحیوۃ بن شریح، ابن الھاد

حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَائً وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ

ابن اخی ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن مالک وحیوۃ بن شریح، ابن الہاد اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سمع کا لفظ نہیں فرمایا۔

راوی : ابن اخی ابن وہب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن مالک وحیوۃ بن شریح، ابن الہاد

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1843

راوی: حکم بن موسی، ھقل، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

حکم بن موسی، ہقل، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کسی چیز پر اتنا اجر عطا نہیں فرماتے جتنا کہ نبی کے خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے پر عطا فرماتے ہیں۔

راوی : حکم بن موسی، ہقل، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1844

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ أَيُّوبَ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ كَإِذْنِهِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ اس سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن حجر، ابن جعفر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1845

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابن نمیر، مغول، عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَوْ الْأَشْعَرِيَّ أُعْطِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابن نمیر، مغول، عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آل داؤد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی خوش الحانی سے حصہ عطا فرمایا گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ح، ابن نمیر، مغول، عبد اللہ بن بریدہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1846

راوی: داؤد بن رشید، یحیی بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي مُوسَى لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَمِعُ لِقِرَائَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

داؤد بن رشید، یحیی بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اگر تم مجھے گزشتہ رات دیکھتے جب میں تمہارا قرآن مجید سن رہا تھا یقیناً تمہیں آل داؤد کی خوش الحانی سے حصہ ملا ہے۔

راوی : داؤد بن رشید، یحیی بن سعید، طلحہ بن ابی بردہ، حضرت ابوموسی

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا...

باب : فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1847

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُا قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرٍ لَهُ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَجَّعَ فِي قِرَائَتِهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَائَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ والے سال اپنی سواری پر سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے جا رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قرات کو دہراتے تھے معاویہ کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں سے یہ ڈر نہ ہوتا کہ مجھے گھیر لیں گے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات بیان کرتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، وکیع، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی

باب : فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1848

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَلِكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فتح مکہ کے دن اپنی اونٹنی پر سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے دیکھا، راوی نے کہا کہ حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن پڑھا اور اسے دہرایا معاویہ نے کہا کہ اگر مجھے لوگوں کا خدشہ نہ ہوتا تو میں تمہیں اسی طرح بیان کرتا جس طرح حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرۃ، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : فضائل قرآن کا بیان

نبی کا فتح مکہ کے دن سورۃ الفتح پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 1849

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسِيرُ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1850

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَعِنْدَهُ فَرَسٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُورُ وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابو اسحاق، براء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے پاس ایک گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا کہ اچانک اس کو ایک بادل نے ڈھانپ لیا اور وہ بادل اس کے گرد گھومنے لگا اور اس کے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا پھر جب صبح ہوئی تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سکینہ ہے جو قرآن مجید کی وجہ سے نازل ہوا۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، ابو اسحاق، براء

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1851

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُا قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سورۃ الکہف پڑھ رہا تھا اور اس کے گھر میں ایک جانور تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا اس نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس ڈھانپا ہوا ہے اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھو کیونکہ یہ سکینہ ہے جو قرآن کی تلاوت کے وقت نازل ہوتی ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، حضرت براء

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1852

راوی: ابن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، ابوداد، شعبه، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُا فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا تَنْقُزُ

ابن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ابوداد، شعبہ، ابو اسحاق، براء اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی طرح روایت کی۔

راوی : ابن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ابوداد، شعبہ، ابو اسحاق، براء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پڑھنے کی برکت سے سکینت نازل ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1853

راوی: حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراهیم، یزید بن الهاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا خَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ

حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراہیم، یزید بن الہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رات اپنی کھجوروں کے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہے تھے کہ انکا گھوڑا بدکنے لگا، آپ رضی اللہ عنہ نے پھر پڑھا وہ پھر بدکنے لگا آپ نے پڑھا وہ پھر بدکنے لگا، حضرت اسید کہتے ہیں کہ میں ڈرا کہ کہیں وہ یحیی کو کچل نہ ڈالے میں اس کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سائبان کی طرح میرے سر پر ہے وہ چراغوں سے روشن ہے وہ اوپر کی طرف چڑھنے لگا یہاں تک کہ میں اسے پھر نہ دیکھ سکا، صبح کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں رات کے وقت اپنے کھلیان میں قرآن مجید پڑھ رہا تھا کہ اچانک میرا گھوڑا بدکنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن حضیر پڑھتے رہو انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا وہ پھر اسی طرح بدکنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن حضیر پڑھتے رہو انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا وہ پھر اسی طرح بدکنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایاابن حضیر پڑھتے رہو ابن حضیر کہتے ہیں کہ میں پڑھ کر فارغ ہوا تو یحیی اس کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہ کہیں وہ اسے کچل نہ دے اور میں نے ایک سائبان کی طرح دیکھا کہ اس میں چراغ سے روشن تھے اور اوپر کی طرف چڑھا یہاں تک کہ اسے میں نہ دیکھ سکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سنتے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح لوگ ان کو دیکھتے اور وہ لوگوں سے پوشیدہ نہ ہوتے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، حجاج شاعر، یعقوب بن ابراہیم، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1854

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے قرآن مجید پڑھنے کی مثال ترنج کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو پاکیزہ اور ذائقہ خوشگوار ہے اور قرآن مجید نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اس کھجور کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہے اور منافق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے قرآن پڑھنے کی مثال ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور منافق کے قرآن نہ پڑھنے کی مثال حنظلہ کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوکامل جحدری، ابوعوانہ، قتادہ، انس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعری

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید حفظ کرنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1855

راوی: ھداب بن خالد، ھمام، ح، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قتادہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرِ

ہداب بن خالد، ہمام، ح، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قتادہ اس سند کے ساتھ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس میں منافق کی جگہ فاجر کا لفظ ہے۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، ح، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، قتادہ

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضلیت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1856

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابوعوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی قرآن مجید میں ماہر ہو وہ ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو معزز اور بزرگی والے ہیں اور جو قرآن مجید اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبید غبری، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کے ماہر اور اس کو اٹک اٹک کر پڑھنے والے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1857

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، و کیع، ہشام دستوائی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے وا...

باب : فضائل قرآن کا بیان

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1858

راوی: ھداب بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ آللهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي

ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن مجید پڑھ کر سناؤں انہوں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرا نام لے کر مجھے فرمایا ہے راوی نے کہا کہ حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رونے لگ پڑے۔

راوی : ہداب بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1859

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں تجھے (لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا) پڑھ کر سناؤں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرا نام لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر رو پڑے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سب سے بہتر قرآن پڑھنے والوں کا اپنے سے کم درجہ والوں کے سامنے قرآن مجید پڑھنے والوں کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1860

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ

یحیی بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا باقی حدیث اسی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، ابن الحارث، شعبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے مع...

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1861

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابراھیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا رَفَعْتُ رَأْسِي أَوْ غَمَزَنِي رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پڑھ کر سناؤں، حالانکہ قرآن تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن مجید سنوں، میں نے سورۃ النساء پڑھنی شروع کر دی یہاں تک کہ جب میں اس (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) پر پہنچا تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنسو جاری ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1862

راوی: ھناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسھر، اعمش

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ هَنَّادٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَأْ عَلَيَّ

ہناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے لیکن اس روایت میں اتنا زائد ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تو اس وقت آپ منبر پر تھے۔

راوی : ہناد بن سری، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، اعمش

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضلیت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1863

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، مسعر، عمرو بن مرۃ، حضرت ابراھیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ اقْرَأْ عَلَيَّ قَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا فَبَكَى قَالَ مِسْعَرٌ فَحَدَّثَنِي مَعْنٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ أَوْ مَا كُنْتُ فِيهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، مسعر، عمرو بن مرۃ، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ! میں نے عرض کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پڑھ کر سناؤں؟ حالانکہ قرآن تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے علاوہ کسی اور سے قرآن مجید سنوں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورۃ النساء کے شروع سے سنانا شروع کیا جب میں اس آیت پر پہنچا (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے، مسعر کہتے ہیں کہ مجھے سے معن، جعفر بن عمرو بن حریث نے اپنے باپ کے واسطہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيهِمْ) کہ میں امت کے حال سے اس وقت تک واقف تھا جب تک کہ میں ان میں تھا مسعر کو شک ہے کہ دُمْتُ فرمایا یا کُنتُ فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، مسعر، عمرو بن مرۃ، حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضلیت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1864

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ بِحِمْصَ فَقَالَ لِي بَعْضُ الْقَوْمِ اقْرَأْ عَلَيْنَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ سُورَةَ يُوسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَاللهِ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللهِ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا أَنَا أُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ قَالَ فَقُلْتُ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتَّى أَجْلِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمص میں تھا تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ہمیں قرآن مجید پڑھ کر سنائیں میں نے انہیں سورۃ یوسف پڑھ کر سنائی، ان لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا کہ یہ سورۃ اس طرح نازل نہیں ہوئی میں نے کہا کہ تجھ پر افسوس ہے اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح سنائی تھا اس آدمی نے کہا کہ اچھا ٹھیک ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اس سے بات کر رہا تھا تو میں نے اس کے منہ سے شراب کی بدبو محسوس کی، میں نے کہا تو تو شراب پیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو جھٹلاتا ہے میں تجھے یہاں سے نہیں جانے دوں گا یہاں تک کہ میں تجھے کوڑے لگاؤں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پھر میں نے (اسے شراب کی حد میں) کوڑے لگائے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

حافظ قرآن سے قرآن سننے کی درخواست کرنے اور قرآن مجید سنتے ہوئے رونے اور اس کے معنی پر غور کرنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1865

راوی: اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، حضرت اعمش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِي أَحْسَنْتَ

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1866

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائے تو وہاں تین حاملہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اونٹنیاں موجود ہوں اور وہ بہت بڑی اور موٹی ہوں ہم نے عرض کیا کہ جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی نماز میں تین آیات پڑھتا ہے وہ تین بڑی بڑی موٹی اونٹنیوں سے اس کے لئے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اسے سیکھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1867

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ اس حال میں تشریف لائے کہ ہم صفہ میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ روزانہ صبح بطحان کی طرف یا عقیق کی طرف جائے اور وہ وہاں سے بغیر کسی گناہ اور بغیر کسی قطع رحمی کے دو بڑے بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے؟ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی صبح مسجد کی طرف نہیں جاتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں خود سیکھے یا سکھائے یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین تین سے بہتر ہے اور چار چار سے بہتر ہے اس طرح آیتوں کی تعداد اونٹنیوں کی تعداد سے بہتر ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1868

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي أَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا اور دو روشن سورتوں کو پڑھا کرو سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کیونکہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے کہ دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورۃ البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا چھوڑنا باعث حسرت ہے اور جادوگر اس کو حاصل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ (ربیع بن نافع)، ابن سلام، زید، حضرت ابوامامہ باہلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1869

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَأَنَّهُمَا فِي كِلَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَغَنِي

عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1870

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن عبدربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا

اسحاق بن منصور، یزید بن عبدربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نواس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمعان کلابی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن قرآن مجید اور ان لوگوں کو جو اس پر عمل کرنے والے تھے لایا جائے گا ان کے آگے سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران ہوں گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیان سورتوں کے لئے تین مثالیں ارشاد فرمائی ہیں جنہیں میں اب تک نہیں بھولا وہ اس طرح سے ہیں جس طرح کہ دو بادل ہوں یا دو سیاہ سائبان ہوں اور ان دونوں کے درمیان روشنی ہو یا صف بندھی ہوئی پرندوں کی دو قطاریں ہوں وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی۔

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن عبدربہ، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر، ولید بن عبدالرحمن جرشی، جبیر بن نفیر

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے...

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1871

راوی : حسن بن ربیع، احمد بن جواس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ

حسن بن ربیع، احمد بن جواس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن رزیق، عبداللہ بن عیسی، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے ایک آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دروازہ آسمان کا ہے جسے صرف آج کے دن کھولا گیا اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا پھر اس سے ایک فرشتہ اترا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اترا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دونوروں کی خوشخبری ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیے گئے جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ البقرہ کی آخری آیات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے مطابق دیا جائے گا۔

راوی : حسن بن ربیع، احمد بن جواس حنفی، ابوالاحوص، عمار بن رزیق، عبداللہ بن عیسی، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1872

راوی: احمد بن یونس، زهیر، منصور، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ فِي الْآيَتَيْنِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیت اللہ کے پاس ملا تو میں نے کہا کہ سورۃ البقرہ کی دو آیتوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مجھ تک پہنچی ہے انہوں نے فرمایا کہ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتوں کے بارے میں فرمایا کہ جو اسے رات کو پڑھے گا وہ اسے کافی ہوں گی۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1873

راوی : اسحاق بن ابراهیم، جریر، ح، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، حضرت منصور رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، ح، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حضرت منصور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1874

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسهر، اعمش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمه بن قیس، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ بن قیس، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے گا وہ اسے کافی ہو جائیں گی راوی عبدالرحمن نے کہا میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیت اللہ کے طواف کے دوران ملا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کر کے یہی حدیث بیان کی۔

راوی : منجاب بن حارث تمیمی، ابن مسہر، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، علقمہ بن قیس، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1875

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : لی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابراھیم، علقمہ، عبدالرحمن بن یزید، ابومسعود

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی روایت نقل کی ہے۔

راوی : لی بن خشرم، ابن یونس، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضلیت اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1876

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1877

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابوقتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابوطلحہ یعمری، ابودرداء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ الدَّجَّالِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابو طلحہ یعمری، ابو درداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ابو قتادہ، سالم، ابی الجعد غطفانی، معدان، ابو طلحہ یعمری، ابو درداء

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1878

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ح، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ و قَالَ هَمَّامٌ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هِشَامٌ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ح، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح روایت کی گئی ہے لیکن اس میں شعبہ کی روایت میں سورہ کہف کی آخری آیات اور ہمام کی روایت میں سورہ کہف کی ابتدائی آیات کا ذکر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، ح، زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورۃ الکہف اور آیۃ الکرسی کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1879

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، ابوالسلیل، عبداللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ وَاللهِ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، ابوالسلیل، عبداللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوالمنذر کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے نزدیک اللہ کی کتاب میں سے سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نزدیک اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سب سے عظیم آیت کونسی ہے میں نے کہا (اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) آخر تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابو المنذر یہ علم تجھے مبارک ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، جریری، ابو السلیل، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابی بن کعب

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1880

راوی : زھیر بن حرب، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالُوا وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

زہیر بن حرب، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی آدمی رات میں تہائی قرآن مجید پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ وہ کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1881

راوی: اسحاق بن ابراھیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ سے اس سند کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے قرآن مجید کے تین حصے فرمائے ہیں اور قرآن کے ان تین حصوں میں سے (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) کو ایک حصہ مقرر فرمایا ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان عطار، حضرت قتادہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1882

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراهیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوهریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِنِّي أُرَى هَذَا خَبَرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَاكَ الَّذِي أَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا إِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب اکٹھے ہو جاؤ تا کہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھوں پھر جنہوں نے اکٹھا ہونا تھا وہ اکٹھے ہو گئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے ہم آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لے گئے ہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو فرمایا میں تمہارے سامنے تہائی قرآن مجید پڑھتا ہوں سنو آگاہ رہو یہ سورۃ (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یعقوب بن ابراہیم، یحیی، ابن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1883

راوی: واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، بشیر ابواسماعیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ اللهُ الصَّمَدُ حَتَّى خَتَمَهَا

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، بشیر ابو اسماعیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے تو فرمایا کہ میں تمہارے اوپر تہائی قرآن مجید پڑھتا ہوں پھر آپ نے (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اس کے ختم تک پڑھی۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، بشیر ابو اسماعیل، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1884

راوی : احمد بن عبدالرحمن بن وهب، عبدالله بن وهب، عمرو بن حارث، سعيد بن ابي هلال، ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن، عمرة بنت عبدالرحمن، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللهَ يُحِبُّهُ

احمد بن عبدالرحمن بن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن، عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک سریہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے اور نماز میں قرات ختم کر کے (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) بھی پڑھتے تھے جب وہ لوگ واپس آئے تو اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے پوچھو کہ وہ اس طرح کیوں کرتا تھا تو لوگوں نے اس سے پوچھا کہ وہ اسطرح کیوں کرتا تھا تو اس نے کہا اس سورۃ میں رحمن (اللہ جل جلالہ) کی صفات بیان کی گئی ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں اسے پڑھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ دو کہ اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : احمد بن عبدالرحمن بن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن، عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

معوذتین پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں۔...

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1885

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتْ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ رات ایسی آیات نازل کی گئی ہیں کہ ان کی طرح پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، بیان، قیس بن ابی حازم، عقبہ بن عامر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1886

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ مجھ پر (ایسی آیات) نازل کی گئی ہیں کہ ان کی طرح پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ(

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس، حضرت عقبہ بن عامر

باب : فضائل قرآن کا بیان

معوذتین پڑھنے کی فضلیت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1887

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابواسامہ، اسماعیل

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ مِنْ رُفَعَائِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابو اسامہ، اسماعیل سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن رافع، ابو اسامہ، اسماعیل

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1888

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا فرمایا ہو اور وہ رات دن اس پر عمل کرنے کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا ہو اور وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ رات اور دن اسے اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، زہیر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1889

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ هَذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ کہ جسے اللہ تعالی نے کتاب عطا فرمائی ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کے ساتھ اس پر عمل بھی کرتا ہو اور دوسرا وہ آدمی کہ جسے اللہ تعالی نے مال عطا فرمایا اور وہ اس مال سے رات دن صدقہ کرتا رہتا ہو۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1890

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالی نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ اسے حق کے راستے میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ تعالی نے دانائی عطا فرمائی اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہو اور اسے لوگوں کو سکھاتا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل، قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1891

راوی: زھیربن حرب، یعقوب بن ابراھیم، ابن شھاب، حضرت عامربن واثلہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حضرت عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن حارث نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عسفان میں ملاقات کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں مکہ کا امیر مقرر کرنے کا حکم دیا ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ تم نے مکہ میں کسے امیر بنایا ہے؟ تو اس نے عرض کیا کہ ابن ابزی کو، آپ نے پوچھا کہ ابزی کون آدمی ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ ہمارے غلاموں میں سے ایک غلام ہے آپ نے فرمایا کہ تو نے ایک غلام کو ان کا امیر بنا دیا ہے؟ اس نے کہا کہ وہ اللہ کی کتاب کا قاری ہے اور اس کے احکامات پر عمل بھی کرتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور اسی کتاب کے ذریعہ لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، حضرت عامر بن واثلہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید پر عمل کرنے والوں اور اسکے سکھانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1892

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوبکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو بکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو بکر بن اسحاق، ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1893

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، عروة بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمربن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ وہ سورۃ الفرقان کو اس قرات پر نہیں پڑھ رہے کہ جس قرات کے ساتھ رسول اللہ نے مجھے پڑھائی قریب تھا کہ میں ان پر جلدی کرتا لیکن میں نے انہیں مہلت دی تاکہ وہ نماز سے فارغ ہو جائیں پھر میں ان کو چادر سے کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے ان کو سورۃ الفرقان اس طرح پڑھتے سنا ہے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو تم پڑھو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سورۃ اسی طرح نازل کی گئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قرآن سات حرفوں پر نازل کیا گیا ہے تمہیں جس طرح آسانی ہو پڑھو۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، عمر بن خطاب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1894

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سورۃ الفرقان پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک ہی میں سنی اس سے آگے حدیث مذکورہ حدیث کی طرح ہے اور اس میں اتنا زائد ہے کہ فرمایا قریب تھا کہ میں اسے نماز ہی میں گھسیٹ کر لے آتا لیکن میں نے اس کے سلام پھیرنے تک صبر کیا۔ حضرت زہری سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اس طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1895

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زهری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ يُونُسَ بِإِسْنَادِهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1896

راوی: حرمله بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عقبه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي أَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْأَحْرُفَ إِنَّمَا هِيَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يَكُونُ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک حرف پر قرآن مجید پڑھایا میں نے انہیں زیادہ کے لئے کہا یہاں تک کہ سات حرفوں تک قرآن مجید کی قرات ہو گئی ابن ہشام راوی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات یاد نہیں ہے کہ سات حرفوں کا معنی ایک ہوتا ہے جس میں حلال اور حرام میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1897

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1898

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلی اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَائَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَائَةً سِوَى قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا قَرَأَ قِرَائَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوَى قِرَائَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَا فَحَسَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلَى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ هَوِّنْ عَلَى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةٌ تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتَّى إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلی اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں تھا کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا اور وہ ایسی قرات پڑھنے لگا کہ جو میرے علم میں نہیں تھی پھر ایک دوسرا آدمی مسجد میں داخل ہوا اور وہ اس کے علاوہ کوئی اور قرات پڑھنے لگا پھر جب ہم نے نماز پوری کرلی تو ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے میں نے عرض کیا کہ اس آدمی نے ایسی قرات پڑھی کہ جس پر مجھے تعجب ہوا اور پھر ایک دوسرا آدمی آیا تو اس نے اس کے علاوہ کوئی اور قرات پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو حکم فرمایا تو انہوں نے پڑھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے پڑھنے کو اچھا فرمایا اور میرے دل میں ایسی تکذیب سی آئی جو زمانہ جاہلیت میں تھی تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری اس کیفیت کو دیکھا جو مجھ پر ظاہر ہو رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں پسینہ پسینہ ہو گیا گویا کہ میں اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابی پہلے مجھے حکم تھا کہ میں قرآن کو ایک حرف پر پڑھوں تو میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما دوسری مرتبہ مجھے دو حرفوں پر پڑھنے کا حکم ملا تو میں نے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میری امت پر آسانی فرما تو تیسری مرتبہ مجھے سات حرفوں پر پڑھنے کا حکم ملا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جتنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مرتبہ امت کی آسانی کے لیے مجھ سے سوال کیا ہے اتنی ہی مرتبہ کے بدلہ میں مجھ سے مانگو، میں نے عرض کیا اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما اے اللہ میری امت کی مغفرت فرما اور تیسری دعا میں نے اس دن کے لئے محفوظ کر لی جس دن ساری مخلوق حتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی میری طرف آئیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلی اپنے دادا سے، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1899

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسی، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَرَأَ قِرَاءَةً وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسی، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی داخل ہوا اس نے نماز پڑھی قرآن مجید پڑھا آگے مذکورہ حدیث کی طرح ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن عیسی، عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1900

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ فَقَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ غفار کے تالاب پر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرماتے ہیں کہ اپنی امت کو ایک حرف پر قرآن پڑھایئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام دوسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ اپنی امت کو دو حرفوں پر قرآن مجید پڑھایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ میری امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السلام تیسری مرتبہ آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ اپنی امت کو تین حرفوں پر قرآن مجید پڑھایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی سے اس کی معافی اور مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ میری امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو سات حرفوں پر قرآن مجید پڑھائیں اور ان حرفوں میں سے جس حرف پر قرآن مجید پڑھیں گے وہ صحیح ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ح، ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعب

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید کا سات حرفوں (قرائتوں) میں نازل ہونے اور اس کے معنی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1901

راوی: عبیداللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ

حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی اسی طرح سے نقل کی گئی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ اپنے والد سے، شعبہ

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو...

باب : فضائل قرآن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1902

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابوبکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ أَلِفًا تَجِدُهُ أَمْ يَاءً مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ وَكُلُّ الْقُرْآنِ قَدْ أَحْصَيْتَ غَيْرَ هَذَا قَالَ إِنِّي لَأَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّ أَقْوَامًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلَكِنْ إِذَا وَقَعَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِي إِثْرِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرَنِي بِهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ إِلَى عَبْدِ اللهِ وَلَمْ يَقُلْ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابو بکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ ایک آدمی جسے نھیک بن سنان کہا جاتا ہے حضرت عبداللہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا اے ابو عبدالرحمٰن! آپ اس حرف کو کیسے پڑھتے ہیں الف کے ساتھ یا یا کے ساتھ؟ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو نے اس حرف کے علاوہ پورا قرآن یاد کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں مفصل کی ساری سورتیں ایک ہی رکعت میں پڑھتا ہوں، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شعر کی طرح تو جلدی جلدی پڑھتا ہو گا بہت سے لوگ ایسے قرآن پڑھتے ہیں کہ ان کے گلے سے نیچے نہیں اترتا لیکن قرآن دل میں اتر جائے اور اس میں راسخ ہو جائے تو پھر نفع دیتا ہے نماز میں سب سے افضل ارکان رکوع اور سجود ہیں اور میں ان نظائر میں سے جانتا ہوں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو سورتیں ملا کر پڑھا کرتے تھے پھر حضرت عبداللہ کھڑے ہوئے حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پیچھے گئے پھر وہ تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے انہوں نے اس چیز کی خبر دی ہے، ابن منیر نے اپنی روایت میں کہا کہ نبی بجیلہ کا ایک آدمی حضرت عبداللہ کی خدمت میں آیا اور نھیک بن سنان نہیں کہا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، ابو بکر، وکیع، اعمش، حضرت ابووائل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1903

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ سَلْهُ عَنْ النَّظَائِرِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ فِي تَأْلِيفِ عَبْدِ اللهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ کی طرف آیا جسے نہیک بن سنان کہا جاتا ہے باقی حدیث وکیع کی حدیث کی طرح نقل کی اس حدیث میں ہے کہ پھر حضرت علقمہ آئے اور وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں گئے ہم نے ان سے کہا کہ ان سے ان نظائر کے بارے میں پوچھ لو کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت میں پڑھتے تھے تو وہ گئے اور ان سے جا کر پوچھا پھر آ کر بتایا کہ وہ مفصل میں سے تیس سورتیں ہیں کہ ان کو دس رکعتوں میں پڑھا جاتا تھا اور وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تالیف میں سے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابووائل

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1904

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش اس سند کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں ان سورتوں کو پہچانتا ہوں جو شمائل میں ہیں جن میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو دو کو ملا کر ایک رکعت میں پڑھتے دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، اعمش

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1905

راوی: شیبان بن فروخ، مهدی بن میمون، واصل احدب، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَأَذِنَ لَنَا قَالَ فَمَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيَّةً قَالَ فَخَرَجَتْ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ أَلَا تَدْخُلُونَ فَدَخَلْنَا فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا وَقَدْ أُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنَّا ظَنَنَّا أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِآلِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ لَمْ تَطْلُعْ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتْ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هِيَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا فَقَالَ مَهْدِيٌّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل احدب، حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہم اگلے دن صبح کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گئے اور دروازے سے سلام کیا تو انہوں نے ہمیں اجازت دیدی مگر ہم تھوڑی دیر دروازے کے ساتھ ٹھہرے رہے تو ایک باندی آئی اور اس نے کہا کہ تم اندر کیوں نہیں داخل ہو رہے ہو؟ تو پھر ہم اندر داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تسبیح پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کس چیز نے اندر داخل ہونے سے روکا ہے جبکہ تمہیں اجازت دیدی گئی تھی! تو ہم نے کہا کہ کوئی بات نہیں سوائے اس کے کہ ہم نے خیال کیا کہ گھر والوں میں سے کوئی سو رہا ہو تو عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے ابن ام عبد کے گھر والوں کے بارے میں غفلت کا گمان کیا؟ راوی نے کہا کہ پھر حضرت عبداللہ نے تسبیح پڑھنی شروع کر دی یہاں تک کہ پھر خیال ہوا کہ سورج نکل گیا ہے تو باندی سے فرمایا دیکھو کیا سورج نکل آیا ہے اس نے دیکھا اور کہا کہ ابھی تک سورج نہیں نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر تسبیح پڑھنی شروع کر دی یہاں تک کہ پھر خیال ہوا کہ سورج نکل رہا ہے تو پھر باندی سے فرمایا کہ دیکھو سورج نکل گیا ہے؟ پھر اس نے دیکھا تو سورج نکل چکا تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا) راوی مہدی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ جملہ بھی فرمایا (وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا) اور ہم کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں فرمایا جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا میں نے آج کی رات مفصل کی ساری سورتیں پڑھی ہیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو نے اس طرح پڑھا ہو گا کہ جس طرح شعر تیزی کے ساتھ پڑھتا ہے بے شک ہم نے قرآن مجید سنا اور مجھے وہ ساری سورتیں یاد ہیں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے اور مفصل کی وہ اٹھارہ سورتیں ہیں اور دو سورتیں ختم کے لفظ سے شروع ہوتی ہیں۔

راوی : شیبان بن فروخ، مہدی بن میمون، واصل احدب، حضرت ابو وائل

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1906

راوی: عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ إِنِّي أَقْرَأُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی بجیلہ کا ایک آدمی جسے نھیک بن سنان کہا جاتا ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آیا اور کہنے لگا کہ میں ایک رکعت میں مفصل پڑھتا ہوں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم شعر کی طرح تیزی سے پڑھتے ہو گے، میں ان شمائل سورتوں کو جانتا ہوں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی: عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، منصور، حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے اور بہت جلدی جلدی پڑھنے سے بچنے اور ایک رکعت میں دو سورتیں یا اس سے زیادہ پڑھنے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1907

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات ایک رکعت میں پوری مفصل پڑھی ہیں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تو نے شعر کی طرح تیزی سے پڑھا ہو گا حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ان شمائل سورتوں کو جانتا ہوں کہ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا کر پڑھا کرتے تھے پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مفصل میں سے بیس(20) سورتوں کا ذکر کیا ایک رکعت میں دو دو سورتیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1908

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا سَأَلَ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ أَدَالًا أَمْ ذَالًا قَالَ بَلْ دَالًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُدَّكِرٍ دَالًا

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اسود بن یزید سے پوچھ رہا تھا اس حال میں کہ وہ مسجد میں قرآن سکھا رہے تھے اس نے کہا کہ آپ اس آیت (فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ) کو کیسے پڑھتے ہیں کیا دال پڑھتے ہیں کہا یا ذال پڑھتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ دال، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُدَّکِر دال کے ساتھ پڑھتے تھے۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، حضرت ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1909

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حرف کو (فَھَل مِن مُّدَّکِر) پڑھا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسحاق، اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1910

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، علقمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَى قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللهِ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ وَأَنَا وَاللهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ يُرِيدُونَ أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ فَلَا أُتَابِعُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ (ملک) شام گئے تو ہمارے پاس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں کوئی حضرت عبداللہ کی قرات پر پڑھنے والا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں میں ہوں انہوں نے فرمایا کہ تو نے اس آیت کو حضرت عبداللہ کو کبھی پڑھتے سنا ہے (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) تو میں نے کہا کہ میں نے (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) پڑھتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے لیکن یہ سارے لوگ چاہتے ہیں کہ میں (وَمَا خَلَقَ) پڑھوں لیکن میں ان کی بات نہیں مانتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب: فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1911

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراھیم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى حَلْقَةٍ فَجَلَسَ فِيهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَعَرَفْتُ فِيهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيْئَتَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي ثُمَّ قَالَ أَتَحْفَظُ كَمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَأُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام آئے وہ مسجد میں داخل ہوئے انہوں نے اس میں نماز پڑھی پھر ایک حلقہ کی طرف تشریف لے گئے اور اس میں بیٹھ گئے پھر ایک آدمی آیا میں نے محسوس کیا کہ اسے ان لوگوں سے ناراضگی اور وحشت ہے وہ میرے پہلو میں آکر بیٹھ گئے پھر انہوں نے کہا کیا تمہیں یاد ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسے پڑھتے تھے؟۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، مغیرہ، ابراہیم

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1912

راوی: علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراهیم، داؤد بن ابی هند، شعبی، حضرت علقمه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مِنْ أَيِّهِمْ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَى قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تو کہاں کا رہنے والا ہے؟ میں نے عرض کیا میں عراق والوں میں سے ہوں انہوں نے فرمایا کہ کس شہر کے؟ میں نے عرض کیا کوفہ والوں میں سے، انہوں نے فرمایا کہ تو نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات کو پڑھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں، انہوں نے فرمایا کہ تو پڑھ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى) تو میں نے پڑھا (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالاُنثٰى) تو وہ ہنس پڑے پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت علقمہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

قرات سے متعلق چیزوں کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1913

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا اور میں نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی پھر ابن علیہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، داؤد، عامر، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے...

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1914

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، محمد بن یحیی بن حبان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1915

راوی: داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، هشیم، منصور، قتاده، ابوالعالیه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ أَحَبَّهُمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، ہشیم، منصور، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو مجھے بہت محبوب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تھے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : داؤد بن رشید، اسماعیل بن سالم، ہشیم، منصور، قتادہ، ابو العالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1916

راوی : زهیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبه، ح، ابوغسان مسمعی، عبدالاعلی، سعید، ح، اسحاق بن ابراهیم، معاذ بن هشام، قتاده رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، ح، ابو غسان مسمعی، عبد الا علی، سعید، ح، اسحاق بن ابر اہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ معبد اور ہشام کی روایت میں ہے کہ صبح کی نماز کے بعد سورج کے چمکنے تک۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، شعبہ، ح، ابو غسان مسمعی، عبد الا علی، سعید، ح، اسحاق بن ابر اہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1917

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور فجر کی نماز کے بعد سورج کے نکلنے تک کوئی نماز نہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1918

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا

یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی سورج کے نکلنے تک نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے اور نہ ہی سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے کا ارادہ کرے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1919

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ھشام، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سورج کے نکلنے تک نماز کا ارادہ نہ کرو اور نہ ہی سورج کے غروب ہونے تک نماز پڑھنے کا ارادہ کرو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1920

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ھشام، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج کی شعاعیں ظاہر ہو جائیں تو نماز کو اس وقت تک روکے رکھو جب تک سورج اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے اور جب سورج کی کرن غائب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک روکے رکھو جب تک کہ سورج مکمل طور پر غائب نہ ہو جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ہشام، حضرت ابن عمر

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1921

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبداللہ بن ھبیرہ، ابوتمیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبداللہ بن ہبیرہ، ابو تمیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ مخمص میں عصر کی نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نماز تم سے پہلی امتوں پر بھی پیش کی گئی انہوں نے اس کو ضائع کر دیا تو جو آدمی اس کی حفاظت کرے گا اسے دوہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں جب تک کہ ستارے ظاہر نہ ہو جائیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، خیر بن نعیم حضرمی، عبداللہ بن ہبیرہ، ابو تمیم جیشانی، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1922

راوی : زهير بن حرب، يعقوب بن ابراهيم، ابن اسحق، بريد بن ابي حبيب، خيربن نعيم حضرمی، عبدالله بن هبير سبائی، ابوتميم جيشانی، ابوبصرة غفاری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، برید بن ابی حبیب، خیر بن نعیم حضرمی، عبداللہ بن ہبیر سبائی، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ عصر کی نماز ادا فرمائی باقی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث مبارکہ اسی طرح ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، برید بن ابی حبیب، خیر بن نعیم حضرمی، عبداللہ بن ہبیر سبائی، ابو تمیم جیشانی، ابوبصرۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان اوقات کے بیان میں کہ جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1923

راوی : یحیی بن یحیی، عبداللہ بن وھب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جھنی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

یحیی بن یحیی، عبداللہ بن وہب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تین اوقات سے منع فرمایا کرتے تھے کہ نماز نہ پڑھیں یا ان میں اپنے مردوں کو دفن کریں ایک یہ کہ سورج کے نکلنے تک جب تک کہ سورج بلند نہ ہو جائے دوسرے یہ کہ ٹھیک دوپہر کے وقت جب تک زوال نہ ہو جائے اور تیسرے سورج کے غروب ہونے تک جب تک کہ وہ اچھی طرح نہ غروب ہو جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، عبداللہ بن وہب، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عمرو بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان...

باب : فضائل قرآن کا بیان

عمرو بن عبسہ کے اسلام لانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1924

راوی : احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، شداد بن عبداللہ، ابوعمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوامامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادٌ أَبَا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ أَنَسًا إِلَى الشَّامِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَضْلًا وَخَيْرًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَأَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَءَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا نَبِيٌّ فَقُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ أَرْسَلَنِي اللهُ فَقُلْتُ وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ قَالَ أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ وَأَنْ يُوَحَّدَ اللهُ لَا يُشْرَكُ بِهِ شَيْءٌ قُلْتُ لَهُ فَمَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ فَقُلْتُ إِنِّي مُتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَوْمَكَ هَذَا أَلَا تَرَى حَالِي وَحَالَ النَّاسِ وَلَكِنِ ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ فَإِذَا سَمِعْتَ بِي قَدْ ظَهَرْتُ فَأْتِنِي قَالَ فَذَهَبْتُ إِلَى أَهْلِي وَقَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَكُنْتُ فِي أَهْلِي فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّرُ الْأَخْبَارَ وَأَسْأَلُ النَّاسَ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَتَّى قَدِمَ عَلَيَّ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَقَالُوا النَّاسُ إِلَيْهِ سِرَاعٌ وَقَدْ أَرَادَ قَوْمُهُ قَتْلَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا ذَلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْرِفُنِي قَالَ نَعَمْ أَنْتَ الَّذِي لَقِيتَنِي بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ بَلَى فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَخْبِرْنِي عَمَّا عَلَّمَكَ اللهُ وَأَجْهَلُهُ أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ صَلِّ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَإِذَا أَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ فَالْوُضُوءُ حَدِّثْنِي عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوئَهُ فَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَائِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَائِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَائِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَائِ فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا أُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ يُعْطَى هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا أَبَا أُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَمَا بِي حَاجَةٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللهِ وَلَا عَلَى رَسُولِ اللهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَبَدًا وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، شداد بن عبد اللہ، ابو عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابو امامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خیال کرتا تھا کہ لوگ گمراہی میں مبتلا ہیں اور وہ کسی راستے پر نہیں ہیں اور وہ سب لوگ بتوں کی پوجا پاٹ کرتے ہیں میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ مکہ میں بہت سی خبریں بیان کرتا ہے تو میں اپنی سواری پر بیٹھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپ کر رہ رہے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مسلط تھی پھر میں نے ایک طریقہ اختیار کیا جس کے مطابق میں مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نبی ہوں، میں نے عرض کیا نبی کسے کہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالی نے بھیجا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس چیز کا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ صلہ رحمی کرنا اور بتوں کو توڑنا اور یہ کہ اللہ تعالی کو ایک ماننا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا میں نے عرض کیا کہ اس مسئلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آزاد اور ایک غلام راوی نے کہا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آئے تھے میں نے عرض کیا کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تم اس کی طاقت نہیں رکھتے کیا تم میرا اور لوگوں کا حال نہیں دیکھتے اس وقت تم اپنے گھر جاؤ پھر جب سنو کہ میں ظاہر (غالب) ہو گیا ہوں تو پھر میرے پاس آنا وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے گھر کی طرف چلا گیا اور رسول اللہ مدینہ منورہ میں آ گئے تو میں اپنے گھر والوں میں ہی تھا اور لوگوں سے خبریں لیتا رہتا تھا اور پوچھتا رہتا تھا یہاں تک کہ مدینہ منورہ والوں سے میری طرف کچھ آدمی آئے تو میں نے ان سے کہا کہ اس طرح کے جو آدمی مدینہ منورہ میں آئے ہیں وہ کیسے ہیں تو انہوں نے کہا کہ لوگ ان کی طرف دوڑ رہے ہیں ان کی قوم کے لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے تو میں مدینہ منورہ میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پہچانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تم تو وہی ہو جس نے مجھ سے مکہ میں ملاقات کی تھی میں نے عرض کیا جی ہاں پھر عرض کیا اے اللہ کے نبی اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کچھ سکھایا ہے مجھے اس کی خبر دیجئے اور میں اس سے جاہل ہوں مجھے نماز کے بارے میں خبر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز پڑھو پھر نماز سے رکے رہو یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور نکل کر بلند ہو جائے کیونکہ جب سورج نکلتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں پھر نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی گواہی فرشتے دیں گے اور حاضر ہوں گے یہاں تک کہ سایہ نیزے کے برابر ہو جائے پھر نماز سے رکے رہو کیونکہ اس وقت جہنم جھونکی جاتی ہے پھر جب سایہ آ جائے تو نماز پڑھو کیونکہ اس وقت کی نماز کی فرشتے گواہی دیں گے اور حاضر کیے جائیں گے یہاں تک کہ تم عصر کی نماز پڑھو پھر سورج کے غروب ہونے تک نماز سے رکے رہو کیونکہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کافر لوگ اسے سجدہ کرتے ہیں میں نے عرض کیا وضوء کے بارے میں بھی کچھ بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں جو وضو کے پانی سے کلی کرے اور پانی ناک میں ڈالے اور ناک صاف کرے مگر یہ کہ اس کے منہ اور نتھنوں کے سارے گناہ جھڑ جاتے ہیں کہ پھر جب وہ منہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اسے حکم دیا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ اس کی داڑھی کے کناروں کے ساتھ لگ کر پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر جب وہ اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے تو دونوں پاؤں کے گناہ انگلیوں کے پوروں کی طرف سے پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور اللہ کی حمد وثناء اور اسکی بزرگی اور اس کے شایان شان بیان کرے اور اپنے دل کو خالص اللہ کے لئے فارغ کر لے تو وہ آدمی اپنے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جاتا ہے جس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے چنانچہ عمرو بن عبسہ نے اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے عمرو بن عبسہ دیکھو! کیا کہہ رہے ہو کیا ایک ہی جگہ میں آدمی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کو اتنا ثواب مل سکتا ہے تو حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے اے ابوامامہ میں بڑی عمر والا ہو گیا ہوں اور میری ہڈیاں نرم ہو گئی ہیں اور میری موت قریب آگئی ہے تو اب مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہاں تک کہ سات مرتبہ بھی سنتا تو میں کبھی بھی اس حدیث کو بیان نہ کرتا لیکن میں نے تو اس حدیث کو اس سے بھی بہت زیادہ مرتبہ سنا ہے۔

راوی : احمد بن جعفر معقری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، شداد بن عبداللہ، ابو عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابوامامہ، واثلہ، انس، عمرو بن عبسہ

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے...

باب : فضائل قرآن کا بیان

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے کے وقت تک نہ پڑھو۔

جلد : جلد اول حدیث 1925

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهب، عبداللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَحَرَّى طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا

محمد بن حاتم، بہز، وہب، عبداللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہم ہو گیا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج کے طلوع اور سورج کے غروب ہونے کے وقت میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہب، عبداللہ بن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

اس بات کے بیان میں تم اپنی نمازوں کو سورج کے طلوع ہونے تک اور سورج کے غروب ہونے کے وقت تک نہ پڑھو۔

جلد : جلد اول حدیث 1926

راوی: حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَتُصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ

حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرو۔

راوی : حسن حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد...

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1927

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وھب، ابن الحارث، بکیر، کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ إِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّينَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا أَمَّا حِينَ صَلَّاهُمَا فَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْمَعُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ قَالَ فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

حرملہ بن یحیی تجیبی، عبد اللہ بن وہب، ابن الحارث، بکیر، کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبد الرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا اور انہوں نے کہا کہ ہم سب کی طرف سے ان کو سلام کہنا اور نماز عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں ان سے پوچھنا اور کہنا کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پڑھتی ہیں اور ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع فرماتے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مل کر اس نماز سے منع کرتا تھا کریب نے کہا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا جنہوں نے مجھے بھیجا ان کا پیغام بھی ان تک پہنچا دیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ تو ام سلمہ سے پوچھ تو میں واپس ان کی طرف گیا اور انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کی خبر دی تو انہوں نے مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف لوٹا دیا وہی پیغام دے کر جو پیغام دے کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا تھا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی دو رکعتیں پڑھتے ہوئے بھی دیکھا جس وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھ چکے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میرے پاس انصار کے قبیلہ بنی حرام کی چند عورتیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں تو میں نے ایک باندی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا میں نے اس سے کہا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں کھڑی رہنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنا اے اللہ کے رسول ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان دو رکعتوں کے بارے میں منع کرتے ہوئے سنا ہے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے پھر اگر ہاتھ سے اشارہ فرمائیں تو پیچھے کھڑی رہنا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اس باندی نے ایسے ہی کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو وہ پیچھے ہو گئی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابوامیہ کی بیٹی تو نے عصر کی نماز کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بنی عبدالقیس کے کچھ لوگ ان کی قوم میں سے اسلام قبول کرنے کے لیے آئے تھے جس میں مشغولیت کی وجہ سے ظہر کی نماز کے بعد کی دو رکعتیں رہ گئی تھیں ان کو میں نے پڑھا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، ابن الحارث، بکیر، کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1928

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرملہ، حضرت ابوسلمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ إِسْمَعِيلُ تَعْنِي دَاوَمَ عَلَيْهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرملہ، حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا، جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دو رکعتوں کو عصر کی نماز سے پہلے پڑھا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ کسی کام میں مشغول ہو گئے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پڑھنا بھول گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو رکعتوں کو عصر کی نماز کے بعد پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پڑھتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نماز بھی پڑھتے تھے اس پر دوام فرماتے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ایوب، ابن جعفر، ابن ابی حرملہ، حضرت ابو سلمہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1929

راوی: زهیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، هشام بن عروة، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ہاں عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ابن نمیر، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1930

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو اسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَطُّ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو اسحاق شیبانی، عبد الرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں دو نمازیں کبھی چھوڑیں نہ باطنانہ ظاہرا فجر سے پہلے کی دو رکعتیں اور عصر کے بعد کی دو رکعتیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ح، علی بن حجر، علی بن مسہر، ابو اسحاق شیبانی، عبد الرحمن بن اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فضائل قرآن کا بیان

ان دو رکعتوں کے بیان میں کہ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 1931

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِي كَانَ يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس دن بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری میرے گھر میں ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ نماز پڑھتے یعنی عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں۔

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، اسود، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1932

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْأَيْدِي عَلَى صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّي عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَانَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عصر کے بعد کے نفلوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں پر ہاتھ مارتے تھے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج کے غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ دو رکعتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ان دو رکعتوں کو پڑھتے ہوئے دیکھتے لیکن نہ ہمیں اس کا حکم فرماتے اور نہ ہمیں ان سے منع فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابن فضیل، حضرت مختار بن فلفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

نماز مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھنے کے استحباب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1933

راوی: شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَيَرْكَعُونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ أَنَّ الصَّلَاةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيهِمَا

شیبان بن فروخ، عبدالوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں جب مؤذن نماز مغرب کی اذان دیتا تھا تو ہم لوگ ستون کی آڑ میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے مسجد میں کوئی نیا آدمی آتا تو بہت سی تعداد میں نماز پڑھنے والوں سے یہ خیال کرتا کہ نماز ہو گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : شیبان بن فروخ، عبد الوارث، ابن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں...

باب : فضائل قرآن کا بیان

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1934

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا تیسری مرتبہ میں فرمایا کہ جو جس کا دل چاہے پڑھے لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : فضائل قرآن کا بیان

ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1935

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، جریری، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ لِمَنْ شَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، جریری، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمایا لیکن اس میں ہے کہ چوتھی مرتبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو جس کا دل چاہے پڑھ لے (سوائے سنت مؤکدہ(

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، جریری، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف کی نماز کے بیان میں...

باب: فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1936

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِينَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَ أُولَئِكَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَضَى هَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَهَؤُلَاءِ رَكْعَةً

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے دو جماعتوں میں سے ایک کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دوسری جماعت دشمن کے سامنے تھے پھر یہ جماعت دشمن کے مقابلہ میں کھڑے ہونے والوں کی جگہ جا کر کھڑی ہو گئی اور وہ جماعت آئی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا پھر دونوں جماعتوں کے سب لوگوں نے ایک رکعت پڑھی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1937

راوی: ابو ربیع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ وَيَقُولُ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

ابو ربیع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز اسی طریقے سے پڑھی ہے۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، فلیح، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1938

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتْ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَإِذَا كَانَ خَوْفٌ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا أَوْ قَائِمًا تُومِئُ إِيمَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ دنوں میں خوف کی نماز اس طرح سے پڑھی کہ ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی پھر وہ چلے گئے اور دوسری جماعت آگئی ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی پھر دونوں جماعتوں نے اپنی ایک ایک رکعت پوری کی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب خوف حد سے بڑھ جائے تو سواری پر یا کھڑے کھڑے اشارے سے نماز پڑھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1939

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ وَقَامُوا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُتَقَدِّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأُمَرَائِهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خوف کی نماز پڑھتے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا ہم نے دو صفیں بنائیں ایک صف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان میں تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم سب نے بھی تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم سب نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر رکوع سے اٹھایا اور ہم سب نے بھی سر اٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چلے گئے تو اس صف والے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے پہلی رکعت میں سب سجدہ میں گئے اور پچھلی صف والے دشمن کے مقابلے میں کھڑے رہے پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وہ صف جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھی سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم سب نے سلام پھیرا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس طرح آج کل کے محافظ اپنے حکمرانوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1940

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوالزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَاقْتَطَعْنَاهُمْ فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالُوا إِنَّهُ سَتَأْتِيهِمْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ الْأَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ قَالَ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَقَامُوا مَقَامَ الْأَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَقَامَ الثَّانِي فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ أَنْ قَالَ كَمَا يُصَلِّي أُمَرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوالزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبیلہ جہینہ کی ایک قوم کے ساتھ جہاد کیا انہوں نے ہم سے بہت سخت جنگ کی جب ہم نے ظہر کی نماز پڑھی لی مشرکوں نے کہا کاش ہم ان پر ایک دم حملہ آور ہوتے تو انہیں کاٹ کر رکھ دیتے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے باخبر کیا اس کا ذکر رسول اللہ نے ہم سے کیا اور فرمایا کہ مشرکوں نے کہا کہ ان کی ایک اور نماز آئے گی جو ان کو اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے تو جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ہم نے دو صفیں بنالیں اور مشرک ہمارے اور قبلہ کے درمیان میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع فرمایا تو ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پہلی صف والوں نے سجدہ کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پہلی صف والے کھڑے ہو گئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا اور پہلی صف والے پیچھے اور دوسری صف والے آگے ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع فرمایا ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر سب بیٹھ گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا حضرت ابوالزبیر فرماتے ہیں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس طرح آج کل تمہارے یہ حکمران نماز پڑھتے ہیں۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، ابوالزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1941

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خوف کی نماز پڑھائی آپ نے اپنے پیچھے دو صفیں بنائیں تو جو صف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک رکعت پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ پچھلی صف والوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی پھر وہ آگے بڑھے اور اگلی صف والے پیچھے چلے گئے پھر بیٹھ گئے یہاں تک کہ پچھلی صف والوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم، صالح بن خوات بن جبیر، حضرت سہل بن ابی حثمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1942

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

یحیی بن یحیی، مالک، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی تھی کہ جماعت نے صف بندی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک جماعت دشمن کے مقابلہ میں کھڑی رہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پھر وہ ٹھہرے رہے اور انہوں نے اپنی نماز پوری کی پھر وہ دشمن کے مقابلہ میں چلے گئے اور دوسری جماعت آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جماعت کو وہ رکعت جو باقی رہ گئی تھی پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور اس جماعت والوں نے اپنی رکعت پوری کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، یزید بن رومان، حضرت صالح بن خوات

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَأَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ذات الرقاع پہنچ گئے تو جب ہم ایک سایہ دار درخت پر پہنچے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہاں چھوڑ دیا راوی نے کہا کہ مشرکوں میں سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی تو اس آدمی نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کی اور کہنے لگا کہ کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس آدمی نے کہا کہ تمہیں کون مجھ سے بچائے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے اس آدمی کو ڈرایا دھمکایا تو اس نے تلوار میان میں ڈال کر لٹک دی نماز کے لئے اذان دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائی وہ جماعت پیچھے چلی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار رکعتیں ہو گئیں اور جماعت کی دو رکعتیں ہوئیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1944

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحیی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحیی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو گرہوں میں سے ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکعات پڑھیں اور ہر گروہ نے دو دو رکعات پڑھیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابن حسان، ابن سلام، یحیی، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، جابر

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1945

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، لیث، نافع، عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، لیث، نافع، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ (کی نماز) کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، محمد بن رمح مہاجر، لیث، ح، قتیبہ، لیث، نافع، عبد اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1946

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کی حالت میں فرمایا کہ جو آدمی تم میں سے جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرلے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، ابن شہاب، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1947

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، جریج، ابن شهاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، جریج، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل فرمائی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، جریج، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1948

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1949

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَيَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب ہمارے سامنے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی آیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے پکار کر فرمایا کہ یہ آنے کا کون سا وقت ہے اس نے عرض کیا کہ میں آج مصروف ہو گیا تھا میں اپنے گھر کی طرف لوٹ کر آیا تھا کہ میں نے آواز سنی پھر میں نے صرف وضو ہی کیا حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں غسل کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : فضائل قرآن کا بیان

خوف کی نماز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1950

راوی: اسحاق بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ أَيْضًا أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جو اذان کے بعد دیر سے آتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین میں نے جس وقت اذان سنی تو صرف وضو کیا اور کچھ نہیں کیا پھر میں آ گیا ہوں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا صرف وضو ہی؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1951

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

یحیی بن یحیی، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن غسل کرنا ہر احتلام والے پر ضروری ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1952

راوی: ھارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو بن عبیداللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ مِنْ الْعَوَالِي فَيَأْتُونَ فِي الْعَبَائِ وَيُصِيبُهُمْ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمْ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَعِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا

ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن عبید اللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جمعہ (پڑھنے کے لیے) لوگ اپنے گھروں اور بلندی والی جگہوں سے ایسے عبا پہنے ہوئے آتے تھے کہ ان پر گرد وغبار پڑی ہوئی تھی اور ان سے بدبو آتی تھی ان میں سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش کہ آج کے دن کے لئے تم خوب پاکی حاصل کرتے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو بن عبید اللہ بن ابی جعفر، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل کرنے کے وجوب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1953

راوی: محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كُفَاةٌ فَكَانُوا يَكُونُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ فرماتی ہیں کہ لوگ خود کام کرنے والے تھے اور ان کے پاس کوئی ملازم وغیرہ نہیں تھے تو ان سے بدبو آنے لگی تو ان سے کہا گیا کہ کاش تم لوگ جمعہ کے دن غسل کر لیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رمح، لیث، یحیی بن سعید، عمرۃ، عائشہ

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1954

راوی : عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، سعید بن ھلال، بکیربن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمر وبن سلیم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَسِوَاكٌ وَيَمَسُّ مِنْ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، بکیر بن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر احتلام والے پر غسل کرنا اور مسواک کرنا اور طاقت کے مطابق خوشبو لگانا ضروری ہے ایک روایت میں ہے کہ چاہے وہ خوشبو عورت کی خوشبو سے ہو۔

راوی : عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، بکیر بن اشج، ابی بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم، عبدالرحمن بن ابی سعید خدری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1955

راوی : حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابراھیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ

حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذکر کیا طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ خوشبو لگائے یا تیل لگائے جو اس کے گھر والوں کے پاس ہو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے علم میں نہیں۔

راوی : حسن حلوانی، روح بن عبادہ، ابن جریج، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1956

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، محمد بن بکر، ح، هارون بن عبداللہ، ضحاك بن مخلد، ابن جریج

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ح، ہارون بن عبداللہ، ضحاک بن مخلد، ابن جریج سے یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ح، ہارون بن عبداللہ، ضحاک بن مخلد، ابن جریج

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 1957

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ سات دنوں میں سے ایک دن غسل کرے اور اپنا سر اور جسم دھوئے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب: جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ کے دن خوشبو لگانے اور مسواک کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1958

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی جمعہ کے دن غسل جنابت کرے پھر وہ مسجد میں جائے تو وہ اس طرح ہے گویا کہ اس نے ایک اونٹ قربان کیا اور آدمی دوسری ساعت میں جائے تو گویا اس نے ایک گائے قربان کی اور جو آدمی تیسری ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے ایک دنبہ قربان کیا اور جو چوتھی ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے ایک مرغی قربان کی اور جو پانچویں ساعت میں گیا تو گویا کہ اس نے انڈہ قربان کر کے اللہ کا قرب حاصل کیا پھر جب امام نکلے تو فرشتے بھی ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، سمی، ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1959

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِقَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران اپنے ساتھی سے کہے کہ خاموش ہو جا تو تو نے لغو کام کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1960

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن ابراھیم بن قارظ، ابن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1961

راوی: محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ

محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان ساری سندوں کے ساتھ یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے۔

راوی : محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے خطبہ میں خاموش رہنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1962

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغِيتَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب تونے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران اپنے ساتھی کو کہا کہ تو خاموش ہو جا تو تونے لغو کام کیا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔...

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1963

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ح، قتیبه بن سعید، مالك بن انس، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

یحیی بن یحیی، مالک، ح، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن ذکر فرمایا کہ اس میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس کو مسلمان بندہ نماز کے دوران

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پالے تو وہ اللہ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ اسے عطا فرمادیں گے راوی قتیبہ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ سے اس کی کمی کو فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، ح، قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1964

راوی: زھیربن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، محمد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جسے جو مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتے ہوئے پالے گا اللہ تعالی اسے عطا فرمائیں گے راوی نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے اس کی کمی کا ذکر کیا اور اس کی طرف رغبت دلاتے تھے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1965

راوی: ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1966

راوی: حمید بن مسعدۃ باھلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حمید بن مسعدۃ باہلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدۃ باہلی، ابن مفضل، ابن علقمہ، محمد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1967

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان اس گھڑی میں اللہ تعالی سے جو بھلائی بھی مانگے گا اللہ تعالی اسے عطا فرمادیں گے اور وہ گھڑی بہت تھوڑی دیر رہتی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1968

راوی: ابن رافع، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ

ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل فرمایا لیکن اس میں ساعت خفیفہ نہیں فرمایا۔

راوی : ابن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس گھڑی کے بیان میں کہ جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1969

راوی : ابوطاهر، علی بن خشرم، ابن وهب، مخرمه بن بکیر، ح، هارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وهب، مخرمه، ابوبرده بن ابوموسی اشعری

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلَاةُ

ابو طاہر، علی بن خشرم، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ح، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ، ابو بردہ بن ابو موسی اشعری فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تو نے اپنے باپ سے جمعہ کی گھڑی کی شان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے کہا ہاں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے لے کر نماز پوری ہونے تک ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو طاہر، علی بن خشرم، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، ح، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ، ابوبردہ بن ابو موسی اشعری

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1970

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن جس میں سورج نکلتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی دن میں ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن میں ان کو جنت سے نکالا گیا۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ کے دن کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1971

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن کہ جس میں سورج نکلتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم پیدا کئے گئے اور اسی دن میں ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن میں ان کو جنت سے نکالا گیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1972

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر والے ہیں اور قیامت کے دن ہم سب سے پہل کرنے والے ہوں گے ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ دن جسے اللہ نے ہم پر فرض فرمایا ہے ہمیں اس کی ہدایت عطا فرمائی تو لوگ اس دن میں ہمارے تابع ہیں کہ یہودیوں کی عید جمعہ کے بعد اگلے دن اور نصاری کی عید اس سے بھی اگلے دن (یعنی اتوار)۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1973

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمِثْلِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہل کرنے والے ہوں گے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1974

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیربن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُبْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَاخْتَلَفُوا فَهَدَانَا اللهُ لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ الْحَقِّ فَهَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ هَدَانَا اللهُ لَهُ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى

قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں قیامت کے دن سب سے پہل کرنے والے ہوں گے اور ہم سے پہلے جنت میں کون داخل ہو گا ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پس انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس حق کے معاملہ میں ہمیں ہدایت عطا فرمائی کہ جس میں انہوں نے اختلاف کیا یہ وہی دن ہے کہ جس میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کے بارے میں فرمایا کہ یہ ہمارا دن اور کل کا دن یہودیوں کا اور اس کے بعد کا دن نصاریٰ کا دن ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، زہیر بن حرب، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 1975

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وھب بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر میں آنے والے ہیں قیامت کے دن سب سے پہل کرنے والے ہوں گے لیکن ان کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی تو یہ ان کا وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا اور جس میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ نے اس کے لئے ہمیں ہدایت عطا فرمائی وہ لوگ اس دن میں ہمارے تابع ہیں یہودیوں کا کل کا دن ہے اور نصاری کا کل کے دن کے بعد کا دن ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1976

راوی: ابو کریب، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، ابومالك اشجعی، ابوحازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللهُ عَنْ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللهُ بِنَا فَهَدَانَا اللهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ وَفِي رِوَايَةِ وَاصِلٍ الْمَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ان لوگوں کو جو ہم سے پہلے تھے جمعہ کے دن کے بارے میں گمراہ کیا تو یہودیوں کے لئے ہفتہ کا دن اور نصاری کے لئے اتوار کا دن مقرر فرمایا تو اللہ تعالی ہمیں لایا اللہ نے جمعہ کے دن کے لئے ہدایت عطا فرمائی اور کر دیا جمعہ ہفتہ اور اتوار کو اور اسی طرح ان لوگوں کو قیامت کے دن ہمارے تابع فرمادیا ہم دنیا والوں میں سے سب سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے آنے والے ہیں کہ جن کا فیصلہ ساری مخلوق سے پہلے ہو گا۔

راوی : ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، ابومالک اشجعی، ابوحازم، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اس امت کے لئے ہدایت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1977

راوی: ابو کریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِينَا إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَضَلَّ اللهُ عَنْهَا مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت کی گئی ہے اور اللہ تعالی نے گمراہ فرمایا ان کو جو ہم سے پہلے تھے باقی حدیث ابن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فضیل کی حدیث کی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : ابوکریب، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1978

راوی: ابوطاھر، حرملہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوعبداللہ اغر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاؤُا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

ابو طاہر، حرملہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے دروازوں میں سے ہر دروازے پر فرشتے پہلے پہلے لکھتے ہیں پس جب امام بیٹھتا ہے تو فرشتے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لئے آکر بیٹھ جاتے ہیں اور جلدی آنے والے کی مثال اونٹ کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا گائے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا نبی کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے پھر اس کے بعد آنے والا مرغی پھر اس کے بعد آنے والا انڈا قربان کرنے والے کی طرح ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو طاہر، حرملہ، عمرو بن سواد عامری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو عبداللہ اغر، حضرت ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1979

راوی: یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان، زھری، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی طرح نقل فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، عمرو ناقد، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن جلدی جانے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1980

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن عبدالرحمن، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ مَثَّلَ الْجَزُورَ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتَّى صَغَّرَ إِلَى مَثَلِ الْبَيْضَةِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتْ الصُّحُفُ وَحَضَرُوا الذِّكْرَ

قتیبہ بن سعید، ابن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد کے دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر ایک فرشتہ ہوتا ہے جو سب سے پہلے آنے والوں کے نام لکھتا ہے تو سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ہے پھر درجہ بدرجہ یہاں تک کہ انڈہ قربان کرنے والے کی طرح پھر جب امام پڑھنے بیٹھتا ہے تو وہ فرشتہ اپنے صحیفے کو لپیٹ لیتا ہے اور ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن عبد الرحمن، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1981

راوی: امیہ بن بسطام، ابن زریع، روح، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

امیہ بن بسطام، ابن زریع، روح، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی غسل کرے پھر جمعہ پڑھنے کے لئے آئے تو جتنی نماز اس کے لئے مقدر تھی اس نے پڑھی پھر وہ خاموش رہا یہاں تک کہ امام اپنے خطبہ سے فارغ ہو گیا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان کے سارے گناہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معاف کر دیے گئے اور مزید تین دنوں کے گناہ بھی معاف کر دیے گئے۔

راوی : امیہ بن بسطام، ابن زریع، روح، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا خطبہ سننے اور خاموش رہنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1982

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آئے اور خطبہ سنے اور خاموش رہے تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیان کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور مزید تین دن کے بھی گناہ معاف کر دیے گئے اور جو آدمی کنکریوں کو چھوئے تو اس نے لغو کام کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1983

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، یحیی بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ فِي أَيِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن دم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر ہم واپس لوٹ کر اپنے اونٹوں کو آرام دلاتے تھے راوی حسن نے کہا کہ میں نے جعفر سے پوچھا کہ کس وقت تک تو انہوں نے فرمایا کہ سورج ڈھلنے تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، حسن بن عیاش، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1984

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا زَادَ عَبْدُ اللهِ فِي حَدِيثِهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ يَعْنِي النَّوَاضِحَ

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز پڑھ لیتے تھے پھر ہم اپنے اونٹوں کو آرام دلانے کے لئے لے جاتے تھے راوی عبد اللہ نے اپنی حدیث میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ سورج کے ڈھلنے تک۔

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1985

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحیی بن یحیی، علی بن حجر، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سھل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحیی بن یحیی، علی بن حجر، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل فرماتے ہیں کہ ہم قیلولہ اور دوپہر کا کھانا جمعہ کی نماز کے بعد کھاتے تھے ابن حجر نے اتنا اضافہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، یحیی بن یحیی، علی بن حجر، عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1986

راوی: یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراهیم، وکیع، یعلی بن حارث محاربی، ایاس بن سلمه بن اکوع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ

یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، یعلی بن حارث محاربی، ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا پھر ہم سایہ تلاش کرتے ہوئے واپس آتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسحاق بن ابراہیم، وکیع، یعلی بن حارث محاربی، ایاس بن سلمہ بن اکوع

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ کی نماز سورج کے ڈھلنے کے وقت پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1987

راوی: اسحاق بن ابراهیم، هشام بن عبدالملك، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبدالملک، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم واپس ہوتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہ پاتے جس کی وجہ سے ہم سایہ حاصل کرتے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، ہشام بن عبدالملک، یعلی بن حارث، ایاس بن سلمہ

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبون کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبون کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1988

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، ابوکامل جحدری، خالد، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ خَالِدٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ يَقُومُ قَالَ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابو کامل جحدری، خالد، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے انہوں نے کہا جیسا کہ آج تم کرتے ہو۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، ابو کامل جحدری، خالد، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1989

راوی : یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے ارشاد فرمایا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے ان خطبوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھا کرتے اور لوگوں کو نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ سے پہلے دو خطبوں کے ذکر اور ان کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1990

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَنْبَأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ صَلَاةٍ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے جس آدمی نے تجھے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ بولا اللہ کی قسم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، سماک، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ و...

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1991

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراھیم، جریر، عثمان، جریرعن حصین بن عبدالرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَائَتْ عِيرٌ مِنْ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، جریر عن حصین بن عبد الرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے ایک مرتبہ ملک شام سے اونٹوں کا قافلہ آیا تو لوگ اس کی طرف چلے گئے یہاں تک کہ بارہ آدمیوں کے علاوہ کوئی بھی باقی نہیں رہا تو سورۃ الجمعہ میں یہ آیت نازل ہوئی اور جب ان لوگوں نے تجارت یا تماشہ وغیرہ کی چیز دیکھی تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، عثمان، جریر عن حصین بن عبد الرحمن، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1992

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَلَمْ يَقُلْ قَائِمًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے جس میں کہا کہ رسول اللہ خطبہ دے رہے تھے اور یہ نہیں کہا کہ کھڑے ہو کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1993

راوی: رفاعہ بن ہیثم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوَيْقَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا أَنَا فِيهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

رفاعہ بن ہیثم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے بازار میں ایک قافلہ لے کر آیا لوگ اس کی طرف نکل گئے اور بارہ آدمیوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا میں بھی ان میں تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور جب انہوں نے تجارت یا کھیل وغیرہ کی کوئی چیز دیکھی تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی : رفاعہ بن ہیثم واسطی، طحان، حصین، سالم، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1994

راوی: اسماعیل بن سالم، ھشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ عِيرٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا

اسماعیل بن سالم، ہشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر ہمیں بیان فرما رہے تھے تو مدینہ منورہ کی طرف ایک قافلہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس کی طرف بڑھے یہاں تک کہ بارہ آدمیوں کے سوا ان میں کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باقی نہ رہا ان بارہ آدمیوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور جب کوئی تجارت یا کھیل وغیرہ کی چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔

راوی: اسماعیل بن سالم، ہشیم، حصین، ابوسفیان، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس پر ٹوٹ پڑتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1995

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَالَ اللهُ تَعَالَى وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت عبد الرحمن ابن ام حکیم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے تو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے اس خبیث کی طرف دیکھو بیٹھ کر خطبہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب انہوں نے تجارت کے قافلے یا کھیل وغیرہ کی چیز کو دیکھا تو اس کی طرف دوڑ پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا چھوڑ گئے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، عمرو بن مرۃ، ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز چھوڑنے کی وعید کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1996

راوی: حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي أَخَاهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمْ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنْ الْغَافِلِينَ

حسن بن علی حلوانی، ابو توبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر کی سیڑھیوں پر فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابو توبہ، ابن سلام، زید، حکم بن میناء

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1997

راوی: حسن بن ربیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازیں درمیانی ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

راوی : حسن بن ربیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1998

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سماک بن حرب، جابر بن سمرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ زَكَرِيَّاءُ عَنْ سِمَاكٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سماک بن حرب، جابر بن سمرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازیں درمیانی ہوتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا اور ابو بکر کی روایت میں زکریا بن سماک کا ذکر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن بشر، زکریا، سماک بن حرب، جابر بن سمرۃ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 1999

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی اور غصہ شدید ہو جاتا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ایسے لشکر سے ڈرا رہے ہوں کہ وہ صبح یا شام حملہ کرنے والا ہے اور فرماتے ہیں کہ قیامت کو اور مجھے اس طرح بھیجا گیا جس طرح یہ دو انگلیاں اور شہادت والی اور درمیانی انگلی ملا کر فرماتے اما بعد کہ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بدترین کام نئے نئے طریق ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے پھر فرماتے ہیں کہ میں ہر مومن کو اس کی جان سے زیادہ عزیز ہوں جو مومن مال چھوڑ کر مرا وہ اس کے گھر والوں کے لئے ہے اور جو مومن قرض یا بچے چھوڑ جائے اس کی تربیت و پرورش اور ان کے خرچ کی ذمہ داری مجھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب بن عبد المجید، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2000

راوی: عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن کا آغاز اللہ تعالی کی حمد وثناء سے فرماتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی پھر اسی طرح حدیث بیان کی جیسے گزر چکی۔

راوی : عبد بن حمید، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2001

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خطبہ دیا کرتے تھے اور اس میں اللہ تعالی کی وہ حمد وثنا بیان فرماتے جو اس کے شایان شان ہے پھر فرماتے کہ جس کو اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور بہترین بات اللہ تعالی کی کتاب ہے پھر آگے حدیث اسی طرح ہے جیسے گزری۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، و کیع، سفیان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2002

راوی : اسحاق بن ابراھیم، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ابوھمام، داؤد ، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى وَهُوَ أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَشْفِي عَلَى يَدِي مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ أَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوهَا فَإِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبد الاعلی، ابو ہمام، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں کہ حماد مکہ مکرمہ میں آیا اس کا تعلق قبیلہ ازد شنوء سے تھا اور جنون اور آسیب وغیرہ کے لئے جھاڑ پھونک کرتا تھا اور اس نے مکہ کے بے وقوفوں سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ محمد (العیاذ باللہ) مجنون ہیں تو اس نے کہا کہ میں اس آدمی کو دیکھتا ہوں شاید کہ اللہ تعالی اسے میرے ہاتھ سے شفا دے دے اس حماد نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اور کہا کہ اے محمد میں جنوں وغیر کے لئے جھاڑ پھونک کرتا ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے میرے ہاتھ سے شفا دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چاہتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اَلْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ) بعد! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں بعد حمد وصلوۃ کہنے لگے کہ اپنے ان کلمات کو دوبارہ پڑھیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کلمات کو تین مرتبہ دہرایا ضماد نے کہا کہ میں نے کاہنوں کا کلام سنا جادوگروں کا کلام سنا شاعروں کا کلام سنا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کی طرح کا کلام نہیں سنا یہ کلام تو سمندر کی بلاغت تک پہنچ گیا ہے ضماد نے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھایئے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کرتا ہوں پھر اس نے بیعت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے اور تمہاری قوم کی طرف سے بھی بیعت لیتا ہوں ضماد نے کہا کہ میں اپنی قوم کی طرف سے بھی بیعت کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا سا لشکر بھیجا وہ لشکر اس کی قوم میں سے گزرا تو اس لشکر کے سردار نے کہا کہ کیا تم نے اس قوم والوں سے کچھ لیا ہے تو جماعت کے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے ان سے لیا ہے، اس لشکر کے سردار نے کہا جاؤ اسے واپس کرو کیونکہ یہ ضماد کی قوم کا ہے (اور یہ لوگ ضماد کی بیعت کی وجہ سے اس میں آگئے ہیں)۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ابوہمام، داؤد، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2003

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: سریج بن یونس، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر، واصل بن حیان

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَأَوْجَزَ وَأَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طُولَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَإِنَّ مِنْ الْبَيَانِ سِحْرًا

سریج بن یونس، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر، واصل بن حیان نے کہا کہ ہمارے سامنے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا جو مختصر اور نہایت بلیغ تھا جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے عرض کیا اے ابوالیقطان آپ نے نہایت مختصر اور نہایت بلیغ خطبہ دیا اگر میں خطبہ دیتا تو ذرا لمبا دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کا لمبی نماز اور خطبہ کو مختصر پڑھنا یہ اس کی سمجھداری کی علامت ہے پس نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو مختصر کرو کیونکہ بعضے بیان جادو جیسے اثر رکھتے ہیں۔

راوی: سریج بن یونس، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر، واصل بن حیان

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2004

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفۃ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَرَسُولَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفۃ، عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا اور کہا کہ جو آدمی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہو جائے گا اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو برا خطیب ہے تو کہہ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرے گا ابن نمیر نے کہا کہ وہ گمراہ ہو جائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفۃ، عدی بن حاتم

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2005

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَاءً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منبر پر پڑھتے ہوئے سنا۔ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ) اور وہ دوزخی پکاریں گے اے مالک داروغہ جہنم تیرا پروردگار ہمارا کام تمام کر دے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق حنظلی، ابن عیینہ سفیان، عمرو، عطاء، حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2006

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرۃ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرۃ بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے سورۃ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ہی جمعہ کے دن سن کر یاد کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ میں منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت عمرۃ بنت عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2007

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرة بنت عبدالرحمن

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَتْ أَكْبَرَ مِنْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

ابو طاہر، ابن وہب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرۃ بنت عبد الرحمن کی بہن سیاس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی: ابو طاہر، ابن وہب، یحیی بن ایوب، یحیی بن سعید، عمرۃ بنت عبد الرحمن

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2008

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبداللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ ق إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبداللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان کی بیٹی سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر حفظ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کو خطبہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پڑھا کرتے تھے وہ کہتی ہیں کہ ہمارا تنور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تنور ایک ہی تھا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، خبیب، عبد اللہ بن محمد بن معن، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نعمان

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2009

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ھشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ سَنَةٍ وَمَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ہمارا تنور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تنور دو سال یا ایک سال یا سال کے کچھ حصہ تک ایک ہی تھا اور میں نے سورۃ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک ہی سے سن کر یاد کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ہر جمعہ کو منبر پر جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : عمرو ناقد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمرو بن حزم انصاری، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، حضرت ام ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2010

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، عمارۃ بن رویبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، عمارۃ بن رویبہ نے فرمایا کہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو خراب کرے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اپنے ہاتھ سے اس طرح کہنے کے علاوہ نہ فرماتے اور انہوں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، عمارۃ بن رویبہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ مختصر پڑھانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2011

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَأَيْتُ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ رُؤَيْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے بشر بن مروان کو جمعہ کے دن اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے دیکھا پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں...

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2012

راوی: ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمارہے تھے تو ایک آدمی آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے فلاں کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھ کھڑا ہو کر دو رکعت پڑھ۔

راوی : ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2013

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَلَمْ يَذْكُرْ الرَّكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کی ہے لیکن اس میں دو رکعتوں کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعقوب دورقی، ابن علیہ، ایوب، عمرو، حضرت جابر

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2014

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراھیم، سفیان، عمرو، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمارہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑا ہو اور دو رکعتیں نماز پڑھو اور قتیبہ کی روایت میں ہے کہ دو رکعتیں پڑھو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2015

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُا جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو نے دو رکعتیں پڑھ لیں ہیں؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت پڑھ لے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، ابن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2016

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام بھی (منبر کی طرف) نکل گیا ہے تو اسے چاہئے کہ دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2017

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْهُمَا

قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے تو سلیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھنے سے پہلے بیٹھ گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو نے دو رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھ لو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ح، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ کے دوران دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2018

راوی: اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سلیک غطفانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرمارہے تھے وہ آکر بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اے سلیک کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھو اور اس میں اختصار کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھے اور ان دونوں میں اختصار کرے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں...

باب : جمعہ کا بیان

دوران خطبہ دین کی تعلیم دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2019

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابو رفاعہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ حَسِبْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابو رفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس حال میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول ایک مسافر آدمی ہے وہ اپنے دین کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے وہ نہیں جانتا کہ اس کا دین کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ چھوڑ دیا اور میری طرف متوجہ ہوئے پھر ایک کرسی لائی گئی میرا گمان ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کرسی پر بیٹھ گئے اور مجھے علوم سکھانے لگے جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھلائے پھر آئے اور آخر تک اپنا خطبہ پورا کیا۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، ابو رفاعہ

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2020

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى لَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بَعْدَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا اور وہ مکہ مکرمہ نکل گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو انہوں نے سورۃ الجمعہ کے بعد دوسری رکعت میں سورۃ (إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ) پڑھی جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں ملا کر پڑھی ہیں جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کوفہ میں پڑھتے تھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن یہی سورتیں پڑھتے سنا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، ابن بلال، جعفر، ابن ابی رافع، فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2021

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبدالعزیز دراوردی، جعفر، عبیداللہ بن ابورافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبدالعزیز دراوردی، جعفر، عبید اللہ بن ابورافع سے روایت ہے کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا نائب مقرر کیا پھر اسی طرح روایت نقل کی، صرف اتنا فرق ہے کہ حاتم کی روایت میں ہے کہ آپ نے پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) پڑھی اور عبدالعزیز کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روایت سلیمان بن بلال کی روایت کی طرح ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، ح، قتیبہ، عبد العزیز دراوردی، جعفر، عبید اللہ بن ابو رافع

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول **حدیث 2022**

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراهیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ يَقْرَأُ بِهِمَا أَيْضًا فِي الصَّلَاتَيْنِ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں سورۃ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی اور ھَلْ اَتَاکَ حَدِیثُ الْغَاشِیَۃِ) پڑھتے تھے اور جب عید اور جمعہ ایک ہی دن اکٹھی ہو جاتیں تو پھر ان دونوں نمازوں میں بھی یہی سورتیں پڑھتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق، جریر، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2023

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابراھیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2024

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَسْأَلُهُ أَيَّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوَى سُورَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے، حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت نعمان بن بشیر کو لکھا اور ان سے یہ پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ کے علاوہ اور کونسی سورۃ پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۃ (هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْغَاشِيَةِ) پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2025

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنْ الدَّهْرِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ (الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور سورہ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ) پڑھا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقوں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، سفیان، مخول، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2026

راوی: ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان سے اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ح، ابو کریب، وکیع، سفیان

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2027

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الصَّلَاتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا كَمَا قَالَ سُفْيَانُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول اس سند کے ساتھ یہ حدیث بھی اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2028

راوی: زھیربن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراھیم، عبدالرحمن بن اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى

زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں (الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ) پڑھا کرتے تھے۔

راوی: زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن نماز فجر میں کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2029

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، ابراھیم بن سعد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِ الم تَنْزِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنْ الدَّهْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا

ابو طاہر، ابن وہب، ابراہیم بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ (الم تَنْزِيلُ اور دوسری رکعت میں سورہ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا) پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، ابراہیم بن سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2030

راوی: یحیی بن یحیی، خالد بن عبداللہ، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا

یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز پڑھے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں نماز پڑھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2031

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سُهَيْلٌ فَإِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھو حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی روایت میں اتنا زائد کہا کہ اگر تجھے جلد ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھو اور دو رکعتیں جب واپس جاؤ تو پڑھو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2032

راوی: زھیر بن حرب، جریر، ح، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَرْبَعًا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ مِنْكُمْ

زہیر بن حرب، جریر، ح، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد پڑھے تو اسے چاہئے کہ چار رکعتیں پڑھے اور جریر کی حدیث میں مِنْکُمْ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، ح، عمرو ناقد، ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2033

راوی: یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس لوٹتے تو اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، محمد بن رمح، لیث، قتیبہ بن سعید، لیث، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2034

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ قَالَ يَحْيَى أَظُنُّنِي قَرَأْتُ فَيُصَلِّي أَوْ أَلْبَتَّةَ

یحیی بن یحیی، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفل نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لاتے پھر اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے راوی یحیی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ میں نے حدیث کے یہ الفاظ (امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے) پڑھے کہ پھر ان کو ضرور پڑھے۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2035

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، عمرو، زہری، حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2036

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریج، عمر بن عطاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلَاةٌ بِصَلَاةٍ حَتَّى نَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریج، عمر بن عطاء، کہتے ہیں کہ نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سائب بن اخت نمر کی طرف کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز میں دیکھیں سائب نے کہا کہ ہاں میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مقصورہ میں جمعہ پڑھا ہے جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھی تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تم دوبارہ ایسے نہ کرنا جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اس کے ساتھ کوئی نماز نہ پڑھو جب تک کہ کوئی بات نہیں کر لو یا اس جگہ سے جب تک نکل نہ جاؤ کیونکہ رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ایک نماز کے ساتھ دوسری نماز کو نہ ملائیں جب تک کہ ہم درمیان میں کوئی بات نہ کر لیں یا کسی جگہ نکل نہ جائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، ابن جریج، عمر بن عطاء

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کے بعد کیا پڑھے؟

جلد : جلد اول حدیث 2037

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَائٍ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَمْ يَذْكُرْ الْإِمَامَ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سائب بن یزید بن اخت نمر کی طرف بھیجا باقی حدیث اسی طرح ہے فرق صرف یہی ہے کہ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا اور اس میں امام کا ذکر نہیں۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، حضرت عمر بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں...

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2038

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلَاةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللهِ شَيْئًا فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللهِ لَا يُدْرَى حِينَئِذٍ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ فِدًى لَكُنَّ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر و عثمان کے ساتھ عید الفطر کی نماز میں حاضر ہوا سب نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے گویا کہ میں اب ان کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ سے اشارہ فرما کر لوگوں کو بٹھا رہے تھے پھر ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے عورتوں کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی (یَا أَیُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا) جب اس آیت کی تلاوت سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم سب اس کا اقرار کرتی ہو؟ ان میں سے ایک عورت کے علاوہ کسی نے جواب نہ دیا، اس نے کہا جی ہاں اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور راوی نہیں جانتا کہ وہ اس وقت کون عورت تھی، فرماتے ہیں پھر انہوں نے صدقہ دینا شروع کیا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا کپڑا بچھایا اور کہا لے آؤ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں پس انہوں نے اپنے چھلے اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2039

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی بعد میں خطبہ دیا اور خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو نہیں سنایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا کپڑا بچھانے والے تھے اور عورتوں میں سے کسی نے انگوٹھی، کسی نے چھلا اور کسی نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کوئی اور چیز ڈالنا شروع کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2040

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراھیم، حضرت ایوب

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ایوب سے اسی حدیث کی سند ذکر کر دی گئی ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، حماد، ح، یعقوب دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ایوب

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2041

راوی: اسحاق بن ابراھیم، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابربن عبداللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَأَتَى النِّسَائَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَيَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِينَ النِّسَائُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَائٍ زَكَاةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِينَئِذٍ تُلْقِي الْمَرْأَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ وَيُلْقِينَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَحَقًّا عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَائَ حِينَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ إِي لَعَمْرِي إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن کھڑے ہوئے اور نماز سے ابتداء کی خطبہ سے پہلے پھر لوگوں کو خطبہ دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو منبر سے اتر آئے اور عورتوں کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کے ہاتھ پر سہارا لگائے ہوئے ان کو نصیحت کی اور حضرت بلال اپنا کپڑا پھیلانے والے تھے عورتیں اس میں صدقہ ڈالتی تھیں راوی کہتے ہیں میں نے عطاء سے عرض کیا کہ عید الفطر کے دن کا صدقہ؟ فرمایا نہیں یہ اور صدقہ تھا جو وہ اس وقت دیتی تھیں ایک عورت پہلے ڈالتی تھی اور پھر مزید ڈالتی تھیں اور دوسرے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عطا سے پوچھا کیا اب بھی امام کے لئے فارغ ہونے کے بعد عورتوں کو نصیحت کرنے کے لئے جانے کا حق ہے؟ فرمایا مجھے اپنی جان کی قسم یہ ان پر حق ہے اور ان کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرتے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2042

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابوسلیمان، عطاء، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَأَمَرَبِتَقْوَى اللهِ وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى النِّسَائَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ مِنْ سِطَةِ النِّسَائِ سَفْعَائُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَقَالَ فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ مِنْ أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابو سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کے دن نماز کے لئے حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی خطبے سے پہلے پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ٹیک لگائے کھڑے ہوگئے، اللہ پر تقوی کا حکم دیا اور اس کی اطاعت کی ترغیب دی اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی پھر عورتوں کے پاس جاکر ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا کہ صدقہ کرو کیونکہ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں، عورتوں کے درمیان سے ایک سرخی مائل سیاہ رخساروں والی عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا: کیونکہ تم شکوہ زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری، حضرت جابر فرماتے ہیں وہ اپنے زیوروں کو صدقہ کرنا شروع ہوگئیں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک بن ابو سلیمان، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2043

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبداللہ انصاری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ حِينٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُبْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا أَذَانَ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يَخْرُجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا إِقَامَةَ وَلَا نِدَائَ وَلَا شَيْئَ لَا نِدَائَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن اذان نہ تھی راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑی دیر بعد اس بارے میں سوال کیا تو حضرت عطاء نے فرمایا کہ مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی تھی امام کے نکلنے کے وقت اور نہ بعد میں، نہ اقامت اور نہ اذان، نہ اور کچھ، اس دن اذان اور نہ اقامت ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2044

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ أَوَّلَ مَا بُوِيعَ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنْ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَعَ ذَلِكَ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِنَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن زبیر کو جب ان کے لئے بیعت لی گئی تو پیغام بھیجا کہ عید الفطر کی نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی پس آپ اس کے لئے اذان نہ دلوائیں پس ابن زبیر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے اس کے لئے اذان نہ دلوائی اور اسی طرح یہ پیغام بھی بھیجا کہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے کہ اسی وجہ سے وہ یہی کرتے تھے پس ابن زبیر نے بھی خطبہ سے پہلے ہی نماز عید پڑھائی۔

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2045

راوی : یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابوالاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز عیدین رسول اللہ کے ساتھ ایک یا دو مرتبہ سے زیادہ بغیر اذان اور اقامت ادا کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، حسن بن ربیع، قتیبہ بن سعید، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو الاحوص، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2046

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ابو اسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے ادا کرتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

نماز عیدین کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2047

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَامَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مُصَلَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ أَوْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذَلِكَ أَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا وَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النِّسَائُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُصَلَّى فَإِذَا كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنَى مِنْبَرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ فَإِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِي يَدَهُ كَأَنَّهُ يَجُرُّنِي نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَأَنَا أَجُرُّهُ نَحْوَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ قُلْتُ أَيْنَ الِابْتِدَائُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَأْتُونَ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعْلَمُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر و عید الاضحی کے دن تشریف لاتے تو نماز سے ابتداء فرماتے جب نماز ادا کر لیتے تو کھڑے ہوتے اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور صحابہ اپنی صفوں میں بیٹھے ہوتے پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی لشکر کے روانہ کی ضرورت ہوتی تو ان سے اس کا ذکر فرماتے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور ضرورت ہوتی تو ان سے اس کا ذکر فرماتے اور فرماتے صدقہ کرو، صدقہ کرو، صدقہ کرو، اور عورتیں زیادہ صدقہ کرتیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آتے، اسی طرح ہوتا رہا یہاں تک کہ مروان بن حکم حکمران ہوا تو راوی کہتے ہیں کہ میں مروان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے عید گاہ کی طرف آیا تو کثیر بن صلت نے مٹی اور اینٹوں سے منبر بنایا تو مروان نے مجھ سے ہاتھ چھڑوانا چاہا گویا کہ وہ مجھے منبر کی طرف کھینچ رہا تھا اور میں اس کو نماز کی طرف کھینچ رہا تھا جب میں نے اس کی یہ کیفیت دیکھی تو میں نے کہا نماز سے ابتداء کہاں گئی تو اس نے کہا اے ابو سعید جو تو جانتا ہے وہ بات اب چھوڑی جا چکی ہے، میں نے کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبصہ قدرت میں میری جان ہے تم میری معلومات سے زیادہ نہیں پیش کر سکتے میں نے تین بار یہی بات دہرائی پھر واپس آ گیا۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں ح...

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2048

راوی: ابوربیع زهرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیه رضی الله عنها

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَأَمَرَ الْحُيَّضَ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ

ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم کنواری ،جوان اور پردے والیاں عیدین کی نماز کے لئے جائیں اور حائضہ عورتوں کو حکم دیا کہ وہ مسلمانوں کی عید گاہ سے دور رہیں۔

راوی: ابوربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2049

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّأَةُ وَالْبِكْرُ قَالَتْ الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین سے روایت ہے کہ ہم کنواری اور جوان لڑکیوں کو عیدین کی نماز کے لئے جانے کا حکم دیا جاتا تھا اور حیض والی نکلتی تھیں لیکن لوگوں سے پیچھے رہتی تھیں اور لوگوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : عیدین کا بیان

عیدین کے دن عورتوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے کے ذکر اور مردوں سے علیحدہ خطبہ میں حاضر ہونے کی اباحت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2050

راوی: عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلَاةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَانَا لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر و عید الاضحی کے دن ہمیں اور پردہ نشین اور جوان عورتوں کو نکلنے کا حکم دیا، بہر حال حائضہ نماز سے علیحدہ رہ کر بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم میں سے جس کے پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ نے فرمایا چاہیے کہ اس کی بہن اپنی چادر اس کو پہنا دے۔

راوی : عمرو ناقد، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2051

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا ثُمَّ أَتَى النِّسَائَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سِخَابَهَا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی اور عید الفطر کے دن تشریف لائے اور دو رکعتیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ان سے پہلے نماز پڑھی اور نہ بعد میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتوں نے اپنی بالیاں اور ہار ڈالنے شروع کر دیئے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: عیدین کا بیان

عید گاہ میں نماز عید سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2052

راوی: مروناقد، ابن ادریس، ابوبکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ

حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عمرو ناقد، ابن ادریس، ابو بکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کر دی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : مرو ناقد، ابن ادریس، ابو بکر بن نافع، محمد بن بشار، شعبہ

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں...

باب : عیدین کا بیان

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2053

راوی: حیی بن یحیی، مالك، ضمرة، سعید مازنی، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِقٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

یحیی بن یحیی، مالک، ضمرۃ، سعید مازنی، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو واقد لیثی سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی اور عید الفطر میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں (قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) پڑھتے تھے۔

راوی : حیی بن یحیی، مالک، ضمرۃ، سعید مازنی، حضرت عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : عیدین کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عیدین کی نماز میں قرات مسنونہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2054

راوی : اسحاق بن ابراهیم، ابوعامرعقدی، فلیح، ضمرة سعید، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبه، حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہ مجه سے عمربن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمَّا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، فلیح، ضمرۃ سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کے دن کیا پڑھا کرتے تھے میں نے کہا (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیدِ اور اِقْتَرَبَتْ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ) پڑھتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ابوعامر عقدی، فلیح، ضمرۃ سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔...

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2055

راوی: ابوبکربن ابی شیبه، ابواسامه، هشام، حضرت عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنها

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور میرے پاس دو انصاری لڑکیاں یوم بعاث کا واقعہ جو انصار نے نظم کیا تھا گا رہی تھیں اور وہ پیشہ ور گوین نہ تھیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا شیطان کی تان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں؟ اور یہ عید کا دن تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر قوم کے لئے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری خوشی کا دن ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد: جلد اول حدیث 2056

راوی: یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام

حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ جَارِيَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ

یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام اسی حدیث کی دوسری سند نقل کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2057

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابن شھاب، عروۃ، عائشہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ رَسُولُ اللهِ عَنْهُ وَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدِرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْعَرِبَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ایام منی میں دو لڑکیاں گا رہی تھیں اور دف بجاتی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر مبارک کو ڈھانپ رکھا تھا، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کو جھڑکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا ہٹا کر فرمایا: اے ابو بکر ان کو چھوڑ دے یہ عید کے ایام ہیں، اور فرماتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ نے مجھے چھپایا ہوا تھا اور میں حبشیوں کا کھیل دیکھ رہی تھی اور میں لڑکی تھی تم اندازہ لگاؤ جو کم سن لڑکی کھیل تماشے کی طلبگار ہو وہ کتنی دیر تک تماشا دیکھے گی۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابن شہاب، عروۃ، عائشہ

باب : عیدین کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2058

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروة بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدِرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ حَرِيصَةً عَلَى اللَّهْوِ

ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ میرے حجرے کے دروازہ پر کھڑے ہیں اور حبشی اپنے نیزوں کے ساتھ رسول اللہ کی مسجد میں کھیل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپالیا تاکہ میں ان کی کھیل کو دیکھوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری وجہ سے کھڑے رہے یہاں تک کہ میں خود واپس چلی گئی تم اندازہ لگاؤ کہ کم سن کھیل کود پر حریص لڑکی کتنی دیر تک کھڑی رہ سکتی ہے؟

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2059

راوی: هارون بن سعید ایلی، یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، عمرو، محمد بن عبدالرحمن، عروة، حضرت عائشه رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَائِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَائَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي

ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ تشریف لائے اور میرے پاس دو لڑکیاں میدان بعاث کے اشعار گا رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر لیٹ گئے اور اپنا چہرہ پھیر لیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھڑک دیا اور فرمایا شیطان کا باجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھوڑ دو! جب ابو بکر غافل ہوئے تو میں نے ان کو آنکھ سے اشارہ کیا تو وہ چلی گئیں اور عید کا دن تھا اور حبشی ڈھالوں اور نیزوں سے کھیل رہے تھے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا تم ان کو دیکھنا چاہتی ہو؟ فرماتی ہیں جی ہاں، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کیا اور میرا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار پر تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے اے بنی ارفدہ! کھیل میں مشغول رہو یہاں تک کہ میرا جی بھر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافی ہے تیرے لئے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا چلی جاؤ۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2060

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ حَبَشٌ يَزْفِنُونَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ رَأْسِي عَلَى مَنْكِبِهِ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ عَنْ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ

زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حبشی عید کے دن مسجد میں آکر کھیلنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا میں نے اپنا سر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شانہ مبارک پر رکھا اور میں نے ان کے کھیل کی طرف دیکھنا شروع کیا یہاں تک کہ خود ہی جب ان کو دیکھنے سے میرا جی بھر گیا تو واپس آگئی۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2061

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْمَسْجِدِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں مسجد کا ذکر نہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ح، ابن نمیر، محمد بن بشر

باب : عیدین کا بیان

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2062

راوی: ابراهیم بن دینار، عقبه بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلْعَابِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ أَنْظُرُ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَائٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عَتِيقٍ بَلْ حَبَشٌ

ابراہیم بن دینار، عقبہ بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کھیلنے والوں کا کھیل دیکھنے کا ارادہ کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کھڑے ہو گئے اور میں دروازے پر کھڑی ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں اور کانوں کے درمیان سے ان کو مسجد میں کھیلتے ہوئے دیکھتی رہی، عطا کہتے ہیں کہ وہ فارسی یا حبشی تھے ابن عتیق نے مجھے بتایا کہ وہ حبشی تھے۔

راوی : ابراہیم بن دینار، عقبہ بن مکرم، عبد بن حمید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایام عید میں ایسا کھیل کھیلنے کی اجازت کے بیان میں کہ جس میں گناہ نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2063

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ إِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حبشی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے نیزوں سے کھیل رہے تھے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے تو کنکریوں کی طرف جھکے تاکہ ان کے ساتھ ان کو ماریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر! ان کو چھوڑ دے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2064

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لائے اور پانی طلب کیا اور اپنی چادر کو پلٹا جب قبلہ کی طرف رخ فرمایا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2065

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف نکلے اور پانی طلب کیا اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور چادر کو پلٹا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2066

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَأَنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لائے اور پانی طلب کیا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگنے کا ارادہ کیا تو قبلہ رخ ہوئے اور اپنی چادر کو پلٹا۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باب صلوۃ الاستسقاء کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2067

راوی : ابوطاہر، حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللهَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چچا سے جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہیں سے روایت کی ہے کہ ایک دن رسول اللہ تشریف لائے پانی مانگنے کے لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پشت مبارک لوگوں کی طرف کی اور قبلہ رخ ہو کر اللہ سے دعا مانگنے لگے اور اپنی چادر پلٹی پھر دو رکعتیں ادا کیں۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2068

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھ مبارک اس طرح اٹھائے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلیں دیکھی جا سکتی تھیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2069

راوی: عبد بن حمید، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ

عبد بن حمید، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی طلب کیا اور اپنی ہتھیلیوں کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : عبد بن حمید، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2070

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلَى قَالَ يُرَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيَاضُ إِبْطِهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھوں کو اپنی کسی دعا میں بھی سوائے استسقاء کے اتنا بلند نہ کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاتی ہو۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2071

راوی: ابن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی : ابن مثنی، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2072

راوی: یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِثْنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْقَلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي

یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی دارالقضا کی طرف والے دروازے سے جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ دے رہے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا پھر عرض کیا، یارسول اللہ! مویشی ہلاک اور راستے بند ہو گئے، اللہ سے دعا مانگیں کہ ہم پر بارش نازل کرے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی، فرمایا: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم ہم آسمان پر کوئی گھٹا یا بادل کا نام ونشان تک نہ دیکھتے تھے اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی گھر تھا اور نہ محلہ، فرماتے ہیں کہ سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح ایک چھوٹا سا بادل نمودار ہوا جب آسمان کے درمیان آیا تو پھیل گیا پھر برسا، فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایک ہفتہ تک ہمیں سورج دکھائی نہیں دیا۔ پھر آنے والے جمعہ میں ایک آدمی اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ کھڑے خطبہ دے رہے تھے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کرنے لگا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مویشی ہلاک ہو گئے اور راستے بند ہو گئے، اللہ سے دعا مانگیں کہ ہم سے بارش کو روک لے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ ہمارے ارد گرد برسانہ کہ ہم پر، اے اللہ ٹیلوں پر، بلندیوں پر، نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر برسا! فرماتے ہیں کہ آسمان صاف ہو گیا اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے نکلے شریک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ یہ شخص پہلے والا ہی تھا تو فرمایا میں نہیں جانتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2073

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَدِينَةَ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا أَخْبَرَ بِجَوْدٍ

داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں لوگوں پر ایک سال قحط پڑا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن ہمارے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سامنے منبر پر بیٹھے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اموال ہلاک ہو گئے اور اہل عیال بھوکے مر گئے باقی حدیث اوپر گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے ارد گرد برسانہ کہ ہمارے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ سے جس طرف بھی اشارہ فرماتے ادھر کا بادل پھٹ جاتا یہاں تک کہ میں نے مدینہ کو گول ڈھال کی طرح دیکھا اور وادی قنات ایک مہینہ بھر بہتی رہی ہمارے پاس جو بھی آیا اس نے خوب بارش ہونے کی خبر دی۔

راوی : داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2074

راوی : عبدالاعلی بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبیداللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ وَهَلَكَتْ الْبَهَائِمُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى فَتَقَشَّعَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَيْهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

عبد الاعلی بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبید اللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے پکار کر عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش بند کر دی گئی درخت خشک ہو گئے اور جانور ہلاک ہو گئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ بھی عبد الاعلی کی روایت سے ہے کہ بادل مدینہ سے پھٹ گیا اور ارد گرد برستا رہا اور مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہ برسا میں نے مدینہ کی طرف دیکھا تو وہ درمیان میں گول دائرہ کی طرح معلوم ہوتا تھا۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، محمد بن ابی بکر مقدامی، معتمر، عبید اللہ، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2075

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَاہ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ وَمَكَثْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلَ الشَّدِيدَ تَهُمُّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ

ابو کریب، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس سے اسی طرح حدیث مروی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ اللہ نے بادل اکٹھے کر دئے اور ہم ٹھہرے رہے یہاں تک کہ میں نے ایک مضبوط و طاقتور آدمی کو بھی دیکھا کہ اسے بھی اپنے اہل و عیال تک پہنچنے کی فکر لاحق ہو گئی تھی۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2076

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، اسامہ، حفص بن عبیداللہ بن انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فَرَأَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَأَنَّهُ الْمُلَاءُ حِينَ تُطْوَى

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس طرح بادل دیکھے گویا کہ ایک چادر لپیٹ دی گئی ہے۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، اسامہ، حفص بن عبید اللہ بن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

استسقاء میں دعا مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2077

راوی: یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ تَعَالَى

یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے ساتھ تھے کہ بارش آگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بارش کا پانی پہنچا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا فرمایا کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی تازہ نعمت ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2078

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ بِهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ

عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آندھی اور بارش کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر اس کے آثار معلوم ہوتے تھے کبھی فکر ہوتی اور کبھی جاتی رہتی، جب بارش ہو جاتی تو اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جاتے اور فکر چلی جاتی، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ عذاب نہ ہو جو میری امت پر مسلط کیا گیا ہو، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کو دیکھتے تو فرماتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ یہ رحمت ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، سلیمان بن بلال، جعفر بن محمد، عطاء بن ابی رباح

باب : نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2079

راوی : ابوطاہر، ابن وھب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَصَفَتْ الرِّيحُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ قَالَتْ وَإِذَا تَخَيَّلَتْ السَّمَائُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا

ابوطاہر، ابن وہب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے (اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ) اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی اور جو کچھ اس میں بھیجا گیا ہے اس کی بھی بہتری مانگتا ہوں اور اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو شر اس کے ذریعہ بھیجا گیا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں، فرماتی ہیں اور جب آسمان پر گرد و چمک والا بادل ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ تبدیل ہو جاتا، کبھی باہر جاتے اور کبھی اندر آتے، آگے آتے اور کبھی پیچھے جاتے، جب بارش ہو جاتی تو گھبراہٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور ہو جاتی، فرماتی ہیں کہ میں نے یہ حالت دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عائشہ! شاید یہ ویسا ہی ہو جیسا کہ قوم عاد نے کہا تھا، (فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا) جب انہوں نے اپنے سامنے بادل آتے دیکھے تو کہنے لگے یہ بادل ہم پر برسنے والے ہیں۔

راوی: ابو طاہر، ابن وہب، ابن جریج، عطاء بن رباح، زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: نماز استسقاء کا بیان

آندھی اور بادل کے دیکھنے کے وقت پناہ مانگنے اور بارش کے وقت خوش ہونے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2080

راوی: ھارون بن معروف، ابن وھب، عمرو بن حارث، ح، ابوطاھر، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَى النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤَمِّنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا

ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ح، ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابونضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو اس طرح کھلکھلا کر ہنستے نہیں دیکھا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلق کا کوا دیکھ لیا ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرماتے تھے، فرماتی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادل یا آندھی دیکھتے تو اس کا اثر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر دیکھا جاتا تھا، سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے لوگوں کو دیکھا کہ جب وہ بادل کو دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید پر کہ اس میں بارش ہو گی اور میں نے دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادل دیکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ پر فکر کے آثار ہوتے ہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے اطمینان نہیں ہوتا کہ اس میں عذاب ہے یا نہیں ہے تحقیق ایک قوم کو ہوا کے ذریعہ عذاب دیا گیا اور جب اس قوم نے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے (هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا) کہ ہم پر بارش برسنے والی ہے۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، عمرو بن حارث، ح، ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابو نضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باد صبا اور تیز ندھی کے بیان میں...

باب : نماز استسقاء کا بیان

باد صبا اور تیز ندھی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2081

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مدد باد صبا سے کی گئی ہے اور قوم عاد دبور (آندھی) سے ہلاک کی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء کا بیان

باد صبا اور تیز ندھی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2082

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ح، ابن عمر بن محمد بن ابان جعفی، ابن سلیمان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز گرہن کے بیان میں...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2083

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، هشام بن عروة، عائشه، ح، ابوبكر بن ابي شيبه، عبدالله بن نمير، هشام، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَادْعُوا اللهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنْ مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنْ اللهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروۃ، عائشہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب لمبا قیام کیا پھر رکوع کیا تو خوب لمبا کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا تو خوب لمبا کیا لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ فرمایا اور کھڑے ہو گئے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خوب لمبا قیام کیا اور وہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع لمبا کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور قیام کو لمبا کیا اور وہ قیام پہلے سے کم تھا پھر لمبا رکوع کیا لین پہلے رکوع سے کم، پھر سجدہ کیا پھر نماز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آفتاب کھل چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم گرہن دیکھو تو اللہ کی بڑائی بیان کرو اور اللہ سے دعا مانگو، نماز پڑھو اور صدقہ دو، اے امت محمد! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں اس بات میں کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے، اے امت محمد! اللہ کی قسم اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے، خبر دار رہو! میں نے اللہ کے احکامات پہنچا دیے ہیں۔ اور مالک کی روایت میں ہے کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ہشام بن عروۃ، عائشہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2084

راوی: یحیی بن یحیی، ابومعاویه، حضرت هشام بن عروه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی سند کے ساتھ حدیث نقل کی ہے اور اضافہ یہ ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ کیا میں نے احکام پہنچا دیے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، ابو معاویہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2085

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ح، ابوطاھر، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى اسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَقَالَ أَيْضًا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرِّجَ اللهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْئٍ وُعِدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنْ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أُقَدِّمُ وَقَالَ الْمُرَادِيُّ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَافْزَعُوا لِلصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ح، ابو طاہر، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں سورج گرہن ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، تکبیر کہی گئی اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنالی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لمبی قرات کی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر اپنے سر کو اٹھایا تو (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) فرمایا پھر کھڑے ہوئے اور لمبی قرات کی اور یہ قرات پہلی قرات سے کم تھی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا لمبا رکوع لیکن پہلے رکوع سے کم تھا پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہا پھر سجدہ کیا لیکن ابو الطاہر نے ثم سجدہ ذکر نہیں کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا یہاں تک کہ چار رکوع اور چار سجدے پورے کئے۔ اور سورج روشن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے، پھر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ کی اس کی شان کے مطابق تعریف بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی آیات میں سے دو آیات ہیں، کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم ان کو اس طرح دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کرو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ نماز ادا کرو یہاں تک کہ اللہ اس کو تم سے کھولدے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس جگہ ہر وہ چیز دیکھی ہے جس کا تم وعدے دیے گئے ہو یہاں تک کہ میں نے اپنے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھا کہ میں نے جنت سے ایک گچھا لینے کا ارادہ کیا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا مراوی کہتے ہیں کہ اقدم کی بجائے اتقدم کہا ہے اور میں نے جہنم کو دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو توڑ رہا ہے جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے دیکھا اور اس میں عمرو بن لحی کو دیکھا اور یہ وہ ہے جس نے سب سے پہلے سانڈ بنا کر چھوڑے ابو طاہر کی حدیث (فَافْزَعُوا اِلَی الصَّلَاۃِ) پر ختم ہو گئی اور اس کے بعد اس نے ذکر نہیں کی۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ح، ابو طاہر، محمد بن سلمہ مرادی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2086

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن مہران رازی، ولیدبن مسلم، اوزاعی، ابوعمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ أَبُو عَمْرٍو وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوا وَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو عمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارنے والے کو بھیجا کہ وہ کہے نماز کے لئے جمع ہو جاؤ، لوگ جمع ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے تکبیر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں کو چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھایا۔

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو عمر، ابن شہاب، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2087

راوی: محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ بِقِرَائَتِهِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَجَدَاتٍ

محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوۃ خسوف میں قرات بالجہر کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی : محمد بن مہران رازی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن نمیر، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2088

راوی: زھری، کثیر، ابن عباس

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

زہری، کثیر، ابن عباس سے بھی یہی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

راوی : زہری، کثیر، ابن عباس

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2089

راوی : حاجب بن ولید، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زھری، کثیر بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ

حاجب بن ولید، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، کثیر بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے دن نماز پڑھائی باقی حدیث گزر چکی۔

راوی : حاجب بن ولید، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، کثیر بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2090

راوی : اسحاق بن ابراھیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ حَسِبْتُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَكْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَاذْكُرُوا اللهَ حَتَّى يَنْجَلِيَا

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام کیا پھر رکوع کیا پھر قیام پھر رکوع آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرماتے اور جب سر اٹھاتے تو (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ) فرماتے پھر کھڑے ہوتے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی آیات میں سے ہیں اللہ ان کی وجہ سے ڈراتا ہے جب تم گرہن کو دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز گرہن کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2091

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے کئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، ابن ہشام، قتادہ، عطاء بن ابی رباح، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2092

راوی: عبداللہ بن مسلمۃ قعنبی، ابن بلال، یحیی بن عمرۃ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللهِ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرَيْ الْحُجَرِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مُصَلَّاهُ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَائَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ ذَلِكَ الرُّكُوعِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ فَكُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عبداللہ بن مسلمۃ قعنبی، ابن بلال، یحیی بن عمرۃ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آکر کچھ مانگا تو انہوں نے کہا اللہ تجھے عذاب قبر سے پناہ دے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کیا عذاب قبر ہو گا؟ عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے اللہ کی پناہ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صبح سواری پر سوار ہوئے تو سورج گرہن ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری سے اتر کر اپنی نماز پڑھنے کی جگہ تشریف لائے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوگئے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام طویل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا، پھر کھڑے ہوئے، پھر پہلے قیام سے کم لمبا قیام کیا، پھر رکوع کیا تو طویل لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تو سورج گرہن نکل چکا تھا، آپ نے فرمایا میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم قبروں میں آزمائے جاؤ گے فتنہ دجال کی طرح، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بعد سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمۃ قعنبی، ابن بلال، یحیی بن عمرۃ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز خسوف میں عذاب قبر کے ذکر کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2093

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوھاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید اسی حدیث کی رو سے دوسری سند مذکور ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ابن ابی عمر، سفیان، یحیی بن سعید

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پ...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2094

راوی: یعقوب بن ابراهیم دورقی، اسماعیل بن علیه، هشام دستوائی، ابوزبیر، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَاكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُولَجُونَهُ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا أَخَذْتُهُ أَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصُرَتْ يَدِي عَنْهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا خَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہو گیا، سخت گرمی کے دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز ادا کی تو قیام کو اتنا لمبا کیا کہ لوگ گرنا شروع ہو گئے پھر لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا طویل دیر تک کھڑے رہے پھر طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے تو اسی طرح کیا یہ چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، پھر فرمایا مجھ پر ہر وہ چیز پیش کی گئی جس میں تم کو داخل ہونا ہے مجھ پر جنت پیش کی گئی حتی کہ میں اگر اس میں سے خوشہ لینا چاہتا تو لے سکتا تھا، یا فرمایا کے میں نے اس میں سے کچھ لینا چاہا تو میرا ہاتھ قاصر رہا اور مجھ پر دوزخ پیش کی گئی تو میں نے اس میں دیکھا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک عورت کو ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا جو نہ تو اس کو کھلاتی تھی اور نہ چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کھالے، اور میں نے ابو ثمامہ عمرو بن مالک کو دیکھا کہ وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتا پھرتا تھا، لوگ کہتے تھے کہ سورج اور چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالانکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کو وہ تمہیں دکھاتا ہے جب وہ بے نور ہو جائیں تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، ہشام دستوائی، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2095

راوی: ابوغسان مسمعی، عبدالملک بن صباح، ہشام

حَدَّثَنِيهِ أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ فِي النَّارِ امْرَأَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

ابوغسان مسمعی، عبدالملک بن صباح، ہشام اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی گئی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دوزخ میں ایک سیاہ فام و دراز قد حمیری عورت کو دیکھا اور بنی اسرائیل میں سے تھی نہیں فرمایا۔

راوی : ابوغسان مسمعی، عبدالملک بن صباح، ہشام

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2096

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ ابن نمیر، ح، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَأَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَائَةً دُونَ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَقَرَأَ قِرَائَةً دُونَ الْقِرَائَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ أَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيهَا رَكْعَةٌ إِلَّا الَّتِي قَبْلَهَا أَطْوَلُ مِنْ الَّتِي بَعْدَهَا وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ ثُمَّ تَأَخَّرَ وَتَأَخَّرَتْ الصُّفُوفُ خَلْفَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النِّسَائِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ فَانْصَرَفَ حِينَ انْصَرَفَ وَقَدْ آضَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْئٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ لَقَدْ جِيئَ بِالنَّارِ وَذَلِكُمْ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِي رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا ثُمَّ جِيئَ بِالْجَنَّةِ وَذَلِكُمْ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْئٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ ابن نمیر، ح، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس دن ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اس دن سورج گرہن ہوا تو لوگوں نے کہا کہ یہ گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو چھ رکوعات اور چار سجدات کے ساتھ (دو رکعت) پڑھائیں، شروع میں تکبیر کہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر خوب لمبی قرات کی پھر اسی طرح رکوع کیا جس طرح قیام کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو دوسری قرات سے کم قرات کی پھر کھڑے ہونے کی مقدار رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر سجود کے لئے جھکے تو دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے تو اسی طرح ایک رکعت تین رکوعات کے ساتھ ادا کی اس طرح کہ اس میں ہر بعد والا رکوع اپنے سے پہلے والے رکوع سے کم ہوتا اور ہر رکوع سجدہ کے برابر تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے والی صفیں بھی پیچھے ہوئیں یہاں تک کہ ہم عورتوں کے قریب آ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آگے بڑھے یہاں تک کہ اپنی جگہ پر جا کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور سورج کھل چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور یہ لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، ابو بکر نے کہا کسی بشر کی موت کی وجہ سے جب تم اس میں کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے، ہر وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اپنی اس نماز میں اسے دیکھا ہے، میرے پاس دوزخ لائی گئی یہ اس وقت تھا جب تم نے مجھے اس کی لپٹ کے خوف سے پیچھے ہوتے دیکھا یہاں تک کہ میں نے اس میں نوکیلی لکڑی والے کو دیکھا جو اپنی انتڑیوں کو آگ میں کھینچتا تھا یہ حاجیوں کے کپڑے وغیرہ آنکڑے میں ڈال کر چرایا کرتا تھا اگر کسی کو اطلاع ہو جاتی تو کہتا کہ وہ آنکڑے میں الجھ گئی ہے اور اگر اسے پتہ نہ چلتا تو وہ لے کر چلا جاتا اور یہاں تک کہ اس میں میں نے ایک بلی والی کو دیکھا جس نے اس کو باندھ دیا تھا اور نہ تو اس کو کھلاتی اور نہ چھوڑتی تھی کہ وہ زمین میں سے کیڑے مکوڑے کھالے یہاں تک کہ مر گئی، پھر میرے پاس جنت لائی گئی یہ اس وقت جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور میں نے اپنا ہاتھ دراز کر کے اس کا پھل لینا چاہا تا کہ تمہیں دکھاؤں پھر میرا ارادہ ہوا کہ ایسا نہ کروں ہر وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے میں نے اس کی اپنی اس نماز میں دیکھا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ ابن نمیر، ح، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2097

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن علاء ھمدانی، ابن نمیر، ھشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَائِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ فَأَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَائٍ إِلَى جَنْبِي فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي أَوْ عَلَى وَجْهِي مِنْ الْمَائِ قَالَتْ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْئٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَإِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَأَطَعْنَا ثَلَاثَ مِرَارٍ فَيُقَالُ لَهُ نَمْ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ إِنَّكَ لَتُؤْمِنُ بِهِ فَنَمْ صَالِحًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ

محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا، میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو وہ نماز پڑھ رہی تھیں تو میں نے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کہ نماز پڑھ رہے ہیں؟ تو سیدہ نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا کیا ایک نئی نشانی ہے انہوں نے فرمایا ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام کو خوب لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے غش آنے لگا تو میں نے اپنے برابر سے پانی مشک لے کر اپنے سر اور چہرے پر پانی ڈالنا شروع کر دیا، فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کوئی چیز ایسی نہیں جس کو میں نے پہلے نہ دیکھا تھا مگر میں نے اس کو اپنی اسی جگہ سے کھڑے دیکھ لیا یہاں تک کہ جنت دوزخ، اور میری طرف وحی کی گئی تم اپنی قبروں میں جانچے جاؤ گے فتنہ دجال کی طرح، اسماء کہتی ہیں کہ تم میں سے کسی کو کہا جائے گا کہ اس آدمی کے بارے میں تیرا کیا علم ہے تو مومن یا یقین والا کہے گا کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، ہمارے پاس کھلے معجزات اور ہدایت لے کر آئے ہم نے قبول کیا اور اطاعت کی، تین بار وہ یہی کہے گا تو اس سے کہا جائے گا سو جا تحقیق ہم جانتے ہیں کہ تو ایماندار ہے پس اچھا بھلا سوتا رہ، بہر حال منافق یا شک میں پڑنے والا کہے گا میں نہیں جانتا، اسماء کہتی ہیں کہ وہ کہے گا میں نہیں جانتا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں لوگوں سے کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا تو میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : محمد بن علاء ہمدانی، ابن نمیر، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2098

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَإِذَا هِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء اوپر والی حدیث کی سند ثانی ذکر کی ہے الفاظ کا تغیر و تبدل ہے لیکن مفہوم و معنی وہی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ، اسماء

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2099

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینه، زهری، عروة

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ وَلَكِنْ قُلْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ

یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ سے روایت ہے کہ کسوف شمس نہ کہو بلکہ خسوف شمس کہو۔

راوی: یحیی بن یحیی، سفیان بن عیینہ، زہری، عروۃ

باب: سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد: جلد اول حدیث 2100

راوی: یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبدالرحمن، صفیه بنت شیبه، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِي يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا أَتَى لَمْ يَشْعُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ مَا حَدَّثَ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے دن گھبراہٹ سے اپنے اوپر کسی کی چادر اوڑھ لی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر لا کر دے دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو لمبا قیام

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا اگر کوئی انسان آتا تو وہ یہ جان نہ سکتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا جیسے طویل قیام کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رکوع بیان کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، خالد بن حارث، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ بنت شیبہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2101

راوی: سعید بن یحیی اموی، ابن جریج

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ أَسَنَّ مِنِّي وَإِلَى الْأُخْرَى هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي

سعید بن یحیی اموی، ابن جریج اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر رکوع کیا میں نے دیکھا کہ بعض عورتیں مجھ سے زیادہ عمر والی اور دوسری مجھ سے زیادہ بیمار بھی ہیں (مجھے بھی نماز میں ہمت ان کی وجہ سے ہوئی)۔

راوی : سعید بن یحیی اموی، ابن جریج

باب : سورج گرہن کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2102

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان، وھیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَ فَأَخْطَأَ بِدِرْعٍ حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَ ثُمَّ أَلْتَفِتُ إِلَى الْمَرْأَةِ الضَّعِيفَةِ فَأَقُولُ هَذِهِ أَضْعَفُ مِنِّي فَأَقُومُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرْكَعْ

احمد بن سعید دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرا گئے کہ اپنی چادر بھول گئے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر دی گئی، میں حاجت سے فارغ ہو کر مسجد میں داخل ہوئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیام میں کھڑے دیکھا میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہو گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام خوب لمبا کیا یہاں تک کہ میں نے بیٹھنے کا ارادہ کیا تو میں ایک کمزور عورت کی طرف متوجہ ہوئی میں نے کہا یہ تو مجھ سے بھی زیادہ کمزور ہے تو میں کھڑی رہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں گئے تو رکوع کو خوب لمبا کیا پھر سر کو اٹھایا تو قیام کو لمبا کیا یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی دیکھتا تو وہ یہ خیال کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع نہیں کیا۔

راوی: احمد بن سعید دارمی، حبان، وہیب، منصور، حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2103

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَدْرَ نَحْوِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ انْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ أَيَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ بِكُفْرِ الْعَشِيرِ وَبِكُفْرِ الْإِحْسَانِ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت لمبا قیام کیا سورۃ البقرہ پڑھنے کی مقدار، پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا پھر اٹھے تو لمبا قیام کیا لیکن رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا تو پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا تو لمبا لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر سر اٹھایا تو لمبا قیام لیکن پہلے قیام سے کم پھر لمبا رکوع کیا اور وہ پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی آیات میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا حیات سے بے نور نہیں ہوتے جب تم ایسا دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اسی جگہ سے کوئی چیز حاصل کی پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیچھے ہوئے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا اور میں نے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے خوشہ لینا چاہا اگر میں اسے حاصل کر لیتا تو تم بھی اس سے کھاتے دنیا کے باقی رہنے تک، اور میں نید وزخ کو دیکھا میں نے اس کو آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا تھا اور میں نے اس میں اکثر بسنے والی عورتیں دیکھیں، صحابہ نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا ان کی ناشکری کی وجہ سے کہا گیا وہ اللہ کی ناشکری کیوں کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور اس کے احسان کا انکار کرتی ہیں اگر تو ان میں سے کسی پر زندگی بھر احسان کرے پھر وہ تجھ سے کوئی ناگوار بات دیکھے تو کہتی ہیں میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرۃ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے وقت جنت دوزخ کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا پیش کیا گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2104

راوی: محمد بن رافع، ابن عیسی، مالك، زید بن اسلم

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ

محمد بن رافع، ابن عیسی، مالک، زید بن اسلم اسی حدیث کی دوسری سند مذکور ہے اس حدیث میں یہ ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہٹے ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، ابن عیسی، مالک، زید بن اسلم

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : سورج گرہن کا بیان

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2105

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت آٹھ رکوع اور سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

آٹھ رکوع اور چار سجدوں کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2106

راوی: محمد بن مثنی، ابوبکر بن خلاد، یحیی قطان، سفیان، خبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا

محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، یحیی قطان، سفیان، خبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوۃ کسوف میں قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات کی، پھر رکوع کیا، پھر قرات، پھر رکوع، پھر سجدہ فرماتے، دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا فرمائی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو بکر بن خلاد، یحیی قطان، سفیان، خبیب، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان...

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2107

راوی : محمد بن رافع، ابونضر، شیبان نحوی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ بِ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ

محمد بن رافع، ابو نضر، شیبان نحوی، یحیی، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو لوگوں کو نماز کے لئے جمع ہونے کے لئے پکارا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں دو رکوع فرمائے، پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت میں دو رکوع فرمائے، پھر سورج نکال دیا گیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی اتنے لمبے رکوع یا سجدے نہ کئے تھے۔

راوی : محمد بن رافع، ابو نضر، شیبان نحوی، یحیی، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2108

راوی : یحیی بن یحیی، هشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللهَ حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ

یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور یہ لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے جب تم اس سے کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا مانگو یہاں تک کہ وہ تم سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دور ہو جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود انصاری

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2109

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، یحیی بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيْسَ يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

عبید اللہ بن معاذ عنبری، یحیی بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سورج اور چاند لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، یحیی بن خبیب، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2110

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراھیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَوَكِيعٍ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراہیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن ان میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا سورج گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابواسامہ، ابن نمیر، ح، اسحاق بن ابراہیم، جریر، وکیع، ابن ابی عمر، سفیان، مروان، اسماعیل

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2111

راوی : ابوعامر اشعری، عبداللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاسْتِغْفَارِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْعَلَائِ كَسَفَتْ الشَّمْسُ وَقَالَ يُخَوِّفُ عِبَادَهُ

ابوعامر اشعری، عبداللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبرائے ہوئے کھڑے ہوئے یہ خوف کرتے ہوئے کہ قیامت برپا ہوگئی، یہاں تک کہ مسجد آئے اور لمبے قیام اور رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نماز میں ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پھر فرمایا یہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے یہ کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے نہیں ہوتیں لیکن اللہ اس کو اپنے بندوں کو ڈرانے کے واسطے بھیجتا ہے جب تم اس میں سے کوئی چیز دیکھو تو اللہ کے ذکر اور اس سے دعا اور استغفار کی طرف جلدی کرو۔

راوی : ابوعامر اشعری، عبداللہ بن براد، محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2112

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، بشر بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرۃ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتَّى جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

عبید اللہ بن عمر قواریری، بشر بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرۃ سے روایت ہے کہ میں تیر پھینک رہا تھا رسول اللہ کی زندگی میں جب سورج گرہن ہوا تو میں نے ان کو پھینک دیا اور میں نے کہا کہ دیکھوں آج سورج گرہن میں رسول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ کون سا نیا عمل کرتے ہیں، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہے تھے اور تکبیر، تہلیل اور تحمید میں مصروف رہے یہاں تک کہ سورج گرہن سے نکل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں اور دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، بشر بن مفضل، جریری بن علاء، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرۃ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2113

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرۃ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَرْتَمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللهِ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَثَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، حیان بن عمیر، عبدالرحمن بن سمرۃ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کی حیات میں مدینہ میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گرہن ہو گیا تو میں نے تیر پھینکے اور دل میں کہا اللہ کی قسم میں سورج گرہن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل دیکھوں گا، فرماتے ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہونے والے تھے، ہاتھ بلند کئے اللہ کی تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر اور دعا میں مصروف تھے یہاں تک کہ سورج کھل گیا جب سورج صاف ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا کیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الا علی بن عبد الا علی، جریری، حیان بن عمیر، عبد الرحمن بن سمرۃ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2114

راوی: محمد بن مثنی، سالم بن نوح رمح، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَمَّى بِأَسْهُمٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

محمد بن مثنی، سالم بن نوح رمح، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کے زمانہ میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گرہن ہو گیا پھر باقی حدیث اوپر والی احادیث کی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : محمد بن مثنی، سالم بن نوح رمح، جریری، حیان بن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2115

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمر بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمر بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : سورج گرہن کا بیان

نماز کسوف کے لئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2116

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن مقدام، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن مقدام، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جس دن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے، سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے جب تم ان کو دیکھو تو اللہ سے دعا مانگو اور نماز ادا کرو یہاں تک کہ گرہن کھل جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن مقدام، زائدہ، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2117

راوی : ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرنے والوں کو (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کی تلقین کیا کرو۔

راوی : ابوکامل جحدری، فضیل بن حسین، عثمان بن ابی شیبہ، عمارۃ بن عزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2118

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال

حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال

باب : جنازوں کا بیان

مرنے والوں کو الا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2119

راوی: عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوخالد احمر، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے قریب المرگ لوگوں کو (لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ) کی تلقین کیا کرو۔

راوی : عثمان، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو خالد احمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت کے وقت کیا کہے؟...

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2120

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن افلح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللهُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللهُ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا وَأَدْعُو اللهَ أَنْ يَذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ

یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن افلح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مسلمان پر کوئی مصیبت آئے اور وہ اللہ کے حکم کے مطابق (إِنَّا لِلَّهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) پڑھ کر کہے (اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا) اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور میرے لئے اس کا نعم البدل عطا فرما تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں، جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابو سلمہ سے افضل کون سا مسلمان ہو گا پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے اسی قول کو پختہ یقین سے دہرایا تو اللہ نے میرے لئے ابو سلمہ کے بدلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کو اپنے لئے پیغام نکاح دینے کے لئے بھیجا تو میں نے کہا میری ایک لڑکی ہے اور میں غیرت مند ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی بیٹی کے لئے تو ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس سے بے نیاز کر دے اور ان کی شرمندگی کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ اسے ختم کر دے

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ، ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، سعد بن سعید، کثیر بن افلح، ابن سفینہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2121

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابن سفینہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِينَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَجَرَهُ اللَّهُ فِي مُصِيبَتِهِ وَأَخْلَفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْلَفَ اللَّهُ لِي خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابن سفینہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب کسی مسلمان بندے کو کوئی مصیبت آتی ہے اور وہ (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اور اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِي خَيْرًا مِنْهَا)، کہتا ہے تو اللہ اس کو اسکی مصیبت میں اجر دیتے ہیں اور اس کا نعم البدل عطا کرتے ہیں، جب ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے رسول اللہ کے حکم کے مطابق کہا تو اللہ نے میرے لئے ابو سلمہ سے بہتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سعد بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابن سفینہ، ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2122

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَزَمَ اللهُ لِي فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ویسی ہی حدیث سنی اس میں فرمایا جب ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ سے بہتر کون ہو گا پھر اللہ نے میرے لئے عزم عطا فرمایا تو میں نے اس دعا کو پڑھ لیا فرماتی ہیں پھر میرا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعد بن سعید، ابن کثیر، ابن سفینہ، حضرت ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟...

باب : جنازوں کا بیان

مریض اور میت والوں کے پاس کیا کہا جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 2123

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَرِيضَ أَوْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہیں گے جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً) اے اللہ مجھے اور اس کو معاف فرمادے اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرما کہہ میں نے کہا تو اللہ نے مجھے اس سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمادیے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ام سلمہ

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2124

راوی: زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ

زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو سلمہ کے پاس تشریف لائے تو ابو سلمہ کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بند کر دیا، پھر فرمایا جب روح قبض کی جاتی ہے تو نگاہ بھی اس کے پیچھے جاتی ہے، ان کے گھر کے لوگوں نے رونا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ پر خیر ہی کی دعا کیا کرو بے شک فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں پھر فرمایا اے اللہ ابو سلمہ کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور باقی لوگوں میں سے اس کا جانشین مقرر فرما یا رب العالمین ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما۔

راوی: زہیر بن حرب، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، خالد حذاء، ابو قلابہ، قبیصۃ بن ذیب، ام سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کی آنکھوں کو بند کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2125

راوی: محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنی بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَقُلْ افْسَحْ لَهُ وَزَادَ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَدَعْوَةٌ أُخْرَى سَابِعَةٌ نَسِيتُهَا

محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنی بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء اس حدیث کی دوسری سند مذکور ہے اس میں ہے اے اللہ جو بچے یہ چھوڑ کر جا رہے ہیں ان میں ان کا جانشین مقرر فرما اور فرمایا اے اللہ اس کے لئے اس کی قبر میں وسعت فرما افسح نہیں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتویں چیز کی بھی دعا کی جو میں بھول گیا۔

راوی: محمد بن موسیٰ قطان واسطی، مثنی بن معاذ بن معاذ، عبید اللہ بن حسن، خالد حذاء

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2126

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَتْبَعُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَصَرُهُ نَفْسَهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں دیکھتے جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا وجہ یہ ہے کہ اس کی نگاہ جان کے پیچھے جاتی ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، علاء بن یعقوب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

روح کا پیچھا کرتے ہوئے میت کے آنکھوں کا کھلا رہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2127

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، حضرت علا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ الْعَلَائِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، حضرت علار ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری سند مذکور ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، حضرت علار ضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت پر رونے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2128

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراھیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَائً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَائِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنْ الْبُكَائِ فَلَمْ أَبْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا جب ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا، مسافر تھا اور مسافر زمین میں مر گیا ہے میں اس کے لئے ایسا روؤں گی کہ اس کے بارے میں باتیں کی جائیں گی، چنانچہ میں نے اس پر رونے کی تیاری کر لی مدینہ کے اوپر کے ایک محلہ سے ایک عورت میری مدد کے لئے بھی آ گئی رسول اللہ سے اس کی ملاقات ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو جس گھر سے اللہ نے شیطان نکال دیا ہے اس میں اس کو داخل کرنا چاہتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دفعہ یہ فرمایا تو میں نے رونے سے رک گئی پس میں نہ روئی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، سفیان، ابن ابی نجیح، عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوکامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابوعثمان نهدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَدْعُوهُ وَتُخْبِرُهُ أَنَّ صَبِيًّا لَهَا أَوْ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُولِ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنَّةٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

ابوکامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیوں میں سے کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلوایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی کہ اس کا بچہ حالت موت میں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیغام لانے والے سے فرمایا واپس جا اور اس کو خبر دے کہ جو اللہ لیتا ہے وہ اسی کا ہے اور جو عطا کرتا ہے وہ بھی اسی کے لئے ہے اور اس کے پاس ہر چیز مقرر مدت کے ساتھ ہے، اس کو صبر کا حکم دینا اور ثواب کی امید رکھے، پیام بر دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی نے قسم دے کر عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور اس کے ہاں تشریف لائیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل بھی کھڑے ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ چلا پس بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا گیا اور اس کا دم نکل رہا تھا گویا کہ پرانی مشک پانی ڈالنے سے بول رہی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں بھر آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سعد نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ نرم دلی ہے جس کو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں بنایا ہے اور اللہ اپنے بندوں میں سے مہربانی کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

راوی: ابوکامل جحدری، ابن زید، عاصم احول، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2130

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، عاصم احول

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ حَمَّادٍ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم احول اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی گئی ہے فرق یہ ہے کہ پہلی حدیث زیادہ لمبی اور کامل ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن فضیل، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم احول

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2131

راوی: یونس بن عبدالاعلی صدفی، عمرو بن سواد عامری، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَشِيَّةٍ فَقَالَ أَقَدْ قَضَى قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَائَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ

یونس بن عبد الاعلی صدفی، عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کے لئے آئے، آپ کے ساتھ عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن مسعود وغیرہم تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعد کے پاس پہنچے تو ان کو بے ہوشی کی حالت میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا اس کو موت دے دی گئی ہے؟ تو صحابہ نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونے لگے جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روتے ہوئے دیکھا تو وہ بھی رو پڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو بے شک اللہ رونے والی آنکھ اور غم والے دل پر عذاب نہیں کرتا لیکن اس کی وجہ سے عذاب دیتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحم کیا جائے گا۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی صدفی، عمرو بن سواد عامری، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن حارث انصاری، حضرت ابن عمر

بیمار کی عیادت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی عیادت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2132

راوی: محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جھضم، ابن جعفر، ابن غزیۃ، سعید بن حارث بن معلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْبَرَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَخَا الْأَنْصَارِ كَيْفَ أَخِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعُودُهُ مِنْكُمْ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ وَنَحْنُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ وَلَا خِفَافٌ وَلَا قَلَانِسُ وَلَا قُمُصٌ نَمْشِي فِي تِلْكَ السِّبَاخِ حَتَّى جِئْنَاهُ فَاسْتَأْخَرَ قَوْمُهُ مِنْ حَوْلِهِ حَتَّى دَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ الَّذِينَ مَعَهُ

محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جہضم، ابن جعفر، ابن غزیۃ، سعید بن حارث بن معلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار میں سے ایک آدمی نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا پھر وہ انصاری چلا گیا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انصار کے بھائی! میرے بھائی سعد بن عبادہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا اچھے ہیں، تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون اس کی عیادت کرنا چاہتا ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ہم کچھ اوپر دس آدمی تھے ہمارے پاس جوتے موزے ٹوپیاں اور قمیض نہ تھے، ہم اس کنکریلی زمین میں پیدل جا رہے تھے یہاں تک کہ ہم ان کے پاس پہنچے تو ان کی قوم ان کے پاس سے ہٹ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اس کے قریب ہو گئے۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جہضم، ابن جعفر، ابن غزیۃ، سعید بن حارث بن معلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2133

راوی: محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، صبر صدمہ کی ابتداء کے وقت ہی افضل ہے۔

راوی: محمد بن بشار عبدی، ابن جعفر، شعبہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2134

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى امْرَأَةٍ تَبْكِي عَلَى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي فَلَمَّا ذَهَبَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَأَتَتْ بَابَهُ فَلَمْ تَجِدْ عَلَى بَابِهِ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ أَوْ قَالَ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ اپنے بچے پر روتی عورت کے پاس رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو اس سے فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر اختیار کر! تو اس نے کہا تم کو میری مصیبت نہیں پہنچی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تو اس عورت سے کہا گیا کہ وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے تو اس عورت کو پریشانی ہوئی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر پہنچی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر پر کسی دربان کو نہ پایا تو اندر جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبر صدمہ کی ابتداء میں ہی افضل ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2135

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرم عمی، عبدالملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراهیم دورقی، عبدالصمد

حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ

یحیی بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرم عمی، عبدالملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن عبدالصمد کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک قبر کے پاس بیٹھی ہوئی عورت کے پاس سے ہوا باقی حدیث اوپر والی حدیث کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن حبیب حارثی، ابن حارث، ح، عقیہ بن مکرم عمی، عبدالملک بن عمرو، ح، احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2136

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ابوبکر، محمد بن بشر عبدی، عبیداللہ بن عمر، نافع، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ بِشْرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ابو بکر، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رونے لگیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (بحالت نیم بے ہوشی) فرمایا میری پیاری بیٹی رک جا! کیا تو نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میت کے اہل والوں کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابن بشر، ابو بکر، محمد بن بشر عبدی، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2137

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2138

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں، میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2139

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ الْحَيِّ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کیا گیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بے ہوشی طاری ہو گئی تو لوگ آپ پر با آواز بلند چیخنے لگے، جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہوش آیا تو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، اعمش، ابوصالح، ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2140

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، شیبانی، ابوبردہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَا أَخَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

علی بن حجر، علی بن مسہر، شیبانی، ابوبردہ سے روایت کرتی ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہوئے صہیب نے ہائے بھائی کہنا شروع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا اے صہیب کیا تو نہیں جانتا کہ رسول اللہ نے فرمایا میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، شیبانی، ابوبردہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2141

راوی: علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحیی، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ أَبُو يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ أَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِنْ مَنْزِلِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَامَ بِحِيَالِهِ يَبْكِي فَقَالَ عُمَرُ عَلَامَ تَبْكِي أَعَلَيَّ تَبْكِي قَالَ إِي وَاللهِ لَعَلَيْكَ أَبْكِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُبْكَى عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّمَا كَانَ أُولَئِكَ الْيَهُودَ

علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحیی، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب اپنے گھر سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے کھڑے ہو کر رونے لگے تو اس کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کس بات پر روتے ہو؟ کیا تم مجھ پر رو رہے ہو؟ تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی پر روتا ہوں، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم تو جانتا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جاتا ہے، فرماتے ہیں میں نے اس کا ذکر موسیٰ بن طلحہ سے کیا تو انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جن لوگوں کے بارے میں یہ حدیث وارد ہوئی ہے وہ یہودی تھے۔

راوی : علی بن حجر، شعیب بن صفوان، ابویحیی، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2142

راوی: عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ أَمَا سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آواز سے رونا شروع کر دیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حفصہ! کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس پر آواز سے رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے اور آپ پر صہیب جب روئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے صہیب کیا تو نہیں جانتا کہ جس پر آواز سے رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : عمرو ناقد، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2143

راوی: داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَائَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدٌ فَأُرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَائَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَأَنَّهُ يَعْرِضُ عَلَى عَمْرٍو أَنْ يَقُومَ فَيَنْهَاهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ قَالَ فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَائِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِي مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ قَالَ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ وَرُبَّمَا قَالَ أَيُّوبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبَثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَائَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهْ وَا صَاحِبَاهْ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ أَوَ لَمْ تَعْلَمْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَائِ أَهْلِهِ قَالَ فَأَمَّا عَبْدُ اللهِ فَأَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضِ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثْتُهَا بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَزِيدُهُ اللهُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَذَابًا وَإِنَّ اللهَ لَهُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِّي عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ

داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ہم ام ابان بنت عثمان کے جنازہ کا انتظار کر رہے تھے اور آپ کے پاس عمرو بن عثمان بھی موجود تھے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور ان کو کوئی شخص لا رہا تھا میرا گمان ہے کہ ان کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ کی خبر دی گئی تو وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آئے اور میرے پاس بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان تھا، اتنے میں گھر سے رونے کی آواز آئی تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ وہ کھڑے ہو کر ان کو روکیں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، حضرت عبد اللہ نے اس کو مطلقا فرمایا یہود کی قید نہیں لگائی تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کے ساتھ تھے جب صحراء بیداء میں پہنچے تو ہم نے ایک شخص کو ایک درخت کے سایہ میں اترتے ہوئے دیکھا تو آپ نے مجھے فرمایا کہ جاؤ اور معلوم کرو کہ وہ آدمی کون ہے، میں گیا تو وہ حضرت صہیب تھے میں واپس آیا اور عرض کی جس شخص کو معلوم کرنے لئے آپ نے مجھے بھیجا وہ صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تو آپ نے فرمایا ان کو حکم دو کہ وہ ہمارے ساتھ مل جائیں، میں نے عرض کیا ان کے ساتھ ان کے اہل ہیں، آپ نے فرمایا اگرچہ اس کے ساتھ اس کے گھر والے ہیں ان کو ہمارے ساتھ ملنے کا حکم دو، جب ہم مدینہ پہنچے تو کچھ دیر ہی نہ لگی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہو گئے، حضرت صہیب آئے اور ہائے بھائی ہائے بھائی کہنے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، کیا تو نہیں جانتا تو نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو اس کے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے فرمایا عبد اللہ نے مطلق فرمایا ہے۔ مردہ کو عذاب دیا جاتا ہے حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض کے رونے کی وجہ سے ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں اٹھا اور حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ان کو بیان کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا نہیں اللہ کی قسم رسول اللہ نے یہ نہیں فرمایا مردہ کر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب اور زیادہ ہو جاتا ہے اور اللہ ہی ہنساتے اور رلاتے ہیں کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، ایوب کہتے ہیں ابن ابی ملیکہ نے فرمایا مجھے قاسم بن محمد نے بیان کیا جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول پہنچا تو فرمایا تم مجھے ایسے آدمیوں کی روایت بیان کرتے ہو جو نہ جھوٹے ہیں اور نہ تکذیب کی جا سکتی ہے البتہ کبھی سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

راوی : داؤد بن رشید، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا قَالَ جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ أَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَا أَخَاهْ وَا صَاحِبَاهْ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ عُمَرَ لَا وَاللهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَحَدٍ وَلَكِنْ قَالَ إِنَّ اللهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذَلِكَ وَاللهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَوَاللهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی مکہ میں فوت ہوگئی ہم ان کے جنازہ میں شرکت کے لئے آئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف لائے اور میں ان دونوں کے درمیان بیٹھنے والا تھا یا فرمایا میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا تھا کہ دوسرے تشریف لائے اور میرے پاس آکر بیٹھ گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے سامنے بیٹھے عمرو بن عثمان سے کہا کیا تم ان رونے والوں کو منع نہیں کر دیتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردہ کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعض گھر والوں کے رونے سے فرمایا تھا پھر حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ سے لوٹا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جب ہم مقام بیداء پہنچے تو ایک درخت کے سایہ میں کچھ سوار نظر آئے تو آپ نے فرمایا جاؤ اور دیکھو کہ یہ سوار کون ہیں میں گیا دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے آپ کو خبر دی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، اس کو بلا لاؤ میں حضرت صہیب کے پاس لوٹا اور ان سے کہا چلو اور امیر المؤمنین کے ساتھ مل جاؤ، جب حضرت کو زخمی کیا گیا تو حضرت صہیب روتے ہوئے داخل ہوئے ہائے بھائی ہائے ساتھی کہتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے صہیب کیا تو مجھ پر روتا ہے؟ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردہ کو اپنے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے تو میں نے اس کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحم فرمائے اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ مومن کے کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتے ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کافر کے اہل وعیال کے رونے کی وجہ سے عذاب کو زیادہ کر دیتے ہیں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تمہارے لئے قرآن کافی ہے کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر فرمایا اللہ ہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر کوئی بات نہیں فرمائی یعنی یہ حدیث قبول کر لی۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، حضرت عبد اللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2145

راوی: عبد الرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ كُنَّا فِي جَنَازَةِ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَنُصَّ رَفْعَ الْحَدِيثِ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَصَّهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدِيثُهُمَا أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرٍو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبدالرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ام ابان بنت عثمان کے جنازہ میں تھے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن بشر، سفیان، عمرو، حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2146

راوی: حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وھب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردے کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی : حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عمرو بن محمد، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2147

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: خلف بن ہشام، ابو ربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروۃ، عروہ

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ إِنَّمَا مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْتُمْ تَبْكُونَ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ

خلف بن ہشام، ابو ربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروۃ، عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ مردے کو اس کے اہل وعیال کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے، ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے کوئی بات سنی لیکن اس کو یاد نہ رکھ سکے اصل یہ ہے کہ ایک یہودی کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرا وہ اس پر رو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم روتے ہو اور اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

راوی: خلف بن ہشام، ابو ربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروۃ، عروہ

باب: جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2148

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ وَذَاكَ مِثْلُ قَوْلِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ وَقَدْ وَهِلَ إِنَّمَا قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّؤُا مَقَاعِدَهُمْ مِنْ النَّارِ

ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ میت کو قبر میں اپنے اہل وعیال کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا وہ بھول گئے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو یہ فرمایا کہ وہ اپنے گناہ اور خطاؤں کی وجہ سے عذاب پاتا ہے اور اس کے اہل پر جواب رو رہے ہیں، ان کو یہ قول اسی قول کی طرح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن کنویں پر کھڑے ہوئے اور اس کنویں میں مشرکین کے بدری مقتول تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا جو فرمایا کہ وہ سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں، حالانکہ وہ بھول گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا البتہ وہ جانتے ہیں جو میں ان کو کہتا تھا وہ حق ہے پھر سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آیت (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ) تو نہیں سنا سکتا جو مردہ ہیں اور جو قبروں میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سنانے والے نہیں ہیں اس میں اللہ تعالی ان کے حال کی خبر دیتا ہے کہ وہ دوزخ میں اپنی جگہ پر پہنچ چکے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، ہشام، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2149

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، وکیع، هشام، عروة

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَحَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ أَتَمُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابی شیبہ ،و کیع،ہشام، عروۃ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ،و کیع،ہشام، عروۃ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2150

راوی: قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، عبداللہ بن ابوبکر، عمرۃ بنت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابو بکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن کو معاف فرمائیں انہوں نے جھوٹ نہیں بولا بلکہ وہ بھول گئے یا خطا ہو گئی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودیہ کے جنازے پر سے گزرے اس پر رویا جا رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تو اس پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابو بکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2151

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ کوفہ میں سب سے پہلے قرعہ بن کعب پر نوحہ کیا گیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس پر نوحہ کیا گیا اس کو قیامت کے دن نوحہ کئے جانے کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سعید بن عبید طائی، محمد بن قیس، علی بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2152

راوی: علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : علی بن حجر سعدی، علی بن مسہر، محمد بن قیس اسدی، علی بن ربیعہ اسدی، مغیرہ بن شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

گھر والوں کے رونے کے وجہ سے میت کو عذاب دیئے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2153

راوی: ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ سے اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان بن معاویہ فزاری، سعید بن عبید طائی، علی بن ربیعہ، مغیرہ بن شعبہ

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2154

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن هلال، ابان، یحیی، زید، ابوسلام، حضرت ابومالك اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحیی، زید، ابو سلام، حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار باتیں میری امت میں زمانہ جاہلیت کی ایسی ہیں کہ وہ ان کو نہ چھوڑیں گے۔ اپنے حسب پر فخر اور نسب پر طعن کرنا، ستاروں سے پانی کا طلب کرنا، اور نوحہ کرنا فرمایا نوحہ کرنے والی اگر اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گی کہ اس پر گندھک کا کرتا اور زنگ کی چادر ہو گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابان بن یزید، ح، اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان، یحیی، زید، ابو سلام، حضرت ابو مالک اشعری

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2155

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، عمرة، سیدہ عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ لَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ قَالَتْ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَأَتَاهُ فَذَكَرَ أَنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَأَمَرَهُ الثَّانِيَةَ أَنْ يَذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ وَاللهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَتْ فَزَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْهَبْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ مِنْ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَكَ وَاللهِ مَا تَفْعَلُ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، عمرۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس زید بن حارثہ جعفر بن ابی طالب اور عبد اللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غم کے آثار نمودار ہوئے فرماتی ہیں کہ میں دروازہ کی درزوں سے دیکھ رہی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ جا کر ان کو منع کرے، وہ گیا اور آکر عرض کیا کہ انہوں نے نہیں مانا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دوبارہ حکم دیا کہ وہ جا ان کو منع کرے وہ گیا واپس آکر عرض کرنے لگا اللہ کی قسم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وہ ہم پر غالب آگئیں، فرماتی ہیں میرا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ان کے منہ خاک سے بھر دو، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا اللہ تیری ناک خاک آلود کرے اللہ کی قسم نہ تو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تکمیل کرتا ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس تکلیف سے چھوڑتا ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن ابی عمر، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، عمرۃ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2156

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابوطاہر، عبداللہ بن وھب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراھیم دو رقی، عبدالصمد، ابن مسلم، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعِيِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، ابن مسلم، یحیی بن سعید اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن عبدالعزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھکانے سے نہ چھوڑا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابوطاہر، عبداللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، احمد بن ابراہیم دورقی، عبدالصمد، ابن مسلم، یحیی بن سعید

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2157

راوی : ابوربیع زھرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت امعطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبَيْعَةِ أَلَّا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا خَمْسٌ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ

ابو ربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت کے ساتھ اس بات پر بھی اقرار لیا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی لیکن ہم میں سے پانچ عورتوں کے علاوہ کسی نے اس عہد کو پورا نہ کیا میں، ام سلیم، ام علاء، ابی سبرہ کی بیٹی، معاذ کی بیوی، یا ابی سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی۔

راوی : ابو ربیع زہرانی، حماد، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2158

راوی: اسحاق بن ابراهیم، هشام، حفصه، حضرت ام عطیه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْعَةِ أَلَّا تَنُحْنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ مِنْهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ

اسحاق بن ابراہیم، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے بیعت میں نوحہ نہ کرنے پر بھی عہد لیا لیکن ہم میں سے پانچ عورتوں کے علاوہ کسی نے وعدہ وفا نہ کیا ان میں سے ام سلیم بھی ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوحہ کرنے کی سختی کے ساتھ ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2159

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، ابومعاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا آلَ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت (يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ) بالله نازل ہوئی تو فرماتی ہیں ان میں نوحہ کرنے سے بھی منع کیا گیا ام عطیہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں قبیلہ والوں نے جاہلیت میں نوحہ پر میرا ساتھ دیا تھا تو کیا میرے لئے ان کا ساتھ دینا لازمی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں آل فلاں مستثنیٰ ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، عاصم، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2160

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا جاتا تھا لیکن اس کو ہم پر لازم نہ کیا گیا۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے لئے جنازہ کے پیچھے جانے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2161

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، ھشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا لیکن ہم پر اس میں سختی نہ کی گئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

میت کو غسل دینے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2162

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو نہلا رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین یا پانچ بار نہلاؤ یا اس سے زیادہ بار، اگر تم مناسب سمجھو تو آخری بار پانی میں کچھ کافور بھی ملا لینا جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دے دینا جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینک دیا فرمایا کہ اس کو سارے کفن سے نیچے لپیٹ دو۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2163

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصه بنت سیرین، حضرت ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے کنگھی کر کے ان کے بالوں کی تین مینڈھیاں کیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2164

راوی: قتیبه بن سعید، مالك بن انس، ح، ابوربیع زهرانی، قتیبه بن سعید، حماد، ح، یحیی بن ایوب، ابن علیه، محمد، حضرت ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ وَفِي حَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ح، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ح، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنات میں سے کسی ایک کا انتقال ہو گیا اور ابن علیہ کی حدیث میں ہے فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں اور مالک کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر داخل ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کا انتقال ہوا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ح، ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد، ح، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2165

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اسی طرح مروی ہے سوائے اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین یا پانچ یا سات یا اس سے زیادہ اگر تم مناسب سمجھو تو حضرت حفصۃ نے ام عطیہ سے روایت کی ہے کہ ہم نے ان کے سر کی تین لڑیاں کر دیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2166

راوی: یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو طاق اعداد میں یعنی تین یا پانچ یا سات بار غسل دو۔ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ہم نے کنگھی کی اور تین لڑیاں بنا دیں۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2167

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابومعاویہ، محمد بن حازم، ابومعاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتُنَّهَا فَأٰذِنَّنِي قَالَتْ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو معاویہ، محمد بن حازم، ابو معاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہو گئیں تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو طاق یعنی تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اور پانچویں مرتبہ کافور یا کچھ کافور ملا لینا جب تم اس کو غسل دے لو تو مجھے خبر دے دو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا تہبند عطا کیا اور فرمایا اس کو ان کے کفن سے نیچے لپیٹ دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو معاویہ، محمد بن حازم، ابو معاویہ، عاصم احول، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2168

راوی : عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ إِحْدَى بَنَاتِهِ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ بِنَحْوِ حَدِيثِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ أَثْلَاثٍ قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا

عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیوں میں سے ایک کو غسل دے رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو طاق مرتبہ یعنی پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا فرماتی ہیں کہ ہم نے اس کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کی تین مینڈھیاں کر دیں کنپٹیوں پر اور پیشانی پر۔

راوی : عمرو ناقد، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2169

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، خالد، حفصه بنت سیرین، حضرت ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَمَرَهَا أَنْ تَغْسِلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے جب ہم سے اپنی بیٹی کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا دائیں طرف سے شروع کرو اور وضو کے اعضاء سے ابتداء کرو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میت کو غسل دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2170

راوی: یحیی بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبه، عمرو ناقد، ابن علیه، خالد، حفصه، حضرت ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُنَّ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

یحیی بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن علیہ، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کے غسل میں فرمایا کہ دائیں طرف اور وضو کے اعضاء سے شروع کرو۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابن علیہ، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

میت کو کفن دینے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2171

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، ابوبکر بن ابی شیبه، محمد بن عبدالله بن نمیر، ابو کریب، ابومعاویه، اعمش، شقیق بن سلمه، حضرت خباب بن ارت رضی الله تعالیٰ عنه

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللهِ نَبْتَغِي وَجْهَ اللهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ شَيْءٌ يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی، ہمارا ثواب اللہ پر ہے تو ہم میں سے بعض گزر گئے جنہوں نے اپنے ثواب میں سے کچھ بھی دنیا میں حاصل نہ کیا ان میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ احد کے دن شہید کئے گئے ان کے کفن کے لئے ایک چھوٹی سی چادر کے سوا کوئی چیز نہ پائی گئی اس کو جب ہم ان کے سر پر ڈالتے تو ان کے پاؤں نکل جاتے اور جب ہم آپ کے پاؤں پر ڈالتے تو سر نکل جاتا تو رسول اللہ نے فرمایا چادر سر پر ڈال دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں سے کچھ ایسے ہیں کہ اس کا پھل پک گیا اور وہ اس میں سے چن چن کر توڑ رہے ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2172

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ح، اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، ح، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسھر، ح،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسحاق بن ابراهیم، ابن ابی عمر، ابن عیینه، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ح، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، ح، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اعمش اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ح، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ح، منجاب بن حارث تمیمی، علی بن مسہر، ح، اسحاق بن ابراہیم، ابن ابی عمر، ابن عیینہ، اعمش

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2173

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، ابومعاویه، هشام، عروة، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيهَا فَتُرِكَتْ الْحُلَّةُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَأَحْبِسَنَّهَا حَتَّى أُكَفِّنَ فِيهَا نَفْسِي ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ لَكَفَّنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا جو روئی کے تھے، اس میں قمیض تھی، نہ عمامہ اور رہا حلہ، اس میں ہم کو شبہ ہو گیا، حالانکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خریدا گیا تھا تاکہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن دیں لیکن اس حلہ کو چھوڑ دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا اور وہ حلہ عبداللہ بن ابی بکر نے لے لیا اور کہا کہ میں اس کو رکھوں گا تاکہ مجھے اسی میں کفن دیا جائے پھر کہنے لگے اگر اللہ کو اپنے نبی کے کفن میں یہ پسند ہوتا تو آپ کو اسی میں کفن دیا جاتا پھر اس کو بیچ دیا اور اس کی قیمت خیرات کر دی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2174

راوی: علی بن حجری سعدی، علی بن مسہر، ھشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قَمِيصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ أُكَفَّنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا

علی بن حجری سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یمنی حلہ میں لپیٹا گیا جو حضرت عبداللہ بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تھا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہٹا لیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سحولی یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا ان میں عمامہ اور قمیض نہ تھی حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ حلہ اٹھایا اور کہنے لگے مجھے اس میں کفن دیا جائے گا پھر فرمانے لگے کیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفن نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیا گیا مجھے اس کا کفن دیا جائے؟ پھر اس کو خیرات کر دیا۔

راوی : علی بن حجری سعدی، علی بن مسہر، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2175

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادریس، عبدہ، وکیع، ح، یحیی بن یحیی، عبدالعزیزبن محمد، ہشام

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَاہ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ قِصَّةُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادریس، عبدہ، وکیع، ح، یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، ہشام اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کر دی ہے لیکن اس میں عبداللہ بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابن عیینہ، ابن ادریس، عبدہ، وکیع، ح، یحیی بن یحیی، عبدالعزیز بن محمد، ہشام

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کفن دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2176

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراهیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ

ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا تین سحولی کپڑوں میں۔

راوی: ابن ابی عمر، عبدالعزیز، یزید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2177

راوی: زهیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المومنین

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ

زہیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنہا ام المومنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وفات پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک منقش یمنی کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا۔

راوی : زہیر بن حرب، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المومنین

باب : جنازوں کا بیان

میت کو کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دینے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2178

راوی: اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ح، عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، ابوالیمان، شعیب، زھری

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً

اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری اسی حدیث کو حضرت زہری نے دوسری سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ح، عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، ابو الیمان، شعیب، زہری

میت کو اچھے کپڑوں کا کفن دینے کا بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میت کو اچھے کپڑوں کا کفن دینے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2179

راوی : ھارون بن عبداللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا کہ ان کا انتقال ہوا اور ان کو کامل الستر کفن نہ دیا گیا اور رات کو دفن کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو بغیر نماز کے دفن کرنے پر ڈانٹا الا یہ کہ انسان لاچار ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن شاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2180

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، زهیر بن حرب، ابن عیینه، سفیان بن عیینه، زهری، سعید، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ لَعَلَّهُ قَالَ تُقَدِّمُونَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ کو جلدی لے چلو پس اگر وہ نیک ہے تو اس کو خیر کی طرف جلدی پہنچا اور اگر اس کے علاوہ بد ہے تو تم اس کو اپنی گردنوں سے اتار دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابن عیینہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2181

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن حبیب، روح بن عباده، محمد بن ابی حفصه، زهری، سعید، ابوهریره

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، سعید، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کر دی ہیں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن حبیب، روح بن عبادہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، سعید، ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ جلدی لے جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2182

راوی : ابوطاهر، حرمله بن یحیی، هارون بن سعید ایلی، هارون، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، ابوامامه بن سهل بن حنیف، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ہارون بن سعید ایلی، ہارون، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جنازہ کو جلد لے چلو اگر وہ نیک تھا تو اس کو بھلائی کے قریب کر دو اور اگر وہ اس کے علاوہ بدکار تھا تو اس شر کو اپنی گردنوں سے اتار دو گے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ہارون بن سعید ایلی، ہارون، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2183

راوی : ابوطاهر، حرمله بن يحيى، هارون بن سعيد ايلى، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن هرمز، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَحَرْمَلَةَ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ انْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ وَزَادَ الْآخَرَانِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جنازہ میں حاضر ہوا یہاں تک کہ نماز جنازہ ادا کی تو اس کے لئے ایک قیراط ثواب ہے اور جو اس کے دفن تک موجود رہا اس کے لئے دو قیراط ثواب ہے عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کی مانند، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز جنازہ پڑھا کر واپس آجاتے جب ان کو حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہنچی تو فرمایا ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن ہرمز، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2184

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ابن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَاہ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الا علی، ابن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو بڑے پہاڑوں تک حدیث بیان کی اس کے بعد ذکر نہیں کیا عبد الا علی کی حدیث میں فراغت اور عبد الرزاق کی حدیث میں لحد میں رکھنے کا ذکر ہے مطلب دونوں کا ایک ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الا علی، ابن رافع، عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2185

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شهاب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَقَالَ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ

عبد الملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معمر کی حدیث مبارکہ کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث مبارکہ مروی ہے اور فرمایا جو جنازہ کے پیچھے چلا یہاں تک دفن کر دیا گیا۔

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل بن خالد، ابن شہاب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2186

راوی: محمد بن حاتم، بهز، وهب، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ

محمد بن حاتم، بہز، وہب، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز جنازہ ادا کی اور اس کے پیچھے نہ چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس کے پیچھے گیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں؟ فرمایا ان دونوں میں سے چھوٹا احد پہاڑ کے برابر ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، بہز، وہب، سہیل، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2187

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ قَالَ مِثْلُ أُحُدٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ پر نماز ادا کی اس کے لئے ایک قیراط اور جو اس کے ساتھ قبر میں رکھنے تک رہا اس کے لئے دو قیراط ثواب ہوا، ابو حازم کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیراط کیا؟ فرمایا احد کی مثل۔

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2188

راوی: شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو جنازے کے ساتھ چلا اس کے لئے ثواب سے ایک قیراط مزید ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے زیادہ بیان کیا ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کسی آدمی کو بھیجا اور اس نے سیدہ سے پوچھا تو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کی تصدیق کی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم نے بہت سے قیراطوں کا نقصان کیا۔

راوی : شیبان بن فروخ، جریر، ابن حازم، نافع، ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2189

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ابوصخرہ، یزید بن عبداللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنْ أَجْرٍ كُلُّ قِيرَاطٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ مَا قَالَتْ وَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَائِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابو صخرہ، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ صاحب المقصورہ حضرت خباب تشریف لائے اور کہا اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا آپ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سنی ہے کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلا اور جنازہ ادا کیا پھر اس کے پیچھے دفن تک چلا تو اس کے لئے ثواب کے دو قیراط ہوں گے اور ہر قیراط احد کی مثل اور جس نے جنازہ ادا کیا پھر واپس آ گیا تو اس احد کی مثل ثواب ہو گا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خباب کو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بھیجا کہ ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کے بارے میں پوچھیں پھر واپس آ کر ان کو خبر دیں کہ سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا فرمایا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مٹھی مسجد کی کنکریاں لئے اپنے ہاتھ میں الٹ پلٹ رہے تھے کہ قاصد واپس آ گئے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ کی کنکریوں کو زمین پر مارا اور پھر فرمایا ہم نے بہت سے قیراطوں کا نقصان کیا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابو صخرہ، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، داؤد بن حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2190

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس کے دفن میں بھی شریک ہوا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور قیراط احد کی مثل ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابوالجعد، معدان بن ابوطلحہ الیعمری، حضرت ثوبان مولی

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ پر نماز پڑھنے اور اس کے پیچھے چلنے والوں کی فضلیت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2191

راوی: محمد بن بشار، معاذبن هشام، ابن المثنی، ابن ابی عدی، سعید، زهیربن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت هشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابن المثنی، ابن ابی عدی، سعید، زہیر بن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت ہشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیراط کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کی مثل فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ابن المثنی، ابن ابی عدی، سعید، زہیر بن حرب، عفان، ابان، قتادہ، حضرت ہشام، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

جس جنازہ میں سو آدمی نماز پڑھیں اس میں اس کے لئے سفارش کریں تو وہ قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2192

راوی: حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابومطیع، ایوب، ابوقلابة، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابو مطیع، ایوب، ابو قلابۃ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی میت ایسی نہیں جس کی نماز جنازہ مسلمانوں میں سے ایک جماعت ادا کرے جن کی تعداد سو ہو جائے اور سارے کے سارے اس کے لئے سفارش کریں اور ان کی سفارش اس کے حق میں قبول نہ کی جاتی ہو راوی کہتے ہیں میں نے یہ حدیث شعیب بن حجاب سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا مجھے یہی حدیث انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی۔

راوی : حسن بن عیسیٰ، مبارک، سلام بن ابو مطیع، ایوب، ابو قلابۃ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس...

باب : جنازوں کا بیان

جس آدمی کے جنازہ پر چالیس آدمی نماز پڑھیں اور اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش اس کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2193

راوی: ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وھب، ابوصخر، شریك بن عبداللہ بن ابونمر، حضرت کریب مولی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدْ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمْ اللهُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وھب، ابو صخر، شریک بن عبد اللہ بن ابو نمر، حضرت کریب مولی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک بیٹے کا مقام قدید یا عسفان میں انتقال ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کریب! دیکھو اس کے لئے کتنے لوگ جمع ہوئے ہیں میں نکلا تو لوگ جمع ہو چکے تھے میں نے ان کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا تمہارے اندازے میں وہ چالیس ہیں؟ فرماتے ہیں جی ہاں! ابن عباس رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اگر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اس کے جنازہ پر چالیس ایسے آدمی شریک ہو جائیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے والے نہ ہوں تو اللہ ان کی سفارش اس میت کے حق میں قبول فرماتے ہیں۔

راوی : ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ولید بن شجاع سکونی، ولید، ابن وھب، ابو صخر، شریک بن عبد اللہ بن ابو نمر، حضرت کریب مولی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2194

راوی : یحیی بن ایوب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، علی بن حجر السّعدی، ابن علیہ، عبد العزیز بن صھیب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ قَالَ عُمَرُ فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

یحیی بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، علی بن حجر السّعدی، ابن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روایت ہے کہ جنازہ کے گزرنے پر لوگوں نے اس کا ذکر خیر کے ساتھ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہو گئی واجب ہو گئی واجب ہو گئی اور دوسرا جنازہ گزرا تو اس کا ذکر برائی کے ساتھ کیا گیا تو اللہ کے نبی نے فرمایا واجب ہو گئی واجب ہو گئی واجب ہو گئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں ایک جنازہ گزرا اور اس کی نیکی کی تعریف کی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہو گئی واجب ہو گئی واجب ہو گئی اور دوسرا جنازہ گزرا تو اس کا ذکر برائی کے ساتھ کیا گیا تو آپ نے فرمایا واجب ہو گئی واجب ہو گئی واجب ہو گئی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا ذکر تم نے بھلائی کے ساتھ کیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور جس کا ذکر تم نے برائی کے ساتھ کیا اس کے لئے دوزخ واجب ہو گئی تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

راوی : یحیی بن ایوب، ابو بکر بن ابی شیبہ، زھیر بن حرب، علی بن حجر السّعدی، ابن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

مردوں میں سے جس کی بھلائی کی تعریف اور برائی بیان کی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2195

راوی: ابو الربیع الزھرانی، حماد بن زید، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمُّ

ابو الربیع الزھرانی، حماد بن زید، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس سے یہی حدیث دوسری اسناد سے بھی ذکر کی گئی ہے دوسری اسناد مذکور ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوالربیع الزھرانی، حماد بن زید، یحیی بن یحیی، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2196

راوی : قتیبہ بن سعید، مالك بن انس، محمد بن عمرو بن حلحلہ، معبد بن کعب بن مالك، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربعی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، محمد بن عمرو بن حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آرام پانے والا ہے یا اس سے آرام پایا گیا ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا مستریح و مستراح منہ سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی دنیا کی مصیبتوں سے آرام پاتا ہے اور فاجر و بدکار آدمی سے بندے شہر درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، محمد بن عمرو بن حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربعی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

آرام پانے والے یا اس سے راحت حاصل کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2197

راوی : محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، عبداللہ بن سعید بن ابی هند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالك حضرت ابوقتاده

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ يَسْتَرِيحُ مِنْ أَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا إِلَى رَحْمَةِ اللهِ

محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، عبداللہ بن سعید بن ابی ھند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالک حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کی تکالیف اور مصائب سے اللہ کی رحمت کی طرف راحت حاصل کی۔

راوی : محمد بن المثنی، یحیی بن سعید، اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، عبداللہ بن سعید بن ابی ھند، محمد بن عمرو، ابن کعب بن مالک حضرت ابو قتادہ

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2198

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، ابن شهاب، سعید بن المسیب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

یحیی بن یحیی، مالک، ابن شھاب، سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اطلاع دی جس دن نجاشی کا انتقال ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، ابن شھاب، سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2199

راوی: عبدالملك بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابی شهاب، سعید بن المسیب اور ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى فَصَلَّى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبدالملک بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابی شھاب، سعید بن المسیب اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی موت کی خبر اس کی موت کے دن دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بھائی کے لئے معافی مانگو، ابن شہاب نے کہا مجھ سے سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے ساتھ عید گاہ میں صف باندھی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر چار تکبیرات کہیں۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن اللیث، عقیل بن خالد، ابی شھاب، سعید بن المسیب اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2200

راوی: عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابوصالح، ابن شھاب

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ كَرِوَايَةِ عُقَيْلٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو صالح، ابن شہاب سے اسی حدیث کی دوسری سند مذکور ہے۔

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابو صالح، ابن شہاب

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2201

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

ابو بکر بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس پر چار تکبیرات کہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابوشیبہ، یزید بن ھارون، سلیم بن حبان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2202

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلّٰهِ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ فَقَامَ فَأَمَّنَا وَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا آج کے دن اللہ کا نیک بندہ اصحمہ فوت ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ہماری امامت کی اور اس پر نماز پڑھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2203

راوی : محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ، یحیی بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ

محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ، یحیی بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی فوت ہو چکا ہے کھڑے ہو جاؤ اور اس پر نماز پڑھو ہم کھڑے ہوئے اور ہم نے دو صفیں بنائیں۔

راوی : محمد بن عبید الغبری، حماد، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ، یحیی بن ابوب، ابن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر تکبیرات کہنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2204

راوی : زھیربن حرب و علی بن حجر، اسمعیل، یحیی بن ایوب، ابن علیه، ایوب، ابوقلابه، ابوالمهلب، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ إِنَّ أَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ إِنَّ أَخَاكُمْ

زھیر بن حرب و علی بن حجر، اسماعیل، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابو قلابہ، ابو المھلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارا بھائی یعنی نجاشی فوت ہو گیا کھڑے ہو جاؤ اور اس پر نماز جنازہ پڑھو۔

راوی : زھیر بن حرب و علی بن حجر، اسمعیل، یحیی بن ایوب، ابن علیہ، ایوب، ابو قلابہ، ابو المھلب، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2205

راوی : حسن بن الربیع و محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَكَ بِهَذَا قَالَ الثِّقَةُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَسَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ انْتَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

حسن بن الربیع و محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر دفن کے بعد نماز جنازہ ادا کی اور اس پر چار تکبیرات کہیں ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نئی قبر پر پہنچے اور اس پر نماز جنازہ ادا کی اور صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار تکبیرات کہیں۔

راوی : حسن بن الربیع و محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، شیبانی، حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2206

راوی : یحیی بن یحیی، هشیم، حسن ربیع، ابوکامل، عبدالواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراهیم، جریر، محمد بن حاتم، وکیع، سفیان، عبیداللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یحیی بن یحیی، ہشیم، حسن ربیع، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن حاتم، و کیع، سفیان، عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، شیبانی، شعبی، ابن عباس سے اس کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، حسن ربیع، ابو کامل، عبد الواحد بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، جریر، محمد بن حاتم، و کیع، سفیان، عبید اللہ بن معاذ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، شیبانی، شعبی، ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2207

راوی : اسحاق بن ابراهیم و هارون بن عبداللہ، وهب بن جریر، شعبه، اسمعیل بن ابی خالد، ابوغسان المسمعی محمد بن عمرو الرازی، یحیی بن الضریس، ابراهیم بن طهمان، ابوحصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ جَمِيعًا عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ كِلَاهُمَا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

اسحاق بن ابراہیم وھارون بن عبد اللہ، وھب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، ابو غسان المسمعی محمد بن عمرو الرازی، یحیی بن الضریس، ابراہیم بن طھمان، ابو حصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم وھارون بن عبد اللہ، وھب بن جریر، شعبہ، اسمعیل بن ابی خالد، ابو غسان المسمعی محمد بن عمرو الرازی، یحیی بن الضریس، ابراہیم بن طھمان، ابو حصین، الشعبی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2208

راوی: ابراهیم بن محمد بن عرعرة السامی، غندر، شعبه، حبیب بن شهید، ثابت، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

ابراہیم بن محمد بن عرعرہ السامی، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن عرعرہ السامی، غندر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2209

راوی: ابوالربیع الزهری و ابوکامل فضیل بن حسین الجحدری، حماد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ

ابوالربیع الزھری و ابوکامل فضیل بن حسین الجحدری، حماد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت مسجد کی خدمت کیا کرتی تھی یا ایک جوان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے گم پایا تو اس کے متعلق سوال کیا صحابہ نے عرض کیا کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ فرمایا گویا کہ انہوں نے اس کے معاملہ کو اہمیت نہ دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کی قبر کی رہنمائی کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر فرمایا یہ قبریں ان پر اندھیرے سے بھری ہوئی تھیں بے شک اللہ ان کو میری نماز کی وجہ سے روشن کر دے گا۔

راوی : ابوالربیع الزھری و ابوکامل فضیل بن حسین الجحدری، حماد بن زید، ثابت البنانی، رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2210

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ و محمد بن المثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبکر، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

ابو بکر بن ابوشیبہ و محمد بن المثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر، عمرو بن مرہ، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے اور ایک دفعہ پانچ تکبیرات کہیں تو میں نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ تکبیرات کہتے تھے (لیکن پانچ تکبیرات اب بالاجماع منسوخ ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ و محمد بن المثنی و ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بکر، عمرو بن مرہ، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2211

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تم سے آگے چلا جائے یا رکھ دیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان، زہری، سالم حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2212

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، ابن عمر، اس حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو اگر اس کے ساتھ چلنے والا نہ ہو تو چاہیے کہ ٹھہر جائے یہاں تک کہ جنازہ آگے چلا جائے یا آگے جانے سے پہلے رکھ دیا جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، یونس، قتیبہ بن سعید، لیث، ابن رمح، لیث، نافع، ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2213

راوی : ابوکامل، حماد، یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل، ایوب، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریح، نافع، لیث بن سعد، ابن جریح

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا حَتَّى تُخَلِّفَهُ إِذَا كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا

ابو کامل، حماد، یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ایوب، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، لیث بن سعد، ابن جریج، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ آگے چلا جائے اگر اس کے ساتھ جانے کا ارادہ نہ ہو۔

راوی : ابوکامل، حماد، یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل، ایوب، ابن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ، ابن عدی، ابن عون، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، نافع، لیث بن سعد، ابن جریج

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2214

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ کے ساتھ جاؤ تو اس کو اتار کر رکھنے سے پہلے مت بیٹھو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوصالح، ابوسعید خدری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2215

راوی: سریج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ

سریج بن یونس، علی بن حجر، اسماعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کھڑے ہو جاؤ جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ اس کو رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

راوی : سریج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، محمد بن مثنی، معاذ، ابن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2216

راوی : سریج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا يَهُودِيَّةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا

سریج بن یونس، علی بن حجر، اسماعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا موت گھبراہٹ ہے جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : سریج بن یونس، علی بن حجر، اسمعیل ابن علیہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2217

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ایک جنازہ کے لئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2218

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2219

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی، ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا

ابو بکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی،، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی سے روایت ہے کہ قیس بن سعد اور سہل بن حنیف قادسیہ میں تھے کہ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا وہ دونوں کھڑے ہو گئے تو ان سے کہا گیا کہ یہ اسی زمین والوں میں سے ہے یعنی کافر ہے تو ان دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ وہ یہودی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا روح نہ تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن مثنی،، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہو جانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2220

راوی: قاسم بن زکریاء، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ فَقَالَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ

قاسم بن زکریاء، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ، دوسری سند ذکر کر دی ہے اس میں ہے کہ اعمش اور عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ہمارے پاس سے جنازہ گزرا۔

راوی: قاسم بن زکریاء، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2221

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي جَنَازَةٍ قَائِمًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِي مَا يُقِيمُكَ فَقُلْتُ أَنْتَظِرُ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ نَافِعٌ فَإِنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہ مجھے نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا اور ہم ایک جنازہ کے ساتھ کھڑے تھے اور حضرت نافع بیٹھے ہوئے جنازہ کے رکھے جانے کا انتظار کر رہے تھے انہوں نے مجھے کہا تجھے کس چیز نے کھڑا کیا تو میں نے کہا میں جنازہ رکھے جانے کو انتظار کر رہا ہوں اس حدیث کی وجہ سے جو ابوسعید بیان کرتے ہیں تو نافع نے کہا مجھے مسعود بن حکم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی کہ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2222

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن ابرهیم، ابن ابوعمر، ابن مثنی، عبدالوهاب یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی الله تعالیٰ عنه بن حکم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ الْجَنَائِزِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَإِنَّمَا حَدَّثَ بِذَلِكَ لِأَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتَّى وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، اسحاق بن ابر ہیم، ابن ابو عمر، ابن مثنی، عبد الوہاب یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنازوں کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے یہ حدیث اس لئے روایت کی کیونکہ نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واقد بن عمرو کو دیکھا کہ وہ جنازہ کے رکھے جانے تک کھڑے رہے۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن ابر ہیم، ابن ابو عمر، ابن مثنی، عبد الوہاب یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری، نافع بن جبیر، حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حکم

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2223

راوی: ابو کریب، ابوزائدہ، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابو کریب، ابوزائدہ، یحیی بن سعید، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابوزائدہ، یحیی بن سعید

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2224

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مهدی، شعبه، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ

زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تو ہم بھی بیٹھ گئے یعنی جنازے میں۔

راوی: زہیر بن حرب، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، محمد بن منکدر، مسعود بن حکم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2225

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، عبیداللہ بن سعید یحیی، قطان، شعبه

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن ابو بکر مقدمی، عبید اللہ بن سعید یحیی، قطان، شعبہ، اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: محمد بن ابو بکر مقدمی، عبید اللہ بن سعید یحیی، قطان، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2226

راوی : ھارون بن سعید ایلی، وھب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ قَالَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ أَيْضًا

ہارون بن سعید ایلی، وہب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں میں سے یاد کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے (اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ) یا اللہ اس کو بخش اور رحم کر اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کے اترنے کو مکرم بنادے اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اسکے گناہوں کو اس طرح صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے اور اسے اسے کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے بچا اور جہنم کے عذاب سے بچا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ یہ میت میری ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ہارون بن سعید ایلی، وہب، معاویہ بن صالح، حبیب بن عبید، جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2227

راوی : اسحاق بن ابراهیم، عبدالرحمن بن مهدی، معاویه بن صالح،

حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَحَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح،

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہونے کے منسوخ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2228

راوی : نصربن علی جهضمی، اسحاق بن ابراهیم، عیسیٰ بن یونس، ابوحمزہ حصی، ابوطاهر، هارون بن سعید ایلی، طاهر، وهب، عمرو بن حارث، ابوحمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیربن نفیر، حضرت عوف بن مالك اشجعی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْحِمْصِيِّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ أَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ الْمَيِّتِ

نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوحمزہ حمصی، ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، طاہر، وہب، عمرو بن حارث، ابوحمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پر پڑھا اور اس پر یہ دعا پڑھی (اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَ اَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِنْ دَارِہٖ وَ اَھْلًا خَیْرًا مِنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِنْ زَوْجِہٖ وَ اَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ) عوف کہتے ہیں میں نے خواہش کی کہ کاش رسول اللہ کی اس دعا کے لئے میں ہی مردہ ہوتا اس میت کی جگہ۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، ابوحمزہ حمصی، ابوطاہر، ہارون بن سعید ایلی، طاہر، وہب، عمرو بن حارث، ابوحمزہ بن سلیم، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟...

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 2229

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نماز جنازہ ام کعب کی پڑھی اور وہ نفاس والی تھی رسول اللہ نماز جنازہ کے لئے اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، عبدالوارث بن سعید، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

جلد: جلد اول حدیث 2230

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسی، حسین

حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أُمَّ كَعْبٍ

ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسی، حسین، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں لیکن اس میں ام کعب کا ذکر نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، ابن مبارک، یزید بن ہارون، علی بن حجر، فضل بن موسی، حسین

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں امام میت کے کس حصہ کے سامنے کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 2231

راوی : محمد بن مثنی، عقبہ بن مکرم عمی، ابوعدی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ الْقَوْلِ إِلَّا أَنَّ هَا هُنَا رِجَالًا هُمْ أَسَنُّ مِنِّي وَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَائَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ وَسَطَهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلَاةِ وَسَطَهَا

محمد بن مثنی، عقبہ بن مکرم عمی، ابوعدی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نو عمر لڑکا تھا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث یاد کرتا تھا اور مجھے بولنے سے وہاں موجود مجھ سے زیادہ عمر والوں کے علاوہ کوئی چیز مانع نہ تھی اور میں نے رسول اللہ کے پیچھے ایک ایسی عورت کی نماز جنازہ پڑھی جو نفاس میں فوت ہوگئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں اسکے درمیان کھڑے ہوئے۔

راوی : محمد بن مثنی، عقبہ بن مکرم عمی، ابوعدی، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2232

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبه، یحیی، ابوبکر، یحیی، وکیع، مالك بن مغول، سماك بن حرب، حضرت جابر بن سمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو بکر، یحیی، وکیع، مالک بن مغول، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر ابن دحداح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ سے واپسی پر سوار ہوئے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد پیدل چلتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی، ابو بکر، یحیی، وکیع، مالک بن مغول، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سواری پر سوار ہو کر واپس آنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2233

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن دحداح پر نماز جنازہ ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا اس کو ایک آدمی نے پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے اس نے کودنا شروع کر دیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دوڑتے ہوئے آرہے تھے قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن دحداح کے لئے جنت میں کتنے خوشے لٹکنے والے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرہ

میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لحد میں اینٹیں لگانے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2234

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، عبداللہ بن جعفر مسوری، اسمعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن یحیی، عبداللہ بن جعفر مسوری، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرض وفات میں فرمایا میرے لئے قبر لحد بنانا اور اس پر کچھ کچی اینٹیں لگانا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قبر بنائی گئی تھی۔

راوی: یحیی بن یحیی، عبداللہ بن جعفر مسوری، اسمعیل بن محمد بن سعد، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں...

باب: جنازوں کا بیان

قبر میں چادر ڈالنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2235

راوی: یحیی بن یحیی، وکیع، ابوبکر بن ابوشیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو جَمْرَةَ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَأَبُو التَّيَّاحِ وَاسْمُهُ يَزِيدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بْنُ حُمَيْدٍ مَاتَا بِسَرَخْسَ

یحیی بن یحیی، وکیع، ابو بکر بن ابو شیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو جمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں سرخ چادر ڈال دی گئی تھی۔

راوی : یحیی بن یحیی، وکیع، ابو بکر بن ابو شیبہ، غندر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو جمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2236

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو، ابن وھب، عمرو بن حارث، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، علی ھمدانی، ھارون حضرت ثمامہ بن شفی

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ بِرُودِسَ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا

ابو طاہر احمد بن عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، علی ہمدانی، ہارون حضرت ثمامہ بن شفی سے روایت ہے کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ مقام رودس ملک روم میں تھے ہمارے ایک ساتھی کا انتقال ہو گیا تو حضرت فضالہ نے اس کی قبر کا حکم دیا جب وہ برابر کر دی گئی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبروں کو ہموار کرنے کا حکم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابو طاہر احمد بن عمرو، ابن وہب، عمرو بن حارث، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، علی ہمدانی، ہارون حضرت ثمامہ بن شفی

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2237

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحیی، وکیع، سفیان، حبیب بن ابوثابت ابووائل، حضرت ابوھیاج اسدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحیی، وکیع، سفیان، حبیب بن ابو ثابت ابو وائل، حضرت ابوہیاج اسدی سے روایت ہے۔ مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا میں تجھے اس کام کے لئے نہ بھیجوں جس کام کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا کہ تو کسی صورت کو مٹائے بغیر نہ چھوڑ اور نہ کسی بلند قبر کو برابر کئے بغیر۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، یحیی، وکیع، سفیان، حبیب بن ابو ثابت ابو وائل، حضرت ابوہیاج اسدی

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قبر کو برابر کرنے کے حکم کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2238

راوی: ابوبکر بن خلاد باهلی، یحیی قطان، سفیان، حبیب

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَمَسْتَهَا

ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی قطان، سفیان، حبیب اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے الفاظ کا فرق ہے۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، یحیی قطان، سفیان، حبیب

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2239

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیاث، ابن جریح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیاث، ابن جریح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے اور ان پر بیٹھنے اور ان پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، حفص بن عیاث، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2240

راوی: ھارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، اس سند سے بھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح حدیث مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، ابوزبیر

باب : جنازوں کا بیان

پختہ قبر بنانے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2241

راوی: یحیی بن یحیی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهِيَ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ

یحیی بن یحیی، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کو چونے وغیرہ سے پختہ بنانے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی بن یحیی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2242

راوی : زھیربن حرب، جریر، سھیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی انگارے پر بیٹھ جائے اس کے کپڑے جل جائیں اور اس کا اثر اس کی کھال تک پہنچے یہ اس کے لئے قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2243

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان،

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان، اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد العزیز دراوردی، عمرو، ابواحمد زبیری، سفیان،

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2244

راوی: علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابومرثد غنوی

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ وَاثِلَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابو مرثد غنوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبور پر مت بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : علی بن حجر سعدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، واثلہ، حضرت ابو مرثد غنوی

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے اور اس پر نماز پڑھنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2245

راوی : حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبور کی طرف نماز ادا نہ کرو اور نہ ان پر بیٹھو۔

راوی : حسن بن ربیع بجلی، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2246

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابرهیم حنظلی، علی، اسحق، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يَمُرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابر ہیم حنظلی، علی، اسحاق، عبد العزیز بن محمد، عبد الواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکم دیا کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ مسجد میں لایا جائے تاکہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے لوگوں نے اس بات پر تعجب کیا تو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم لوگ کتنی جلدی بھول گئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی پڑھائی تھی۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابر ہیم حنظلی، علی، اسحق، عبد العزیز بن محمد، عبد الواحد بن حمزہ حضرت عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2247

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن حاتم، بهز، وهیب، موسیٰ بن عقبه، عبدالواحد، عباد بن عبدالله بن زبیر، سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُرُّوا بِجَنَازَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّينَ عَلَيْهِ فَفَعَلُوا فَوُقِفَ بِهِ عَلَى حُجَرِهِنَّ يُصَلِّينَ عَلَيْهِ أُخْرِجَ بِهِ مِنْ بَابِ الْجَنَائِزِ الَّذِي كَانَ إِلَى الْمَقَاعِدِ فَبَلَغَهُنَّ أَنَّ النَّاسَ عَابُوا ذَلِكَ وَقَالُوا مَا كَانَتْ الْجَنَائِزُ يُدْخَلُ بِهَا الْمَسْجِدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى أَنْ يَعِيبُوا مَا لَا عِلْمَ لَهُمْ بِهِ عَابُوا عَلَيْنَا أَنْ يُمَرَّ بِجَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ

محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، عبدالواحد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے پیغام بھجوایا کہ ان کا جنازہ مسجد میں سے لے کر گزرو تاکہ وہ بھی نماز جنازہ ادا کر لیں لوگوں نے ایسا ہی کیا اور ان کے حجروں کے آگے جنازہ روک دیا تاکہ وہ اس پر نماز جنازہ ادا کر لیں پھر ان کو باب الجنائز سے نکالا گیا جو مقاعد کی طرف تھا پھر ازواج مطہرات کو یہ خبر پہنچی کہ لوگوں نے اس کو عیب جانا ہے اور لوگوں نے کہا ہے کہ جنازوں کو مسجد میں داخل نہیں کیا جاتا تھا یہ بات سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پہنچی تو انہوں نے کہا لوگ ناواقفیت کی بنا پر اس بات کو معیوب سمجھ رہے ہیں اور ہم پر جنازہ کے مسجد میں گزارنے کی وجہ سے عیب لگا رہے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کا جنازہ مسجد کے اندر ہی پڑھا تھا۔

راوی : محمد بن حاتم، بہز، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، عبدالواحد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ مسجد میں ادا کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2248

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابوفدیک، ضحاک بن عثمان، ابونضر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ قَالَ مُسْلِم سُهَيْلُ بْنُ دَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَاءِ أُمُّهُ بَيْضَاءُ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابو فدیک، ضحاک بن عثمان، ابو نضر، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جنازہ مسجد میں لے آؤ تا کہ میں ان پر نماز جنازہ پڑھوں لوگوں نے اس بات پر تعجب کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کا جنازہ مسجد میں پڑھا تھا۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، محمد بن رافع، ابو فدیک، ضحاک بن عثمان، ابو نضر، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد الرحمن

قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2249

راوی: یحیی بن یحیی تمیمی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک، ابونمر، عطاء بن عسار، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَلَمْ يُقِمْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَأَتَاكُمْ

یحیی بن یحیی تمیمی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، شریک، ابو نمر، عطاء بن عسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب میری باری کی رات ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخیر حصہ میں بقیع قبرستان کی طرف تشریف لے جاتے اور فرماتے السلام علیکم دار قوم مومنین تمہارے اوپر سلام ہو اے مومنوں کے گھر والو تمہارے ساتھ کیا گیا وعدہ آچکا جو کل پاؤ گے یا ایک مدت کے بعد اور ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں اور اللہ بقیع الغرقد والوں کی مغفرت فرما قتیبہ نے أَتَاكُمْ کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک، ابو نمر، عطاء بن عسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2250

راوی : ھارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وھب، ابن جریج، عبداللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى ح وحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْأَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي قَالَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى إِثْرِهِ حَتَّى جَائَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْئَ قَالَ لَتُخْبِرِينِي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللهُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَائَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ

ہارون بن سعید ایلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، عبد اللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جننے والی ماں مراد لے رہے ہیں ہم نے کہا کیوں نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گمان کر لیا کہ میں سو چکی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع میں پہنچے اور کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوڑے تو میں بھی دوڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنچے تو میں بھی پہنچی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے میں نے کہا کچھ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبر دار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دی فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی میں نے عرض کیا جی ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق داب لے گا فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی جبرائیل نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیسے کہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَ أَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ) کہو سلام ہے ایماندار گھر والوں پر اور مسلمانوں پر اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، عبداللہ بن کثیر بن مطلب، محمد بن قیس، حضرت محمد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مخرمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

قبور میں داخل ہوتے وقت اہل قبور کے لئے کیا دعا پڑھی جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2251

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا سکھاتے تھے جب صحابہ قبرستان کی طرف جاتے تھے پس ان میں سے کہنے والے کہتے ابو بکر کی روایت میں (اَلسَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ) اور زہیر کی روایت میں (اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ) تم پر سلامتی ہو اے مومنوں اور مسلمانوں کے گھروں والے اور ہم تم سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبداللہ اسدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت...

باب : جنازوں کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2252

راوی: یحیی بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي

یحیی بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی اور میں نے ان کی قبر کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت دے دی گئی۔

راوی: یحیی بن ایوب، محمد بن عباد، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2253

راوی: ابوبکر بن ابوشیبہ، زھیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأُذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو رو پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد والے بھی رو پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے ان کے لئے مغفرت مانگنے کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہ دی گئی اور میں نے اللہ سے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت دے دی گئی پس قبور کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہیں موت یاد کراتی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2254

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَهُوَ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں زیارت قبور منع کیا تھا ان کی زیارت کرو اور میں نے تمہیں قربانیوں کا گوشت تین دنوں سے زیادہ روکنے سے منع فرمایا تھا پس جب تک چاہو رکھ سکتے ہو میں نے تم کو مشکیزہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علاوہ دوسرے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا مگر اب تمام برتنوں سے پیو ہاں نشہ لانے والی چیزیں نہ پیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن مثنی، محمد بن فضیل، ابوسنان، ضرار بن مرہ، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے رب عزوجل سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2255

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، زبیدیامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابوخیثمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ الشَّكُّ مِنْ أَبِي خَيْثَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ

یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، زبیدیامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابو خیثمہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، زبیدیامی، محارب بن دثار، ابن بریدہ، ابو خیثمہ

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ میں شرکت نہ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2256

راوی: عون بن سلام کوفی، زهير، سماك، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

عون بن سلام کوفی، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایسے آدمی کا جنازہ لایا گیا جس نے اپنے آپ کو چوڑے تیر سے مار ڈالا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی۔

راوی: عون بن سلام کوفی، زہیر، سماک، جابر بن سمرہ

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں...

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2257

راوی: عمرو بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنه

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

عمرو بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ ہے۔

راوی : عمرو بن محمد بن بکیر، ناقد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 2258

راوی: محمد رمح، ابن مهاجر، لیث، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

محمد رمح، ابن مہاجر، لیث، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : محمد رمح، ابن مہاجر، لیث، عمرو ناقد، عبداللہ بن ادریس، یحیی بن سعید، عمرو بن یحیی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2259

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحیی بن عمارہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحیی بن عمارہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہتھیلی کی پانچ انگلیوں کے ساتھ اشارہ فرمایا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو بن یحیی بن عمارہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2260

راوی: ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اوسق میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں۔

راوی : ابو کامل فضیل بن حسین جحدری، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیۃ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2261

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وعمرو الناقد و زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قالوا نا وَكِيعٌ عن سُفْيَانُ عن إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عن محمد بن يَحْيَى بن حبان عن يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قال قال رسول اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةَ أَوْسُاقٍ من تمر ولاحب صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، وکیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوسق سے کم کھجور میں زکوۃ نہیں اور نہ غلہ میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، زہیر بن حرب، و کیع، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول **حدیث** 2262

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، اسماعیل بن امیه، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عماره، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلہ میں اور کھجور میں زکوۃ اس وقت تک نہیں جب تک پانچ اوسق نہ ہو جائیں اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، محمد بن یحیی بن حبان، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2263

راوی: عبد بن حمید، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیه

حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ

عبد بن حمید، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، اسماعیل بن امیہ

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2264

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ آدَمَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ التَّمْرِ ثَمَرٍ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیہ اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں کھجور کی جگہ پھل کا لفظ ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق، ثوری، معمر، اسماعیل بن امیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق سے کم غلہ میں زکوۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2265

راوی: ھارون بن معروف، ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عیاض بن عبداللہ، ابوزبیر، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ

ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاندی کے پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں اور اونٹوں میں پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ نہیں اور کھجور کے پانچ اوسق سے کم میں زکوۃ نہیں۔

راوی : ہارون بن معروف، ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، ابوزبیر، جابر بن عبد اللہ

کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟...

باب : زکوۃ کا بیان

کن چیزوں میں عشر اور کن میں نصف عشر ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2266

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوطاهر احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، ھارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وھب، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زمین نہروں یا بارش سے سیر اب ہوتی ہے اس میں دسواں حصہ زکوۃ ہے اور جو اونٹ لگا کر سینچی جائے اس میں بیسواں حصہ زکوۃ واجب ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن سرح، ہارون بن سعید ایلی، عمرو بن سواد، ولید بن شجاع، ابن وہب، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2267

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالك، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے پر زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی تمیمی، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2268

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، حضرت ابوهريرة

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ يَبْلُغُ بِهِ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، مکحول، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2269

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، قتیبه، حماد بن زید، ابوبکر بن ابی شیبه، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراك بن مالك، ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، قتیبہ، حماد بن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراک بن مالک، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، قتیبہ، حماد بن زید، ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، خثیم بن عراک بن مالک، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کی زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2270

راوی : ابوطاهر، هارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وهب، مخرمه، عراك بن مالك، ابوهریره

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَدَقَةُ الْفِطْرِ

ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ، عراک بن مالک، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا غلام کی زکوۃ نہیں ہے ہاں صدقہ فطر واجب ہے (جو برائے تجارت ہو اس کا فطرانہ واجب ہے)۔

راوی : ابو طاہر، ہارون بن سعید ایلی، احمد بن عیسی، ابن وہب، مخرمہ، عراک بن مالک، ابو ہریرہ

زکوۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ پہلے ادا کرنے اور اسے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2271

راوی: زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتَادَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ

زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا انہوں نے عرض کیا کہ ابن جمیل اور خالد بن ولید، عباس چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ روک لی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن جمیل تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کا بدلہ لے رہا ہے کہ وہ فقیر تھا اللہ نے اس کو غنی کر دیا اور خالد پر تم ظلم کرتے ہو اس نے زرہیں اور ہتھیار تک اللہ کی راہ میں دے دیے ہیں رہے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی زکوۃ اس کا دوگنا میرے ذمہ ہے پھر فرمایا اے عمر کیا تم نہیں جانتے کہ چچا باپ کے برابر ہوتا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، علی بن حفص، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2272

راوی: عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالك، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے صدقہ الفطر رمضان کے بعد لوگوں پر کھجور سے ایک صاع یا جو سے ایک صاع واجب کی ہے ہر مسلمان آزاد یا غلام مرد یا عورت پر۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، قتیبہ بن سعید، مالک، یحیی بن یحیی، نافع، حضرت ابن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2273

راوی: ابن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ حُرٍّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ

ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ الفطر کھجور یا جو سے ایک صاع ہر غلام آزاد چھوٹے بڑے پر واجب کیا ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2274

راوی: یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا صدقہ آزاد، غلام، مرد عورت پر کھجور یا جو سے ایک صاع واجب کیا ہے لوگوں نے اس کی قیمت کے اعتبار سے نصف صاع گندم مقرر کرلی۔

راوی : یحیی بن یحیی، یزید بن زریع، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2275

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ الفطر کھجور یا جو سے ایک صاع کا حکم دیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لوگوں نے اس کی جگہ گندم کے دو مد مقرر کرلئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، نافع، عبداللہ بن عمر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2276

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ أَوْ رَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر نفس پر آزاد ہو یا غلام مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا کھجور سے ایک صاع صدقہ الفطر واجب کیا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2277

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدری سے روایت ہے کہ ہم صدقہ الفطر ایک صاع کھانے یعنی گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع کشمش نکالا کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2278

راوی: عبید اللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ

عبید اللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تھے تو ہم صدقہ الفطر ہر چھوٹے اور بڑے آزاد یا غلام کی طرف سے ایک صاع کھانے سے یا ایک صاع پنیر سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع کشمش سے نکالا کرتے تھے ہم ہمیشہ اسی طرح نکالتے رہے کہ ہمارے پاس حضرت معاویہ بن ابو سفیان حج یا عمرہ کرنے کے لئے آئے تو آپ نے منبر پر لوگوں سے گفتگو کی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس گفتگو میں یہ بھی کہا کہ میرے خیال میں ملک شام کے سرخ گیہوں کے دو مد ایک صاع کھجور کے برابر ہیں تو لوگوں نے اسی کو لے لیا یعنی اسی طرح عمل شروع کر دیا ابو سعید فرماتے ہیں بہر حال میں نے ہمیشہ اسی طرح ادا کرتا رہا جس طرح ادا کرتا تھا جب تک میں زندہ رہا۔

راوی : عبید اللہ بن مسلمہ بن قعنب، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2279

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَأَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَمَّا أَنَا فَلَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَذَلِكَ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے تین قسموں سے ایک صاع صدقہ الفطر ادا کرتے تھے کھجور سے ایک صاع پنیر سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع ہم ہمیشہ اسی طرح ادا کرتے رہے کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ گندم سے دو مد کھجور کے ایک صاع کے برابر ہیں بہر حال میں تو ہمیشہ اسی طرح ادا کرتا رہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، اسماعیل بن امیہ، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2280

راوی : محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ الْأَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالشَّعِيرِ

محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم صدقہ الفطر تین قسم کی چیزوں سے ادا کرتے تھے پنیر کھجور اور جو۔

راوی : محمد رافع، عبدالرزاق، ابن جریج، حارث بن عبدالرحمن بن ابوذباب، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، حضرت ابوسعید

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ الفطر مسلمانوں پر کھجور اور جو سے ادا کرنے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2281

راوی: عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنْ الْحِنْطَةِ عَدْلَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَنْكَرَ ذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ لَا أُخْرِجُ فِيهَا إِلَّا الَّذِي كُنْتُ أُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب معاویہ نے گندم کے نصف صاع کو کھجور کے ایک صاع کے برابر قرار دیا تو ابوسعید نے انکار کیا اور فرمایا میں تو اس میں نہیں نکالوں گا مگر میں تو جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں نکالتا تھا اس میں نکالوں گا کھجور سے ایک صاع یا کشمش یا جو یا پنیر سے ایک صاع۔

راوی: عمرو ناقد، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2282

راوی: یحیی بن یحیی، ابوخیثمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ أَمَرَبِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ صدقۃ الفطر لوگوں کی نماز عید کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو خیثمہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

نماز عید سے پہلے صدقہ الفطر ادا کرنے کے حکم کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2283

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَبِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ الفطر لوگوں کے نماز کی طرف نکلنے سے پہلے نکالنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، ضحاک، نافع، ابن عمر

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2284

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابوصالح ذکوان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْإِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعِ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعِ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابوصالح ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو سونے یا چاندی والا اس میں اس کا حق ادا نہیں کرتا اس کے لئے قیامت کے دن آگ کی چٹانیں بنائی جائیں گی اور ان کو جہنم کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا اور ان سے اس کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا، جب وہ ٹھنڈے ہو جائیں گے تو ان کو دوبارہ گرم کیا جائے گا اس دن برابر یہ عمل اس کے ساتھ ہوتا رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہو گی یہاں تک کہ بندوں کا فیصلہ کر دیا جائے تو اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھا دیا جائے گا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ اونٹ والوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اونٹوں والا بھی جو ان میں سے ان کا حق ادا نہ کرے اور ان کے حق میں سے یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن ان کا دودھ نکال دے تو قیامت کے دن ایک ہموار زمین میں اس کو اوندھا لٹا دیا جائے گا اور وہ اونٹ نہایت فربہ ہو کر آئے گا کہ ان میں سے کوئی بچہ بھی باقی نہ رہے گا جو اس کو اپنے کھروں سے نہ روندے اور منہ سے نہ کاٹے جب اس پر سے سب سے پہلا گزر جائے گا تو دوسرا آجائے گا پچاس ہزار سال کی مقدار والے دن میں یہاں تک کہ بندوں کا فیصلہ ہو جائے پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گائے اور بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گائے اور بکری والوں میں سے کوئی ایسا نہیں جو ان میں سے ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ کہ قیامت کے دن اس کو ہموار زمین پر اندھا لٹایا جائے گا اور ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو اس کو اپنے پاؤں سے نہ روندے اور وہ ایسی ہوں گی کہ کوئی ان میں مڑے ہوئے سینگ والی نہ ہو گی اور نہ سینگ کے بغیر ٹوٹی ہوئی، سب اس کو ماریں گی اپنے سینگوں سے جب پہلی اس پر سے گزر جائے گی تو دوسری آجائے گی یہی عذاب پچاس ہزار سال والے دن میں ہوتا رہے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے تو اس کو جنت یا دوزخ کی راہ دکھائی جائے گی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا گھوڑے کی تین اقسام ہیں، ایک مالک پر وبال ہے دوسرا مالک کے لئے پردہ ہے، تیسرا مالک کے لئے ثواب کا ذریعہ ہے، بہر حال جس کو آدمی نید کھاوے کے لئے باندھ رکھا ہے فخر اور مسلمانوں کی دشمنی کے لئے تو یہ گھوڑا اس کے لئے بوجھ اور وبال ہے اور وہ جو اس کے لئے پردہ پوشی ہے وہ یہ ہے کہ جس کو آدمی نے اللہ کے راستہ میں وقف کر رکھا ہے پھر اس کی پشتوں اور گردنوں سے وابستہ اللہ کے حقوق بھی نہ بھولا ہو تو یہ گھوڑا مالک کے لئے عزت کا ذریعہ ہے اور باعث ثواب وہ گھوڑا ہے جس کو آدمی نے اللہ کے راستہ میں وقف کر رکھا ہو۔ اہل اسلام کے لئے سبزہ زار یا باغ میں تو یہ گھوڑے باغ یا سبزہ زار سے جو کچھ کھائیں گے تو ان کے کھانے کی تعداد کے موافق اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی لید اور پیشاب کی مقدار کے لئے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور وہ اپنی لمبی رسی توڑ کر ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھ جائے تو اس کے قدموں کے نشانات اور لید کے برابر نیکیاں اللہ لکھ دیتا ہے اور جب اس کا مالک اس کو کسی نہر سے لے کر گزرتا ہے اور پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تب بھی اللہ اس کے لئے پانی کے قطروں کے تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیتا ہے جو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے پیا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھوں کا کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گدھوں کے بارے میں سوائے ایک آیت کے کوئی احکام نازل نہیں ہوئے وہ آیت بے مثل اور جمع کرنے والی ہے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) یعنی جس نے ذرہ کے برابر نیکی کی وہ اسے دیکھے گا اور جس نے ذرہ کے برابر بدی کی وہ بھی اسے دیکھے گا یعنی قیامت کے دن۔

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ صنعانی، زید بن اسلم، ابو صالح ذکوان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2285

راوی: یونس بن عبد الاعلی صدفی، عبداللہ بن وھب، ھشام بن سعد، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَذَكَرَ فِيهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا وَقَالَ يُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ

یونس بن عبد الاعلی صدفی، عبداللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے کچھ الفاظ کا تغیر و تبدل ہے لیکن معنی و مفہوم وہی ہے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی صدفی، عبداللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم

باب: زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2286

راوی: محمد بن عبدالملک اموی، عبدالعزیزبن مختار، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الْبَقَرَ أَمْ لَا قَالُوا فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءَ النَّاسِ فَذَاكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ قَالُوا فَالْحُمُرُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

محمد بن عبد الملک اموی، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے فرمایا خزانہ والا جو زکوۃ ادا نہیں کرتا اس پر وہ خزانہ جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور اس کو چٹانوں کی طرح بنا کر اس سے اس کے پہلو اور پیشانی کو داغا جائے گا یہاں تک اللہ اپنے بندوں کا فیصلہ کر دے اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے پھر اس کو جنت یا جہنم کی طرف راستہ دکھایا جائے اور کوئی اونٹوں والا ایسا نہیں جو ان کی زکوۃ نہیں دیتا مگر یہ کہ اس کو ایک ہموار زمین پر لٹایا جائے گا اور وہ اونٹ فربہ ہو کر آئیں گے جیسا کہ وہ اونٹ دنیا میں بہت فربہی کے وقت تھے وہ اس کو روندیں گے اس پر جب ان کا آخری گزر جائے گا تو پہلے والا واپس آکر دوبارہ روندے گا یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ اس دن میں کرے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا اور کوئی بکریوں والا ایسا نہیں جو ان کی زکوۃ ادا نہ کرتا ہو مگر یہ کہ اس کو ہموار زمین پر لٹایا جائے گا اور وہ بہت فربہ ہو کر آئیں گے اور وہ سب اپنے کھروں کے ساتھ اس کو روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی اس وقت ان میں کوئی منڈی یا الٹے سینگوں والی نہ ہو گی جب اس پر ان میں سے آخری گزرے گی تو پہلی کو اس پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کا فیصلہ پچاس ہزار سال والے دن میں کر لیں پھر اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ سہیل کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گائے کا ذکر کیا یا نہیں، صحابہ نے عرض کیا گھوڑوں کا کیا حکم ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہے سہیل کہتے ہیں کہ مجھے خیر قیامت کے دن تک میں شک ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑے کی تین اقسام ہیں اور یہ آدمی کے لئے ثواب پردہ اور بوجھ ہے پس وہ جو اس کے لئے ثواب ہے وہ اس شخص کے لئے ہے جس نے گھوڑے کو اللہ کے راستہ میں باندھا اور اللہ ہی کے لئے اسے تیار رکھا کوئی بھی چیز اس کے پیٹ میں غائب نہیں کی جاتی مگر اللہ اس کے لئے ثواب لکھتا ہے اور اگر اس کو کہیں چراگاہ میں چرایا اس نے اس میں جو کچھ بھی کھایا اللہ اس کے بدلہ اس کے لئے ثواب لکھتا ہے اور اگر کسی نہر سے اس کو پلایا تو اس کے مالک کے لئے ہر قطرہ کے بدلے ثواب ہے جو اس کے پیٹ میں غائب ہوتا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پیشاب اور لید کا بھی ذکر فرمایا اور اگر وہ ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھا تو ہر قدم پر جو وہ رکھے گا اس کے لئے ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ گھوڑا جو اس کے لئے پردہ پوشی ہے وہ یہ ہے جس کو آدمی احسان اور زینت کے لئے باندھتا ہے اور اس کو اس کی سواری کا حق اور اس کے پیٹ کا حق اپنی تنگی آسانی میں نہ بھولا اور وہ گھوڑا جو اس پر بوجھ ہے وہ یہ ہے کہ جس کو فخر سرکشی اور لوگوں کو دکھانے کے لئے باندھا ہو یہ وہ ہے جو اس پر بوجھ ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھوں کا کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا مگر یہ آیت جامع اور بے مثل ہے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ)۔

راوی: محمد بن عبد الملک اموی، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2287

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سہیل

حَدَّثَنَاہ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سہیل ہی سے دوسری سند سے اسی حدیث کی طرح مذکور ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز دراوردی، سہیل

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2288

راوی: محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح

حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَدَلَ عَقْصَاءُ عَضْبَاءُ وَقَالَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينُهُ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح سے ایک اور سند کے ساتھ یہی حدیث ذکر فرمائی ہے لیکن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس میں عقصاء عضباء سے بدلا ہے اور اس میں پیشانی کا ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن بزیع، یزید بن زریع، روح بن قاسم، سہیل بن ابوصالح

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2289

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوھریرہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللهِ أَوْ الصَّدَقَةَ فِي إِبِلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی نے اللہ کا حق یا زکوۃ اپنے اونٹوں کی ادا نہ کی۔ باقی حدیث سہیل کی طرح ہے

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر، ذکوان، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2290

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَائَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ و قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَائِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ والا اس کا حق ادا نہ کرے تو وہ قیامت کے دن زیادہ ہو کر آئیں گے اور ان کے مالک کو ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو اپنے پیروں اور کھروں سے روندیں گے اور جو گائے والا اس کا حق ادا نہ کرے گا تو قیامت کے دن پہلے سے بہت زیادہ ہو کر آئیں گی اور ان کے مالک کو ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور اس کو اپنے سینگوں سے زخمی اور اپنے کھروں سے روندیں گی اور جو بکریوں والا ان کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ ہو کر آئیں گی اور ان کا مالک ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور وہ اس کو اپنے سینگوں سے زخمی اور کھروں سے روندیں گی ان میں کوئی بے سینگ یا ٹوٹے ہوئے سینگ والی نہ ہو گی اور جو خزانے والا اس کا حق ادا نہیں کرتا تو اس کا خزانہ قیامت کے دن لایا جائے گا گنجے اژدھے کی صورت میں منہ کھول کر اس کا پیچھے کرے گا جب وہ اس کے پاس آئے گا تو وہ اس سے بھاگے گا تو وہ خزانہ اس کو پکارے گا اپنا خزانہ لے جو تو نے چھپا رکھا تھا تو وہ کہے گا مجھے اس کی ضرورت نہیں جب وہ دیکھے گا کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تو وہ اس کے منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں اپنا ہاتھ ڈال دے گا وہ اسے اونٹ کے چبانے کی طرح چبا جائے گا ابوالزبیر نے کہا کہ میں نے عبید بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے ایک آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹوں کا کیا حق ہے فرمایا ان کے دودھ کو پانی پر نکال لینا اس کا ڈول اور اس کے نر اور اس کے نطفے کو مانگے دے دینا اور اس کی سواری کو اللہ کی راہ میں دینا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، محمد بن رافع، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ روکنے کے گناہ کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2291

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَائِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ هَذَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اونٹوں اور گائیوں بکریوں والا ان کا حق ادا نہ کرے تو قیامت کے دن ایک ہموار زمین پر بٹھایا جائے گا اور کھروں والا جانور اس کو اپنے کھروں سے روندے گا اور سینگوں والا اس کو اپنے سینگوں سے زخمی کرے گا اس دن کوئی جانور بغیر سینگ اور ٹوٹے ہوئے سینگ والا نہ ہوگا ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا حق کیا ہے فرمایا اس کے نر کو چھوڑنا اور اس کے ڈول کسی کو بخش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دینا پانی پر ان کا دوھ نکالنا اور اللہ کے راستے میں ان پر سواری کرانا اور کوئی مال والا جو اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اس کا مال گنجے سانپ کی صورت میں تبدیل کیا جائے گا جو اپنے مالک کا پیچھا کرے گا جہاں وہ جائے گا وہ اس کے پیچھے بھاگے گا کہا جائے گا یہ تیرا وہ مال ہے جس پر تو بخل کیا کرتا تھا جب وہ دیکھے گا کہ اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں تو اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دے گا تو وہ اس کے ہاتھ کو چباڈالے گا جیسا کہ نر اونٹ چبالیتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدالملک، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ

زکوۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2292

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبدالرحمن بن ھلال عبسی، جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَائَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَنَا فَيَظْلِمُونَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ

ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ کچھ اعرابیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ہم پر زکوۃ وصول کرنے والے زیادتی کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوۃ وصول کرنے والوں کو خوش کر دیا کرو جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی سنا ہے تو ہر زکوۃ وصول کرنے والا مجھ سے راضی ہو کر ہی گیا ہے۔

راوی : ابوکامل فضیل بن حسین جحدری، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن ابواسماعیل، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبداللہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والوں کی راضی کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2293

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن ابواسماعیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن ابواسماعیل اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسحاق، ابواسامہ، محمد بن ابواسماعیل

زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2294

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں، میں آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا تو نہ ٹھہر سکا اور کھڑا ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں وہ کون ہیں؟ فرمایا وہ بہت مال والے ہیں سوائے اس کے جو اس اس طرح اپنے سامنے سے اپنے پیچھے سے اپنے دائیں اور بائیں سے اور ان میں سے کم لوگ وہ ہیں جو اونٹ اور گائے اور بکریوں والے ان کی زکوۃ ادا نہیں کرتے تو وہ قیامت کے دن بڑھ چڑھ کر فربہ ہو کر آئیں گی اس کو اپنے سینگوں سے زخمی کریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی جب ان کا پچھلا گزر جائے گا تو اس پر ان کا پہلا لوٹ آئے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2295

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، معرور، ابوذر

حَدَّثَنَاہ أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَمُوتُ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ بَقَرًا أَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا

ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، معرور، ابوذر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سایہ میں بیٹھنے والے تھے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو آدمی زمین پر مرتا ہے اور اونٹ یا گائے یا بکری چھوڑتا ہے جن کی زکوۃ ادا نہ کرتا تھا۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، اعمش، معرور، ابوذر

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2296

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا تَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ عَلَيَّ

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے یہ بات باعث مسرت نہیں کہ میرے لئے احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تیسری شب مجھ پر آجائے اور ان میں سے ایک دینار بھی میرے پاس باقی ہو سوائے اس دینار کے کہ اس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے بچا رکھوں۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ابن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا نہ کرنے پر سزا کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2297

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

صدقہ کی ترغیب کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2298

راوی: یحیی بن یحیی، ابن نمیر، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وھب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبٌ أَمْسَى ثَالِثَةً عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا دِينَارًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللهِ هَكَذَا حَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَهَكَذَا عَنْ شِمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ سَمِعْتُ لَغَطًا وَسَمِعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ لَهُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَّبِعَهُ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ قَالَ فَانْتَظَرْتُهُ فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي سَمِعْتُ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یحیی، ابن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز کے وقت مدینہ کی زمین حرۃ میں چل رہا تھا اور ہم احد کو دیکھ رہے تھے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابوذر! میں نے عرض کیا لبیک اے اللہ کے رسول! میں یہ پسند نہیں کرتا کہ احد پہاڑ میرے پاس سونے کا ہو اور تیسری شب تک میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی بچ جائے سوائے اس دینار کے جس کو میں اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے روک رکھوں بلکہ میں اللہ کے بندوں کو اس طرح بانٹوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور اسی طرح اپنے بائیں پھر ہم چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابوذر! میں نے کہا لبیک اے اللہ کے رسول! فرمایا کثرت مال والے ہی قلیل مال والے ہوں گے قیامت کے دن سوائے ان لوگوں کے جو اس طرح اور اس طرح دیتے ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ کیا پھر ہم چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے ابوذر! تم یہاں ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رہنا جب تک میں تمہارے پاس نہ آؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے کہ مجھ سے چھپ گئے پھر میں نے کچھ گنگناہٹ اور آواز سنی تو میں نے کہا شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی امر پیش آگیا ہو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم یاد آگیا کہ جب تک میں تمہارے پاس نہ آجاؤں تم اپنی جگہ پر ہی رہنا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے اس کا ذکر کیا جو میں نے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو فوت ہوا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو جنت میں داخل ہو گا، ابوذر کہتے ہیں میں نے کہا اگر اس نے زنا کیا یا چوری کی فرمایا اگرچہ اس نے زنا یا چوری کی۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابن نمیر، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2299

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وھب، ابوذر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ لَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللهُ فِدَائَكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمْ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَائَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّي فَأَطَالَ اللَّبْثَ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَائَ لَمْ أَصْبِرْ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ جَعَلَنِي اللهُ فِدَائَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، ابوذر سے روایت ہے کہ میں ایک رات نکلا تو دیکھا کہ رسول اللہ اکیلے بغیر کسی ہمراہی انسان کے ٹہل رہے تھے میں نے گمان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ کسی کے چلنے کو ناپسند فرمائیں گے تو میں نے چاند کے سایہ میں چلنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے مجھے دیکھ کر فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا ابوذر اللہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کرے، فرمایا اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آؤ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ دیر چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مالدار لوگ ہی قیامت کے دن کم مال والے ہوں گے سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ نے مال عطا کیا اور پھونک سے اپنے دائیں بائیں یا سامنے اور پیچھے اڑا دے اور اس میں نیک اعمال کرے پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کچھ دیر چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہاں بیٹھ جا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ہموار زمین پر بٹھا دیا جس کے ارد گرد پتھر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے آنے تک یہاں بیٹھے رہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین حرہ میں ایک طرف چل دیے یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھا کافی دیر ٹھہرنے کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آتے ہوئے سنا اگرچہ اس نے چوری اور اس نے زنا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے صبر کئے بغیر عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حرہ کی طرف کون گفتگو کر رہا تھا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا فرمایا وہ جبرائیل تھے جو حرہ میں میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا اپنی امت کو خوشخبری دے دو جو اللہ کے ساتھ شرک کئے بغیر مر گیا جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا اے جبرائیل اگرچہ اس نے چوری یا زنا کیا ہو کہا جی ہاں فرمایا میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا اس نے کہا جی ہاں میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری اور زنا کیا ہو اس نے کہا ہاں اگرچہ اس نے شراب پی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، ابوذر

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2300

راوی: زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، جریری، ابوعلاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَبَيْنَا أَنَا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَائَ رَجُلٌ أَخْشَنُ الثِّيَابِ أَخْشَنُ الْجَسَدِ أَخْشَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَشِّرْ الْكَانِزِينَ بِرَضْفٍ يُحْمَى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوضَعُ عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِ أَحَدِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفَيْهِ وَيُوضَعُ عَلَى نُغْضِ كَتِفَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيَيْهِ يَتَزَلْزَلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُؤُسَهُمْ فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ رَجَعَ إِلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَدْبَرَ وَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ هَؤُلَائِ إِلَّا كَرِهُوا مَا قُلْتَ لَهُمْ قَالَ إِنَّ هَؤُلَائِ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا إِنَّ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَتَرَى أُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيَّ مِنْ الشَّمْسِ وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّهُ يَبْعَثُنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقُلْتُ أَرَاهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي مِثْلَهُ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ ثُمَّ هَؤُلَائِ يَجْمَعُونَ الدُّنْيَا لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلِإِخْوَتِكَ مِنْ قُرَيْشٍ لَا تَعْتَرِيهِمْ وَتُصِيبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا أَسْأَلُهُمْ عَنْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ حَتَّى أَلْحَقَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابوعلاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ آیا تو میں سرداران قریش کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک آدمی موٹے کپڑے سخت جسم و چہرے والا آیا اور ان کے پاس کھڑا ہوا اور کہا بشارت دے دو مال جمع کرنے والوں کو گرم پتھر کی کہ ان کے لئے جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور ان کے سینوں پر اس طرح رکھا جائے گا کہ شانہ کی نوک سے پار ہو جائے گا اور شانوں کی نوک پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ پستان کے سر سے پار ہو جائے اور آدمی بے قرار ہو جائے گا تو لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے میں نے کسی آدمی کو نہ دیکھا کہ جس نے اس کو کوئی جواب دیا ہو وہ پھرے اور میں نے ان کی پیروی کی یہاں تک کہ وہ ایک ستون کے پاس جا بیٹھے تو میں نے کہا میرا خیال ہے کہ ان لوگوں کو آپ کی بات ناگوار گزری ہے تو انہوں نے کہا یہ لوگ کوئی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا میں گیا تو فرمایا کیا تم احد دیکھ رہے ہو تو میں نے اپنے اوپر پڑنے والی سورج کی شعاع کو دیکھا اور میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وسلم مجھے اپنی کسی ضرورت کے لئے بھیجنا چاہتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں میں اسکو دیکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرے لئے اس کی مثل سونا ہو لیکن اگر ہو تو میں تین دینار کے علاوہ سب کا سب خرچ کر دوں اور یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور سمجھ رکھتے میں نے کہا آپ کا اپنے قریشی بھائیوں کے ساتھ کیا حال ہے نہ آپ ان سے ملتے ہیں نہ ان کے پاس جاتے اور نہ ان سے کچھ مانگتے ہیں فرمایا اللہ کی قسم میں نہ ان سے دنیا مانگوں گا ورنہ دنیوی معاملہ کروں گا یہاں تک کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے جاملوں۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابو علاء، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اموال جمع کرنے والوں پر عذاب کی سختی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2301

راوی: شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِيُّ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ بَشِّرْ الْكَانِزِينَ بِكَيٍّ فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ أَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُ قُبَيْلُ قَالَ مَا قُلْتُ إِلَّا شَيْئًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِينِكَ فَدَعْهُ

شیبان بن فروخ، ابوالاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں قریش کی ایک جماعت میں تھا کہ حضرت ابوذر یہ کہتے ہوئے گزرے، خوشخبری دے دو مال جمع کرنے والوں کو ایسے داغوں سے جو ان کی پشت پر لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے نکل آئیں گے، پھر وہ علیحدہ ہو کر بیٹھ گئے، میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ ابوذر ہے میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور کہا یہ کیا بات تھی جو میں نے آپ سے ابھی سنی، کہا میں نے وہی بات کہی جس کو میں نے ان کے نبی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا میں نے کہا آپ عطاو بخشش کے مال کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا اس کو لے لو کیوں کہ اس سے آج کل تمہیں مدد حاصل ہو گی اور اگر یہ تیرے دین کی قیمت ہو تو چھوڑ دو۔

راوی : شیبان بن فروخ، ابو الاشہب، خلید عصری، حضرت احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2302

راوی: زھیربن حرب، محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللهِ مَلْأَى وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْآنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ فرماتے ہیں اے بنی آدم تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا نیز فرمایا اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے اور رات دن کے برسنے سے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج حضرت ابو ہریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کے لئے بشارت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2303

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ قَالَ لِي أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ کی روایت میں ہے ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے اور رات دن کی فیاضی سے اس میں کمی واقع نہیں ہوتی کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے کتنی فیاضی کی ہے لیکن اس کے دائیں ہاتھ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اور فرمایا اللہ کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں روکنے کی طاقت ہے جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے پست کرتا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر بن راشد، ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ حضرت ابوہریرہ

اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ ک...

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2304

راوی : ابوربیع زھرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابوقلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَبَدَأَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ أَوْ يَنْفَعُهُمْ اللهُ بِهِ وَيُغْنِيهِمْ

ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابوقلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل دینار جو آدمی خرچ کرتا ہے وہ ہے جو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو اللہ کے راستہ میں اپنے جانور پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جو اپنے ساتھیوں پر اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔ ابوقلابہ نے کہا عیال سے شروع کیا پھر ابوقلابہ نے کہا اس سے بڑھ کر کس آدمی کا ثواب ہے جو اپنے چھوٹے بچوں پر ان کی عزت وآبرو بچانے کے لئے خرچ کرتا ہے یا نفع دے اللہ ان کو اس کے سبب سے اور ان کو بے پرواہ کر دیتا ہے۔

راوی : ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوربیع، حماد بن ربیعہ، ایوب، ابوقلابہ، اسماء رجبی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2305

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مِسْكِينٍ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دینار جس کو تو اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو تو غلام پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جو تو نے مسکین پر خیرات کر دیا اور وہ دینار جو تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا ہے ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا ہے جو تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، ابو کریب، وکیع، سفیان، مزاحم بن زفر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ

باب: زکوۃ کا بیان

اہل وعیال اور غلام پر خرچ کرنے کی فضیلت اور انکے حق کو ضائع کرنے اور انکے نفقہ کو روک کر بیٹھ جانے کے گناہ کے بیان میں۔

جلد: جلد اول حدیث 2306

راوی: سعید بن محمد جرمی، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خیثمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو إِذْ جَاءَهُ قَهْرَمَانٌ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ

سعید بن محمد جرمی، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خیثمہ سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کا خزانچی داخل ہوا تو ابن عمر نے کہا تو نے غلاموں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کو ان کا حق دے دیا؟ اس نے کہا نہیں فرمایا جاؤ ان کو انکا کھانا دے دو، کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا یہی گناہ کافی ہے کہ اپنے مملوک کے حق کو روک کر بیٹھ جائے۔

راوی : سعید بن محمد جرمی، عبدالرحمن بن عبدالملک بن ابجر کنانی، طلحہ بن مصرف، حضرت خیثمہ

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل وعیال پھر رشتہ دار۔...

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل وعیال پھر رشتہ دار۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2307

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی عذرہ میں سے ایک آدمی نے اپنا غلام اپنے مرنے کے بعد آزاد کیا یعنی اس نے یہ کہا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے اس بات کی اطلاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس اس کے علاوہ مال ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مجھ سے کون خریدے گا تو اس کو نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا اور وہ دراہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلام کے مالک کو دے دیے پھر فرمایا اپنی ذات سے ابتداء

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کر اور اس پر خرچ کرو اگر اس سے کچھ بچ جائے تو اپنے اہل کے لئے اگر تیرے اہل سے بچ جائے تو اپنے رشتہ داروں کے لئے اور اگر تیرے رشتہ داروں سے بھی کچھ بچ جائے تو اس اس طرح اور اپنے ہاتھوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے میں اپنے آپ سے ابتداء کرے پھر اہل وعیال پھر رشتہ دار۔

جلد : جلد اول حدیث 2308

راوی: یعقوب بن ابراھیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی ابومذکور نے اپنے غلام یعقوب کو اپنے بعد آزاد ہونے کا کہا باقی حدیث اوپر گزر چکی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، اسمعیل بن علیہ، ایوب، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان می...

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2309

راوی: یحیی بن یحیی، مالك، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحه، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرَحَى وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرَحَى وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيهَا وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ انصار میں سے سب سے زیادہ مالدار تھے اور ان کو اپنے مال میں سب سے زیادہ باغ بیر حاء محبوب تھا اور وہ مسجد نبوی کے سامنے تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں تشریف لے جاتے اور اس کا عمدہ پانی نوش فرماتے، انس کہتے ہیں جب آیت (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) نازل ہوئی تو ابوطلحہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے تم نیکی کی حد کو اسوقت تک نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو اور مجھے میرے تمام اموال میں سب سے محبوب بیر حاء ہے یہ اللہ کے لئے خیرات ہے میں اس کے ثواب اور آخرت میں ذخیرہ ہونے کی امید کرتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو جہاں چاہیں رکھیں، رسول اللہ نے فرمایا بہت خوب یہ بہت نفع بخش مال ہے میں نے سنا جو تم نے کہا میں مناسب یہ سمجھتا ہوں کہ تم اس کو اپنے رشتہ داروں میں کر دو تو ابوطلحہ نے اس باغ کو اپنے رشتہ داروں اور چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2310

راوی: محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بَرِيحَا لِلَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ہوئی تو ابو طلحہ نے کہا میں نے دیکھا کہ ہمارا پروردگار ہمارا مال ہم سے طلب فرماتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں اپنی زمین بیر حاء والی اللہ کے لئے دیتا ہوں تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو اپنے رشتہ داروں کو دے دو تو انہوں نے اسے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

راوی : محمد بن حاتم، بھز، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2311

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک لونڈی آزاد کی اور میں نے اس کا ذکر رسول اللہ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو اسے اپنے ماموں کو دے دیتی تو تیرے لئے بڑا ثواب ہوتا۔

راوی: ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، حضرت میمونہ بنت حارث

باب: زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2312

راوی: حسن بن ربیع، ابواحوص، اعمش، ابووائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبداللہ حضرت زینب

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيفُ ذَاتِ الْيَدِ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَأْتِهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ يَجْزِي عَنِّي وَإِلَّا صَرَفْتُهَا إِلَى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللهِ بَلْ ائْتِيهِ أَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِبَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِي حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بِالْبَابِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَسْأَلَانِكَ أَتُجْزِئُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا فَقَالَ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

حسن بن ربیع، ابو احوص، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبد اللہ حضرت زینب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت صدقہ کرو اگرچہ تمہارے زیورات سے ہو فرماتی ہیں میں حضرت عبد اللہ کے پاس لوٹی اور عرض کیا کہ آپ خالی ہاتھ والے آدمی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم فرمایا ہے تم آپ کے پاس جا کر پوچھ کر آؤ اگر میری طرف سے آپ کو دینا کافی ہو جائے تو بہتر ورنہ تمہارے علاوہ کسی اور کو دوں، تو عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے فرمایا تم خود ہی جا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لو میں چلی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ پر پہنچی تو انصاری عورتوں میں سے ایک عورت میری حاجت ہی لے کر موجود تھی اور اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عظمت و جلال چھایا ہوا تھا ہماری طرف حضرت بلال آئے تو ان سے ہم نے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دو کہ دروازے پر موجود دو عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتی ہیں کہ ان کی طرف سے صدقہ ان کے خاوندوں پر کفایت کر جائے گا یا ان یتیموں پر صدقہ کر دیں جو ان کی گود میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا زینب اور ایک عورت انصار سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون سی زینب؟ عرض کیا عبد اللہ کی بیوی تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے لئے دو اجر و ثواب ہیں ایک رشتہ داری کا ثواب اور دوسرا صدقہ و خیرات کا ثواب۔

راوی : حسن بن ربیع، ابو احوص، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث، زوجہ عبد اللہ حضرت زینب

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2313

راوی: احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَ فَذَكَرْتُ لِإِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ بِمِثْلِهِ سَوَائً قَالَ قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ

احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ حضرت زینب فرماتی ہیں میں مسجد میں تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے ہو باقی حدیث گزر چکی۔

راوی: احمد بن یوسف ازدی، عمرو بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2314

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابوسلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ لِي أَجْرٌ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ فَقَالَ نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابو سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ابو سلمہ کے بیٹوں پر خرچ کرنے سے ثواب ہو گا؟ اور میں ان کو چھوڑنے والی نہیں ہوں کہ ادھر ادھر پریشان ہو جائیں کیونکہ وہ میرے بیٹے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تیرے لئے ان پر خرچ کرنے میں ثواب ہے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابو سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2315

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراھیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروۃ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہشام بن عروہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2316

راوی: عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابومسعود بدری

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابو مسعود بدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اسی کے لئے صدقہ ہو گا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابو مسعود بدری

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2317

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابو کریب، وکیع، شعبہ

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابو کریب، وکیع، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر بن نافع، محمد بن جعفر، ابو کریب، و کیع، شعبہ

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2318

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ھشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَوْ رَاهِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میری والدہ حالت کفر میں میرے پاس آئیں کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروۃ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ دار بیوی اولاد اور والدین اگرچہ مشرک ہوں ان پر خرچ کرنے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2319

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ھشام، حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُ أُمِّي قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ میرے پاس آئیں حالانکہ وہ مشرکہ تھی جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے ساتھ معاہدہ کیا ہوا تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کیا میں نے عرض کیا کہ میری مشرکہ والدہ میرے پاس آئی ہے کیا میں اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کر۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، ہشام، حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2320

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ میری والدہ بغیر وصیت کے فوت ہو گئی ہے اور میرا گمان ہے اگر وہ بات کرتی تو وہ صدقہ کرتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو ثواب ہو جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

میت کی طرف سے ایصال ثواب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2321

راوی : زهير بن حرب، يحيى بن سعيد، ابوكريب، ابواسامه، على بن حجر، على بن مسهر، حكم بن موسى، شعيب بن اسحاق، هشام، ابواسامه

حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ تُوصِ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ وَلَمْ يَقُلْ ذَلِكَ الْبَاقُونَ

زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابو کریب، ابو اسامہ، علی بن حجر، علی بن مسہر، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، ہشام، ابو اسامہ اسی حدیث کی دوسری اسناد ذکر کی ہیں۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن سعید، ابو کریب، ابو اسامہ، علی بن حجر، علی بن مسہر، حکم بن موسی، شعیب بن اسحاق، ہشام، ابو اسامہ

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں...

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2322

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، ابومالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2323

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابواسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَعَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ قَالَ أَوَ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُونَ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةً وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرًا

عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مالدار سب ثواب لے گئے اوہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں وہ ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں اور وہ اپنے زائد اموال سے صدقہ کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کیا اللہ نے تمہارے لئے وہ چیز نہیں بنائی جس سے تم کو بھی صدقہ کا ثواب ہو ہر تسبیح ہر تکبیر صدقہ ہے ہر تعریفی کلمہ صدقہ ہے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا صدقہ ہے اور نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے تمہارے ہر ایک کی شرمگاہ میں صدقہ ہے، صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول کیا ہم میں کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں بھی اس کے لئے ثواب ہے فرمایا کیا تم دیکھتے نہیں اگر وہ اسے حرام جگہ استعمال کرتا تو وہ اس کے لئے گناہ کا باعث ہوتا اسی طرح اگر وہ اسے حلال جگہ صرف کرے گا تو اس پر اس کو ثواب حاصل ہو گا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، مہدی بن میمون، واصل مولی ابی عیینہ، یحیی بن عقیل، یحیی بن یعمر، ابو اسود دیلی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2324

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَ اللهَ وَهَلَّلَ اللهَ وَسَبَّحَ اللهَ وَاسْتَغْفَرَ اللهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ وَأَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامَى فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ قَالَ أَبُو تَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُمْسِي

حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی آدم میں سے ہر انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں سے پیدا کیا گیا ہے، جس نے اللہ کی بڑائی بیان کی اور اللہ کی تعریف کی اور تہلیل یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا اور اللہ کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللہِ کہا اور اَسْتَغْفِرَ اللہَ کہا اور لوگوں کے راستہ سے پتھر یا کانٹے یا ہڈی کو ہٹا دیا اور نیکی کا حکم کیا اور برائی سے منع کیا تین سو ساٹھ جوڑوں کی تعداد کے برابر۔ اس دن چلتا ہے حالانکہ اس نے اپنی جان کو دوزخ سے دور کر لیا ہے ابوتوبہ کی روایت ہے کہ وہ شام کو سب گناہوں سے پاک وصاف ہو گا۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، ابوتوبہ ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، زید، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2325

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي أَخِي زَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید اوپر والی حدیث ہی کی دوسری سند ذکر کی ہے الفاظ کے تغیر و تبدل کی طرف اشارہ کیا معنی و مفہوم ایک ہی ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، یحیی بن حسان، معاویہ، زید

باب: زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2326

راوی: ابوبکر بن نافع عبدی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، زید بن سلام، ابوسلام، عبداللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدٍ وَقَالَ فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ

ابو بکر بن نافع عبدی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، زید بن سلام، ابو سلام، عبد اللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر انسان کو پیدا کیا گیا ہے معاویہ عن زید کی حدیث کی طرح اور اس میں ہے کہ وہ اس دن شام کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن نافع عبدی، یحیی بن کثیر، علی بن مبارک، یحیی، زید بن سلام، ابو سلام، عبد اللہ بن فروخ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2327

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ الْخَيْرِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے عرض کیا گیا اگر یہ نہ ہو سکے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اپنے ہاتھوں سے کمائے اور اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، عرض کیا اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا حکم ہے؟ فرمایا ضرورت مند مصیبت زدہ کی مدد کرے، آپ سے عرض کیا گیا اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیکی کا حکم کرے اور یہ بھی نہ کر سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا برائی سے رک جائے اس کے لئے یہ بھی صدقہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2328

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، شعبه

حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ

باب : زکوۃ کا بیان

ہر قسم کی نیکی پر صدقہ کا نام واقع ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2329

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن همام، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے ہر آدمی کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا صدقہ ہے آدمی کو اس کی سواری پر سوار کرنا یا اس کا سامان اٹھانا یا اس کے سامان کو سواری سے اتارنا صدقہ ہے اور پاکیزہ بات کرنا صدقہ ہے اور نماز کی طرف چل کر جانے میں ہر قدم صدقہ ہے اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ

خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2330

راوی: قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابومزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابو مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والوں کو اچھا بدلہ عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کو ہلاک کرنے والا مال عطا کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قاسم بن زکریا، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابو مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2331

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وھب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي أُعْطِيهَا لَوْ جِئْتَنَا بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا صدقہ کرو کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ آدمی اپنا صدقہ لے کے چلے گا تو وہ جس کو دے گا وہ کہے گا اگر تو میرے پاس کل لے آتا تو اس کو قبول کر لیتا لیکن اس وقت مجھے اس کی حاجت ضرورت نہیں غرض اسے کوئی نہ ملے گا جو صدقہ قبول کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، وکیع، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، معبد بن خالد، حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2332

راوی: عبداللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنْ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَائِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَرَّادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ

عبداللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا کہ آدمی سونے کا صدقہ لے کر پھرے گا پھر وہ کسی کو اس سے لینے والا نہ پائے گا اور ایک آدمی دیکھا جائے گا کہ چالیس عورتیں اس کے پیچھے ہوں گی اور اس سے پناہ لیں گی مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے ابن براد کی روایت ہے کہ تو آدمی کو دیکھے گا۔

راوی : عبداللہ بن براد اشعری، ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، حضرت ابو موسی

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2333

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک مال کی کثرت نہ ہو جائے گی اور بہہ نہ پڑے گا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آدمی اپنے مال کی زکوۃ لے کر نکلے گا اور وہ کسی کو نہ پائے گا جو اس سے صدقہ قبول کر لے یہاں تک کہ عرب کی زمین چراگاہوں اور نہروں کی طرف لوٹ آئے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2334

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ صَدَقَةً وَيُدْعَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا أَرَبَ لِي فِيهِ

ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تمہارے پاس مال کی کثرت نہ ہو جائے اور وہ بڑھ نہ جائے یہاں تک کہ مال والا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سوچے گا کہ اس سے صدقہ کون وصول کرے گا اور اس کی طرف آدمی صدقہ لینے کے لئے بلایا جائے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ قبول کرنے والا نہ پانے سے پہلے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2335

راوی : واصل بن عبدالاعلی، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيئُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيئُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَتَلْتُ وَيَجِيئُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي وَيَجِيئُ السَّارِقُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قُطِعَتْ يَدِي ثُمَّ يَدَعُونَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا

واصل بن عبد الا علی، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین اپنے کلیجے کے ٹکڑوں کی قے کر دے گی سونے اور چاندی کے ستونوں کی طرح قاتل آکر کہے گا اسی کی وجہ سے میں نے قتل کیا تھا اور قطع رحمی کرنے والا کہے گا میں نے اسی کی وجہ سے قطع رحمی کی چوری کرنے والا آئے گا تو کہے گا اسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا پھر وہ سب اس کو چھوڑ دیں گے وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لیں گے۔

راوی : واصل بن عبد الا علی، ابو کریب، محمد بن یزید رفاعی، محمد بن فضیل، حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2336

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوفِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنْ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک مال ہی کو قبول کرتا ہے جو اپنے پاکیزہ مال سے صدقہ دیتا ہے تو اللہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اگرچہ وہ ایک کھجور ہی ہو تو وہ اللہ کے ہاتھ میں بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے یا اونٹنی کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2337

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللَّهُ بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ قَلُوصَهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنی پاکیزہ کمائی میں سے ایک کھجور بھی صدقہ کرتا ہے تو اللہ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے اس کی پرورش کرتا ہے جیسا کہ تم میں کوئی اپنے بچھڑے یا اونٹنی کے بچے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ یا اس سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2338

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ رَوْحٍ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِي مَوْضِعِهَا

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل اسی حدیث کی دوسری سند

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ پاک کمائی سے صدقہ دے اور یہ صدقہ اس کے حق کی جگہ میں دے۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح بن قاسم، احمد بن عثمان اودی، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل

باب : زکوۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2339

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وھب، ھشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ عَنْ سُهَيْلٍ

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مروی ہے۔

راوی : ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

حلال کمائی سے صدقہ کی قبولیت اور اس کے بڑھنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2340

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنه

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَبِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَيَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَائِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگوں اللہ پاک ہے اور پاک ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ نے مومنین کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو دیا اللہ نے فرمایا اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو میں تمہارے عملوں کو جاننے والا ہوں اور فرمایا اے ایمان والو ہم نے جو تم کو پاکیزہ رزق دیا اس میں سے کھاؤ پھر ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبے لمبے سفر کرتا ہے پریشان بال جسم گرد آلود اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف دراز کر کے کہتا ہے اے رب اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پہننا حرام اور اس کا لباس حرام اور اس کی غذا حرام تو اس کی دعا کیسے قبول ہو۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، ابو اسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2341

راوی : عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحاق، عبداللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حاتم

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحاق، عبد اللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی آگ سے ایک کھجور کا ٹکڑا دے کر بھی بچنے کی طاقت رکھتا ہو تو کر گزرے۔

راوی : عون بن سلام کوفی، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحاق، عبد اللہ بن معقل، حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حاتم

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2342

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراھیم، علی بن خشرم، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ و قَالَ إِسْحَقُ قَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا ہے جس کے ساتھ اللہ عنقریب گفتگو اس طرح کرے گا کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا آدمی اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو اسے اپنے آگے بھیجے ہوئے اعمال نظر آئیں گے اپنے بائیں اپنے اعمال دیکھے گا اپنے آگے دوزخ دیکھے گا اپنے منہ کے سامنے آگ، تو آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو یا کسی عمدہ گفتگو سے ہی۔

راوی : علی بن حجر سعدی، اسحاق بن ابراہیم، علی بن خشرم، ابن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2343

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو كُرَيْبٍ كَأَنَّمَا وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر فرمایا پھر اس سے بہت زیادہ اعراض کیا پھر فرمایا دوزخ سے بچو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض کیا اور زیادہ کیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ رہے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پھر فرمایا دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو پس جو یہ نہ پائے تو کلمہ طیبہ کے ساتھ ہی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2344

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا تذکرہ فرمایا اس سے پناہ مانگی اور تین مرتبہ اپنا چہرہ مبارک پھیرا پھر فرمایا دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعہ ہی ہو اگر تم یہ نہ پاؤ تو کلمہ طیبہ سے ہی سہی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، خیثمہ، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2345

راوی: محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَائَهُ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوْ الْعَبَائِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنْ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَالْآيَةَ الَّتِي فِي الْحَشْرِ اتَّقُوا اللهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئٌ

محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرت جریر سے روایت ہے کہ ہم دن کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو ایک قوم ننگے پاؤں ننگے بدن چمڑے کی عبائیں پہنے تلواروں کو لٹکائے ہوئے حاضر ہوئی ان میں سے اکثر بلکہ سارے کے سارے قبیلہ مضر سے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس ان کے فاقہ کو دیکھ کر متغیر ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لے گئے پھر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اذان اور اقامت کہی۔ پھر آپ نے خطبہ دیا فرمایا اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے آیت کی تلاوت کی (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ سے إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) تک اور وہ آیت جو سورۃ حشر کی ہے (اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آدمی اپنے دینار اور درہم اور اپنے کپڑے اور گندم کے صاع سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور کھجور کے صاع سے صدقہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو پھر انصار میں سے ایک آدمی تھیلی اتنی بھاری لے کر آیا کہ اس کا ہاتھ اٹھانے سے عاجز ہو رہا تھا پھر لوگوں نے اس کی پیروی کی یہاں تک کی میں نے دو ڈھیر کپڑوں اور کھانے کے دیکھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ اقدس کندن کی طرح چمکتا ہوا نظر آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اسلام میں کسی اچھے طریقہ کی ابتداء کی تو اس کے لئے اس کا اجر اور اس کے بعد عمل کرنے والوں کا ثواب ہو گا بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کمی کی جائے اور جس اسلام میں کسی برے عمل کی ابتداء کی تو اس کے لئے اس کا گناہ ہے اور ان کا کچھ گناہ جنہوں نے اس کے بعد عمل کیا بغیر اس کے کہ ان کے گناہ میں کچھ کمی کی جائے۔

راوی : محمد بن مثنی عنزی، محمد بن جعفر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر، حضرت جریر

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2346

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُعَاذٍ مِنْ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ خَطَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی اور خطبہ دیا۔ باقی حدیث گزر چکی ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2347

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، محمد بن عبدالملک اموی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الْآيَةَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، محمد بن عبدالملک اموی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ چند لوگ ننگے چمڑے کی عبائیں پہنے ہوئے آئے باقی حدیث گزر چکی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز پڑھ کر چھوٹے منبر پر تشریف لائے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا اما بعد اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے

راوی : عبید اللہ بن عمر قواریری، ابوکامل، محمد بن عبدالملک اموی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، منذر بن جریر

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کی ترغیب اگرچہ ایک کھجور یا عمدہ کلام ہی ہو وہ دوزخ سے آڑ ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2348

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زهیربن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، ابوضحی، عبدالرحمن بن هلال عبسی، جریربن عبداللہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ الصُّوفُ فَرَأَى سُوءَ حَالِهِمْ قَدْ أَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ

زہیر بن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، ابوضحی، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ چند دیہاتی لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اون پہنی ہوئی تھی اور ان کا حال برا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا برا حال دیکھا تو ان کے ضرورت مند ہونے کا خیال فرمایا باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، اعمش، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، ابوضحی، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، جریر بن عبداللہ

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کی تنقیض کر...

باب: زکوۃ کا بیان

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کی تنقیض کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2349

راوی: یحیی بن معین، غندر، شعبه، بشر بن خالد، ابن جعفر، شعبه، سلیمان، ابووائل، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ وَلَمْ يَلْفِظْ بِشْرٌ بِالْمُطَّوِّعِينَ

یحیی بن معین، غندر، شعبہ، بشر بن خالد، ابن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں صدقہ کا حکم دیا گیا حالانکہ ہم بوجھ اٹھا کر مزدوری کیا کرتے تھے اور صدقہ دیا ابو عقیل نے آدھا صاع اور کوئی دوسرا آدمی ان سے زیادہ لایا تو منافقین نے کہا بے شک اللہ اس صدقہ سے بے پرواہ ہے تو دوسرے نے تو صرف دکھاوے ہی کے لیے ایسا کیا ہے تو (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ) نازل ہوئی جو لوگ طعنہ دیتے ہیں خوشی سے صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور ان لوگوں کو جو اپنی مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے ہیں اور بشر کی روایت میں مُطَّوِّعِينَ کا لفظ نہیں ہے

راوی : یحیی بن معین، غندر، شعبہ، بشر بن خالد، ابن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

مزدور اپنی مزدوری سے صدقہ کے کریں اور کم صدقہ کرنے والے کرنے والے کی تنقیص کرنے سے روکنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2350

راوی: محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ ح و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ عَلَى ظُهُورِنَا

محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے، سعید بن ربیع کی حدیث میں ہے کہ مزدوری پر اپنی پیٹھوں پر بوجھ اٹھاتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، سعید بن ربیع، اسحاق بن منصور، ابوداد، شعبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2351

راوی: زھیربن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو جو آدمی کسی گھر والوں کو ایسی اونٹنی دیتا ہے جو صبح بھی برتن بھرے اور شام کو بھی تو اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

دودھ والا جانور مفت دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2352

راوی: محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبداللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى فَذَكَرَ خِصَالًا وَقَالَ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا

محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبداللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جس نے دودھ دینے والی اونٹنی دی تو اونٹنی کا صبح کو دودھ دینا بھی اس کے لیے صدقہ ہو گا اور شام کو بھی اس کے لیے صدقہ ہو گا صبح کو صبح کے دودھ کے پینے کا اور شام کو شام کے دودھ پینے کا۔

راوی : محمد بن احمد بن ابی خلف، زکریا بن عدی، عبداللہ بن زید، عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2353

راوی: عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْآخَرُ فَإِذَا أَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ أَنْ يَتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ أَوْ مَرَّتْ وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ يُوَسِّعُهَا فَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَتَّسِعُ

عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرچ کرنے والے اور صدقہ کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے (اصل میں یہ ہونا چاہیے تھا کہ سخی اور بخیل کی مثال اس آدمی جیسی ہے) جس کے اوپر دو زرہیں یا دو کرتے ہوں اس کی چھاتیوں سے ہنسلی (گلے) کی ہڈی تک، جب خرچ کرنے والا ارادہ کرے اور دوسرے راوی نے کہا جب صدقہ کرنے والا ارادہ کرے کہ وہ صدقہ کرے تو وہ زرہ کھل جائے یا لمبی ہو جائے اور اس کے سارے بدن پر پھیل جائے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ زرہ اس پر تنگ ہو جائے اور اتنی سکڑ جائے کہ ہر کڑی اپنی جگہ پر کس جائے یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشان کو مٹا دے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کو کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

راوی : عمرو ناقد، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2354

راوی: سلیمان بن عبیداللہ، ابوایوب غیلانی، ابوعامر عقدی، ابراھیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تُغَشِّيَ أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سلیمان بن عبید اللہ، ابو ایوب غیلانی، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال بیان فرمائی جیسا کہ دو آدمی ہوں ان پر لوہے کی دو زرہیں ہوں اور ان کے دونوں ہاتھ چھاتیوں کی طرف گلوں میں باندھ دیئے گئے ہوں صدقہ کرنے والا جب صدقہ کرنا چاہے تو وہ زرہ اس پر کشادہ ہو جائے یہاں تک کے ڈھانپ لے اس کے پوروں کو اور مٹا دے اس کے قدموں کے نشانات کو اور بخیل جب صدقہ کرنے کا ارادہ کرے۔ تو وہ زرہ تنگ ہو جائے اور اس کا ہر حلقہ اپنی جگہ پھنس جائے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گریبان میں انگلیوں کو ڈال کر اشارہ فرمایا اگر تو دیکھتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زرہ کشادہ کرنا چاہتے تھے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو رہی تھی۔

راوی : سلیمان بن عبید اللہ، ابو ایوب غیلانی، ابو عامر عقدی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

سخی اور بخیل کی مثال کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2355

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ إِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَإِذَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْهَدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی ہے جن پر دو زرہیں لوہے کی ہوں جب صدقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دینے والا صدقہ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اس پر کشادہ ہو جائے یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشانات کو مٹا دے اور جب بخیل صدقہ کا ارادہ کرے تو وہ اس پر تنگ ہو جائے اور اس کے ہاتھ اس کے گلے میں پھنس جائیں اور ہر حلقہ دوسرے حلقہ میں گھس جائے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا وہ اس کو کشادہ کرنے کی کوشش کرے لیکن طاقت نہیں رکھتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اگرچہ فاسق وغیرہ کے ہاتھ پہنچ جائے صدقہ دینے والے کو ثواب ملنے کے ثبوت کے بیان۔

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2356

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى غَنِيٍّ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا کہ آج رات ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا۔ تو اس نے وہ صدقہ کا مال کسی زانیہ کے ہاتھ پر رکھا صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات کو زانیہ کو صدقہ دیا تو اس نے کہا اے اللہ! تیرے ہی لئے زانیہ پر صدقہ دینے پر تعریف ہے، پھر اس نے صدقہ کا مال مالدار کے ہاتھ میں دے دیا لوگوں نے صبح کو باتیں کی کہ رات کو مالدار کے ہاتھ میں دے دیا تو اس نے کہا اے اللہ مالدار پر صدقہ پہنچا دیتے میں تیری ہی تعریف ہے اس نے مزید صدقہ دینے کا ارادہ کیا اور صدقہ دینے کے لیے نکلا تو چور کے ہاتھ میں دے دیا صبح کو لوگوں نے چہ میگوئیاں کیں کہ رات کو چور پر صدقہ کیا گیا تو اس نے کہا اے اللہ زانیہ مالدار اور چور تک صدقہ پہنچا دینے میں تیرے ہی لیے تعریف ہے اس کے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ تیرے سب کے سب صدقات قبول کر لیے گئے زانیہ کو صدقہ اس لئے دلوایا گیا کہ شاید وہ آئندہ زنا سے باز رہے اور شاید کہ مالدار عبرت حاصل کرے اور اللہ نے جو اسے عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرے اور شاید کہ چور چوری کرنے سے باز آجائے۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عر...

باب : زکوۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 2357

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری، ابن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، ابوعامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ فَيُعْطِيهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمُتَصَدِّقَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری، ابن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، ابوعامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ امانت دار مسلمان خزانچی خیرات کرنے والوں میں سے ہے جو خوشی کے کے ساتھ پورا پورا اس آدمی کو دے دیتا ہے جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہو جو جتنا خرچ کرنے کا حکم کیا گیا ہو اتنا ہی خرچ کرتا ہو اور جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہو اس کو دے دیتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوعامر اشعری، ابن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، ابوعامر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 2358

راوی : یحیی بن یحیی، زہیربن حرب، اسحاق بن ابراھیم، جریر، یحیی، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت اپنے گھر سے بغیر فساد کے خرچ کرتی ہے تو اس کو خرچ کرنے کا ثواب ہو گا اور خزانچی کے لیے بھی اسی طرح ثواب ہو گا کسی کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہو گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : یحیی بن یحیی، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 2359

راوی: ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور

حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا

ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور اسی حدیث کی دوسری سند میں یہ ہے کہ اپنے خاوند کے کھانے سے صدقہ کرے۔

راوی : ابن ابی عمر، فضیل بن عیاض، منصور

باب : زکوۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 2360

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت جب اپنے خاوند کے گھر سے بغیر فساد خیرات کرے تو اس عورت کے لیے ثواب ہو گا اور اس کے خاوند کے لیے کمانے کی وجہ سے اس کی مثل اور عورت کے لیے اس خرچ کی وجہ سے اور خازن کے لیے بھی اس کے مثل ثواب ہو گا ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کمی کئے بغیر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ

باب : زکوۃ کا بیان

امانت دار خزانچی اور اس عورت کے ثواب کا بیان جو اپنے شوہر کی صریح اجازت یا عرفی اجازت سے صدقہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 2361

راوی: ابن نمیر، ابومعاویہ، اعمش

حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش اس حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2362

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر سے روایت ہے جو کہ ابو اللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ میں غلام تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں اپنے مالکوں کے مال سے کچھ صدقہ دوں؟ فرمایا ہاں اور ثواب تم دونوں کے درمیان آدھا آدھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، زہیر بن حرب، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر

باب : زکوۃ کا بیان

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2363

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَائَنِي مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُعْطِي طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ فَقَالَ الْأَجْرُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيْنَكُمَا

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو ابو اللحم کے آزاد کردہ غلام ہیں میرے آقا نے مجھے حکم دیا کہ میں گوشت کھاؤں میرے پاس ایک مسکین آیا تو میں نے اس میں سے اس کو کھلا دیا۔ میرے مالک کو اس کا علم ہوا تو اس نے مجھے مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا تو نے اس کو کیوں مارا تو اس نے کہا کہ یہ میرا کھانا میرے حکم کے بغیر عطا کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثواب تم دونوں کو ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

آقا کے مال سے غلام کے خرچ کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2364

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمْ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنْ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی خاوند کی موجودگی میں کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ (نفل نہ رکھے اور اس کے گھر میں اس کی موجودگی میں کسی کو اس کی اجازت کے بغیر آنے نہ دے اور اس کی کمائی میں سے اس کے حکم کے بغیر خرچ نہ کرے کیونکہ اس میں بھی اس کے خاوند کے لیے آدھا ثواب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : محمد بن رافع، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2365

راوی : ابوطاھر، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

ابو طاہر، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنے مال میں سے کسی چیز کا جوڑا اللہ کے راستہ میں خرچ کیا تو جنت میں پکارا جائے گا۔ اے اللہ کے بندے یہ بہتر ہے، پس جو نماز والوں میں سے ہو گا تو وہ باب نماز سے پکارا جائے گا اور جو اہل جہاد میں سے ہو گا وہ جہاد کے دروازہ سے پکارا جائے گا جو صدقہ والوں میں سے ہو گا وہ صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو روزہ والوں سے ہو گا وہ باب الریان (سیر اب کرنے والا دروازہ) سے پکارا جائے گا حضرت ابو بکر صدیق نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ علیہ وسلم کیا کوئی ایک ان سب دروازوں میں سے پکارا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہو گا۔

راوی : ابو طاہر، حرملہ بن یحیی تجیبی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2366

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراهیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، یونس

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، یونس حدیث مذکور کی دوسری اسناد ذکر ہیں۔

راوی : عمرو ناقد، حسن حلوانی، عبد بن حمید، ابن ابراہیم بن سعد، صالح، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، یونس

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2367

راوی : محمد بن رافع، محمد بن عبداللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابۃ، شیان بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ أَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ ذَلِكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

محمد بن رافع، محمد بن عبداللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابۃ، شیان بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے راستہ میں کسی چیز کا جوڑا خرچ کیا تو اس کو جنت کا خزانچی بلائے گا ہر دروازہ کا خازن کہتا ہے اے فلاں! ادھر آ! حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایسے شخص پر تو کوئی مشکل نہ ہو گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تو انہی میں سے ہو گا۔

راوی : محمد بن رافع، محمد بن عبداللہ بن زبیر، شیبان، محمد بن حاتم، شبابۃ، شیان بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے ساتھ اور نیکی ملانے والے کی فضیلت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2368

راوی : ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابوحازم اشجعی، حضرت ابوھریرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے آج کس نے روزہ دار صبح کی ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کس نے آج مریض کی عیادت کی، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سب کام جب کسی ایک آدمی میں جمع ہو جاتے ہیں تو وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، مروان فزاری، یزید بن کیسان، ابو حازم اشجعی، حضرت ابو ہریرہ

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2369

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقِي أَوْ انْضَحِي أَوْ انْفَحِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْكِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابو بکر سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرچ کر یا فیاضی کر اور دینے کا شمار نہ کر ورنہ تجھ پر اللہ بھی شمار کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابو بکر

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2370

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراھیم، ابومعاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ھشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَحِي أَوْ انْضَحِي أَوْ أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللهُ عَلَيْكِ

عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ہشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سخاوت یا فیاضی یا خرچ کر اور شمار نہ کر پس شمار کرے گا اللہ تجھ پر اور جمع کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ بھی تجھے دینا بند کر دے گا۔

راوی : عمرو ناقد، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم، ابو معاویہ، زہیر، محمد بن حازم، ہشام بن عروہ، عباد بن حمزہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2371

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ابن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، ہشام، عباد بن حمزہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

خرچ کرنے کی ترغیب اور گن گن کر رکھنے کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2372

راوی: محمد بن حاتم، ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ لَيْسَ لِي شَيْئٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللهُ عَلَيْكِ

محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے نبی میرے پاس کوئی چیز نہیں سوائے اس کے جو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے دیں کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے کہ اگر میں اس دیئے ہوئے میں سے کچھ صدقہ دوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنتی تجھے طاقت ہو اتنا دو اور جمع کر کے نہ رکھو ورنہ خدا بھی تم کو دینا بند کر دے گا۔

راوی : محمد بن حاتم، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

قلیل صدقہ کی ترغیب اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے...

باب : زکوۃ کا بیان

قلیل صدقہ کی ترغیب اور قلیل مال سے اس کی حقارت کی وجہ سے صدقہ کی ممانعت نہ ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2373

راوی: یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان عورتو! تم میں کوئی اپنی ہمسائی کے گھر بکری کے پائے کا ایک کھر بھیجنے کو بھی حقیر نہ سمجھے۔ یعنی کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتی رہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابو سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2374

راوی : زھیربن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زھیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ اپنے سایہ میں سایہ عطا کرے گا۔ جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا ایک عادل بادشاہ، دوسرا وہ جوان جس کی پرورش اللہ کی عبادت میں ہوئی ہو، تیسرا وہ آدمی جس کا دل مساجد میں اٹکا ہوا ہو، چوتھے وہ دو آدمی جن کی دوستی اللہ کے لیے ہو اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں پانچواں وہ آدمی جس کو کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نسب و جمال والی عورت بلائے (برائی کی طرف) تو وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں، چھٹا وہ آدمی جو صدقہ اس طرح چھپا کر دیتا ہے کہ اس کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے دینے کی خبر نہ ہو۔ ساتواں وہ آدمی جو خلوت میں اللہ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن مثنی، یحیی قطان، زہیر، یحیی بن سعید، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ چھپا کر دینے کی فضیلت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2375

راوی : یحیی بن یحیی، مالك، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ وَقَالَ وَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ

یحیی بن یحیی، مالک، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک وہ آدمی ہے جس کا دل مسجد میں معلق ہو جب اس سے نکلے یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے باقی وہی حدیث ہے جو گزر چکی۔

راوی : یحیی بن یحیی، مالک، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2376

راوی: زھیربن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ فَقَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ بڑا ہے؟ فرمایا کہ تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تو تندرست اور حریص ہو اور محتاج کا خوف کرتا ہو اور مالداری کا امیدوار ہو اور تو دیر نہ کر یہاں تک کہ سانس گلے میں آجائے تو اس وقت کہے فلاں کو اتنا اور فلاں کے لیے اس طرح، آگاہ رہو کہ وہ تو فلاں کے لیے ہو ہی چکا۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2377

راوی: ابوبکربن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا فَقَالَ أَمَا وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون سے صدقے کا ثواب بڑا ہے آپ نے فرمایا سن تیرے باپ کی قسم تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ اس صدقہ کا دینا افضل ہے جب تو تندرست ہو اور ایسی حالت میں ہو جس میں لوگ بخل کرتے ہیں اور تو فقر و فاقہ کا خوف کرے اور مال کے باقی رکھنے کا امیدوار ہو تو تاخیر نہ کر یہاں تک کہ سانس گلے میں آجائے اور تو کہے فلاں کے لیے اتنا اور فلاں کو اتنا دے دو حالانکہ وہ تو فلاں کا ہو چکا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

افضل صدقہ تندرستی اور خوشحالی میں صدقہ کرنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2378

راوی: ابوکامل جحدری، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ

ابوکامل جحدری، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ہے کہ کون سا صدقہ افضل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابوکامل جحدری، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے...

باب : زکوۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2379

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنْ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر صدقہ کرنے اور سوال سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر والا خرچ کرنے والا ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن عمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2380

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحیی قطان، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحیی قطان، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افضل یا بہتر صدقہ وہ ہے اس کے بعد بھی دینے والا غنی رہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور صدقہ دینا اپنے عیال سے شروع کرے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن حاتم، احمد بن عبدہ، یحیی قطان، یحیی، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن طلحہ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2381

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر میں نے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر میں نے مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر فرمایا یہ مال ہرا بھرا اور شیریں ہے جو اس کو پاکیزہ نفس سے لیتا ہے تو اس کے لیے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو اس کو نفس کی حرص و ہوس سے لیتا ہے تو اس کے لیے برکت نہیں دی جاتی اور وہ ایسے شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، سفیان، زہری، عروہ، سعید، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ لینے والا ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2382

راوی : نصر بن علی جھضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَأَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَكَ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

نصر بن علی جہضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم اپنی ضرورت سے زائد مال خرچ کر دینا تیرے لیے بہتر ہے اگر تو اس کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

روک لے گا تو تیرے لیے برا ہو گا اور دینے کی ابتداء اپنے اہل و عیال سے کر اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، زہیر بن حرب، عبد بن حمید، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2383

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبداللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَأَحَادِيثَ إِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ مَسْأَلَةٍ وَشَرَهٍ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبداللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ احادیث سے بچو سوائے ان احادیث کے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں مروی تھیں۔ کیونکہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو اللہ کے بارے میں خوف دیتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں خزانچی ہوں جس کو میں طیب نفس یعنی دلی خوشی سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کچھ عطا کروں تو اس میں اسے برکت ہوتی ہے اور جس کو میں اس کے مانگنے پر اور ستانے پر دوں اس کا حال اس شخص جیسا ہوتا ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، عبداللہ بن عامر یحصبی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2384

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وھب بن منبہ، ھمام، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ هَمَّامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَوَاللهِ لَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهُ مَسْأَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام، حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مانگنے میں لپٹ کر نہ مانگو۔ اللہ کی قسم تم میں کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو اس کے مانگنے کی وجہ سے وہ چیز مجھ سے نکل جاتی ہے یعنی خرچ ہو جاتی ہے تو اس کو برا جانتا ہوں۔ اس کو میرے عطا کردہ مال میں برکت نصیب نہیں ہوتی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام، حضرت معاویہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2385

راوی: ابوعمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وهب بن منبه حضرت عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ فَأَطْعَمَنِي مِنْ جَوْزَةٍ فِي دَارِهِ عَنْ أَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ابو عمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت وہب بن منبہ نے حدیث بیان کی اور میں ان کے گھر صنعاء میں داخل ہوا تو مجھے انہوں نے اپنے گھر میں اخروٹ کھلائے اور ان کے بھائی نے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بیان فرمائی جو گزر چکی ہے۔

راوی: ابو عمر مکی، سفیان، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ حضرت عمرو بن دینار

باب : زکوۃ کا بیان

مانگنے سے ممانعت کے بیان میں۔

جلد : جلد اول حدیث 2386

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللهُ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دیں کی سمجھ عطا کرتے ہیں اور میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اسے عطا کرتا ہوں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے...

باب : زکوۃ کا بیان

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 2387

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں جو گھومتا رہتا ہے اور لوگوں کے ارد گرد پھرتا رہتا ہے پھر ایک لقمہ یا دو لقمے اور ایک کھجور یا دو کھجوریں لے کر لوٹ جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول پھر مسکین کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ ہے جو اتنا مالدار نہ ہو جس سے ضرورت زندگی پوری کر سکے اور نہ لوگ اسے مسکین تصور کرتے ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ اس کو صدقہ دیں اور نہ وہ لوگوں سے کچھ مانگتا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ حزامی، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

جلد : جلد اول **حدیث** 2388

راوی: یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریك، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ شخص نہیں ہے کہ جو ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقموں کے ساتھ لوٹ جاتا ہے۔ مسکین تو وہ ہے جو سوال کرنے سے بچتا ہے۔ اگر چاہو تو تم یہ آیت پڑھو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔

راوی : یحیی بن ایوب، قتیبہ بن سعید، ابن ایوب، اسماعیل، ابن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، میمونہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسکین وہ ہے جو بقدر ضرورت مال نہ رکھتا ہو اور نہ مسکین تصور کیا جاتا ہو کہ اسے صدقہ دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 2389

راوی: ابوبکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریك، عطاء بن یسار، ، عبدالرحمن بن ابوعمرہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ

ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، ، عبد الرحمن بن ابو عمرہ، ابو ہریرہ، اوپر والی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن اسحاق، ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک، عطاء بن یسار، ، عبد الرحمن بن ابو عمرہ، ابو ہریرہ

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان...

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2390

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، معمر، عبداللہ بن مسلم، زھری، حمزہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُزْعَةُ لَحْمٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الا علی بن عبد الا علی، معمر، عبد اللہ بن مسلم، زہری، حمزہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے مانگنے والا ہمیشہ مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الا علی بن عبد الا علی، معمر، عبد اللہ بن مسلم، زہری، حمزہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2391

راوی: عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراھیم، معمر، زھری

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَخِي الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةُ

عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، اسی حدیث کی دوسری سند میں مزعہ (ٹکڑے) کا لفظ نہیں۔

راوی : عمرو ناقد، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2392

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوطاهر، عبداللہ بن وھب، لیث، عبیداللہ بن ابوجعفر، حمزہ بن عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ

ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، لیث، عبید اللہ بن ابو جعفر، حمزہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ آدمی لوگوں سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے اور اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہو گا۔

راوی: ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، لیث، عبید اللہ بن ابو جعفر، حمزہ بن عبداللہ بن عمر

باب: زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 2393

راوی: ابوکریب، واصل بن عبدالاعلی، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں سے صرف اپنا مال بڑھانے کی غرض سے مانگتا ہے تو یہ انگاروں کو مانگتا ہے خواہ کم لے یا زیادہ جمع کر لے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو کریب، واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2394

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، بیان ابوبشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ مِنْ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ فَإِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، بیان ابوبشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے تم میں کسی کا صبح کے وقت جا کر اپنی پیٹھ پر لکڑی کا گٹھا اٹھا کر لانا اور اس میں سے صدقہ کرنا اور لوگوں سے مستغنی ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے وہ اسے دے یا نہ دے۔ بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور جن کا کھانا تیرے ذمہ ہے ان سے صدقہ شروع کر۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، بیان ابوبشر، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2395

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَيَانٍ

محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم تم میں سے کوئی صبح اس حال میں کرے کہ اپنی پیٹھ پر لکڑی اٹھا کر لائے پھر ان کو بیچ دے باقی حدیث بیان ہو چکی ہے۔

راوی: محمد بن حاتم، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2396

راوی: ابوطاھر، یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، ابن شھاب، ابن عبید مولی عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ

ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابن عبید مولی عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لادے پھر ان کو بیچ دے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ لوگوں سے مانگے معلوم نہیں کہ وہ دیں یا نہ دیں۔

راوی : ابو طاہر، یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابن عبید مولی عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

لوگوں سے مانگنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2397

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، سلمہ بن شبیب، سلمہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابومسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالك اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيَّ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ قَالَ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا وَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ أَحَدِهِمْ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، سلمہ بن شبیب، سلمہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابو مسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نو یا آٹھ یا سات آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے۔ حالانکہ ہم قریب ہی زمانہ میں بیعت کر چکے تھے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ دراز کئے اور عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں اب ہم کس بات پر بیعت کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے اور پانچوں نمازیں ادا کرو گے اور اللہ کی اطاعت کرو گے تو یہ بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کچھ نہ مانگو گے۔ تو میں نے ان میں سے بعض آدمیوں کو دیکھا کہ ان میں سے کسی کا اگر چابک (سواری سے) گر جاتا تو وہ کسی سے اٹھا کر دے دینے کی خواہش نہ کرتا تھا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، سلمہ بن شبیب، سلمہ، مروان بن محمد دمشقی، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، ابو مسلم خولانی، حبیب امین، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

مانگنا کس کے لے حلال ہے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2398

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبه بن سعید، حماد بن زید، یحیی، حماد بن زید، هارون بن ریاب، کنانه بن نعیم عدوی، قبیصه بن مخارق هلالی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُومَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنْ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتًا يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یحیی، حماد بن زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم عدوی، قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (کسی امر کے لیے) چندہ جمع کرنے کا بار اپنے اوپر ڈال لیا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھنے کے لیے حاضر ہوا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ کہ ہمارے پاس صدقہ کا مال آ جائے تو ہم تم کو دینے کا حکم دے دیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ! تین آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے مانگنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جس نے اپنے اوپر چندہ کا بوجھ ڈالا ہو تو اس کے لیے اتنی رقم پوری کرنے تک مانگنا جائز ہے پھر وہ رک جائے۔ دوسرا وہ آدمی جس کے مال کو کسی آفت نے ختم کر دیا ہو تو اس کے لیے اپنے گزر بسر تک یا گزر اوقات کے قابل ہونے تک مانگنا جائز ہے تیسرا وہ آدمی ہے جس کے تین دن فاقہ میں گزر جائیں اور اس کی قوم میں سے تین کامل العقل آدمی اس بات کی گواہی دیں کہ فلاں آدمی کو فاقہ پہنچا ہے تو اس کے لیے گزر بسر کے قابل ہونے تک مانگنا جائز ہے اے قبیصہ! ان تین کے علاوہ مانگنا حرام ہے اور مانگ کر کھانے والا حرام کھاتا ہے۔

راوی : یحیی بن یحیی، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یحیی، حماد بن زید، ہارون بن ریاب، کنانہ بن نعیم عدوی، قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2399

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ھارون بن معروف، عبداللہ بن وھب، حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ح وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ وَمَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ عطا کیا کرتے تھے۔ تو میں عرض کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے زیادہ ضرورت مند کو عطا فرمائیں۔ حسب معمول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ کچھ مال عطا فرمایا تو میں نے عرض کیا کہ جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو اسے عطا فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے لے لے اور تیرے پاس اگر بغیر لالچ کے اور بغیر مانگنے کے کچھ مال آجائے تو اس کو حاصل کر لیا کرو اور جو اس طرح نہ آئے اس کا دل میں خیال نہ کرو۔

راوی : ہارون بن معروف، عبداللہ بن وہب، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2400

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن شهاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْعَطَائَ فَيَقُولُ لَهُ عُمَرُ أَعْطِهِ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا وَلَا يَرُدُّ شَيْئًا أُعْطِيَهُ

ابو طاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ مال عطا کیا کرتے تھے۔ تو عمر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو مجھ سے زیادہ فقیر ہو اس کو عطا کیا کریں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا اسے لے لو اپنے پاس رکھو یا صدقہ کرو اور تیرے پاس جو مال اس طرح آئے کہ تو نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ مانگنے والا تو اسے لے لیا کرو اور جو اس طرح نہ آئے تو اپنے دل کو اس کی طرف ہی نہ لگاؤ۔ حضرت سالم کہتے ہیں اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی سے کچھ نہ مانگتے تھے اور اگر کوئی آپ کو کچھ دے دیتا تو اسے لوٹاتے بھی نہ تھے۔

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2401

راوی: ابوطاہر، ابن وہب، ، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبداللہ بن سعدی، عمر بن خطاب،

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو طاہر، ابن وہب،، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبد اللہ بن سعدی، عمر بن خطاب، اسی حدیث کی دوسری سند عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر فرمائی۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب،، عمرو، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبد اللہ بن سعدی، عمر بن خطاب،

باب : زکوۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2402

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَلِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلهِ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ فَقَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِأَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے صدقہ پر عامل مقرر فرمایا۔ جب میں اس سے فارغ ہوا اور رقم زکوۃ لا کر جمع کرا دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے کچھ اجرت کا حکم فرمایا۔ تو میں نے عرض کیا میں نے اللہ کی رضا کے لیے کام کیا اور میرا ثواب اللہ پر ہے تو آپ نے فرمایا جو تجھے دیا جائے وصول کر لے کیونکہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عامل مقرر ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجرت دی تھی۔ تو میں نے تیرے کہنے کی طرح عرض کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جو تجھے تیرے بغیر مانگے مل جائے تم اس کو کھاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، بکیر، بسر بن سعید، ابن ساعدی مالکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

بغیر سوال اور خواہش کے لینے کے جواز کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2403

راوی : ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب، اسی حدیث کی دوسری سند ذکر کی ہے لیکن اس میں ابن ساعدی کے بجائے ابن سعدی ہے۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید، ابن سعدی، عمر بن خطاب

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2404

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: زہیربن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ

زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان رہتا ہے۔ زندگی اور مال کی محبت۔

راوی: زہیر بن حرب، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب: زکوۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2405

راوی: ابوطاھر، حرملہ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولُ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ

ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بوڑھے آدمی کا دل زندگی کے لمبے ہونے اور مال کی محبت میں جوان رہتا ہے۔

راوی: ابوطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2406

راوی: یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، یحیی، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یحیی، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے اور اس میں دو چیزیں جوان رہتی ہیں مال اور عمر پر حرص۔

راوی: یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، یحیی، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2407

راوی: ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوپر والی حدیث اس سند کے ساتھ بھی مروی ہے۔

راوی : ابوغسان مسمعی، محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

دینا پر حرص کی کراہت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2408

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2409

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ

یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر ابن آدم کے لیے دو وادیاں مال کی بھری ہوئی ہوں تب بھی وہ تیسری وادی کی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے کوئی نہیں بھر سکتا اور اللہ اسی پر رجوع فرماتے ہیں جو توبہ کرتا ہے۔

راوی: یحیی بن یحیی، سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 2410

راوی: ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ أَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اور میں نہیں جانتا یہ بات اتری تھی یا آپ خود فرماتے تھے باقی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث ابو عوانہ کی طرح ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2411

راوی: حرملہ بن یحیی، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنَّ لَهُ وَادِيًا آخَرَ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَاللهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ابن آدم کے لیے سونے کی ایک وادی ہو تب بھی دوسری وادی کی خواہش کرے گا۔ اور اس کا منہ مٹی ہی بھرے گی اور اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والے ہی پر رجوع فرماتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2412

راوی: زہیر بن حرب، ہارون بن عبداللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِلْئَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِ مِثْلُهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَاللهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي أَمِنْ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَمِنْ الْقُرْآنِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ

زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اگر ابن آدم کے لئے وادی بھر مال ہو تو بھی وہ پسند کرے گا کہ اس کی مثل اور ہو اور ابن آدم کا جی سوائے مٹی کے کسی چیز سے نہیں بھرتا اور اللہ اسی پر رجوع فرماتے ہیں جو توبہ کرتا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قرآن سے ہے یا نہیں اور زہیر کی روایت میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

راوی: زہیر بن حرب، ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگر ابن آدم کے پاس جنگل کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری کا طلبگار ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2413

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ أَبُو مُوسَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَشْعَرِيُّ إِلَى قُرَّاءِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَءُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَنْتُمْ خِيَارُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوهُ وَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِي الطُّولِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَائَةَ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَأُ سُورَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِإِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَأُنْسِيتُهَا غَيْرَ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِي أَعْنَاقِكُمْ فَتُسْأَلُونَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل بصرہ کے قراء کی طرف بھیجا گیا آپ ان کے پاس پہنچے تو تین سو فارسیوں نے قرآن پڑھا تو آپ نے فرمایا کہ تم اہل بصرہ کے سب لوگوں سے افضل ہو اور ان کے قاری ہو تو تم ان کو قرآن پڑھاؤ اور بہت مدت تک تم تلاوت قرآن پڑھاؤ اور بہت مدت تک تم تلاوت قرآن سے غافل نہ ہو اکرو ورنہ تمہارے دل اسی طرح سخت ہو جائیں گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کے ہو گئے تھے اور ہم ایک سورت پڑھتے تھے جو لمبائی میں اور سخت وعیدات میں سورۃ برات کے برابر تھی پھر میں سوائے اس آیت کے سب بھول گیا (لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ) کہ اگر ابن آدم کے لئے مال کے دو میدان ہوں تو بھی وہ تیسرا میدان طلب کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے کوئی نہیں بھر سکتا اور ہم ایک سورۃ اور پڑھتے تھے جس کو ہم مسبحات میں سے ایک سورت کے برابر جانتے تھے میں اس کو بھول گیا سوائے اس کے کہ اس میں سے میں نے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ) کو یاد رکھا ہے یعنی اے ایمان والوں وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں تو تمہاری گردنوں میں شہادت کے طور پر لکھ دی جاتی ہے قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

قناعت کی فضیلت اور ترغیب کے بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2414

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دولت مندی کثرت مال سے نہیں ہوتی بلکہ دولت مندی دل کے غنی ہونے کا نام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن نمیر، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2415

راوی: یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابوسعید مقبری، عیاض بن عبداللہ بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ ثَلَطَتْ أَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابو سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا اللہ کی قسم میں تم پر اس سے زیادہ کسی چیز کی وجہ سے نہیں ڈرتا جو اللہ تمہارے لیے دنیا کی زینت کی چیز نکالتا ہے ایک صحابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا بھلائی سے برائی بھی آسکتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ خاموش رہے۔ پھر فرمایا تو نے کیسے کہا تو اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے عرض کیا کیا بھلائی سے بھی برائی آسکتی ہے۔ تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بھلائی کا نتیجہ تو بھلائی ہی ہوتا ہے لیکن موسم بہار میں اگنے والا سبزہ جانوروں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یا ہلاکت کے قریب کر دیتا ہے سوائے اس سبزہ کھانے والے جانور کے جو کھائے جب اس کی کوکھیں بھر جائیں تو وہ دھوپ میں چلا جائے اور جگالی یا پیشاب کر لے۔ پھر جگالی کرے اور اس میں اس کے لیے برکت دی جائے گی اور جو مال ناحق لے گا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے اس کی جو کھاتا تو ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، لیث بن سعد، قتیبہ بن سعید، سعید بن ابو سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2416

راوی: ابوطاهر، عبداللہ بن وهب، مالك بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مجھے تمہارے متعلق خوف اس بات کا ہے جو اللہ تمہارے لیے دنیا کی زینت سے نکالے گا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دنیا کی زینت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین کی برکات۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا خیر کا بدلہ برائی بھی ہوتا ہے فرمایا نہیں خیر کا نتیجہ خیر ہی ہوتا ہے ہاں یہ ہے کہ بہار میں اگنے والا سبزہ مار دیتا ہے یا قریب المرگ کر دیتا ہے۔ سوائے ان سبزہ خور جانوروں کے جو کھاتے ہیں یہاں تک کہ ان کی کوکھیں پھول جاتی ہیں پھر دھوپ میں آجاتے ہیں پھر جگالی اور پیشاب کرتے ہیں اور اگال نگل لیتے ہیں پھر دوبارہ لوٹتے ہیں تو کھاتے ہیں (یعنی انہیں کچھ نہیں ہوتا) بے شک ہر مال سبز و شاداب اور میٹھا ہے پس جو اس کو حق کے ساتھ وصول کرے اور اس کے حق ہی میں خرچ کرے تو یہ بہترین مدد گار ہے اور جو اسے ناحق طریقہ سے حاصل کرے تو وہ اسی کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔

راوی : ابو طاہر، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

باب : زکوۃ کا بیان

دنیا کی زینت و کشادگی پر غرور کرنے کی ممانعت کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2417

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: علی بن حجر، اسمعیل بن ابراھیم، ھشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَائَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا السَّائِلَ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذْهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد بیٹھ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم پر اپنے بعد اس بات سے ڈرتا ہوں کہ اللہ تم پر دنیا کی زینت کھول دے اور دنیا کا نفع تو ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا خیر کا انجام شر ہوتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی بات پر خاموش ہو گئے تو اس سے کہا گیا تیری بات کا کیا حال ہے کہ تم نے ایسی بات کی جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے اور تجھ سے گفتگو نہ کی اور ہم نے خیال کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑی دیر بعد پیسنہ پونچھ کر ارشاد فرمایا یہ سوال کرنے والا کیسا ہے گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعریف کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلائی کا بدلہ برائی نہیں ہوتا لیکن موسم بہار کی پیداوار جانور کو مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے سوائے اس سبزے کے جس کو اس نے کھایا یہاں تک کہ اس کی کوکھیں بھر گئیں وہ دھوپ میں چلا گیا پس جگالی کی اور پیشاب کیا اور معدہ کا اگال چبا کر کھایا یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے اور اس مسلمان کا اچھا ساتھی ہے جو اس میں سے مسکین، یتیم، مسافر کو دیتا ہے یا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور جس نے اس کو ناحق حاصل کیا اس کی مثال ایسے ہے جیسے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کوئی کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور وہ مال قیامت کے دن اس پر گواہ ہو گا۔

راوی : علی بن حجر، اسمعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان...

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 2418

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِنْ عَطَائٍ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنْ الصَّبْرِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بعض انصاری صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ طلب فرمایا آپ نے ان کو عطا فرمایا انہوں نے پھر مانگا تو آپ نے ان کو عطا فرمایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود مال ختم ہو گیا۔ تو فرمایا میرے پاس جو کچھ ہوتا ہے اس کو ہرگز تم سے بچا کر نہ رکھوں گا۔ جو شخص سوال سے بچتا ہے اللہ اس کو بچاتا ہے اور جو استغناء اختیار کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے جو کچھ تم میں سے کسی کو دیا جائے وہ بہتر ہے اور صبر سے بڑھ کر کوئی وسعت نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے اور صبر و قناعت کی فضیلت اور ان سب کی ترغیب کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 2419

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زھری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، دوسری سند سے بھی یہی حدیث مروی ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2420

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوعبدالرحمن مقری، سعید بن ابوایوب، شرحبیل بن شریك، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عبد الرحمن مقری، سعید بن ابو ایوب، شر حبیل بن شریک، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق عطا کیا گیا اور اللہ نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کر دی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو عبد الرحمن مقری، سعید بن ابو ایوب، شر حبیل بن شریک، ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2421

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابوسعید اشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اے اللہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بقدر ضرورت رزق عطا فرما۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، ابو سعید اشج، وکیع، اعمش، زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جوا...

باب : زکوۃ کا بیان

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2422

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُبَخِّلُونِي فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ

عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال تقسیم فرمایا تو میں نے عرض کیا اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ان لوگوں کے علاوہ دوسرے لوگ زیادہ مستحق وحقدار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں نے مجھے اختیار دیا کہ یہ مجھ سے بے حیائی کے ساتھ مانگیں یا مجھے بخیل کہیں پس میں تو بخل کرنے والا نہیں ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، زہیر بن حرب، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، اسحاق، جریر، اعمش، ابو وائل، سلمان بن ربیعہ، حضرت عمر بن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خطاب

باب : زکوۃ کا بیان

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2423

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالك، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وھب، مالك، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا ح وحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَائٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَائِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْلِي مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَلَهُ بِعَطَائٍ

عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالک، یونس بن عبد الا علی، عبد اللہ بن وہب، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر موٹے کناروں والی نجرانی چادر تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دیہاتی ملا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر کے ساتھ بہت شدت و سختی کے ساتھ کھینچا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن مبارک پر چادر کی کناری کا نشان پڑ گیا اور یہ کناری کا نشان اس کے سختی کے ساتھ کھینچے کی وجہ سے پڑا پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے مال میں سے جو تیرے پاس ہے میرے لئے حکم کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسکرائے پھر اسے کچھ دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : عمرو ناقد، اسحاق بن سلیمان رازی، مالک، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2424

راوی : زھیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ھمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، ابواوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَفِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ إِلَيْهِ جَبْذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِيِّ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ فَجَاذَبَهُ حَتَّى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتَّى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شبیب، ابومغیرہ، ابواوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کی ہے اور عکرمہ بن عمار کی حدیث میں یہ زیادتی ہے پھر اس نے آپ کو اتنا کھینچا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک اس قدر پھٹ گئی کہ اس کا کنارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن میں رہ گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : زہیر بن حرب، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، سلمہ بن شبیب، ابو مغیرہ، ابو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2425

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ نہ عطا فرمایا تو مخرمہ نے کہا اے میرے بیٹو! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلو میں ان کے ساتھ چلا (دروازہ پر) مخرمہ نے کہا جاؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے پاس بلا لاؤ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے پاس بلایا۔ آپ اس کی طرف نکلے اور آپ پر ان میں سے ایک قبا تھی تو آپ نے فرمایا یہ میں نے تیرے لئے رکھ چھوڑی پھر مخرمہ نے چادر کی طرف دیکھا اور مسور کہتے ہیں مخرمہ خوش ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

مولفتہ القلوب اور جسے اگر نہ دیا جائے تو اس کے ایمان کا خوف ہو اسے دینے اور جو اپنی جہالت کی وجہ سے سختی سے سوال کرے اور خوارج اور ان کے احکامات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2426

راوی : ابوخطاب، زیاد بن یحیی حسانی، حاتم بن وردان ابوصالح، ایوب سختیانی، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ عَسَى أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَقَامَ أَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَهُوَ يُرِيهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُولُ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ

ابو خطاب، زیاد بن یحیی حسانی، حاتم بن وردان ابو صالح، ایوب سختیانی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ قبائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئیں تو مجھے میرے باپ مخرمہ نے کہا ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلو۔ قریب ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے کچھ ہمیں بھی عطا فرما دیں۔ میرے باپ نے کھڑے ہو کر بات کی پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آواز پہچان لی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قباءلی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قباء لے کر نکلے اور آپ اس کی خوبصورتی دکھاتے ہوئے فرما رہے تھے کہ یہ میں نے آپ کے لیے رکھ چھوڑی تھی یہ میں نے تیرے لیے رکھ چھوڑی تھی۔

راوی : ابو خطاب، زیاد بن یحیی حسانی، حاتم بن وردان ابو صالح، ایوب سختیانی، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2427

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَفِي حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ تَكْرِيرُ الْقَوْلِ مَرَّتَيْنِ

حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں عطا فرمایا اور انہی میں میں بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک آدمی کو چھوڑ دیا یعنی کچھ نہ دیا حالانکہ اس کو دینا میرے نزدیک ان سب سے اچھا تھا تو میں نے کھڑے ہو کر چپکے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو کیوں نہ دیا حالانکہ میری نظر میں وہ مومن یا مسلمان ہے۔ پھر میں تھوڑی دیر خاموش رہا اس کے حالات کی واقفیت کی وجہ سے مجھ پر غلبہ ہوا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں شخص کو کیوں نہ دیا اللہ کی قسم میں تو اس کو مومن یا مسلمان گمان کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے پھر اس کے حالات کی واقفیت مجھ پر غالب ہوئی تو میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں کو کیوں نہ دیا اللہ کی قسم میں تو اسے مومن یا مسلمان تصور کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعض آدمی مجھے محبوب ہوتے ہیں لیکن ان کو چھوڑ کر میں دوسروں کو صرف اس ڈر اور خوف کی وجہ سے دیتا ہو کہ اگر اسے نہ دوں تو یہ اوندھے منہ دوزخ میں جائے گا اور حلونی کی روایت میں حضرت سعد کے قول کا تکرار دو مرتبہ ہے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2428

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب، اسحاق بن ابراهیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَلَى مَعْنَى حَدِيثِ صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، اوپر والی حدیث اب اسناد سے بھی مروی ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، اسحاق بن ابراہیم، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

جس کے ایمان کا خوف ہو اسے عطا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2429

راوی: حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ الَّذِي ذَكَرْنَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن سعد سے زہری کی حدیث ہی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا جو ہم نے اوپر ذکر کی محمد بن سعد کی حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے کندھے اور گردن کے درمیان مارا پھر ارشاد فرمایا اے سعد کیا تو لڑتا ہے اس بات پر کہ میں اس کو دوں۔

راوی: حسن بن علی حلوانی، یعقوب، صالح، اسماعیل بن محمد بن سعد، محمد بن سعد

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر...

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2430

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، انس بن مالك

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللهُ لِرَسُولِ اللهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَحُدِّثَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَائَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ لَهُ فُقَهَائُ الْأَنْصَارِ أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ قَالُوا يَغْفِرُ اللهُ لِرَسُولِهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللهِ فَوَاللهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ رَضِينَا قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ

حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے انصار میں سے بعض لوگوں نے حنین کے دن عرض کیا جب اللہ نے اپنے رسول کو اموالِ ہوازن میں سے کچھ مالِ فے (یعنی بغیر جہاد) عطا فرمایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریشیوں کو سو سو اونٹ دینے شروع فرمائے تو انہوں نے کہا کہ اللہ اپنے رسول سے درگزر فرمائے کہ آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ہماری تلواریں ان کا خون بہاتی ہیں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ان کی بات بیان کی گئی تو آپ نے انصار کو بلوایا کہ وہ چمڑے کے قبہ میں جمع ہوں جب وہ جمع ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس جا کر فرمایا مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے؟ تو آپ سے انصار کے سمجھدار لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم سے بعض نو عمر عام لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درگزر فرمائے کہ آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کو عطا کر رہے ہیں اور ہماری تلواریں ان کا خون بہاتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ان لوگوں کو دیتا ہوں جن کے کفر کا زمانہ قریب ہی گزرا ہے تاکہ ان کو جمع کروں تاکہ تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹو اللہ کی قسم جو چیز لے کر تم واپس لوٹو گے وہ بہتر ہے اس سے جو وہ لے کر لوٹیں گے تو انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کے رسول سے ملاقات کرو گے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور میں حوض پر ہوں گا انصار نے عرض کیا ہم صبر کریں گے۔

راوی : حرملہ بن یحیی تجیبی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2431

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ وَقَالَ فَأَمَّا أُنَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ

حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوازن کے اموال سے مالِ فء عطا فرمایا باقی حدیث اسی جیسی ہے سوائے اس کے کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم نے صبر نہ کیا۔

راوی : حسن حلوانی، عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2432

راوی: زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالُوا نَصْبِرُ كَرِوَايَةِ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب، انہوں نے اپنے چچا سے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہی حدیث اس سند سے بھی مذکور ہے مفہوم و معنی ایک ہی ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2433

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبه، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللهِ إِلَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو جمع کیا اور فرمایا کیا تمہارے درمیان تمہارے علاوہ کوئی نہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا سوائے ہماری بہن کے لڑکے کے کوئی نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کی بہن کا بیٹا انہی میں سے ہوتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریش نے ابھی زمانہ جاہلیت اور مصیبت سے نجات پائی ہے اور میں نے ان کی دلجوئی اور تالیف قلبی کا ارادہ کیا کیا تم خوش نہیں کہ لوگ تو دنیا لے کر گھروں کو لوٹیں اور تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، ابن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2434

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ الْغَنَائِمَ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا إِلَى بُيُوتِهِمْ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ فتح ہوا تو غنیمتیں قریش میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تقسیم کی گئیں تو انصار نے کہا یہ بھی عجیب بات ہے حالانکہ ہماری تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے اور ہمارا مال غنیمت قریش پر لٹایا جا رہا ہے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے ان کو جمع کر کے فرمایا مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے اور وہ جھوٹ نہ بولتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا کے ساتھ لوٹیں گے اپنے گھروں کی طرف اور تم اپنے گھروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹو گے اگر قریش ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو تیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2435

راوی : محمد بن مثنی، ابراهیم بن محمد بن عرعرہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، هشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ أَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِذَرَارِيِّهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ آلَافٍ وَمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَأَدْبَرُوا عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَائَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ فَنَزَلَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ وَأَصَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَتْ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعَى وَتُعْطَى الْغَنَائِمُ غَيْرَنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَسَكَتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ تَحُوزُونَهُ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ رَضِينَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَأَيْنَ أَغِيبُ عَنْهُ

محمد بن مثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ جب حنین کا دن تھا تو ہوازن اور غطفان وغیرہ اپنی اولاد اور اونٹوں سمیت مقابلہ کو آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس دن دس ہزار لوگ تھے اور آزاد کئے ہوئے بھی ساتھ تھے پس ان سب نے ایک مرتبہ پیٹھ پھیر لی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلے رہ گئے۔ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آوازیں دیں ان کے درمیان کوئی چیز نہیں کہی آپ نے اپنی دائیں طرف توجہ کی تو فرمایا اے انصار کی جماعت انہوں کیا لبیک اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بائیں طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے انصار کی جماعت انہوں نے عرض کیا لبیک اے اللہ رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو جائیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفید خچر پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور فرمایا اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں مشرکوں کو شکست ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت غنیمتیں حاصل ہوئیں تو آپ نے مہاجرین اور طلقاء مکہ میں تقسیم کیں اور انصار کو کچھ نہ دیا تو انصار نے کہا جب سختی ہوتی ہے تو ہمیں پکارا جاتا ہے اور غنیمت ہمارے غیر کو دی جاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک خیمہ میں جمع کر کے فرمایا اے انصار کی جماعت مجھے تم سے کیا بات پہنچی ہے تو وہ خاموش ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جماعت انصار کیا تم خوش نہیں ہوں کہ لوگ تو دنیا لے جائیں اور تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیرے ہوئے اپنے گھروں کو جاؤ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہیں ہم خوش ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا ہشام کہتے ہیں میں نے کہا اے ابو حمزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت وہاں حاضر تھے تو انہوں نے فرمایا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر کہاں غائب ہوتا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابراہیم بن محمد بن عرعرہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2436

راوی : عبیداللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبدالعلی، ابن معاذ، معتمر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ رَأَيْتُ قَالَ فَصُفَّتْ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتْ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتْ النِّسَائُ مِنْ وَرَائِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتْ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتْ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ آلَافٍ وَعَلَى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِي خَلْفَ ظُهُورِنَا فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتْ الْأَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَنَادَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالَ الْمُهَاجِرِينَ يَالَ الْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَالَ الْأَنْصَارِ يَالَ الْأَنْصَارِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ هَذَا حَدِيثُ عِمِّيَّةٍ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَايْمُ اللهِ مَا أَتَيْنَاهُمْ حَتَّى هَزَمَهُمْ اللهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذَلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مَكَّةَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ وَهِشَامِ بْنِ زَيْدٍ

عبید اللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبد العلی، ابن معاذ، معتمر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم نے مکہ فتح کر لیا پھر ہم نے جہاد کیا۔ مشرکین اچھی صف بندی کر کے آئے جو میں نے دیکھیں پہلے گھڑ سواروں نے صف باندھی پھر پیدل لڑنے والوں نے اس کے پیچھے عورتوں نے صف باندھی پھر بکریوں کی صف باندھی گئی پھر اونٹوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ تھے اور ہماری تعداد چھ ہزار کو پہنچ چکی تھی اور ایک جانب کے سواروں پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سپہ سالار تھے پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچھے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ ہمارے گھوڑے ننگے ہوئے اور دیہاتی بھاگے اور وہ لوگ جن کو ہم جانتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارا اے مہاجرین! اے مہاجرین پھر فرمایا اے انصار اے انصار حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے چچاؤں کی ہے ہم نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لبیک اے اللہ کے رسول پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے پس اللہ کی قسم ہم پہنچنے بھی نہ پائے تھے کہ اللہ نیان کو شکست دے دی پھر ہم نے ان کا چالیس روز محاصرہ کیا پھر ہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک کو سو سو اونٹ دینے شروع کر دیئے پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر فرمائی۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، حامد بن عمر، محمد بن عبد العلی، ابن معاذ، معتمر بن سلیمان، سمیط، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2437

راوی: محمد بن ابوعمر مکی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُونَ ذَلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَتَجْعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعِ فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَلَا حَابِسٌ يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ وَمَا كُنْتُ دُونَ امْرِئٍ مِنْهُمَا وَمَنْ تَخْفِضْ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعْ قَالَ فَأَتَمَّ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً

محمد بن ابو عمر مکی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان بن حرب اور صفوان بن امیہ اور عیینہ بن حصین اور اقرع بن حابس میں سے ہر ایک کو سو اونٹ عطا کئے اور عباس بن مرداس کو کچھ کم دیئے تو عباس بن مرداس نے کہا۔ آپ میرے اور میرے گھوڑے عبید کا حصہ عیینہ اور اقرع کے درمیان مقرر کرتے ہیں حالانکہ بدر (دادا عیینہ) اور حابس (والد اقرع) مرداس (والد عباس) سے کسی مجمع میں بڑھ نہ سکتے اور میں دونوں میں سے کسی سے کم نہ تھا اور آج جس کو نیچا کر دیا گیا پھر اس کو سربلندی حاصل نہ ہو گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس کے سو اونٹ پورے کر دیئے۔

راوی : محمد بن ابو عمر مکی، سفیان، عمر بن سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2438

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ وَأَعْطَى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ مِائَةً

احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق، اسی حدیث کی دوسری سند میں یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی غنیمت تقسیم کی تو ابو سفیان بن حرب کو سو اونٹ دیئے اور علقمہ بن علاثہ کو سو اونٹ دیئے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، ابن عیینہ، عمر بن سعید بن مسروق

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2439

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ وَلَا صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ الشِّعْرَ فِي حَدِيثِهِ

مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر فرمائی ہے لیکن اس حدیث میں علقمہ بن علاثہ اور صفوان بن امیہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث میں شعر ہیں۔

راوی: مخلد بن خالد شعیری، سفیان، عمر بن سعید

باب: زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2440

راوی: سریج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَأَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ يُحِبُّونَ أَنْ يُصِيبُوا مَا أَصَابَ النَّاسُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللهُ بِي وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمْ اللهُ بِي وَيَقُولُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ فَقَالَ أَلَا تُجِيبُونِي فَقَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ شِئْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَذَا وَكَذَا وَكَانَ مِنْ الْأَمْرِ كَذَا وَكَذَا لِأَشْيَاءَ عَدَّدَهَا زَعَمَ عَمْرٌو أَنْ لَا يَحْفَظُهَا فَقَالَ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْإِبِلِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللهِ إِلَى رِحَالِكُمْ الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

سریج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حنین فتح ہوا تو رسول اللہ نے غنائم تقسیم کئے اور مؤلفۃ القلوب کو مال دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پہنچی کہ انصار یہ چاہتے ہیں کہ جو حصہ اوروں کو ملا ہے انہیں بھی ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا اے جماعت انصار کیا میں نے تم کو گمراہ نہ پایا۔ پھر اللہ نے تم کو میرے ذریعہ غنی کر دیا اور تم متفرق تھے تو اللہ نے میرے ذریعہ تمہیں جمع فرما دیا اور انصار کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مجھے جواب نہیں دیتے؟ تو انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے فرمایا اگر تم چاہتے تو ایسا ایسا کہہ سکتے تھے اور معاملہ ایسا ایسا تھا اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی ساری چیزوں کو شمار کیا۔ عمرو کہتے ہیں کہ میں اس کو یاد نہ رکھ سکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم پسند نہیں کرتے لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر لے جاؤ اور انصار اندرونی لباس کی مثل ہیں اور لوگ بالائی لباس کی مثل ہیں اگر لوگ ایک وادی اور گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں چلوں۔ عنقریب میرے بعد تم کو اپنے نفوس پر دوسرے لوگوں کی ترجیح نظر آئے گی لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ حوض پر مجھ سے ملاقات کرو۔

راوی : سریج بن یونس، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2441

راوی : زهیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبه، اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَأَعْطَى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى أُنَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ وَ آثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَاللهِ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيهَا وَمَا أُرِيدَ فِيهَا وَجْهُ اللهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللهِ لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَ كَالصِّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ يَعْدِلْ اللهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا أَرْفَعُ إِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيثًا

زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو ترجیح دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیئے اور عیینہ کو بھی اسی کی مثل اور عیینہ کے کچھ سرداروں کو بھی اسی طرح عطا فرمایا اور تقسیم کے وقت ان لوگوں کو ترجیح دی تو ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم اس تقسیم میں انصاف نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس میں اللہ کی رضا کا ارادہ کیا گیا۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں میں نے کہا اللہ قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی ضرور خبر دوں گا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی بات پہنچادی جو اس نے کہا تو آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا یہاں تک کہ خون کی طرح ہو گیا پھر فرمایا جب اللہ اور اس کے رسول نے انصاف نہیں کیا تو اور کون ہے جو انصاف کرے گا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم فرمائے کہ ان کو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی تو انہوں نے صبر کیا میں نے دل میں کہا کہ آج کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی بات کی خبر نہ دوں گا۔

راوی : زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اسلام ثابت قدم رہنے کیلئے تالیف قلبی کے طور پر دینے اور مضبوط ایمان والے کو صبر کی تلقین کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2442

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبداللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا شَدِيدًا وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَذْكُرْهُ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اس تقسیم میں اللہ کی رضا کا ارادہ نہیں کیا گیا۔ عبد اللہ کہتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو چپکے سے اس کی خبر دی تو آپ اس بات سے سخت غصہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر نہ کرتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ کو اس سے زیادہ اذیت دی گئی تو انہوں نے صبر کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2443

راوی: محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِي النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ فَأَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللهِ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنِّي أَقْتُلُ أَصْحَابِي إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْهُ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ مقام جعرانہ پر ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ حنین سے لوٹے اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں چاندی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے مٹھی بھر بھر کر لوگوں کو دے رہے تھے اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انصاف کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لئے ویل ہو کون ہے جو انصاف کرے جب میں خائب وخاسر ہوں گا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیں تو میں اس منافق کو قتل کر دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اللہ کی پناہ لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہوں یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا اور قرآن سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی : محمد بن رمح بن مہاجر، لیث، یحیی بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2444

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ مَغَانِمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے باقی حدیث گزر چکی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب ثقفی، یحیی بن سعید، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2445

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابی نعم، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدُ الْخَيْرِ الطَّائِيُّ ثُمَّ أَحَدُ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ فَقَالُوا أَتُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِعْ اللهَ إِنْ عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يُرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابی نعم، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے یمن کا کچھ سونا مٹی میں ملا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چار آدمیوں اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری ایک بنی کلاب میں سیاور زید الخیر عطائی پھر ایک بنی نبھان میں سے، قریش اس بات پر ناراض ہوئے تو انہوں نے کہا کہ آپ نجد کے سرداروں کو دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں ہم کو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ایسا ان کی تالیفِ قلبی کے لئے کیا پھر ایک آدمی گھنی ڈاڑھی اور پھولے ہوئے رخسار والے آنکھیں اندر گھسی ہوئی والے اور اونچی جبین والے مونڈے ہوئے سر والے نے آکر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈرو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو کون ہے جو اللہ کی فرمانبرداری کرے یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے مجھے امین بنایا اہل زمین پر اور تم مجھے امانتدار نہیں سمجھتے وہ آدمی چلا گیا تو قوم میں سے ایک شخص نے اس کے قتل کی اجازت طلب کی جو کہ غالباً حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کی نسل سے یہ قوم پیدا ہو گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا اہل اسلام کو قتل کریں اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے اگر میں ان کو پاتا تو انہیں قوم عاد کی طرح قتل کرتا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبدالرحمن بن ابی نعم، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2446

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، عمار بن قعقاع، عبدالرحمن بن ابونعم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُا بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ إِمَّا عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَمَّرُ الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اتَّقِ اللهَ فَقَالَ وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي قَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، عمار بن تعقاع، عبدالرحمن بن ابو نعم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن سے کچھ سونا سرخ رنگے ہوئے کپڑے میں بند کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا اور اسے مٹی سے بھی جدا کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چار آدمیوں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید خیل اور چوتھے علقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل کے درمیان تقسیم کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے عرض کیا کہ ہم اس کے زیادہ حقدار تھے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے امانتدار نہیں سمجھتے۔ حالانکہ میں آسمانوں کا امین ہوں میرے پاس آسمان کی خبریں صبح شام آتی ہیں تو ایک ایک آدمی گھسی ہوئی آنکھوں والا بھرے ہوئے گالوں والا ابھری ہوئی پیشانی والا مونڈے ہوئے سر والا گھنی داڑھی والا اٹھے ہوئے ازار بند والا کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول! اللہ سے ڈرو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس کی گردن نہ مار ڈالوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں شاید کہ یہ نماز پڑھتا ہو، خالد نے عرض کیا نماز پڑھنے والے کتنے ایسے ہیں جو زبان سے اقرار کرتے ہیں لیکن دل سے نہیں مانتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں کے دلوں کو چیرنے اور ان کے پیٹ چاک کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پشت موڑ کر جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اس آدمی کی نسل سے ایک قوم پیدا ہو گی جو عمدہ انداز سے اللہ کی کتاب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی تلاوت کرے گی لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گی وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں ان کو پالوں تو انہیں قوم ثمود کی طرح قتل کروں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالواحد، عمار بن قعقاع، عبدالرحمن بن ابو نعم، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2447

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِزُ وَزَادَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَامَ إِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ لَيِّنًا رَطْبًا وَقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہ حدیث اسی سند سے ذکر کی ہے لیکن علقمہ بن علاثہ کہا ہے اور عامر بن طفیل ذکر نہیں کیا اور نَاتِئُ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِزُ نہیں کہا اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اور فرمایا عنقریب اس آدمی کی نسل سے ایک قوم نکلے گی عمارہ کہتے میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں ان کو پالوں تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کر دوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2448

راوی: ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدُ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی سند یہ روایت ہے کہ اسی طرح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار آدمیوں کے درمیان تقسیم کیا زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن حصین علقمہ بن علاثہ یا عامر طفیل اور عبد الواحد کی روایت کی طرح نَاشِزُ الْجَبْهَةِ کہا اور فرمایا کہ اس کی نسل سے عنقریب ایک قوم نکلے گی اور اس میں آخری جملہ کہ اگر میں ان کو پالوں تو انہیں قوم ثمود کی طرح قتل کر دوں مذکور نہیں۔

راوی: ابن نمیر، ابن فضیل، حضرت عمارہ بن قعقاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2449

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراھیم، حضرت ابوسلمہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنْ الْحَرُورِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا قَالَ لَا أَدْرِي مَنْ الْحَرُورِيَّةُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ فَيَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنْ الدَّمِ شَيْءٌ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابو سلمہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حروریہ کے بارے میں کچھ سنا تو انہوں نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ حروریہ کون ہیں لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اس امت میں ایک قوم نکلے گی یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے ہو گی وہ ایسی قوم ہو گی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز سے حقیر جانو گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلقوں یا گلوں سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے تیر کے نشانہ سے نکلے جانے کی طرح نکل جائیں گے تیر انداز اپنے تیر اس لکڑی اور اس کے پھل کو دیکھتا ہے اور اس کے کنارہ اخیر پر غور کرتا ہے جو اس کی چٹکیوں میں تھا کہ کہیں اس کی کسی چیز کو خون میں سے کوئی چیز لگ گئی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، حضرت ابو سلمہ اور عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2450

راوی : ابوطاہر، عبداللہ بن وھب، یونس، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عنه

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالضَّحَّاكُ الْهَمْدَانِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اعْدِلْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْقِدْحُ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَتَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَوُجِدَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَعَتَ

ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اور آپ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ آپ کے پاس ذوالخویصرہ جو بنی تمیم میں سے ایک ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول! انصاف کر۔ تو رسول اللہ نے فرمایا تیری خرابی ہو اگر میں انصاف نہ کروں تو کون ہے جو انصاف کرے گا اور تو بدنصیب اور نقصان اٹھانے والا ہو گیا اگر میں نے عدل نہ کیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دے دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کے ساتھی ایسے ہوں گے کہ تمہارا ایک آدمی اپنی نماز کو ان کی نماز سے حقیر تصور کرے گا اور اپنے روزے کو ان کے روزے سے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گا۔ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے کہ تیر انداز اس کے بھالہ کو دیکھتا ہے تو اس میں کوئی چیز نہیں پاتا پھر اس کے کنارے کو دیکھتا ہے تو اس میں کوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چیز نہیں پاتا۔ پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو کچھ نہیں پاتا حالانکہ تیر پیٹ کی گندگی اور خون سے نکل چکا ہوتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں سے ایک آدمی ایسا سیاہ ہے کہ اس کا ایک شانہ عورت کے پستان یا گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہو گا جو تھر تھراتا ہو گا۔ یہ اس وقت نکلیں گے جب لوگوں میں پھوٹ ہو گی ابو سعید کہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے جہاد کیا اور میں آپ کے ساتھ تھا تو آپ نے اس آدمی کو تلاش کرنے کا حکم دیا وہ ملا تو اسے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لایا گیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسے ویسا ہی پایا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

راوی : ابو طاہر، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2451

راوی: محمد بن مثنی، ابوعدی، سلیمان، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخْرُجُونَ فِي فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ سِيمَاهُمْ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ أَوْ مِنْ أَشَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ أَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيِّ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوقِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ

محمد بن مثنی، ابوعدی، سلیمان، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا جو آپ کی امت سے ہوں گے وہ لوگ لوگوں کی پھوٹ کے وقت نکلیں گے ان کی نشانی سر منڈانا ہو گی وہ بدترین مخلوق ہیں یا بدترین مخلوق میں سے ہیں ان کو وہ لوگ قتل کریں گے جو دو گروہوں میں سے حق کے قریب ہوں گے پھر نبی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی مثال بیان فرمائی یا ایک بات فرمائی اس آدمی کی جو تیر پھینکتا ہے یا نشانہ تو وہ بھالہ میں نظر کرتا ہے لیکن اس میں کچھ اثر نہیں دیکھتا اور تیر کی لکڑی میں دیکھتا ہے اور کچھ نہیں دیکھتا اور اس کے اوپر کے حصہ میں دیکھتا ہے تو کچھ نہیں دیکھتا ہے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اہل عراق تم نے انہیں قتل کیا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو عدی، سلیمان، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2452

راوی: شیبان بن فروح، قاسم بن فضل حدانی، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

شیبان بن فروخ، قاسم بن فضل حدانی، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے افتراق کے وقت ایک فرقہ مارقہ خروج کرے گا ان کو دو گروہوں میں سے اقرب الی الحق گروہ قتل کرے گا۔

راوی : شیبان بن فروح، قاسم بن فضل حدانی، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2453

راوی: ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ

ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں دو گروہ ہو جائیں گے تو ان میں سے مارقہ فرقہ نکلے گا ان خوارج سے وہ جہاد کرے گا جو سب سے زیادہ حق کے قریب ہو گا۔

راوی: ابوربیع زہرانی، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2454

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، داؤد بن نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ فَيَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، عبد الاعلی، داؤد بن نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کے اختلاف کی وجہ سے ان میں سے ایک فرقہ مارقہ نکلے گا اور گروہوں میں سے ان کو وہ قتل کرے گا اور دو گروہوں میں سے ان کو وہ قتل کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہو گا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الاعلی، داؤد بن نضرہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے ذکر اور ان کی خصوصیات کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2455

راوی : عبیداللہ قواریری، محمد بن عبداللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاك مشرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنْ الْحَقِّ

عبید اللہ قواریری، محمد بن عبد اللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاک مشرقی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث میں ایسی قوم کا ذکر فرمایا جو اختلاف کے وقت نکلے گی ان کو دو گروہوں سے جو حق کے زیادہ قریب ہو گا وہ قتل کرے گا۔

راوی : عبید اللہ قواریری، محمد بن عبد اللہ بن سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ضحاک مشرقی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2456

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حدیث بیان کروں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمائی تو مجھے آسمان سے گر پڑنا زیادہ محبوب ہے اس سے کہ میں وہ بات کہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں بیان فرمائی اور جب وہ بات بیان کروں جو میرے اور تمہارے درمیان ہے تو جان لو کہ جنگ دھوکہ بازی کا نام ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے عنقریب اخیر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی نو عمر اور ان کے عقل والے بیوقوف ہونگے بات تو سب مخلوق سے اچھی کریں گے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے گلوں سے نہ اترے گا دین سے وہ اسطرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کر دینا کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے ہاں قیامت کے دن ثواب ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن سعید اشج، وکیع، اعمش، خیثمہ، حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2457

راوی : اسحاق بن ابراھیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابوبکر مقدمی، ابوبکر، نافع، عبدالرحمن بن مھدی، اعمش

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابو بکر مقدمی، ابو بکر، نافع، عبدالرحمن بن مہدی، اعمش، اس سند کے ساتھ بھی اوپر والی حدیث مبارکہ مروی ہے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن ابو بکر مقدمی، ابو بکر، نافع، عبدالرحمن بن مہدی، اعمش

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2458

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابومعاویہ، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعمش، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، زہیر بن حرب، ابو معاویہ، اعمش

باب: زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی توغیب کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2459

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابوبکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

محمد بن ابو بکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوارج کا ذکر کیا تو فرمایا ان میں ایک آدمی ناقص ہاتھ والا یا گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہاتھ والا یا عورت کے پستان جیسے ہاتھ والا ہو گا اور اگر تم فخر نہ کرو تو میں تم سے بیان کروں وہ وعدہ جو اللہ نے ان لوگوں کو قتل کرنے کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی دیا میں نے عرض کیا آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں رب کی قسم ہاں رب کعبہ کی قسم ہاں رب کعبہ کی قسم۔

راوی : محمد بن ابو بکر مقدمی، ابن ابی علیہ، حماد بن زید، قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ابو بکر بن ابو شیبہ، زہیر بن حرب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد، عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2460

راوی: محمد بن مثنی، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا

محمد بن مثنی، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ، اسی حدیث مبارکہ کی دوسری سند ذکر کر دی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعدی، ابن عون، محمد بن عبیدہ

باب : زکوۃ کا بیان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خوارج کو قتل کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2461

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق بن ہمام، عبدالملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کھیل، زید بن وھب جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الَّذِينَ سَارُوا إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صَلَاتُكُمْ إِلَى صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَّكَلُوا عَنِ الْعَمَلِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهُ ذِرَاعٌ عَلَى رَأْسِ عَضُدِهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ فَتَذْهَبُونَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَأَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُونَ هَؤُلَاءِ يَخْلُفُونَكُمْ فِي ذَرَارِيِّكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَاللهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَإِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ فَنَزَّلَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا حَتَّى قَالَ مَرَرْنَا عَلَى قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ أَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوا سُيُوفَكُمْ مِنْ جُفُونِهَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُنَاشِدُوكُمْ كَمَا نَاشَدُوكُمْ يَوْمَ حَرُورَاءَ فَرَجَعُوا فَوَحَّشُوا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَمَا أُصِيبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ إِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْتَمِسُوا فِيهِمُ الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِنَفْسِهِ حَتَّى أَتَى نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ أَخِّرُوهُمْ فَوَجَدُوهُ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ وَبَلَّغَ رَسُولُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِي وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ يَحْلِفُ لَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عبد بن حمید، عبد الرزاق بن ہمام، عبد الملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کہیل، زید بن وہب جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس لشکر میں شریک تھا جو سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معیت میں خوارج سے جنگ کے لیے چلا۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے لوگو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک قوم میری امت سے نکلے گی وہ قرآن اس طرح پڑھیں گے کہ تم ان کی قرات سے مقابلہ نہ کر سکو گے اور نہ تمہاری نماز ان کی نماز کا مقابلہ کر سکے گی اور نہ تمہارے روزے ان کے روزوں جیسے ہوں گے وہ قرآن پڑھتے ہوئے گمان کریں گے کہ وہ ان کے لیے مفید ہے حالانکہ وہ ان کے خلاف ہو گا اور ان کی نماز ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گی وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے ان سے قتال کرنے والے لشکر کو اگر یہ معلوم ہو جائے جو ان کے لیے نبی کریم کی زبانی ان کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے اسی عمل پر بھروسہ کر لیں اور نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک آدمی کے بازو کی بانہہ نہ ہو گی اور اس کے بازو کی نوک عورت کے پستان کی طرح لوتھڑا ہو گی اس پر سفید بال ہونگے فرمایا تم معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اہل شام سے مقابلہ کے لیے جاتے ہوئے ان کو چھوڑ جاتے ہو کہ یہ تمہارے پیچھے تمہاری اولادوں اور تمہارے اموال کو نقصان پہنچائیں۔ اللہ کی قسم میں امید کرتا ہوں کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے حرام خون بہایا اور ان کے مویشی وغیرہ لوٹ لئے تم اور لوگوں کو چھوڑو اور ان کی طرف اللہ کے نام پر چلو سلمہ بن کھیل کہتے ہیں پھر مجھے زید بن وہب نے ایک منزل کے متعلق بیان کیا۔ یہاں تک کہ ہم ایک پل سے گزر رہے اور جب ہمارا خوارج سے مقابلہ ہو تو عبد اللہ بن وہب راسبی انکا سردار تھا۔ اس نے اپنے لشکر سے کہا تیر پھینک دو اور اپنی تلواریں میانوں سے کھینچ لو میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے ساتھ وہی معاملہ نہ ہو جو تمھارے ساتھ حروراء کے دن ہوا تھا تو وہ لوٹے اور انہوں نے نیزوں کو دور پھینک دیا اور تلواروں کو میان سے نکالا۔ لوگوں نے ان سے نیزوں کے ساتھ مقابلہ کیا اور یہ ایک دوسرے پر قتل کئے گئے ہم میں صرف دو آدمی کام آئے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان میں سے ناقص ہاتھ والے کو تلاش کرو تلاش کرنے پر نہ ملا تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ان لوگوں پر آئے جو ایک دوسرے پر قتل ہو چکے تھے آپ نے فرمایا ان کو ہٹاؤ پھر اس کو زمین کے ساتھ ملا ہوا پایا آپ نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر فرمایا اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے پہنچایا تو پھر عبیدہ سلمانی نے کھڑے ہو کر کہا اے امیر المومنین اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی۔ تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی یہاں تک عبیدہ نے تین بار قسم کا مطالبہ کیا اور آپ نے تین بار ہی اس کے لیے قسم کھائی۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق بن ہمام، عبد الملک بن ابی سلیمان، سلمہ بن کہیل، زید بن وہب جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کو قتل کرنے کی ترغیب کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2462

راوی : ابوطاہر، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وھب، عمرو بن حارث، بکیربن اشج، بسربن سعید بن عبیداللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْحَرُورِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالُوا لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ قَالَ عَلِيٌّ كَلِمَةُ حَقٍّ أُرِيدَ بِهَا بَاطِلٌ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ نَاسًا إِنِّي لَأَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِي هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ الْحَقَّ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوزُ هَذَا مِنْهُمْ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ مِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللهِ إِلَيْهِ مِنْهُمْ أَسْوَدُ إِحْدَى يَدَيْهِ طُبْيُ شَاةٍ أَوْ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْظُرُوا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوا فَوَاللهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوهُ فِي خَرِبَةٍ فَأَتَوْا بِهِ حَتَّى وَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَأَنَا حَاضِرُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ فِيهِمْ زَادَ يُونُسُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْأَسْوَدَ

ابو طاہر، یونس بن عبد الا علی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید بن عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت ہے کہ حروریہ کے خروج کے وقت وہ حضرت علی کے ساتھ تھا خوارج نے کہا اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کلمہ تو حق ہے لیکن اس سے باطل کا ارادہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کا حال بیان کیا تھا میں ان میں ان لوگوں کی نشانیاں پہچان رہا ہوں یہ زبان سے تو حق کہتے ہیں مگر وہ زبان سے تجاوز نہیں کرتا اور حلق کی طرف اشارہ فرمایا۔ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ کے ہاں یہی ہیں ان میں سے ایک سیاہ آدمی ہے اس کا ہاتھ بکری کے تھن یا پستان کے سر کی طرح ہے پھر جب ان کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قتل کیا تو فرمایا کہ دیکھو لوگوں نے دیکھا تو وہ نہ ملا پھر کہا دوبارہ جاؤ اللہ کی قسم میں نے جھوٹ بولا نہ مجھے جھوٹ کہا گیا دو یا تین مرتبہ یہی فرمایا پھر انہوں نے اس کو ایک کھنڈر میں پایا تو اس کو لائے یہاں تک کہ اسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھ دیا حضرت عبید اللہ کہتے ہیں میں اس جگہ موجود تھا جب انہوں نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہ کام کیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے حق میں یہ فرمایا یونس نے اپنی روایت میں یہ زیادہ کیا ہے کہ مجھے بکیر نے کہا مجھے ایک شخص نے ابن حنین سے روایت بیان کیا کہ اس نے کہا کہ میں نے اس اسود کو دیکھا۔

راوی : ابو طاہر، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، بسر بن سعید بن عبید اللہ بن ابی رافع

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2463

راوی: شیبان بن فروح، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ أَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قُلْتُ مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ذَرٍّ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد میری امت سے ایسی قوم ہو گی جو قرآن پڑھے گی لیکن وہ اس کے حلق سے متجاوز نہ ہو گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسا تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے پھر وہ دین میں نہ لوٹے گی وہ مخلوق میں سب سے زیادہ شریر اور بد کردار ہو گی۔ آگے اس سند کی تحقیق فرمائی ہے جو ابن صامت نے کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی : شیبان بن فروح، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2464

راوی : ابوبکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمرو، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

ابو بکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمرو، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوارج کا ذکر فرمارہے تھے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ فرمایا کہ ایک قوم ہے جو اپنی زبانوں سے قرآن پڑھتی ہے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا وہ سین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابوشیبہ، علی بن مسہر، سیبانی، یسیر بن دمرو، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2465

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

راوی: ابوکامل، عبدالواحد، سلیمان شیبانی

حَدَّثَنَاهُ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ أَقْوَامٌ

ابوکامل، عبدالواحد، سلیمان شیبانی، دوسری سند ذکر کی ہے اس میں یہ ہے کہ اس سے اقوام نکلیں گی۔

راوی: ابوکامل، عبدالواحد، سلیمان شیبانی

باب: زکوۃ کا بیان

خوارج کے مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہونے کے بیان میں

جلد: جلد اول حدیث 2466

راوی: ابوبکر بن ابشیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ھارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیربن عمرو، سھل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِيهُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُؤُسُهُمْ

ابو بکر بن ابشیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیر بن عمرو، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق سے ایک قوم آئے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابشیبہ، اسحاق، یزید، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، ابواسحاق شیبانی، اسیر بن عمرو، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم...

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2467

راوی : عبیداللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ ارْمِ بِهَا أَمَا عَلِمْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور لے لی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھو، تھو! اس کو پھینک دو۔ کیا تو نہیں جانتا کہ ہم صدقہ کا مال نہیں کھاتے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ عنبری، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جلد : جلد اول حدیث 2468

راوی: یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابوشیبہ، زھیربن حرب، وکیع، شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ، اسی حدیث کی دوسری سند ہے اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں۔

راوی: یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابوشیبہ، زہیر بن حرب، وکیع، شعبہ

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2469

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مثنی، ابوعدی، شعبہ، حضرت ابن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ھاشم اور عبد المطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2470

راوی: ھارون بن سعید ایلی، ابن وھب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ھیں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے اہل کی طرف گیا تو میں نے بستر پر گری ہوئی ایک کھجور پائی میں نے اسے کھانے کے لیے اٹھایا پھر مجھے خوف ہوا کہ وہ صدقہ کی نہ ہو لہذا میں نے اسے پھینک دیا۔

راوی : ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو، ابویونس، جو کہ مولیٰ ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ھاشم اور عبد المطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2471

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق بن ھمام، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً أَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأُلْقِيهَا

محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایات میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں اپنے اہل کی طرف لوٹتا ہوں تو اپنے بستر پر ایک کھجور گری ہوئی پاتا ہوں یا اپنے گھر میں تو اس کو کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں پھر میں ڈرتا ہوں کہ وہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے پھینک دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنو ھاشم اور عبد المطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2472

راوی: یحیی بن یحیی، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا

یحیی بن یحیی، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھجور پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کھالیتا۔

راوی : یحیی بن یحیی، وکیع، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2473

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنْ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا

ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں پڑی ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، منصور، طلحہ بن مصرف، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ال بنوھاشم اور عبدالمطت وغیرہ کے لیے زکوۃ کی تحریم بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2474

راوی: محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ھشام، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھجور پائی تو فرمایا اگر یہ صدقہ کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان م...

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2475

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالك، زهری، عبداللہ بن عبداللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبد المطلب بن ربیعه بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللهِ لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَا لِي وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَاهُ فَأَمَّرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا مِمَّا يُصِيبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذَلِكَ جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللهِ مَا تَصْنَعُ هَذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ أَرْسِلُوهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِآذَانِنَا ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْتَ أَبَرُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلَى بَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ إِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبَ كَمَا يُصِيبُونَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيلًا حَتَّى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ عَلَيْنَا مِنْ وَرَائِ الْحِجَابِ أَنْ لَا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَائَاهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ أَنْكِحْ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِي فَأَنْكَحَنِي وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنْ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّهِ لِي

عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطب جمع ہوئے تو انہوں نے فرمایا اللہ کی قسم اگر ہم دو نوجوانوں یعنی عباس بن عبدالمطلب اور فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجیں اور یہ دونوں جاکر آپ سے گفتگو کریں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں عامل صدقات بنادیں اور دونوں اسی طرح وصول کر کے ادا کریں جس طرح دوسرے لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی مل جائے جو اور لوگوں کو ملتا ہے، یہ بات ان دونوں کے درمیان جاری تھی کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے ان کے سامنے کھڑے ہو گئے تو انہیں نے اس کا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم ایسا نہ کرو اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کرنے والے نہیں ہیں ربیعہ بن حارث نے ان کی بات سے اعراض کرتے ہوئے کہا اللہ کی قسم تم ہم پر حسد کرتے ہوئے کہہ رہے ہو اور اللہ کی قسم تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دامادی کا شرف حاصل ہوا تو ہم نے اس پر آپ سے حسد نہیں کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اچھا ان دونوں کو بھیجو پس ہم دونوں چلے گئے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیٹ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی تو ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے حجرہ کے پاس جاکر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے کانوں سے پکڑا پھر فرمایا تمہارے دلوں میں جو بات ہے ظاہر کر دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لے گئے اور ہم بھی داخل ہوئے اور آپ اس دن حضرت زینت بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ہم نے ایک دوسرے سے گفتگو کی پھر ہم میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ سب سے زیادہ صلہ رحمی اور سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں اب ہم جوان ہو چکے ہیں ہم آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ ہمیں زکوۃ وصول کرنے کی خدمت پر مامور فرمادیں ہم بھی اسی طرح ادا کریں گے جیسے اور لوگ آپ کے پاس آکر ادا کرتے ہیں اور ہم کو بھی کچھ مل جائے گا جیسے اور لوگوں کو ملتا ہے آپ کافی دیر تک خاموش رہے حتی کہ ہم نے ارادہ کیا ہم دوبارہ گفتگو کریں اور حضرت زینب پودہ کے پیچھے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے مزید گفتگو نہ کرنے کا اشارہ فرما رہی تھیں پھر آپ نے فرمایا کہ صدقہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مناسب نہیں۔ کیونکہ یہ لوگوں کا میل کچیل ہوتا ہے میرے پاس محمیہ اور نوفل بن حارث بن عبد المطب کو بلاؤ اور وہ خمس پر مامور تھے۔ جب وہ حاضر ہوئے تو آپ نے محمیہ سے کہا اس نوجوان فضل بن عباس سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دو تو اس نے نکاح کر دیا اور نوفل بن حارث سے فرمایا کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان سے کر دو تو انہوں نے مجھ سے نکاح کر دیا اور محمیہ سے کہا کہ خمس سے ان دونوں کا اتنا اتنا مہر ادا کر دو، زہری کہتے ہیں کہ میرے شیخ نے مہر کی رقم معین نہیں کی۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء ضبعی، جویریہ، مالک، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن نوفل بن حارث، حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2476

راوی : ھارون بن معروف، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ھاشمی، عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب، عباس بن عبدالمطلب، عبدالمطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ائْتِيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَقَالَ فِيهِ فَأَلْقَى عَلِيٌّ رِدَائَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَرْمُ وَاللهِ لَا أَرِيمُ مَكَانِي حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِحَوْرِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ

ہارون بن معروف، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب، عباس بن عبدالمطلب، عبدالمطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یہ حدیث بھی اسی طرح مروی ہے کچھ تبدیلی اس طرح ہے کہ عبداللہ بن حارث بن نوفل الہاشمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا کہ تم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ باقی حدیث گزر چکی اس میں یہ ہے کہ حضرت علی نے اپنی چادر ڈالی اور لیٹ گئے اور فرمایا کہ میں بھی قوم میں صحیح رائے رکھنے والا ہوں اللہ کی قسم میں اس جگہ سے نہ ہٹوں گا یہاں تک کہ تمہارے دونوں بیٹے تمہارے پاس اس پیغام کا جواب لے کر واپس نہ آجائیں جو تم نے دے کر ان دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا ہے اور حدیث میں فرمایا پھر آپ نے ہم سے یہ فرمایا یہ صدقات لوگوں کا میل کچیل ہی ہوتے ہیں اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے حلال نہیں اور نہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہ بھی کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم محمیہ بن جزء کو میرے پاس بلا لاؤ اور وہ بنی اسد کے آدمی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مال خمس کا حاکم بنایا تھا۔

راوی : ہارون بن معروف، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی، عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب، عباس بن عبدالمطلب، عبدالمطلب بن ربیعہ، فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2477

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ إِنَّ جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ إِلَّا عَظْمٌ مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتِي مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کچھ کھانا ہے تو انہوں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول ہمارے پاس اس بکری کے گوشت کی ہڈی کے سوا کوئی کھانا نہیں جو میری آزاد کردہ باندی کو صدقہ میں ملی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو لے آؤ اس لئے کہ صدقہ تو اپنی جگہ پہنچ چکا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید بن سباق، ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول **حدیث** 2478

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، ابن عیینہ، زھری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری، اسی حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، ابن عیینہ، زہری

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2479

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَتْ بَرِيرَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ دیا جو اس کو صدقہ دیا گیا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، وکیع، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2480

راوی : عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گائے کا گوشت لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا یہ وہی ہے جو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صدقہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، محمد بن مثنی، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2481

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ

زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تین خصلتیں تھیں (ان میں ایک یہ ہے) کہ لوگ اس پر صدقہ کرتے تھے اور وہ ہمیں ہدیہ کر دیتی تھی میں نے اس بات کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہے اور تمہارے لئے ہدیہ ہے تم اس سے کھالیا کرو۔

راوی : زہیر بن حرب، ابو کریب، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2482

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس سند کے ساتھ بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، سماک، عبدالرحمن بن قاسم، عائشہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2483

راوی: ابوطاهر، ابن وهب، مالك بن انس، ربيعه، قاسم، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ

ابو طاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا اور ہمارے لے اس کی طرف سے ہدیہ ہے۔

راوی : ابوطاہر، ابن وہب، مالک بن انس، ربیعہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کیلئے صدقہ کا استعمال ترک کرنے کا بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2484

راوی: زهير بن حرب، اسماعيل بن ابراهيم، خالد، حفصه، حضرت ام عطيه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِنْ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ إِلَى عَائِشَةَ مِنْهَا بِشَيْءٍ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا أَنَّ نُسَيْبَةَ بَعَثَتْ إِلَيْنَا مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتُمْ بِهَا إِلَيْهَا قَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَحِلَّهَا

زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پاس صدقہ سے ایک بکری بھیجی تو میں نے اس میں سے کچھ سیدہ عائشہ کی طرف بھیج دیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے تو انہوں نے عرض کیا نہیں سوائے اس کے جو نسیبہ نے اس کی طرف بھیجی تھی تو آپ نے فرمایا وہ اپنی جگہ پہنچ چکی ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کر بیان...

باب : زکوۃ کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ قبول کرنے اور صدقہ رد کر دینے کر بیان میں

جلد : جلد اول　　**حدیث** 2485

راوی: عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ مِنْهَا وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا

عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پوچھتے پس اگر ہدیہ کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے کھالیتے اور اگر صدقہ کہا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں سے نہ کھاتے۔

راوی : عبدالرحمن بن سلام جمحی، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو صدقہ لائے اس کے لے دعا کرنے کے بیان میں...

باب : زکوۃ کا بیان

جو صدقہ لائے اس کے لے دعا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2486

راوی : یحیی بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراھیم، یحیی بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن اوفی، عبیداللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي أَبُو أَوْفَى بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن اوفی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی قوم اپنا صدقہ لے کر آتی تو آپ فرماتے اے اللہ ان پر رحمت فرما میرے والد ابو اوفی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ رحمت فرما ابی اوفی کی اولاد پر۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابو بکر بن ابی شیبہ، عمرو ناقد، اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن اوفی، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باب : زکوۃ کا بیان

جو صدقہ لائے اس کے لے دعا کرنے کے بیان میں

جلد : جلد اول حدیث 2487

راوی: ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَلِّ عَلَيْهِمْ

ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی سند کے ساتھ حدیث بیان کی ہے لیکن اس میں صل علیہم کے الفاظ ہیں۔

راوی : ابن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حضرت شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ وصول کرنے والے کو راضی رکھنے کا بیان جب تک وہ حرام مال طلب نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2488

راوی: یحیی بن یحیی، ھشیم، ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابوخالد احمر، محمد بن مثنی عبدالوھاب، ابوعدی، عبدالاعلی، داؤد، زھیر بن حرب، اسماعیل بن ابراھیم، شعبی، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ دَاوُدَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِبْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَعَنْكُمْ رَاضٍ

یحیی بن یحیی، ہشیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو خالد احمر، محمد بن مثنی عبد الوہاب، ابوعدی، عبد الاعلی، داؤد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، شعبی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب زکوۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو چاہئے کہ وہ تم سے اس حال میں لوٹے کہ وہ تم سے راضی ہو۔

راوی : یحیی بن یحیی، ہشیم، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ابو خالد احمر، محمد بن مثنی عبد الوہاب، ابوعدی، عبد الاعلی، داؤد، زہیر بن حرب، اسماعیل بن ابراہیم، شعبی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ